Posted On Kitab Nagri

ظالم ہمسفر

کشمالہ قاسم

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بارش پورے زوروشور سے جاری تھی دسمبر بھی شروع ہو چکا تھا جس وجہ سے ٹھنڈ مزید بڑھ چکی تھی رات کے تقریبا ایک بجے کا ٹائم ہو رہا تھا جس وجہ سے پورا گاؤں گہری نیند سو رہا تھا وہی حویلی میں بھی سارے مقین خواب خرگوش کے مزے لے رہے تھے------

لیکن اگر ہم حویلی کی چھت پر جائیں تو وہاں دو وجود ایسے تھے جو ابھی تک جاگ رہے تھے جس میں سے ایک کے چہرے پر مسکان تھی سکون تھا جبکہ دوسرا وجود بارش میں بھیگنے کے باعث مسلسل کانپ رہا تھا جس کی سامنے والے کو کوئی پروہ نہیں تھی----

مم----مجھے---سردی---لل---لگ رہی ہے پلیز---مجھے جانے دیں----آخر کار ہمت جواب دینے پر کپکپاتے نیلے ہونٹوں کے ساتھ اس نے کہہ ہی دیا----

چپ کر کے وہیں کھڑی رہو---ورنہ---میرا تو پتا ہے نہ تمہیں----سگریٹ کو ہونٹوں سے جدا کر کے دھواں ہوا کے سپرد کرے جلا دینے والی مسکراہٹ کے ساتھ کہتا ہے جبکہ نظریں مسلسل اس پر جمی ہوئی تھیں-----

Posted On Kitab Nagri

وہ اس کی دھمکی اور نظروں سے گھبرا کر فورا نظریں نیچے کر لیتی ہے اور ٹھنڈ سے بچنے کے لئے دونوں ہاتھ سینے پر باندھ کر اپنے بازو سہلاتی ہے مگر بے سود اور وہ مسلسل اسے دیکھتا اس کی ہر ایک حرکت نوٹ کرتا ہے-----

وہ خود تو بڑے مزے سے ٹانگ پہ ٹانگ رکھیں ایسی جگہ بیٹھا سگریٹ پھونک رہا تھا جہاں بارش کے پانی کا ایک قطرا بھی آنا محال تھا مگر اس بیچاری کو بارش میں کھلے آسمان تلے کھڑا کر کے نہ جانے اسے کیا خوشی مل رہی تھی-----

سچ میں بہت سردی لگ رہی ہے یہ نہ ہو کہ سردی سہتے سہتے میں یہاں ٹھنڈ میں ہی مر جاؤں----وہ سر اٹھا کر اس کی طرف دیکھ کر روتے ہوئے آخری کوشش کرتی ہے کہ کیا پتا اسے ترس ہی آ جائے اس پر مگر سامنے بھی سنگدل تھا جسے بس اسے تکلیف میں دیکھ کر ہی سکون ملتا تھا تو بھلا اس پر ترس کیوں کھاتا پھر-----

وہ اس کی بات سن کر ہاتھ میں لی ہوئی سگریٹ کو زمین پر پھینک کر اسے اپنے پاؤں سے مسلتا ہوا کھڑا ہوتا ہے اور شانوں پہ لی ہوئی گرم شال کو اتار کر کرسی پر رکھتا ہوا قدم اس کی طرف بڑھاتا ہے----

آ---آپ کیوں آ رہے ہیں بارش میں بھیگ جائیں گے----اچھا میں یہاں سہی ہوں پلیز آپ مت ائے---وہ اسے اپنی طرف آتا دیکھ گھبراتے ہوئے اسے روکنے کی کوشش کرتی ہے مگر اس کے نہ روکنے پر جب کچھ سمجھ نہیں اتا تو وہی زمین پر بیٹھ کر گھٹنوں میں سر دیئے رونے لگ جاتی ہے----

وہ اس کے سامنے پنجو کے بل بیٹھ کر مسکراتے ہوئے اس کا روتا ہوا چہرہ دیکھتا ہے اور پھر اپنی مسکراہٹ چھپا کر چہرے پر فرضی پرشانی لا کر اس سے مخاطب ہوتا ہے------

Posted On Kitab Nagri

تم نے سوچ بھی کیسے لیا کہ میں تمہیں مرنے دونگا۔۔ ہمممم ۔۔۔۔ابھی میں زندہ ہوں تمہیں اذیت دینے کے لئے تمہیں ہر روز تھوڑا تھوڑا مرتا ہوا دیکھنے کے لئے تو پلیز یار ایسا مت کہا کرو کہ تم مر جاؤ گی سچ میں یار میری جان نکل جاتی ہے تمہارے منہ سے یہ الفاظ سن کر۔۔۔۔۔۔۔وہ اس کے چہرے پر چپکے گیلے بالوں کو اپنے ہاتھوں سے اس کے کان کے پیچھے کرتے ہوئے کہتا ہے جس پر وہ مزید رونے لگ جاتی ہے۔۔۔۔۔

ارے ارے رو کیوں رہی ہو یار مانا کے مجھے تمہاری آنکھ میں آنسو اچھے لگتے ہیں مگر وہ کیا ہے نہ اس بارش کی وجہ سے سمجھ نہیں آ رہا کے تم رو بھی رہی ہو یہ نہیں تو پلیز یار چپ ہو جاؤ رونے کا کوئی فائدہ نہیں۔۔۔۔۔وہ اس کے آنسو صاف کرتے ہوئے بڑے پیار سے کہتا ہے جس پر وہ گھبرا کر پیچھے دیوار سے جا لگتی ہے۔۔۔۔۔۔۔

اور وہ مسکراتا ہوا آسمان کی طرف دیکھتا ہے جس سے اس کے چہرے پر بھی بارش کی بوندھے پڑتی ہیں وہ بھی بارش میں پورا بھیگ چکا ہوتا ہے مگر سامنے والی سے کم۔۔۔۔۔

اے بارش اتنا نہ برس یار۔۔۔۔

میرے محبوب کے آنسو نظر نہیں آ رہے۔۔۔۔

وہ شعر بول کر جیسے ہی منہ نیچے کرتا ہے تو اس کو ویسے ہی روتا دیکھ کر غصے سے دھاڑتا ہے۔۔۔۔۔

رو کیوں رہی ہو بولا ہے نہ چپ ہو جاؤ سمجھ نہیں آتا تمہیں۔۔۔۔۔وہ اس کے غصے سے کہنے پر گھبراتے ہوئے جلدی سے اپنے آنسو صاف کرتی ہچکی لیتی ہے۔۔۔۔۔

گوڈ اب بتاؤ رو کیوں رہی تھی۔۔۔۔۔اب کے نرم لہجے میں کہتا ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مم---مجھے سردی لگ رہی ہے---بہت زیادہ---وہ ہچکیاں لیتے ہوئے کہتی ہے جس پر وہ مسکراتا ہوا کھڑا ہوتا ہے شاید اگر اس کی جگہ کوئی اور ہوتا تو اسے ایسے روتا ہوا دیکھ ضرور اپنے سینے سے لگا لیتا مگر سامنے بھی ستمگر تھا-----

چلو آنسو نہ سہی مگر تمھیں یوں کپکپاتا ہوا دیکھ کر مجھے جو سکون مل رہا ہے نہ اس کا تم اندازہ بھی نہیں لگا سکتی---

اچھا چلو میں چلتا ہوں رات بھی بہت ہو گئی ہے اور موسم بھی بہت خراب ہے تمھیں تکلیف میں دیکھ کر سکون پھر کبھی لے لوں گا ابھی دیکھو کتنا بھیگ گیا ہوں یہ نہ ہو کے بیمار پر جاؤں میں----وہ اپنے کپڑوں کی طرف اشارہ کر کے کہتا ہے جو بلکل بھیگ چکے ہوتے ہیں اور وہ سر اٹھا کر اسے دیکھ کر ماتھے پر بل ڈالے سوچتی ہے کہ اسے بس اپنے بیمار ہونے کی فکر ہے جو بارش میں بس پانچ منٹ رہا اور وہ جو دو گھنٹے سے بارش میں بھیگ رہی ہے ٹھنڈ سے کانپ رہی ہے اس کی کوئی فکر نہیں کہ وہ بھی بیمار پڑ سکتی ہے------

وہ بس سوچ ہی سکتی تھی بولنے کی ہمت جو نہیں تھی----

اور ہاں تم بھی آدھے گھنٹے بعد چلی جانا اب میں اتنا بھی ظالم نہیں ہوں کے تمھیں پوری رات کے لئے بارش میں بھیگنے کے لئے چھوڑ دوں میں بھی انسان ہوں مجھے بھی احساس ہے تمہارا میری پیاری بیوی----وہ جاتے ہوئے کچھ یاد انے پر مڑ کے چہرے پر معصومیت سجائے کہتا ہے اور پھر ہنستا ہوا وہاں سے چلا جاتا ہے---

اور وہ بس روتے ہوئے اس کی پشت کو تکتی رہ جاتی ہے کہ کیوں اس نے اس ظلم سے محبّت کی کیوں اس نے اس ظالم کو اپنے دل کا بادشاہ بنایا اور اب یہی ظالم اس کا مجازی خدا بھی تھا وہ اب چاہ کر بھی کچھ نہیں کر سکتی تھی شاید ساری زندگی اس نے اس ظالم کے ظلم ہی سہنے تھے--------

Posted On Kitab Nagri

ooooooooooooooooooooooooooooooo

سوہا۔۔سوہا۔۔۔کہاں ہو بیٹا۔۔۔

جی امی میں ادھر ہوں۔۔۔سوہا جو اپنے کمرے میں آئینے کے سامنے کھڑی بالوں کی چوٹی بنا رہی ہوتی ہے آسیہ کی آواز پر دروازے کی طرف منہ کرے انھیں دیکھ کر کہتی ہے جو سامنے ہی اسے نظر آتی ہیں۔۔۔۔

تم ابھی تک تیار نہیں ہوئی اسی وجہ سے تمہیں ہر بار جاب نہیں ملتی اتنی لیٹ جاؤ گی تو کون اپنے افس میں جگہ دیگا تمہیں۔۔۔۔آسیہ سوہا کے کمرے میں اکر کہتی ہیں۔۔۔۔

امی روز رات میں کہہ کر سوتی ہوں کے مجھے 6 بجے ہی اٹھا دیا کریں مگر آپ ہی مجھے دیر سے اٹھاتی ہیں تو اس میں میرا کیا قصور۔۔۔۔۔وہ اپنی آنکھوں میں سرمہ لگا کر ائینے میں اپنا جائزہ لیتی ہے گورا اور شفاف چہرا اس پر بڑی اور خوبصورت براون آنکھیں چھوٹی سی ناک گلابی چھوٹے ہونٹ اور جو اسے مزید خوبصورت بناتے تھے وہ تھے اس کے لمبے ریشمی کالے بال قد کاٹ میں وہ نارمل تھی نہ زیادہ لمبی نہ زیادہ چھوٹی اور نہ زیادہ پتلی نہ زیادہ موٹی وہ معصوم سی بہت پیاری لڑکی تھی۔۔۔۔۔

توبہ سوہا کتنا جھوٹ بول رہی ہو میں ائی تو تھی تمہیں اٹھانے تم نے ہی مجھے کہا تھا کے امی بس 5 منٹ رک جائیں اور تمہارے 5 منٹ دیکھو ایک گھنٹہ ہو گیا ہے۔۔۔۔آسیہ اپنی بیٹی کی بات پر کانوں کو ہاتھ لگا کے کہتی ہیں۔۔۔۔

اچھا ایسا ہے پتا نہیں شاید میں نیند میں تھی تبھی پتا نہیں چلا چلیں اب جب بھی مجھے اٹھانا ہو تو مجھے جھنجھور کے اٹھائیے گا ٹھیک ہے۔۔۔۔وہ اپنی مسکراہٹ دبا کر سر پہ چادر لیتے ہوئے کہتی ہے جس پر آسیہ اسے گھوری سے نوازتی ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دیکھو یہ نہ ہوا کے اپنا کمرہ ہی صاف کر لوں بس ماں کے اوپر چھوڑا ہوا ہے کے ماں ہے نہ وہ صاف کر لینگی----آسیہ سوہا کا کمبل تے لگاتے ہوے بڑبڑاتی ہے-----

اچھا امی میں چلتی ہوں دعا کریے گا کے آج جاب مل جائے-----وہ اپنی اور بے عزتی سے بچنے کے لئے باہر کا رخ کرتی ہے-----

سوہا اپنے ابو سے ملتی ہوئی جانا-----

ابو اٹھے ہوے ہیں----اسے حیرت ہوتی ہے کیوں کہ زیادہ تر وہ اس ٹائم سو رہے ہوتے تھے-----

ہاں تمہارے لئے ہی اٹھے تھے کہ رہے تھے کہ سوہا سے کہنا مجھ سے مل کر جائے-----

اچھا ٹھیک ہے----وہ اثبات میں سر ہلا کر غفار کے کمرے کا رخ کرتی ہیں------

oooooooooooooooooooooooooooooo

السلام و علیکم ابو----سوہا غفار کے کمرے کا دروازہ کھول کر سلام کرتی ہے جو بیڈ پر آنکھیں بند کرے لیٹے ہوتے ہے مگر سوہا کی آواز پر آنکھیں کھول کر دروازے کی طرف مسکرا کر دیکھتے ہیں----

و علیکم السلام----آجاؤ بیٹا میں تمہارا ہی انتظار کر رہا تھا----وہ ہاتھ کی مدد سے اٹھ کر بیڈ سے ٹیگ لگا کر بیٹھتے ہیں-----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ابو آپ نے آج میڈیسن کیوں نہیں لی----وہ ان کے سامنے بیٹھ کر تھوڑا خفا سی کہتی ہے----

میری بیٹی کو کیسے پتا چلا کے میں نے آج میڈیسن نہیں لی----

کیوں کے آج آپ سو نہیں رہے جب آپ میڈیسن لیتے ہیں تو آپ کو نیند آتی ہے جس وجہ سے آپ سو رہے ہوتے ہیں اور آج آپ جاگ رہے ہیں تو اس کا یہی مطلب ہوا نہ کے آپ نے میڈیسن نہیں لی-----

Posted On Kitab Nagri

ہاں کیوں کہ آج میں نے اپنی بیٹی سے ملنا تھا میری بیٹی روز مجھ سے ملے بغیر ہی چلی جاتی ہے اور پھر جب میں اٹھتا ہوں تو مجھے تمہاری فکر لگی رہتی ہے۔۔۔وہ اس کا ہاتھ پکڑے پیار سے کہتے ہیں جس پہ سوہا اپنے باپ کے اتنے پیار پر دل سے مسکراتی ہے۔۔۔۔۔

لیکن ابو آپ کو پتا ہے کے یہ میڈیسن آپ کے لئے کتنی ضروری ہیں۔۔۔۔اسے فکر ہوتی ہے۔۔۔۔

اچھا ابھی لے لو نگا تم بتاؤ کہا جاب ملی تمہیں۔۔۔۔وہ بات بدلتے ہوئے کہتے ہیں۔۔۔

ابھی کہا ابو چار دن سے جا رہی ہوں مگر کہیں جاب نہیں مل رہی آج ایک کمپنی سے کال ائی ہے کہ اکر انٹرویو دے دیں دعا کرے آج جاب مل جائے وہاں۔۔۔۔

بیٹا اب میں سہی ہوں میں اب دکان پہ بیٹھ سکتا ہوں تم کیوں۔۔۔

نہیں ابو آپ بلکل ٹھیک نہیں ہیں ڈاکٹر نے پتا ہے نہ آرام کا کہا ہے آپ کو تو بس آپ آرام کرے اور میری فکر نہ کرے میں ٹھیک ہوں انشاللہ آج جاب مل جائے گی تو میری بھی ٹینشن ختم ہو جائے گی آپ بس ٹینشن نہ لیں پلیز ورنہ آپ کی طبیعت خراب ہو جائے گی۔۔۔وہ ان کی بات کو بیچ میں ہی کاٹ دیتی ہے جس پر غفار بس خاموشی سے اسے دیکھتے ہیں۔۔۔۔۔

اچھا یہ بتاؤ تم روہان سے بات کرتی ہو۔۔۔وہ کچھ یاد انے پر پوچھتے ہیں جس پر وہ نظریں جھکا لیتی ہے۔۔۔۔

اس کا مطلب کرتی ہوں۔۔۔میں پوچھ سکتا ہوں کیوں۔۔۔۔

ابو وہ بھائی ہے میرے اور میں ان سے بہت پیار کرتی ہوں آپ سب ان کو چھوڑ سکتے ہیں مگر میں نہیں انھیں اپنی غلطی کا احساس ہے ابو پلیز آپ بھی انھیں معاف کر دیں۔۔۔۔وہ ان کا ہاتھ پکڑے آنکھوں میں امید لئے کہتی ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جاؤ بیٹا اللہ تمہیں کامیاب کرے---وہ اس کی بات کو اگنور کرے مسکراتے ہوئے اس کے سر پہ ہاتھ رکھیں کہتے ہیں جس کا مطلب تھا کہ وہ اس بارے میں کوئی بات نہیں کرنا چاہتے اور سوہا ان کا مطلب سمجھ کر پھیکی سی مسکراتے ہوئے کھڑی ہوتی ہے اسے پتا تھا کہ ہر بار روہان کے ذکر پر ایسے ہی بات بدلی جاتی تھی اسی لئے وہ اب زیادہ نہیں کہتی تھی-----

غفار اور آسیہ کے تین بچے تھے سب سے بڑا روہان اس سے چھوٹی سوہا اور سب سے چھوٹا سیف---

غفار کی اپنی مین مارکیٹ میں لیڈیز کپڑوں کی دکان تھی جس سے ان کا گھر کا گزارا بہت اچھے سے چلتا تھا مگر چھ ماہ پہلے غفار کو ہارٹ اٹیک آیا تھا جس وجہ سے وہ اب گھر میں ہی رہنے لگا تھا اور گھر کا نظام ایکدم ہی درھم برھم ہو کر رہ گیا تھا کیونکہ وہی کمانے والا تھا روہان تو شادی کر کے دبئ میں ہی سیٹل ہو گیا تھا جس سے غفار نے اپنا مارنا جینا سب ختم کر دیا تھا لیکن سوہا اپنے بھائی سے اب بھی کال پر بات کرتی تھی اسے لگتا تھا کے اس کے بھائی نے کچھ غلط نہیں کیا دونوں بہن بھائی میں 10 سال کا فرق ہونے کے باوجود ان دونوں کے پیار کو دیکھ کے ایسا لگتا تھا جیسے یہ دونوں جڑواں ہوں------

اب گھر تو چلانا تھا نہ تو اسی لئے سوہا نے جاب کرنے کا فیصلہ کیا اور نکل پڑی جاب ڈھونڈنے کے لئے غفار نے اسے منا بھی کیا مگر یہ میرا شوق ہے یہ کہہ کر اس نے انھیں راضی کر لیا-----

ooooooooooooooooooooooooooooo

یہ منظر ہے ایک خوبصورت کمرے کا جہاں ہر طرف اندھیرا پھیلا ہوا تھا کھڑکی سے نیٹ کے سفید پردو کو چیرتی دھوپ کی کرن اس کمرے کے اندھیرے کو آہستہ آہستہ دور کر رہی تھی یقیناً سورج آسمان پر چڑھ چکا تھا اسی روشنی میں بیڈ پر ایک وجود نظر آ رہا تھا جو آرام سے اوندھے منہ لیٹا تکیے میں منہ دیا خواب خرگوش کے مزے لے رہا تھا ایک ہاتھ اس کا بیڈ سے نیچے لٹک رہا تھا جبکہ دوسرا تکیہ کے اوپر تھا----

Posted On Kitab Nagri

ٹرنگگ۔۔۔ٹرنگگگ۔۔۔۔

اندھیرے میں ڈوبے کمرے کی خاموشی کو موبائل کی رنگ توڑتی ہیں مگر جو وجود بیڈ پر اوندھے منہ لیٹا تھا اس نے تو جیسے کانوں میں روئیاں ڈالی ہوئی ہیں۔۔۔

ٹرنگگ۔۔ٹرنگگگ۔۔۔

ہمم۔۔۔۔اب کی بار موبائل کی آواز پر اس وجود میں ہلکی سی حرکت ہوئی تو وہ بغیر منہ تکیے سے ہٹائے ہاتھ کو ڈھونڈنے کے انداز میں بیڈ کے سائٹ ٹیبل پہ مارتا ہے اور جیسے ہی موبائل ہاتھ لگا اسے اوف کر دیا شاید اسے اپنی نیند زیادہ ہی پیاری تھی۔۔۔۔

صاحب جی صاحب جی۔۔۔۔۔روم کا دروازہ کھولے ایک ملازم اندر آکر اسے آواز دیتا ہے جو آرام سے سو رہا ہوتا ہے۔۔۔۔۔۔

کیا ہے الہی بخش۔۔۔۔نیند میں ڈوبی بھاری آواز سے اسی پوزیشن میں کہتا ہے جبکہ بیڈ سے نیچے لٹکے ہاتھ کو اب اوپر کر لیتا ہے۔۔۔۔

صاحب جی اوٹھیں بڑے صاحب کب سے آپ کو فون کر رہے ہیں۔۔۔صاحب جی۔۔۔وہ اسے نہ اٹھتا دیکھ جلدی سے کھڑکی کے پاس جا کر وہاں سے پردے سائٹ پر کرتا ہے جس سے روشنی ایک بلب کی طرح پورے کمرے میں پھیل جاتی ہے۔۔۔۔

روشنی اس کے چہرے پر پڑتے ہی وہ اپنا تکیہ اور اپنے منہ پہ لے لیتا ہے۔۔۔۔

ٹرنگگگگ۔۔۔ٹرنگگگگ۔۔۔۔۔

السلام علیکم صاحب جی۔۔۔۔۔ملازم اپنے موبائل پہ کال آتا دیکھ فورا اسے اٹینڈ کر کے اپنے کان سے لگاتا ہے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

نہیں صاحب جی کب سے اٹھا رہا ہوں مگر نہیں اٹھ رہے۔۔۔اگے والے کے سوال پر وہ بیچارہ مظلوم سا منہ بنا کر اسے دیکھ کر کہتا ہے جو ٹس سے مس نہیں ہوتا۔۔۔۔

جی صاحب جی میں کہتا ہوں۔۔۔۔

چھوٹے صاحب اٹھیں ماں جی آپ سے بات کرنے کا کہہ رہی ہیں اور غصے میں بھی ہیں۔۔۔۔بس ملازم کا کہنا تھا اور وہ جھٹ سے آنکھیں کھولے کرنٹ کھا کر اٹھتا ہے۔۔۔۔

نیند سے آدھی کھولی تو آدھی بند کالی آنکھیں تیکھی ناک اور چھوٹے سے ہونٹ بکھرے ہوئے ماتھے پہ اتے بال جسے وہ اپنے ہاتھ سے سائٹ پر کر کے جلدی سے اس کے ہاتھ سے موبائل لے کر کان سے لگاتا ہے۔۔۔۔۔

ہیلو السلام علیکم دادی۔۔۔۔۔نیند میں ڈوبی بھاری آواز میں کہتا ہے۔۔۔۔۔دخان اتنی دیر تک کون سوتا ہے بیٹا ٹائم دیکھا ہے کیا ہو رہا ہے۔۔۔موبائل میں سے ایک عمر رسیدہ خاتون کی آواز گونجتی ہے۔۔۔

نہیں دادی بس اٹھنے ہی والا تھا۔۔۔۔

جی ٹھیک ہے دادی میں ٹائم پر پہنچ جاؤ گا۔۔۔۔

ارے آپ فکر ہی نہ کرے جہاز کی سپیڈ سے آؤ گا۔۔۔۔

ٹھیک ہے اللّٰہ حافظ۔۔۔۔بات ختم ہونے کے بعد مسکراتے ہوئے موبائل کان سے ہٹا کر الٰہی بخش کو دیتا ہے۔۔۔۔۔

الٰہی بخش تم نے جھوٹ کیوں کہا کے دادی غصے میں ہیں۔۔۔وہ ماتھے پر بل ڈال کر پوچھتا ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ چھوٹے صاحب جی بڑے صاحب نے کہا تھا کہ میں آپ کو ایسا کہو تو آپ فوراً اٹھ جائے گے۔۔۔وہ اپنے دانتوں کی نمائش کراتا ہوا کہتا ہے جس پر وہ نفی میں سر ہلاتا ہے جیسے کہ رہا ہو تم ہمیشہ اپنے بڑے صاحب کے ہی چمچہ رہنا۔۔۔۔

ناشتہ لگاؤ جب تک میں فریش ہو کر آتا ہوں۔۔۔بیڈ سے اٹھ کر پاؤں میں ہوائی چپل کو ڈالے کھڑا ہو کر کہتا ہے۔۔۔۔

صاحب جی آج آفس تو نہیں جانا نہ۔۔۔۔

نہیں جانا ہے بس پانچ منٹ کا کام ہے پھر وہی سے ہی حویلی کے لئے نکل جاؤ گا۔۔۔۔۔

جی صاحب جی آپ آجاے جب تک میں گاڑی بھی نکلوا دیتا ہوں۔۔۔۔وہ کہتا ہی کمرے سے باہر جاتا ہے اور دخان اثبات میں سر ہلا کر فریش ہونے کے لئے واشروم میں چلا جاتا ہے۔۔۔۔۔۔

ooooooooooooooooooooooooooooo

سوہا جیسے ہی رکشے سے اترتی ہے تو نظر سامنے بڑی سی بلڈنگ پہ جاتی ہے جو اپنی مثال آپ تھی وہ سامنے کمپنی کو دیکھتے ہوے ہی رکشے والے کو کرایا دے کر جیسے ہی کمپنی کے اندر داخل ہونے لگتی ہے تو پیچھے سے ایک مردانہ آواز پر روک جاتی ہے جس نے یقیناً اسے ہی مخاطب کیا تھا وہ جیسے ہی مڑتی ہے تو کوئی 27,28 سالہ نوجوان سفید شلوار کمیز میں اسی کی طرف آرہا ہوتا ہے۔۔۔۔۔

یہ اپ کا پرس۔۔۔۔وہ اس کی طرف پرس بڑھاتے ہوے کہتا ہی ہے کہ سوہا اس کے ہاتھ میں اپنا پرس دیکھ کر ہی غصے سے اگ بگولہ ہو جاتی ہے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

چور کہیں کے تمہاری ہمت کیسے ہوئی میرا پرس چورانے کی شرم نہیں آتی چوری کرتے ہوے۔۔۔وہ اس کے ہاتھ سے اپنا پرس چھین کر غصے سے کہتی ہے جس سے سامنے والے کے ماتھے پر بل آجاتے ہیں۔۔۔۔

اسکیوزمی میڈم میں کہاسے آپ کو چور لگتاہوں میں تو کمپنی سے نکل رہا تھا کے دیکھا اپ اپنا پرس پھنک کر جارہی ہیں میں نے تو آپ کا پرس اپ کو دیا ہے۔۔۔۔ایک تو بیچارے نے اس کی مدد کی اور اوپر سے وہ اسے ہی سنارہی تھی۔۔۔۔

اچھا جب احساس ہوا کے چوری کرنا گناہ ہے تو ایسے بہانے بنارہے ہو میں سب سمجھتی ہوں تم چورو کو۔۔۔۔وہ اپنی کمر پہ ہاتھ رکھے غصے سے کہتی ہے۔۔۔۔

سوری انٹی جو آپ کا پرس واپس کیا اس سے اچھا تھا کے لے کر بھاگ جاتا تب آپ خوش ہو جاتی۔۔۔۔وہ اس کو انٹی کی طرح لڑتا دیکھ دانت پیس کر کہتا مڑتا ہی ہے کہ سوہا اس کے سامنے آجاتی ہے۔۔۔۔۔

تم نے انٹی کس کو کہا دادا جی تمہیں میں انٹی لگتی ہوں ابھی میں جون میں 22 سال کی ہو نگی۔۔۔سوہا کو اپنا انٹی کہنا اتنا برا لگا کہ اس نے اپنی عمر بھی بتا دی کیا کہنے سوہا کے۔۔۔

ارے واہ یہ اچھا ہے جس بھی لڑکی کی عمر پوچھنی ہو اسے انٹی کہ دو اچھا آئیڈیا دیا ہے آپ نے میں ضرور ٹرائے کرو گا۔۔۔وہ ہنستے ہوے کہتا ہے جس پر سوہا کو اور غصہ اتا ہے۔۔۔۔

بات مت بدلو معافی مانگو مجھ سے اور ہنسنے کی ضرورت نہیں ہے ورنہ 32 کے 32 دانت تمہارے ہاتھ میں رکھ دونگی۔۔۔

تم کیا مینٹل ہوسپیٹل سے بھاگ کر ائی ہو جو میرا دماغ خراب کر رہی ہو۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بکواس بند کرو اپنی تم مجھے جانتے نہیں ہو یہ جو کمپنی دیکھ رہی ہے نہ میں یہاں کی منیجر ہوں سمجھ کیا رکھا ہے تم نے مجھے۔۔۔۔۔۔سوہا جسے خود ابھی جاب نہیں ملی تھی وہ یہاں کی منیجر بن کر بیٹھی تھی۔۔۔۔۔۔

اوو۔۔۔سوری میم مجھے پتا نہیں تھا آپ یہاں کی منیجر ہیں پلیز آپ باس کو نہیں بتایئے گا ورنہ میری نوکری چلی جائے گی۔۔۔۔وہ ڈر کے جلدی سے اس سے معافی مانگتا ہے تو سوہا بھی تھوڑا اکڑ کے اثبات میں سر ہلاتی ہے۔۔۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595
انتباہ:اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جاے۔

ٹھیک ہے جاؤ اگے سے احتیاط کرنا-----وہ ہاتھ کے اشارے سے اسے جانا کا کہتی ہے جس پر وہ جاتے ہوے ایکدم روکتا ہے-----

میم بس ایک سوال کر سکتا ہوں-----

ہمممم جلدی کرے مجھے جانا بھی ہے-----وہ مصروف سے انداز میں کہتی ہے-----

میم آپ تو یہاں کی منیجر ہیں تو آپ رکشہ میں-----میر امطلب آپ کو تو اپنی گاڑی میں آنا چاہیے تھا نہ---اسے سمجھ نہیں آتی اتنی بڑی کمپنی کی منیجر رکشہ میں آتی ہے-----

اور سوہا اس کے سوال پر شر مندا سی ادھر ادھر دیکھتی ہے-----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہا---ہاں وہ میری گاڑی کا ٹائر پنچر ہو گیا تھا تو مجھے اس میں آنا پڑا اور آپ کیا مجھ سے سوال کر رہے ہیں جائے اپنے کام سے کام رکھیں---وہ جلدی سے کہہ کر کمپنی کے اندر جاتی ہے کہ کہی کوئی اور سوال ہی نہ پوچھ لے اور وہ بھی کندھے اوچکا تا ہوا اپنی منزل کی طرف جاتا ہے-----

سوہا غفار----ایک لڑکی سوہا کے پاس اکر پوچھتی ہے جس پر سوہا اثبات میں سر ہلاتی ہے-----

Posted On Kitab Nagri

جی میں ہی سوہا غفار ہوں۔۔۔۔

آپ کو سر آفس میں بولا رہے ہیں۔۔۔وہ لڑکی کہتی اگے نکل جاتی ہے اور سوہا اللہ کا نام لے کر آفس کی طرف قدم بڑھاتی ہے۔۔۔۔۔۔

سر میں اندر آسکتی ہوں۔۔۔۔سوہا دروازے نوک کرے اجازت مانگتی ہے جس پر آفس میں بیٹھے شخص جن کی عمر تقریباً50 کے برابر تھی فائل سے نظر اٹھا کر اجازت دیتا ہے۔۔۔۔۔

جی آجاے مس سوہا غفار۔۔۔۔

بیٹھے۔۔۔سوہا کے اندر قدم رکھنے پر وہ سامنے چیئر کی طرف اشارہ کرتے ہیں تو سوہا بھی چیئر کھینچ کر بیٹھ جاتی ہے۔۔۔۔

جی مس سوہا آپ نے یہاں آنے سے پہلے کہیں جاب کی ہے؟؟؟۔۔۔۔وہ فائل بند کرے پوری اس کی طرف متواجہ ہو جاتے ہیں۔۔۔۔

نہیں سر یہ میری پہلی جاب ہو گی۔۔۔۔

ہمممم۔۔۔۔ہم کیسے یقین کرے کہ آپ یہ جاب اچھے سے کرے گی آپ نے تو پہلے کبھی کہیں جاب نہیں کی یقیناً آپ کو اتنا آئیڈیا بھی نہیں ہو گا جاب کے بارے میں۔۔۔۔۔

نہیں سر ایسا نہیں ہے انشاللہ آپ کو مجھ سے کوئی شکایت نہیں ہو گی آپ مجھ پر بھروسہ کر سکتے ہیں اور میں آپ کے بھروسے پر پورا اترنے کی کوشش کروگی۔۔۔وہ مسکراتے ہوے پورے اعتماد سے کہتی ہے جس سے سامنے بیٹھا شخص بھی متاثر ہوتا ہے۔۔۔۔۔

گوڈ اچھا لگا آپ کے اعتماد کو دیکھ کر۔۔۔۔۔وہ کہتے ہی ایک لیٹر پر سائن کرتے ہیں جسے سوہا بڑے غور سے دیکھتی ہے۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

یہ لیجئے کل سے آپ آفس جوائن کر لیجیے گا----وہ لیٹر سوہا کی طرف بڑھاتے ہوئے کہتے ہیں جسے وہ مسکراتے ہوئے لیتی ہے-----

شکریہ سر آپ کا بہت بہت-----

کوئی بات نہیں بیٹا بس آپ نے دل لگا کے کام کرنا ہے تا کہ ہمارے بوس بھی خوش ہوں----وہ خوشدلی سے کہتے ہے اور سوہا حیرانی سے انھیں دیکھتی ہے----

کیا مطلب آپ بوس نہیں ہیں---وہ تو انھیں ہی بوس سمجھ رہی تھی-----

نہیں میں بوس نہیں ہوں میں منیجر ہوں---وہ اس کی بات پر مسکراتے ہوئے نفی میں سر ہلاتے ہیں اور سوہا جو اپنے آپ کو کچھ دیر پہلے منیجر بنا بیٹھی تھی اب خود سے ہی شرمندہ ہوتی ہے مگر پھر خود کو سمبھال کر پوچھتی ہے---

لیکن سر اگر بوس نے مجھے نکال دیا تو----اسے اپنی بھی فکر ہوتی ہے کہ کہیں اسے جاب سے نہ نکال دیں-----

ارے نہیں آپ بے فکر ہو جائے ہمارے بوس بہت اچھے ہیں وہ ایسے کسی کو بلاوجہ فائر نہیں کرتے---

اچھا چلے ٹھیک ہے سر پھر میں کل ہی آفس جوائن کر لونگی-----اسے تھوڑی تسلی ہوتی ہے تو مسکراتے ہوئے کھڑے ہو کر کہتی ہے----

جی بلکل----وہ بھی کہتے فائل میں جھک جاتے ہیں اور سوہا اپنا بیگ کندھے پر ڈالے آفس سے باہر آتی ہے-----

ooooooooooooooooooooooo

کشش تم نے رابی کو دیکھا ہے میں کب سے اسے ڈھونڈھ رہا ہوں پتا نہیں کہا ہے----

Posted On Kitab Nagri

ہاں وہ کوفی لینے گئی ہے ابھی آتی ہو گی تم بیٹھو-----کشش اسے اپنے برابر میں بیٹھنے کا کہتی ہے----

یار ایک تو اس لڑکی نے تنگ کر دیا ہے---وہ بیٹھنے کے ساتھ ہی بر اسا منہ بنا کر کہتا ہے-----

اچھا کیا کیا ہے میری پیاری سی دوست نے----وہ ہنستے ہوے اسے دیکھ کر کہتی ہے جس پر وہ اسے آنکھیں دیکھتا ہے-------

بس وہی تمہاری دوست نہیں ہے میں بھی تمہارا دوست ہوں تم ہمیشہ اس کی سائٹ لیتی ہو جبکہ تمہیں میرا ساتھ دینا چاہیے-----

ہاہاہا---تم دونوں کی دوست ہوں میں مگر تم دونوں جب ساتھ ہوتے ہو تو مجھے پوچھتے بھی نہیں ہو اور جب لڑائی کر لیتے ہو تو یہاں میرے پاس آجاتے ہو------

اب ایسا بھی نہیں ہے کشش میں تمہیں دل سے دوست مانتا ہوں ہاں رابی کا کچھ کہہ نہیں سکتے-----وہ بینچ پر بیٹھے پیچھے ٹیگ لگا کر کہتا ہے-----

ار جی----

ہمممم---وہ سامنے سٹوڈنٹ کو دیکھیں کہتا ہے---

میں نے تمہیں کچھ بتانا ہے----وہ اس کی طرف منہ بات کرنے کے لئے الفاظ ترتیب دیتی ہے----

ہاں کہو کیا کہنا ہے اس کے بعد میرے پاس بھی تمہیں بتانے کے لیے ایک خبر ہے------وہ مسکراتے ہوے کہتا ہے----

اچھا پہلے تم بتاؤ کیا بات ہے پھر میں بتاؤ گی----

Posted On Kitab Nagri

اچھاتو سنو میں نے رابی کو پرپوس کر دیا ہے اور بہت جلد اس کے گھر رشتہ لے کر بھی جانے والا ہوں-----وہ اس کے قریب ہو کر سرگوشی میں کہتا ہے اور کشش کے چہرے سے مسکراہٹ ایکدم ہی سمٹ جاتی ہے-----

او---اچھا مبارک ہو----وہ جلدی سے اپنے چہرے پر مسکراہٹ لا کر کہتی ہے----

خیر مبارک اب تم بتاؤ تم نے کیا بتانا تھا----

میں نے---کچھ نہیں---ویسے رابی نے تو نہیں بتایا مجھے-----وہ بات بدلتے ہوئے کہتی ہے----

اچھا پتا نہیں شاید اسے یاد نہیں ہو گا ویسے دیکھو میں تمہیں اپنا دوست مانتا ہوں تبھی تمہیں میں نے بتایا ہے رابی سے بھی پہلے------

ہاں-----وہ سامنے دیکھتے ہوئے کہتی ہے اسے پتا نہیں کیوں گھبراہٹ ہوتی ہے جبکہ وہ کھلے ماحول میں بیٹھی تھی----

مجھے لگتا ہے رابی کلاس لینے کے لئے چلی گئی ہو گی چلو ہم بھی چلتے ہیں-----وہ اپنا بیگ اٹھا کر کہتا ہے تو وہ بھی اس کے ساتھ کھڑی ہو جاتی ہے اور پھر دونوں اپنے قدم کلاس روم کی طرف بڑھاتے ہیں-------

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

oooooooooooooooooooooooo

آج دورانی مینشن میں عید سا سما تھا ہر کسی کے چہرے سے خوشی جھلک رہی تھی اور خوش بھی کیوں نہ ہوتے آج حویلی میں پورے ایک سال بعد دخان دورانی آ رہا تھا وہ بھی کامیاب ہو کر----

دو سال پہلے دورانی فیملی نے لاہور میں ایک کمپنی کھولی تھی جو سہی سے توجہ نہ دینے کی وجہ سے گھاٹے میں جا رہی تھی مگر ایک سال پہلے دخان باہر سے اپنی تعلیم مکمل کر کے آیا تو اس نے کمپنی کو اپنے ہاتھ میں لینے کا

Posted On Kitab Nagri

فیصلہ کیا جو سب نے مان بھی لیا اور اب وہ کمپنی ٹوپ پر جا رہی تھی جو دخان دورانی کی بدولت ہی ہو سکا تھا۔۔۔۔۔

کب تک پہنچے گا دخان اب تک تو پہنچ جانا چاہیے تھا اسے۔۔۔۔۔دادی حویلی کے بیرونی دروازے پہ کھڑی نہ جانے کب سے حویلی کے مین گیٹ کو تک رہی تھیں صرف دادی ہی نہیں سب حویلی والوں کا حال دادی جیسا ہی تھا۔۔۔۔۔

اماں جی میں نے پوچھا ہے اس سے بس پہنچنے ہی والا ہے۔۔۔۔انور اپنی ماں کو بیچین دیکھ کر کہتے ہے جو پوتے کو دیکھنے کے لئے کچھ زیادہ ہی جذباتی تھیں۔۔۔۔۔

لو جی آگیا دخان۔۔۔۔رخسانہ حویلی کے مین گیٹ میں داخل ہوتی بی ایم ڈبلیو کی طرف اشارہ کرتی ہیں۔۔۔۔

کالے رنگ کی بی ایم ڈبلیو ان سب کے سامنے آکر رکتی ہے اور رکتے ہی دروازہ کھولے دخان سفید شلوار کمیز میں آنکھوں پہ کالا چشمہ لگاے پوری وجاہت کے ساتھ اترتا ہے اور اترتے ہی سیدھے قدم پہلے دادی کی طرف بڑھاتا ہے جو اپنی باہیں کھولے اس کے انتظار میں کھڑی ہوتی ہیں۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیسا ہے میرا شیر بچا۔۔۔۔

بلکل ٹھیک دادی آپ کے سامنے ہوں۔۔۔۔وہ ان سے الگ ہو کر مسکرا کے کہتا ہے۔۔۔۔۔

اگر دادی پوتے کا ملنا ہو گیا ہو تو ہم سے بھی مل لو یہاں لمبی لائن لگی ہے آپ سے ملنے کے لئے۔۔۔۔احد اپنے پیچھے اشارہ کرتا ہے جہاں اس سے ملنے کے لئے سارے ایک قطار کی صورت میں کھڑے ہوتے ہیں۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یار ایسا لگ رہا ہے میں لاہور سے نہیں چاند سے آیا ہوں اس طرح کا ویلکم تو تب بھی نہیں ہوا تھا جب میں باہر سے پڑھ کر آیا تھا-----

ہاں کیوں کے اس وقت آپ اپنے لئے کامیاب ہو کر آے تھے اور اج آپ دورانی فیملی کے لئے کامیاب ہو کر آے ہیں اسی لئے------احد کے بجاے ساد اس سے گلے ملتے ہوے کہتا ہے جس پر وہ ہنستے ہوے اثبات میں سر ہلاتا ہے------

چلو بعد میں ملنا سب آجا بیٹا اندر چلتے ہیں دیکھ گرمی کتنی ہو رہی ہے یہ نہ ہو کہ کالا ہو جاے میرا بچا-----دادی اس کا ہاتھ پکڑے اندر کی طرف قدم بڑھاتی ہے تو باقی سب بھی مسکراتے ہوے ان کے پیچھے چلتے ہیں-------

اسفند صاحب اور رشیدہ بی بی کے تین بچے تھے سب سے بڑا انور ان سے چھوٹا اعجاز اور سب سے چھوٹی آمنہ------اسفند صاحب کا 10 سال پہلے ہی انتقال ہو گیا تھا جس وجہ سے رشیدہ بی بی نے ہی سب سمبھالا تھا-----

انور اور رخسانہ کا ایک بیٹا تھا دخان اس کے بعد اعجاز اور فائزہ کے تین بچے تھے دو بیٹے اور ایک بیٹی بڑا بیٹا احد جو دخان کی عمر کا ہی تھا اور دونوں میں دوستی بھی بہت تھی اس سے چھوٹا ساد اور اس سے چوٹی عینی پھر آتی ہیں آمنہ جو بیوہ تھیں اور اپنے بچوں کے ساتھ یہی حویلی میں ہی رہتی تھیں ان کے تین بچے تھے دو بیٹی اور ایک بیٹا بڑی بیٹی زویا اس سے چھوٹا عدنان اور اس سے چھوٹی زہرہ یوں یہ سارے اس حویلی کی جان تھے بلکہ ان سے ہی حویلی تھی-------

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

Posted On Kitab Nagri

امی ابو یہ دیکھیں مجھے جاب مل گئی۔۔۔سوہا خوشی سے آسیہ اور غفار کے سامنے لیٹر لہراتے ہوئے کہتی ہے-----

مبارک ہو میری بچی اللہ تمہیں کامیاب کرے-----آسیہ اسے خود سے لگا کر دعا دیتی ہیں-----

اور پتا ہے ابو وہاں کا ماحول بھی بہت اچھا ہے سب بہت تمیز سے بات کرتے ہیں-----سوہا غفار کے برابر میں بیٹھ کر بتاتی ہے مگر غفار کو چپ بیٹھا دیکھ ایک نظر آسیہ کو دیکھ کر غفار سے مخاطب ہوتی ہے-----

ابو آپ کو خوشی نہیں ہوئی میری جاب کی------

نہیں نہیں ایسی بات نہیں ہے مجھے بھلا کیوں خوشی نہیں ہو گی----وہ اس کے سر پہ ہاتھ رکھے کہتے ہیں---

تو پھر آپ چپ کیوں ہیں----

بس یہ سوچ رہا ہوں کے کاش میں ٹھیک ہوتا تو میری بیٹی کو یو در در کی ٹھوکرے نہیں کھانی پڑتی-----

ابو آپ ایسا کیوں سوچ رہے ہیں مجھے کوئی مشکل نہیں ہوتی بلکہ میں نے کہا تھا نہ کہ یہ میرا شوق ہے تو بس مجھے تو خوشی ہو رہی ہے کے اتنی اچھی کمپنی میں مجھے جاب مل گئی-----وہ انھیں تسلی دیتے ہوئے کہتی ہے-----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کاش روہان یہاں ہوتا تو سوہا کو یو جاب کرنے کی ضرورت ہی نہیں پڑتی وہ خود ہی اپنی دکان سمبھال لیتا-----آسیہ غفار صاحب کی طرف دیکھ کر بولتی ہیں-----

میں نے کتنی بار کہا ہے کہ میرے سامنے اس کا ذکر مت کرا کرو تو کیوں تم لوگ اس کا ذکر شروع کر دیتے ہو اگر مجھے مارنا ہے تو ویسے ہی مار دو یو اس کا ذکر کیوں کرتے ہو میرے سامنے-----غفار صاحب غصے میں کھڑے ہو کر آسیہ کو سناتے ہے-----

Posted On Kitab Nagri

ابو امی بس-----سوہا بولتی ہی ہے کہ غفار اس کی بات سنے ہی وہاں سے چلے جاتے ہیں-----

امی نہ کرا کرے نہ ابو کے سامنے بھائی کا ذکر پتا بھی ہے آپ کو کہ وہ غصے میں آجاتے ہیں-----

میں نے کیا کہا ہے سوہا میں نے تو بس ایک بات کہی ہے-----آسیہ بیچاری سامنہ بنا کر کہتی ہیں----

اچھا چلے اداس مت ہوں آج بھائی سے بات کرے گے ٹھیک ہے----وہ انھیں خوش کرنے کے لئے کہتی ہے جس پر مسکراتے ہوئے اثبات میں سر ہلاتی ہیں---

چلو جاؤ فریش ہو جاؤ جب تک میں کھانا لگاتی ہوں-----

ٹھیک ہے----وہ کہتی اپنا بیگ اور چادر اٹھا کر کمرے کی طرف جاتی ہے اور آسیہ کچن کی طرف------

ooooooooooooooooooooooooo

سہی سے کھانا کھا میرا بچا دیکھ کتنا کمزور ہو گیا ہے-----سب ڈائینگ ٹیبل پہ بیٹھے کھانا کھا رہے تھے جب دادی دخان کی پلیٹ میں چاول ڈالتے ہوئے کہتی ہیں-----

خدا کو مانے دادی کہا سے یہ آپ کو کمزور لگ رہا ہے بلکہ پہلے سے صحتمند ہو کر آیا ہے----احد دادی کی بات سن کر فورا کہتا ہے-----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو چپ کر کے کھانا کھا یہ صحت مند نہیں وہ کیا کہتے ہیں دخان-----

کیا دادی-----دخان نہ سمجھی سے کہتا ہے-----

ارے وہی جو آج کل کے لڑکے وہاں جا کر اپنے ہاتھوں کو ایسے ایسے کرتے ہیں-----دادی اپنے دونوں ہاتھ کی مٹھی بنا کر اگے پیچھے کر کہ بتاتی ہیں جس پر سب اپنی مسکراہٹ دبا کر نیچے منہ کرے کھانا کھاتے ہیں------

Posted On Kitab Nagri

دادی اسے جیم کہتے ہیں اور جو آپ ایسے اسے کر رہی ہیں نہ اس سے ہم باڈی بناتے ہیں---وہ اپنی ہنسی دبا کر کہتا ہے----

ہاں وہی کہہ رہی تھی صحت مند نہیں ہوا جیم میں جا کے ایسا ہو گیا ہے جبکہ اندر سے اب بھی کمزور ہے----دادی ناک سے مکھی اڑا کر کہتی ہیں----

نانو ہم تینوں بھی جیم جاتے ہیں مگر آپ نے تو کبھی نہیں دیکھا---عدنان تھوڑا روٹھے پن سے کہتا ہے----

ویسے تمہاری باڈی ہے کہا----زویا اس کا جائزہ لیتے ہوئے کہتی ہے جو کمزور سا ہوتا ہے----

ہے مگر نظر نہیں آتی وہ الگ بات ہے----عدنان کی جگہ ساد کہتا ہے---

اور تمہارا کیا خیال ہے----دخان اس کو اوپر سے لے کر نیچے تک دیکھ کر کہتا ہے جو عدنان سے بس تھوڑا بہتر ہوتا ہے----

ارے ہم اگر---

باڈی بنائے تو بھی نہیں لگتا کے باڈی بنائی ہے---ساد کی بات کو زہرہ مکمل کرتی ہے-----

ہاہاہاہا----یہ بات کی نہ میری بہن نے----احد اس کے ہاتھ پہ تالی مار کے کہتا ہے----

www.kitabnagri.com

اچھا اب چپ ہو جاؤ دخان تم بتاؤ واپسی کب کی ہے----انور سب کو چپ کرا کے دخان سے پوچھتے ہے جو کھانا کھاتے ہوئے ان کی باتیں انجوئے کر رہا ہوتا ہے----

بس بابا پرسو چلا جاؤ گا----وہ اپنے ہاتھ کو ٹیشو سے صاف کرکے کہتا ہے----

کیا پرسو مگر تم آج تو آئے ہو----رخسانہ کھانا چھوڑ کر اسے کہتی ہیں----

Posted On Kitab Nagri

ہاں تم پورے ایک سال بعد آئے ہو اور اتنی جلدی۔۔۔آمنہ بھی کھانے سے ہاتھ روک کے کہتی ہیں۔۔۔۔

نہیں ابھی رو کو کچھ دن۔۔۔۔دخان بولنے ہی لگتا ہے کہ فائزہ بھی بات میں اپنا حصہ ڈالتی ہے تو اعجاز بھی کہتے ہیں۔۔۔۔

دن کیوں پورا مہینہ رو کو کیوں اماں۔۔۔۔وہ کہتے ہی اماں سے پوچھتے ہیں۔۔۔۔

یہ نہیں جائے گا تم لوگ فکر مت کرو۔۔۔۔دادی کا بھی کمال کا اعتماد تھا۔۔۔۔

ارے مجھے تو کوئی بولنے دو۔۔۔۔دخان سب کو نونا سٹاپ بولتا دیکھ کھڑے ہو کر کہتا ہے جس پر سب حیرت سے کھانا چھوڑے اسے دیکھتے ہیں کے اسے اچانک کیا ہوا۔۔۔۔

ہاں بول لینا مگر بیٹھ جا یہاں جلسہ تھوڑی کرنا ہے جو تو کھڑا ہو گیا ہے۔۔۔۔احد اسے دوبارہ کرسی پہ بیٹھا کر بولتا ہے۔۔۔۔

کوئی سن ہی نہیں رہا مجھے جب بولنے لگو تو کوئی نہ کوئی شروع ہو جاتا ہے۔۔۔۔وہ کہتا سب کی طرف دیکھتا ہے جو چپ سے اسے دیکھتے ہیں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں تو میں یہ کہہ رہا تھا کے میری میٹنگ ہے پرسو اور مجھے لازمی جانا ہے اگر نہیں گیا تو نقصان ہو گا کمپنی کو جو میں ہوتا نہیں دیکھ سکتا۔۔۔۔

سہی کہہ رہا ہے دخان ابھی ہی تو کمپنی ٹوپ پر جانے لگی ہے اگر ابھی ہی ہم لاپرواہی دیکھائے گے تو پھر تو ہو گیا نہ کام۔۔۔انور بھی اپنے بیٹے کی سائٹ لیتے ہیں۔۔۔۔

سہی ہے بھئی شادی بھی وہی کرنا اور اپنی بیوی کو بھی وہی رکھنا ہمارا تو کوئی حق ہی نہیں ہے نہ۔۔۔دادی خفا سی کہتی ہیں جس پر دخان اپنی چیئر سے اٹھ کر دادی کو پیچھے سے ہگ کرے بڑے پیار سے کہتا ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کس نے کہا دادی میں اپنی بیوی کو لاہور لے کر جاؤ گا وہ یہی رہے گی آپ کے پاس یہی حویلی اس کا گھر ہو گا۔۔۔۔۔۔

دادی مان جائے جب بیوی ادھر ہو گی تو یہ بھی ادھر ہی ہو گا۔۔۔۔۔احد دادی کو آنکھ مار کے کہتا ہے جس پر دادی کے ساتھ سب ہی ہنسنے لگ جاتے ہیں۔۔۔۔۔۔

جی دادی احد سہی کہ رہا ہے جب بیوی ادھر ہو گی تو میں لاہور میں کیا اچار ڈالوں گا۔۔۔۔دخان احد کی بات پر کہتا ہے۔۔۔۔۔۔

شرم کرو دخان بہنیں بیٹھیں ہیں ادھر اور تم کیسی باتیں کر رہے ہو۔۔۔۔۔۔رخسانہ اسے آنکھیں دیکھاتے ہوے کہتی ہیں جس پر وہ شرمندہ سا مسکراتا ہوا دوبارہ چیئر پہ اکر بیٹھ جاتا ہے۔۔۔۔۔۔

ooooooooooooooooooooooooooo

سیف بس آخری بار جا کے دیکھ لو ابو سو گئے ہے یہ نہیں۔۔۔۔سوہا ہاتھ میں موبائل لئے سیف کی منت کرتی ہے۔۔۔۔۔۔

ہاں اپی میں دیکھ کر آیا ہوں ابو سو رہے ہیں۔۔۔۔

نہیں ایک دفعہ اور دیکھ کر اؤ۔۔۔۔۔

امی اپی پاگل ہو گی ہیں کیا چار دفعہ جا چکا ہوں دیکھنے اور آپ بھی کچھ نہیں کہتی انہیں۔۔۔۔سیف کو غصہ ہی آجاتا ہے بیچارہ چار بار جا کر دیکھ کر اچکا ہے اور اب سوہا اسے پھر بھجنے کے چکر میں ہے۔۔۔۔۔۔

اچھا اچھا اب زیادہ غصہ مت ہو سوہا تم کال ملاؤ جب تک میں دیکھ کر آتی ہوں۔۔۔۔آسیہ کہتی ہی کمرے سے باہر جاتی ہے ڈر انہیں بھی ہوتا ہے غفار کا اور سیف سوہا کے پاس بیڈ پہ اکر بیٹھتا ہے۔۔۔۔۔

اب تم بس پانچ منٹ بات کرو گے۔۔۔سوہا فون کان سے لگاے اسے کہتی ہے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کیوں بھئی میں چار بار گیا تھا دیکھنے------

ہاں دیکھو میں پھر بھی تمہیں پانچ منٹ دے رہی ہوں------

آپی اگر آپ نے میری بات نہیں کروائی نہ تو میں ابو کو جا کر بتادونگا پھر کرتی رہنا بات-----وہ انگلی دیکھاتے ہوئے اسے دھمکی دیتا ہے جس پر سوہا کان سے فون ہٹا کر اسے دیتی ہے-----

لو کرلو بات بھائی کا نمبر ہی بند جا رہا ہے------

چلو جلدی ملاؤ نمبر تمہارے ابو سو رہے ہیں-----آسیہ کمرے میں اکر دروازہ بند کرے کہتی ہے----

امی بھائی کا نمبر بند جا رہا ہے-----سوہا منہ بنا کر کہتی ہے-----

تو کشف کو کرو نہ کال-----آسیہ سامنے صوفے پہ بیٹھ کر کہتی ہے-----

بھابھی کو مگر مجھے عجیب لگ رہا ہے ان کو کال کرنا-----

کچھ نہیں ہوتا آپی رو کو میں کرتا ہوں-----سیف اپنے ہاتھ میں پکڑا موبائل کو سامنے کرے اس پر نمبر ملا کر کان سے لگاتا ہے------

بیل جا رہی ہے------سوہا آہستہ سے پوچھتی ہے جس پر وہ اثبات میں سر ہلاتا ہے-----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

السلام علیکم بھابھی-----سامنے والی کی کال اٹھاتے ہی سیف تابیداری سے سلام کرتا ہے------

وعلیکم السلام----کیسے ہو سیف اور انکل انٹی سوہا کیسے ہیں------فون میں سے ایک لڑکی کی آواز گونجتی ہے--------

جی بھابھی میں ٹھیک ہوں اور باقی سب بھی ٹھیک ہیں وہ بھابھی بھائی کال نہیں اٹھا رہے تھے تو اسی لئے میں نے آپ کو کال کی------

ہاں روہان ذرا بچوں کو لے کر باہر گئے ہیں ابھی اتے ہیں تو میں کہتی------

Posted On Kitab Nagri

ہیلو۔۔۔۔اوہو اپی آپ کا بیلنس ہی ختم۔۔۔۔سیف موبائل کان سے ہٹاتا ہے تو کال ہی کٹ چکی ہوتی ہے۔۔۔۔۔۔

کیا کل ہی تو کروایا تھا یار۔۔۔۔۔۔

جب پتا تھا کہ دبئی بات کرنی ہے تو زیادہ کا کرواتی۔۔۔۔سیف اسے موبائل پکڑاتے ہوئے منہ بنا کر کہتا ہے۔۔۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی وٹس اپ کریں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595
انتباہ:اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جاے۔

ہاں میں نے سوچا تھا بھائی کو کال کر کے کاٹ دو نگی پھر بھائی خود کرے گے مگر یہاں بھابھی سے بات کرنے میں سارا بیلنس ہی ختم ہو گیا-----ہماری کنجوس سوہا کا دماغ-----

چلو کوئی نہیں ابھی تھوڑی دیر تک خود ہی کال آجاے گی-------آسیہ کہتی کھڑی ہوتی ہیں اور سیف بھی باہر کی راہ لیتا ہے------

سارا بیلنس ختم ہو گیا---سوہا بیچاری اپنے موبائل کو ہاتھ میں لئے دکھ سے کہتی ہے بیلنس ختم ہونا کوئی کم دکھ ہے یہ کوئی سوہا سے پوچھے جس کی روہان سے بات بھی نہیں ہوئی اور بیلنس بھی مک گیا-----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ دخان کہارہ گیا----

وہ ماموں لوگوں کے ساتھ بیٹھا ہوا ہے شاید کوئی ضروری بات کر رہے ہیں وہ لوگ---احد کے سوال پر زوہا جواب دیتی ہے وہ لوگ رات کے کھانے سے فارغ ہو کر چھت پر ہی اگیے تھے دخان کو بھی کہا تھا جس پر اس نے (تم لوگ چلو میں اتاہوں) کہہ کر وہی بڑوں کے پاس بیٹھ گیا تھا جبکہ بڑے سارے اندر ہی موجود تھے------

Posted On Kitab Nagri

ویسے تم سب نے دخان کو نوٹ کیا----زوہا تھوڑا قریب ہو کر سب کی طرف دیکھیں سرگوشی کرتی ہے-----

ہاں میں نے کیا ہے انھیں نوٹ----عدنان بھی اسی کے انداز میں کہتا ہے جس پر سارے قریب سر جوڑ کر بیٹھ جاتے ہیں کہ کہیں دخان نہ سن لے-----

کیا نوٹ کیا ہے تم نے؟؟؟؟

وہ پہلے سے اور زیادہ گورا ہو کر آیا ہے-----

اور تم نے اس کے بال دیکھیں ہیں کتنے سیلکی اور شائنگ ہو گئے ہیں جیسے شاہد آفریدی کے ہوتے ہیں مشہوری میں بلکل ویسے-----ساد بھی اسی انداز میں کہتا ہے-----

شاید وہ بھی Head&Shoulders لگاتے ہو-----سب بولے اور زہرہ اپنی عقل استعمال نہ کرے ایسا کبھی ہو سکتا ہے-------

تم نے یہ چینجنگ محسوس کی ہے زوہا----زوہا ان سب کو حیرت سے دیکھ رہی ہوتی ہے کہ یہ بول کیا رہے ہیں تبھی احد پوچھتا ہے------

نہیں بلکل نہیں میں اس چینجگ کی بات نہیں کر رہی پتا نہیں یہ کیا اولفول بک رہے ہیں----وہ عدنان کی کمر پہ چیپٹھ لگا کر کہتی ہے-----

تو مار کیوں رہی ہو میں نے یہی نوٹ کیا تھا ان میں تم نے کیا نوٹ کیا تھا-----

میں یہ کہہ رہی تھی کہ دیکھوں دخان کتنا خوش نظر آرہا ہے----وہ اپنی بات کی وضاحت دیتے ہوے کہتی ہے------

Posted On Kitab Nagri

چل ساد اٹھ جا کے دخان کو ایک تھپڑ مار کے آ---احد اس کی بات سن کر ساد کو اٹھاتا ہے جس پر زوہا اسے گھوری سے نوازتی ہے-----

کیا ایسے کیا دیکھ رہی ہوں وہ تمہیں خوش پسند نہیں ہے نہ تبھی بول رہا ہوں-----

تم لوگ تھوڑی دیر چپ ہو کر میری بات نہیں سن سکتے کہ میں کہنا کیا چاہ رہی ہوں----وہ ان کی باتوں سے تنگ اکر غصے سے کہتی ہے----

اچھا بولو کیا بات ہے تم نے کیا چینجنگ دیکھی ہے دخان میں------احد چینجنگ پر زور دے کر کہتا ہے-----

خوش مطلب یہ کہ دخان اب پہلے جیسا دخان ہو گیا ہے ہنستا ہے مذاق کرتا ہے سب کے ساتھ مل کر بیٹھتا ہے مطلب وہ رابعہ کو بھول رہا ہے------

ہاں سہی کہہ رہی ہو شکر ہے اللہ کا کہ وہ اسے بھول گیا اور اب یہ بات دوبارہ مت کرنا اگر بڑوں میں سے کسی نے سن لی تو ہم سب کی خیر نہیں-----احد اسے سمجھاتا ہے----

میں پاگل تھوڑی ہوں جو بڑوں کے سامنے ذکر کروگی----وہ پیچھے کرسی سے ٹیگ لگا کر بیٹھتی ہے-----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کس ذکر کی بات ہو رہی ہے مجھے بھی تو بتاؤ----دخان پیچھے سے مسکراتا ہوا اتا ہے جس پر سب شکر ادا کرتے ہیں کہ سہی وقت پہ بات ختم ہو گئی------

کسی کا نہیں آؤ تم اتنی دیر کر دی انے میں----احد اسے اپنے برابر میں خالی کرسی کی طرف اشارہ کرے کہتا ہے-----

ہاں بس بسنس کے مطالق ہی بات ہو رہی تھی---وہ بیٹھتے ہوے کہتا ہے------

Posted On Kitab Nagri

°°°°°°°°°°°°°°°°°°°°°°°°°°°°°°

دخان ان سب کی بونگی باتوں سے فارغ ہو کر اپنے کمرے کارخ کرتا ہے اسی دوران چھت سے اپنے کمرے تک جو بیچ میں فاصلہ ہوتا ہے اس میں پوری حویلی کو غور سے دیکھتا ہے۔۔۔۔سب ویسا ہی تھا جیسا وہ سال پہلے چھوڑ کر گیا تھا کام میں اتنا بزی رہا کے یہاں کارخ ہی نہیں کر سکا مگر اب وہ سوچ رہا تھا کے ہر مہینے یہاں اتارہے گا تاکہ دادی کو بھی کوئی شکایت نہ ہو وہ یہی سب سوچتا مسکراتا ہوا اپنے کمرے تک پہنچ جاتا ہے اور انہیں خیالوں میں مسکراتا ہوا اپنے کمرے کا دروازہ کھولتا ہے کمرے ایک چیڑ کی آواز سے کھولتا ہے اور سامنے کمرہ پورا اندھیرے میں ڈوبا ہوتا ہے وہ اندر اکر دروازے کی سائٹ دیوار پر ہاتھ مار کے لائٹ کا سوئچ ان کرتا ہے جس سے پورا کمرہ ایکدم ہی روشن ہو جاتا ہے۔۔۔۔۔

مگر اس کی مسکراہٹ جلد ہی ختم ہو جاتی ہے جب نظر سامنے دیوار پر جاتی ہے اور جو چہرہ ابھی مسکرا رہا تھا وہ ایکدم ہی غصے سے سرخ ہو جاتا ہے۔۔۔۔۔۔

بانوبی۔۔۔۔وہ غصے سے گھر کی پرانی ملازمہ بانوبی کو آواز لگاتا ہے جو کسی بوتل کے جن کی طرح حاضر ہوتی ہیں۔۔۔۔۔

جی چھوٹے صاحب۔۔۔۔وہ 40 سالہ خاتون پھولی ہوئی سانسو کے ساتھ اتے ہوے ادب سے کہتی ہیں۔۔۔۔۔

اس دیوار سے تصویرے کس نے ہٹائی ہیں۔۔۔۔وہ اپنے کمرے کی دیوار کی طرف اشارہ کرے دانت پیس کر کہتا ہے۔۔۔۔

مم۔۔۔میں نے ہٹائی ہیں جی۔۔۔۔وہ اس کے غصے سے ڈر کر نظرے نیچے کرے کہتی ہیں۔۔۔۔

کس سے پوچھ کر۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

صاحب جی وہ بڑے صاحب۔۔۔۔ابھی ملازمہ کی بات مکمّل بھی نہیں ہوئی تھی کہ وہ اس کی بات سنے بغیر ہی کمرے سے باہر جاتا ہے۔۔۔۔

یااللہؐ خیر کرنا کوئی قیامت نہ آجائے پھر سے۔۔۔۔بانو بی دل میں دعا کرے کمرے سے باہر آجاتی ہیں۔۔۔۔۔

بابا میرے کمرے سے رابعہ کی تصویر کس نے ہٹائی ہیں۔۔۔وہ انور کے کمرے کو بغیر نوک کیے اندر اکر کہتا ہے۔۔۔۔۔

انور جو اس کے بغیر نوک کیے انے پر غصہ ہونے والے تھے اس کی بات سنے ایکدم ہی غصہ جھاگ کی طرح بیٹھ جاتا ہے۔۔۔۔۔

دخان کیا ہو گیا ہے وہ تصویرے۔۔۔۔۔۔

اب میرے کمرے میں سے جس نے بھی رابعہ کی تصویر ہٹائی تو میں اس حویلی میں کبھی نہیں اوٗ گا۔۔۔۔

وہ ان کی بات کو بیچ میں ہی کاٹے کہتا جیسے آیا تھا ویسے ہی باہر اولٹے پاوں چلا جاتا ہے۔۔۔۔۔

بانو بی۔۔۔بانو بی۔۔۔میرے کمرے میں جیسے پہلے تصویرے لگی تھی ویسے ہی دوبارہ لگوادیں اور اگر کوئی دوبارہ ہٹانے کا کہیں تو مجھے کال کرے گی آپ ٹھیک ہے۔۔۔۔۔وہ ان کے کمرے سے باہر اکر بانو بی کو کہتا ہے جس پر وہ جی صاحب کہہ کر اثبات میں سر ہلاتیں ہیں۔۔۔۔

ooooooooooooooooooooooooooooooooo

رابی رابی سنو یار کہا جارہی ہو۔۔۔ارجی کندھے پر بیگ تانگے رابی کے پیچھے جاتے ہوے کہتا ہے جو اسے اگنور کرے کلاس روم کی طرف پڑھتی ہے۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

رابی کیا ہو گیا ہے تمہیں ---- وہ دو قدم میں ہی اپنے اور اس کے بیچ کا فاصلہ ختم کر کے اس کا ہاتھ پکڑے کہتا ہے-----

کیا ہے اور چھوڑو میرا ہاتھ مجھے کوئی بات نہیں کرنی تم سے ---- وہ اس سے اپنا ہاتھ چھڑواتے ہوئے کہتی ہے جو ارجی چھوڑنے کے بجائے اس کا ہاتھ پکڑے فوڈ ایریا کی طرف لے کر جاتا ہے----

اب بتاؤ اس ناراضگی کی وجہ ---- وہ اس کے سامنے کرسی پر بیٹھا پوچھتا ہے----

میں نے تمہیں کہا تھا کہ اپنے گھر والوں کو میرے گھر بھجنا مگر تم نے اپنے ابو سے میرے بابا کو فون کروا دیا تمہیں پتا بابا کتنے غصے میں تھے کہ نہ جانے کون لوگ ہیں جو فون پر میری بیٹی کا رشتہ مانگ رہے ہیں اگر انھیں پتا چل جاتا کہ اس رشتے کے پیچھے ان کی اپنی بیٹی ہے تو جان سے مار دیتے مجھے ---- وہ غصے سے اسے ڈانٹے ہے----

وہ بات نہیں ہے رابی میں نے ابو سے بات کی تھی مگر ابو نے کہا کہ پہلے ہم ان سے کہہ دیتے ہیں کے ہم آپ کے گھر رشتہ لے کر آنا چاہتے ہیں ابو نے بس یہ کہا تھا انہوں نے فون پر رشتہ تھوڑی مانگا تھا اور غصہ تو مجھے ہونا چاہئے کیونکہ تمہارے بابا نے میرے ابو کو نجانے کیا کیا سنائی تھی کتنا کچھ غلط کہا میرے ابو کو---- وہ بھی تھوڑا غصے سے کہتا ہے تو رابی کا غصہ جھاگ کی طرح بیٹھ جاتا ہے------

سوری ارجی مجھے نہیں پتا تھا کہ بابا نے انکل کو اتنا کچھ بولا ہو گا----

تم کیوں سوری کر رہی ہو تمہاری غلطی تھوڑی ہے----

ارجی میں بس تم سے ہی شادی کروں گی میں نہیں رہ سکتی تمہارے بغیر---- وہ آنکھوں میں آنسو لئے کہتی ہے----

میں بھی بس تم سے ہی شادی کروں گا تم پلیز رونا بند کرو---- وہ اس کے آنسو صاف کرتے کہتا ہے---

Posted On Kitab Nagri

ارجی ہم بھاگ کے شادی کر لیتے ہیں بابا کبھی راضی نہیں ہونگے۔۔۔وہ کچھ سوچ کر کہتی ہے۔۔۔۔۔

رابی تمہیں پتا ہے تم کیا بول رہی ہو۔۔۔۔۔ارجی حیرت سے اسے دیکھتا ہے۔۔۔۔۔

ہاں مجھے پتا ہے میں کیا کہہ رہی ہوں بس تم آج رات مجھے ہوسٹل سے پک کر لینا پھر ہم یہاں سے کہیں دور چلے جائے گے۔۔۔۔۔اس نے جیسے پہلے سے پلین بنایا ہوا تھا۔۔۔۔۔

ہاں مگر ہم یہ اکیلے نہیں کر سکتے تم کسی دوست کو اپنے ساتھ ملا لو۔۔۔۔

ہاں ٹھیک ہے کشش کو ملا لیتے ہیں وہ ہم دونوں کی اچھی دوست بھی ہے اور اسے پتا بھی ہے ہمارے بارے میں۔۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے ابھی چلو کلاس لیتے ہیں پھر پلین بناتے ہیں کہ کیا کرنا ہے۔۔۔۔وہ کہتے ہے رابی کے ہمرا کھڑا ہوتا ہے۔۔۔۔۔۔

oooooooooooooooooooooooo

سوہا یہاں کیا کر رہی ہو۔۔۔۔ایک گاڑی سوہا کے اگے اکر رکتی ہے اور گاڑی کا شیشہ نیچے کرے ایک لڑکا سوہا سے پوچھتا ہے وہ بس اسٹاپ پر کھڑی رکشے کا انتظار کر رہی ہوتی ہے کہ اپنا نام سن کر چوک کر اسے دیکھتی ہے۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سائم بھائی آپ۔۔۔۔۔

ہاں میں تم کہا جاری ہو۔۔۔۔۔وہ اب کے گاڑی سے اتر کر اس کے پاس اتا ہے۔۔۔۔۔

میں جاب پر جاری ہوں تبھی رکشے کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔۔۔

اچھا چلو میں چھوڑ دیتا ہوں تمہیں۔۔۔۔وہ گاڑی کا دروازہ کھولے کہتا ہے۔۔۔۔۔

نہیں بھائی آپ کو پرشانی ہو گی میں چلی جاؤ گی خود۔۔۔۔وہ جلدی سے اسے منا کرتی ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے تمہیں یوں سڑک پر کھڑا دیکھ کر پریشانی ہو رہی ہے اس لئے آجاؤ میں چھوڑ دیتا ہوں-----وہ مسکراتا ہوا کہتا ہے جس پر سوہا کو بھی مجبورا بیٹھنا پڑتا ہے کیونکہ سارے انھیں ہی دیکھ رہے ہوتے ہیں-----

تمہیں جاب کب ملی تم نے بتایا بھی نہیں----وہ ڈرائیو کرتے ہوئے پوچھتا ہے-----

بس پرسوں ہی ملی ہے آج دوسرا دن ہے میرا-----

اچھا تم روز مجھے کہہ دیا کرو میں چھوڑ دیا کروں گا تمہیں-----وہ مسکراتے ہوئے کہتا ہے-----

شکریہ مگر میں چلی جایا کروں گی آپ بتائے تایا ابو اور تائی امی کیسی ہیں----وہ بات ہی بدل دیتی ہے-----

اللہ کا شکر ہے سب ٹھیک ہیں تم آتی ہی نہیں ہو گھر جبکہ دو گھر چھوڑ کر ہی ہے-----وہ مصنوئی ناراضگی سے کہتا ہے------

جی بس ٹائم ہی نہیں ملتا اب یہ جاب بھی لگ گئی ہے تو اب زیادہ ہی بزی ہو گئی ہوں انشاللہ کوشش کروں گی انے کی------وہ اس کی ناراضگی پر مسکراتے ہوئے کہتی ہے-----

دیکھتے ہیں----اچھا اب چاچو کی طبیعت کیسی ہے-----وہ یاد انے پر پوچھتا ہے-----

جی ابھی تو بہتر ہے-----سائم سوہا کے تایا کا بیٹا ہے جو اس سے تین سال بڑا ہے اور شکل کے ساتھ اس کا اخلاق بھی بہت اچھا ہے------

ooooooooooooooooooooooooo

سر یہ نیو ورکر کی فائل ہے----قیوم (منیجر) دخان کو ایک فائل دیکھاتے ہوئے کہتے ہیں-----

ہمم----سہی----وہ سارے ورکر کے نام دیکھتا ہے مگر ایک نام پر اس کے ماتھے پر بل آجاتے ہیں-----

یہ سوہا غفار کون ہیں-----وہ قیوم سے پوچھتے ہیں-----

Posted On Kitab Nagri

سر یہ بھی نیو ور کر ہیں سوہا غفار-----وہ جلدی سے بتاتے ہیں---

ٹھیک ہے آپ انہیں میرے پاس بھیجیے------

جی سر----قیوم کہتے ہی باہر چلے جاتے ہے اور دخان اس ایک نام پر غور کرتا ہے-----

غفار----مگر غفار نام کے تو بہت سے لوگ ہوتے ہیں میں بھی نہ جانے کیا کیا سوچتا رہتا ہوں---وہ اپنی سوچ کو جھٹکتا ہے-----

سر میں اندر اسکتی ہوں سوہا دروازہ نوک کرے اجازت مانگتی ہے جس پر وہ (یس) بول کر اجازت دیتا ہے------

وہ جیسے ہی اندر قدم رکھتی ہے تو اپنے سامنے بیٹھے شخص کو دیکھ کر حیران رہ جاتی ہے بھلے دخان نے سر فائل میں دیا ہوا تھا مگر اتنا تو نظر آرہا تھا کے سوہا اسے پہچان سکے-----

جی تو مس سوہا آپ----دخان فائل بند کرے جیسے ہی نظر اٹھاتا ہے تو سوہا کو دیکھ کر وہ بھی حیران رہ جاتا ہے جو اسے حیرانی سے دیکھ رہی ہوتی ہے اسے یو خود کو تکتا دیکھ دخان کو شرارت سوجتی ہے-----

آپ مجھے ایسے کیا دیکھ رہی ہیں منیجر صاحبہ----اووو---سوری میم ایم سو سوری---وہ اپنی جگہ سے اٹھتا اپنی کرسی کو ہاتھ سے صاف کرتا اس کے پاس اتا ہے-----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سوری میم میں آپ کی جگہ بیٹھ گیا تھا----وہ معصومیت سے کہتا ہے اور سوہا بیچاری شرمندہ سی نظرے جھکاے اپنی انگلیاں مڑوڑتی ہے-----

سوری سر مجھے پتا نہیں تھا کہ آپ یہاں کے بوس ہیں----وہ شرمندہ سی ایک نظر اسے دیکھ کر کہتی ہے-----

Posted On Kitab Nagri

کیا کہا آپ نے سر ایک منٹ شاید میرے کانوں نے کچھ غلط سنا ہے---وہ تھوڑا اس کی طرف جھک کر کہتا ہے------

سوری سر----

لیکن اس دن تو میں چور تھا تو پھر آج سر کیسے-----وہ سوچنے والے انداز میں کہتا ہے-----

سوری سر---سوہا کے پاس اس کے علاوہ کوئی لفظ ہی نہیں بچا تھا جو وہ کہتی-----

ارے منیجر صاحبہ آپ مجھے کیوں شرمندہ کر رہی ہیں بار بار سوری بول کر-----وہ سینے پر ہاتھ باندھے اسے دیکھ کر کہتا ہے------

سر مجھے لگا شاید آپ نے میرا پرس چرایا ہو گا تبھی مجھے غصہ آگیا تھا---وہ بغیر اس سے نظرے ملائے کہتی ہے-----

اور اس طرح آپ منیجر بن گئی رائٹ-----

سوری سر اب ایسا کبھی نہیں ہو گا-----

ویسے اگر میں چاہوں تو آپ کو اس جاب سے فائر کر سکتا ہوں---وہ دوبارہ اپنی چیئر پر بیٹھ کر پیچھے ٹیگ لگا کر کہتا ہے اور سوہا فورا سے سر اٹھا کر اسے دیکھتی ہے-----

مگر میں ایسا بلکل نہیں کروں گا کیونکہ میں دخان دورانی ہوں جو بلاوجہ کسی کو پریشان نہیں کرتا-----

سوری سر اب سے آپ کو کوئی شکایت نہیں ہو گی---سوہا بس رو دینے کو تھی------

تمہیں پتا ہے تم نے اتنی بار سوری کہا ہے کہ مجھے سوری میں جتنے لفظ اتے ہے ان سب سے نفرت ہو گئی ہے اب اگر کوئی میرے سامنے سوری بولے گا تو مجھے تم یاد آجاؤ گی منیجر صاحبہ-----وہ اس پر طنز کرتا ہے-----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سوری سر---

پھر سوری---

سوری سر میرا مطلب ہے میں جاؤ سر---وہ جلدی سے بات بدلتی ہے-----

جی جی منیجر صاحبہ میری کیا مجال جو آپ کو اجازت دوں------دخان اپنی مسکراہٹ دبا کر بولتا ہے اس کو بھی اسے تنگ کرنے میں مزہ ارہا تھا-----

سوہا اجازت ملتے ہے تھینک کہیں باہر جاتی ہے اور دخان مسکراتے ہوے نفی میں سر ہلاتا فائل میں جھکتا ہے-----

سوہا ایسے کام نہ کیا کر وہ تو شکر ہے بوس اچھے تھے جنہوں نے جاب سے نہیں نکالا اگر کوئی اور ہوتا تو لات مار کے کمپنی کے باہر کرتا چلو تھوڑی سی بے عزتی ہو گئی تو کیا ہوا کسی نے سنا تو نہیں نہ امی بھی روز کرتی ہے آج ویسے بھی امی نے صبح کچھ نہیں کہا تھا تو ان کی جگہ سر نے پوری کر دی----سوہا خود سے بڑبڑاتے ہوے جاتی ہے کہ کسی سے ٹکراتے ہوے بچتی ہے وہ غصے سے اسے دیکھ کر کچھ بولنے ہی والی ہوتی ہے کے اپنی کچھ دیر پہلے والی بے عزتی یاد انے پر مسکراتے ہوے معافی مانگتی ہے----

سوری سر میں نے دیکھا نہیں----وہ کہتی جلدی سے اگے نکل جاتی ہے کہ کہیں اس کے منہ سے کچھ اور نہ نکل جائے اور سامنے والے کے چہرے پر اسے دیکھ کے کمینگی سی مسکراہٹ رقص کرتی ہے---

بیوٹیفل---وہ اس کی پشت کو تکتا کہہ کر دخان کے آفس کی طرف بڑھتا ہے آفس میں داخل ہونے سے پہلے بھی وہ ایک نظر سوہا کو دیکھتا ہے------

oooooooooooooooooooooooooooooo

السلام علیکم---کیا حال ہے دخان صاحب------

Posted On Kitab Nagri

ایک اس کی کمی تھی------وعلیکم السلام---تم کسی کو ٹھیک دیکھ سکتے ہو----وہ اس کی آواز پر بیزاری سے کہہ کر زبردستی کی مسکراہٹ کے ساتھ طنز کرتا ہے------

تم طنز بہت کرتے ہو یار------وہ کرسی کھینچ کر بیٹھتا ہوا کہتا ہے------

ہاں عادت ہے میری تم بتاؤ کیوں آنا ہوا تمہارا-----وہ کام کی بات پوچھتا ہے-----

گوڈ سہی سوال کیا میں تم سے دوبارہ ہاتھ ملانے آیا ہوں----وہ اس کی طرف دیکھے مسکراتے ہوئے کہتا ہے-----

مطلب----مطلب یہ دخان صاحب کے ہم کیوں نہ پاٹنر بن جائے پہلے کی طرح ساتھ کام کرے گے اور ویسے بھی ساتھ کام کرنے میں تو برکت ہے نہ------

ہمم----مگر میں اکیلا ہی سہی ہوں مجھے نہیں ضرورت کسی کی میرے ساتھ میرا اللہ ہی کافی ہے----وہ اس کی بات پر نفی کرتا ہے------

اللہ تو سب کے ساتھ ہوتا ہے دخان دورانی-----

ہاں اللہ سب کے ساتھ ہوتا ہے مگر اللہ کے ساتھ کوئی کوئی-----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا مطلب تمہارا-----

اللہ ہمیشہ ہمارے ساتھ ہوتا ہے مگر ہم اللہ کو چھوڑ کر لوگوں کو پاٹنر بناتے ہیں یہ سوچتے ہوئے بھی کے ہمارا بہترین پاٹنر تو اللہ ہی ہے اب تم خود کو ہی دیکھ لو تم اللہ کو چھوڑ کر مجھے پاٹنر بنانے آ گئے ہو----دخان پیچھے کرسی سے ٹیگ لگائے مسکراتے ہوئے کہتا ہے------

ہاں سہی کہا تم نے----فیض کو اس پر غصہ تو بہت اتا ہے مگر پھر خود کو سمبھال کر مسکراتا ہے-----

تو پھر دونوں کمپنی کو ملا لیتے ہیں------

Posted On Kitab Nagri

نہیں اب میں کسی اور کے ساتھ کام کرتا ہوں تم خود ہی چھوڑ کر گئے تھے میں نے تو نہیں کہا تھا تمہیں۔۔۔۔۔وہ کندھے اوچکا کر کہتا ہے۔۔۔۔۔۔

تم مجھ سے دشمنی کر رہے ہو۔۔۔۔وہ سنجیدگی سے کہتا ہے۔۔۔۔۔۔

ارے دشمن تو ہم پہلے سے تھے جو بیچ میں دوستی ہوئی تھی نہ وہ تم نے مطلب کے لئے ہی کی تھی۔۔۔۔

جب تمہیں پتا تھا کے میں تمہارا دشمن ہوں تو پھر تم نے مجھے اپنے قریب کیوں رکھا۔۔۔وہ ہنستے ہوئے اس کا مذاق بناتا ہے۔۔۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595
انتباہ:اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جاے۔

کیوں کہ دخان دورانی دوست سے زیادہ دشمن کو قریب رکھتا ہے تا کہ اس کی ہر چال کو اس پر ہی الٹا کر سکے۔۔۔۔وہ کرسی کی ٹیک چھوڑ کے اس کی طرف جھک کر کہتا ہے۔۔۔۔۔۔

وہ دخان دورانی تھا اسے پتا تھا کے دشمن کب کیا چال چل رہا ہے۔۔۔۔۔۔۔

بہت ذہین ہو تم۔۔۔۔وہ ہنستے ہوے کہتا ہے۔۔۔۔۔

میں ذہین ہونے ساتھ میں خوبصورت بھی بہت ہوں۔۔۔۔۔

خوبصورتی سے مجھے یاد آیا ابھی جو لڑکی تمہارے افس سے گئی ہے وہ کون تھی۔۔۔۔اسے خوبصورتی سے سوہا یاد آتی ہے۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ یہاں جاب کرتی ہے تم کیوں پوچھ رہے ہو۔۔۔۔۔وہ ایک ابرو اٹھا کر پوچھتا ہے۔۔۔۔۔۔

ویسے ہی پوچھ رہا تھا لیکن لڑکی تھی بہت پیاری بلکل پری جیسی۔۔۔۔۔وہ سوہا کا تصور کرے کہتا ہے۔۔۔۔۔

شرم کرو تھوڑی تمہاری ایک عدت بیوی ہے اور بہت جلد تم باپ بھی بنے والے ہو۔۔۔۔دخان اسے شرم دلاتا ہے مگر اس میں شرم ہو تو آے نہ۔۔۔۔۔۔

تمہیں کیسے پتا کے میں باپ بنے والا ہوں۔۔۔۔اسے حیرت ہوتی ہے۔۔۔۔

پوری دنیا کو بتا رہے ہو تو مجھے بھی پتا چلے گا نہ فیسبک پہ تمہاری پوسٹ دیکھی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اووو---اچھا---چلو میں چلتا ہوں پھر----

کبھی نہ ملاقات ہو---دخان اس سے ہاتھ ملاتے ہوئے بات مکمل کرتا ہے جس پر وہ ہنستا ہوا باہر کا رخ کرتا ہے اور دخان اپنا موبائل یوز کرنے لگ جاتا ہے-------

آپی امی کہہ رہیں ہیں یہ دودھ پی لیں----سیف دودھ کا گلاس سوہا کے سامنے کرتا ہے جو کسی فائل میں کام کر رہی ہوتی ہے----

ہاں ادھر رکھ دو----وہ مصروف سے انداز میں سائیڈ ٹیبل کی طرف اشارہ کرتی ہے----

آپی آپ روز اتنا کام کرتی ہو تھک نہیں جاتی----سوہا کو ایک مہینہ ہو گیا تھا دورانی انڈسٹریس میں جاب کرتے ہوئے اور اب یہ اس کا روز کا معمول تھا کہ جاب سے اکر کھانا کھانے کے بعد فائل کھول کے بیٹھ جانا----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں بلکل نہیں مجھے اچھا لگتا ہے کام کرنا----وہ مسکراتے ہوئے کہتی ہے----

آپی بس آپ دو سال تک کام کر لیں پھر میرا ابھی انٹر ہو جاے گا تو میں خود کوئی اچھی سی جاب ڈھونڈھ لونگا پھر آپ کو کوئی ضرورت نہیں جاب کرنے کی----اسے فکر ہوتی ہے سوہا کی تبھی فکر مندی سے کہتا ہے----

اچھا ٹھیک ہے اب تم جا کے سو جاؤ صبح کالج بھی جانا ہے---

Posted On Kitab Nagri

آپی آپ بھائی کو کیوں نہیں کہتی کہ وہ ہمیں خرچہ بھیج دیا کرے ان کا فرض ہے کہ وہ ہمارے اخراجات پورے کرے مجھے تو لگتا ہے ابو کو دل کی بیماری بھی بھائی کی وجہ سے ہوئی ہے----وہ غصے سے کہتا ہے------

بری بات سیف ایسا نہیں کہتے اور تم خود سوچو بھائی وہاں جاب کرتے ہے وہاں ان کا اپنا کاروبار تھوڑی ہے جو ہمارے اخراجات اٹھائے تمہیں پتا ہے وہاں کتنی مہنگائی ہے----سوہا کو اپنے بھائی کی برائی بلکل اچھی نہیں لگتی-----

تو پھر آپ بھائی کو بتا دیں کے آپ یہاں جاب کر رہی ہیں-----

اس سے کیا ہو گا بھائی ٹینشن لینگے کہ میری بہن جاب کر رہی ہے وہ خود کو برا کہیں گے کہ دیکھو میرے ہوتے ہوے میری بہن جاب کر رہی ہے-----سوہا فائل بند کرے کہتی ہے------

آپی آپ سے تو بھائی کے مطالق بات کرنا ہی گناہ ہے----سیف منہ بنا کر کھڑا ہوتا ہے-----

جی کیونکہ میں بھائی سے بہت پیار کرتی ہوں اور ان کہ لئے کوئی برالفظ نہیں سن سکتی----وہ مان سے کہتی ہے-----

ویسے دیکھا جائے تو آپ کو مجھ سے زیادہ پیار ہونا چاہیے تھا کیوں کہ میں آپ سے تین سال چھوٹا ہوں جبکہ بھائی آپ سے دس سال بڑے ہیں------وہ دس سال پر زور دیتا ہوا کہتا ہے-----

ایسا نہیں ہے مجھے تم سے بھی پیار ہے----وہ اس کا منہ دیکھ کر کہتی ہے-----

ہنہہ----پتا ہے کتنا پیار ہے----وہ کہتا کمرے سے باہر چلا جاتا ہے اور سوہا مسکراتے ہوے سائیڈ ٹیبل سے دودھ کا گلاس اٹھاتی ہے------

ooooooooooooooooooooooooooooooooooo

Posted On Kitab Nagri

تم لوگوں کا دماغ تو خراب نہیں ہو گیا میں بلکل اس کام میں تمہاری مدد نہیں کروگی-----کشش ان دونوں کی بات سن کر فورا سے کھڑی ہوتی ہے-----

کشش بس تم ہی ہماری مدد کر سکتی ہو دیکھو تم نے زیادہ کچھ نہیں کرنا بس رابی کو ہوسٹل سے اپنے فلیٹ میں لے آنا میں تمہارے فلیٹ سے رابی کو لے لونگا دیکھنا کسی کو پتا نہیں چلے گا----ارجی کشش کو دوبارہ اپنے ساتھ بیٹھا کر بولتا ہے----

ارجی تم کیسی بچوں والی باتیں کر رہے ہو میں کیسے اپنے-----

تمہارے کون سے ماں باپ یہ بہن بھائی ہیں جنکا تمہیں ڈر ہے اکیلے فلیٹ میں رہتی ہو تمہارے لئے تو بہت آسان ہے----رابی کو اس پر غصہ اتا ہے جس کی ارجی منت کر رہا ہوتا ہے اور اس کے نخرے ہی نہیں جاتے----

ہاں بھلے میں اکیلی رہتی ہوں مگر میرے اگے پیچھے والے تو ہے نہ وہ تو نظر رکھتے ہیں اگر ان میں سے کسی نے دیکھ لیا تو میں کیا جواب دونگی لوگوں کو----اسے رابی کی بات بری لگتی ہے مگر پھر بھی نرمی سے کہتی ہے-----

تمہارا کون سا خاندان ہے جو تم ڈر رہی ہو کہ میں کیا جواب دونگی ایک یتیم خانے میں پلی لڑکی جو اسکولر شیپ کی وجہ سے اتنی اچھی یونی میں پڑھ رہی ہے اسے اپنی عزت کی فکر ہے واہ بھئی----رابی اس پر طنز کرتی ہنستی ہے-----

رابی تمہیں پتا ہے تم کیا بول رہی ہو----ارجی کو رابی کی بات پر غصہ اتا ہے----

چھوڑو ارجی اس نے کچھ غلط بھی تو نہیں کہا شکریہ رابی مجھے یاد دلانے کے لئے کہ میں یتیم خانے میں پلی لڑکی ہوں----وہ نم آنکھوں سے کہتی اپنا بیگ اٹھائے وہاں سے چلی جاتی ہے----

Posted On Kitab Nagri

رابی وہ ہماری دوست ہے تم کیوں ہر وقت اسے اس کا ماضی یاد کراتی ہو اور وہ ہر تمہاری بات چپ ہو کر سنتی لیتی ہے---ارجی بھی رابی کو کہتا اس کے پیچھے جاتا ہے اسے پتا تھا وہ کہا جا رہی ہے اور رابی کو اب بھی لگتا ہے کہ اس نے کچھ برا نہیں کہا------

کشش---یہاں کیا کر رہی ہو اکیلے----وہ یونی کی بیک سائیڈ اتا ہے جہاں کشش بیٹھی رو رہی ہوتی ہے وہ اکثر رابی کی باتیں سنے کے بعد یہاں ہی اکر روتی تھی-----

کچھ نہیں تم جاؤ----وہ ہاتھ کی پشت سے اپنے آنسو صاف کرے کہتی ہے-----

نہیں میں نہیں جا رہا جب تک تم یہاں ہو میں بھی یہی رہو گا---وہ بھی کندھے سے بیگ اتار کر اس کے برابر میں بیٹھتا ہے-----

ارجی چلے جاؤ ورنہ رابی پھر مجھے بولے گی----

تم کیوں اس کی بات کو سر پر سوار کرتی ہو اس کی عادت ہے ایسے کہنا اب مجھے دیکھ لو میں بھی تو اسے برداشت کرتا ہو نا تم بھی کرو-----وہ اسے اپنی مثال دیتا ہے----

ہاں تبھی اس سے شادی کر رہے ہو نا----

ہاں محبّت اپنی جگہ میں تو دوستی کے لحاظ سے کہہ رہا تھا----وہ مسکراتا ہوا کہتا ہے جس پر کشش کے بھی چہرے پر مسکراہٹ آ جاتی ہے-----

تم مسکراتے رہا کرو بہت اچھی لگتی ہو---وہ اس کی مسکراہٹ پر کہتا ہے----

اچھا بس مکھن نہ لگاؤ----میں تیار ہوں تم دونوں کی مدد کرنے کے لئے----وہ مسکراتے ہوے اپنے آنسو صاف کرتی ہے اور ارجی تو اس کی بات سن کر ہی خوش ہو جاتا ہے----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سچ کشش---یار تم بہت اچھی ہو سچ میں چلو چل کر رابی کو بھی سناتے ہیں یہ خوش خبری----ارجی کھڑا ہوتا ہوا کہتا ہے تو کشش بھی اپنے بیگ تانگے ساری بات بھول کر رابی کے پاس جاتی ہے-----

ooooooooooooooooooooooooooo

سر اس فائل پر سائن کر دیں----سوہا دخان کے آفس میں اکے اسے فائل دیتی ہے----

مس سوہا آپ کام بہت سست طریقے سے کرتی ہیں تھوڑا جلدی کرا کرے----دخان اس سے فائل لیتے ہوے کہتا ہے----

سوری سر اب سے جلدی کام کرا کرو گی---

پلیز مس سوہا آپ یہ سوری لفظ اب نہیں کہیں گی آپ----

سوری----میرا مطلب جی بہتر سر---وہ اس کے گھورنے پر جلدی سے کہتی ہے-----

مس سوہا ادھر آپ کی----دخان فائل میں اسے کچھ دیکھا رہا ہوتا ہے کہ سوہا کا موبائل رینگ کرنے لگتا ہے جسے وہ کاٹ کر دخان کی طرف متواجہ ہوتی ہے-----

جی سر آپ کہیں---

آپ کی تھوڑی غلطی----دخان بات شروع ہی کرتا ہے کہ سوہا کا موبائل دوبارہ رینگ کرنے لگتا ہے جسے وہ گھبرا کر فورا کاٹ دیتی ہے اور دخان کو دیکھتی ہے جو کبھی سوہا تو کبھی اس کے ہاتھ میں موبائل کو دیکھتا ہے----

سوری سر اب نہیں آے گا----وہ ماتھے سے پسینہ صاف کرے کہتی ہے اور دخان فائل بند کرے دونوں ہاتھ سامنے ٹیبل پہ رکھیں بیٹھ جاتا ہے----

پہلے آپ فون سن لیں---وہ ہاتھ سے فون کی طرف اشارہ کرتا ہے----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

نہیں سر آپ----بس سوہا کا یہ کہنا ہوتا ہے کہ اس کا موبائل دوبارہ رینگ کرنے لگتا ہے جس پر وہ شرمندہ سی دخان کو دیکھتی ہے جو ماتھے پہ بل ڈالیں اسے ہی دیکھ رہا ہوتا ہے------

اٹھالیں شاید کوئی ضروری کال ہو----اسے غصہ تو بہت اتا ہے مگر پھر بھی نرمی سے کہتا ہے----

جی سر-----

مگر اب جب بھی میرے آفس میں آنا ہو تو موبائل اوف کر کے ایئے گا---سوہا کے فون کان سے لگانے پر وہ کہتا ہے جس پر وہ اثبات میں سر ہلاتی ہے-----

کیا ہے کیوں بار بار کال کر رہے ہو پتا ہے نہ میں اس وقت بزی ہوتی ہوں----سوہا سیف کا نمبر دیکھ کر پیچھے منہ کرے اسے سناتی ہے-----

آپی ابو----سیف کی آواز سنتے ہی سوہا کے ماتھے پر پڑھے بل ایکدم ہی سیدھے ہو جاتے ہیں-----

کی---کیا ہوا ہے ابو کو----وہ موبائل سے سیف کی روتی ہوئی آواز سن کر کسی اندیشے سے ڈر سے پوچھتی ہے-----

آپی آپ جلدی سے ہوسپٹل آجاؤ ابو کی اچانک طبیعت خراب ہو گئی ہے----

اچھا میں آتی ہوں تم فکر مت کرو روم مت میں بس ارہی ہوں-----وہ کہہ کر فون کاٹتی ہے-----

سب ٹھیک ہے مس سوہا----دخان جو کافی دیر سے اسی کو دیکھ رہا ہوتا ہے اس کے فون رکھنے پر کہتا ہے-----

نہیں---سر--ابو---ابو کی طبیعت خراب ہو گئی ہے مجھے جانا ہو گا----وہ بہت مشکل سے کہتی ہے-----

Posted On Kitab Nagri

اچھا ٹھیک ہے آپ پریشان مت ہوں اللہ سب بہتر کرے گا آپ جائے۔۔۔۔وہ اس کی آنکھ میں آنسو دیکھ کر نرمی سے کہتا ہے اور سوہا اجازت ملتے ہی باہر کا رخ کرتی ہے۔۔۔۔۔

oooooooooooooooooooooooooo

کیا ہوا ہے ابو کو۔۔۔۔سوہا ہوسپٹل میں جیسے ہی داخل ہوتی ہے تو سامنے ہی بینچ پر آسیہ اور سیف بیٹھے نظر اتے ہیں۔۔۔۔۔

پتا نہیں سوہا جب میں کمرے میں گئی تو بیہوش پڑے تھے۔۔۔۔۔آسیہ روتے ہوے کہتی ہیں۔۔۔۔

امی آپ پریشان نہ ہوں اللہ سب بہتر کرے گا۔۔۔۔

آپی ڈاکٹر صاحب آرہے ہے ان سے پوچھے۔۔۔سیف ڈاکٹر صاحب کو اتا دیکھ سوہا سے کہتا ہے جسے سن کر سوہا ڈاکٹر کی طرف بڑھتی ہے۔۔۔۔

ڈاکٹر صاحب کیسے ہیں ابو۔۔۔۔وہ اس کے پاس اکر پوچھتی ہے۔۔۔۔

آپ میرے ساتھ آے۔۔۔ڈاکٹر اسے کہتے اپنے روم کی طرف جاتے ہے اور سوہا ایک نظر سیف اور آسیہ کو دیکھ کر ان کے پیچھے جاتی ہے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

بیٹا اب آپ میری بات دیہان سے سنیے گا۔۔۔ڈاکٹر چیئر پر بیٹھ کر کہتے ہیں۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

کوئی پریشانی والی بات تو نہیں ہے نہ۔۔۔وہ فکر مندی سے پوچھتی ہے۔۔۔۔

ہے بھی اور نہیں بھی۔۔۔

مطلب میں سمجھی نہیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بیٹا آپ کے ابو کے دل کے تین وال بند ہیں جبکہ دل میں چار وال ہوتے ہیں آپ کے ابو بس اب ایک وال پر جی رہے ہیں جو ان کے لئے نقصان دے ہے اور سب سے بڑی پریشانی تو یہ ہے کے وہ چوتھا وال بھی اب بند ہو رہا ہے اگر وہ بند ہو گیا تو آپ سمجھ سکتی ہیں-----وہ ساری بات اسے سمجھتے ہیں------

ابو نے تو کبھی سگریٹ بھی نہیں پی پھر کیوں----

دل کی بیماری سگریٹ یہ کسی نشے والی چیز سے نہیں ہوتی میں آپ کو سمجھتا ہوں دیکھیں دل میں چار وال ہوتے ہیں جو ہمارے جسم میں خون کو اگے پہچانے کے کام اتے ہیں اور بات رہی والوں کی تو جو ہم چکنائی والی چیزے کھاتے ہیں وہ چکنائی ہمارے دل میں جمع ہوتی ہے اور اس طرح وہ دل کے وال میں جم جاتی ہے اور جب خون اپنا کام صحیح سے نہیں کر پاتا تو یہ ہارٹ اٹیک کا سبب بنتا ہے-----

اسی لئے ہمیں آپ کے ابو کا جلد ہی بائے پاس کرنا ہو گا-----ڈاکٹر کہہ کر اسے دیکھتے ہیں-----

ٹھیک ہے آپ اوپریشن شروع کرے-----وہ جلدی سے کہتی ہے-----

وہ تو میں شروع کر دوں مگر اس سے پہلے آپ کو فیس جمع کروانی ہو گی-----

میں کل تک جمع کروا دو نگی جب تک آپ اوپریشن تو شروع کرے----

کل نہیں ابھی کروانی ہو گی اگر میرے بس میں ہوتا تو میں مفت میں ان کا علاج کر دیتا مگر یہاں بات ہوسپٹل کی ہے میں کچھ نہیں کر سکتا-----وہ نفی میں سر ہلا کر کہتے ہیں------

اچھا آپ مجھے بتا دیں کتنے لگے گے میں جمع کروا دو نگی-----وہ ان سے پوچھتی ہے------

20لاکھ-----

کیا20لاکھ مگر یہ تو بہت زیادہ ہیں میں سمجھی تھی کے 50 ہزار میں ہو جائے گا-----وہ حیرت سے بولتی ہے-----

Posted On Kitab Nagri

یہ گورنمنٹ کا ہوسپٹل تھوڑی ہے جو ہزاروں میں کام ہو جاے گا۔۔۔۔ڈاکٹر اس کی بات پر طنزیہ مسکراتے ہیں اور سوہا بیچاری ٹینشن میں آجاتی ہے کہ اتنے پیسے لائے گی کہاسے۔۔۔۔۔۔

بائے پاس کے لئے تو 13 لاکھ لگے گے باقی کے 7 لاکھ اوپر کا خرچہ ہے جس روم میں آپ کے ابو اڈمیٹ ہیں اس روم کا رینٹ ہی ایک دن کا ایک لاکھ ہے میں تو پھر بھی آپ سے کم لے رہا ہوں۔۔۔وہ اسے پرشان دیکھ کر کہتے ہے جس پہ وہ بس سر ہلا کر باہر آجاتی ہے۔۔۔۔۔۔۔

آپی کیا کہا ڈاکٹر نے کیا ہوا ہے ابو کو۔۔۔۔سوہا جیسے ہی باہر آتی ہے تو سیف فوراً اس کے پاس اتا ہے اور سوہا آسیہ اور سیف کو فکر مندی سے دیکھ کر سب بتاتی ہے۔۔۔۔۔

کیا20 لاکھ۔۔۔۔20 لاکھ کہاسے لائے گے ہم۔۔۔۔آسیہ کو بھی فکر ہوتی ہے۔۔۔۔۔

امی آپ فکر نہ کرے میں بھائی سے بات کرتی ہوں سب ہو جاے گا۔۔۔۔سوہا انھیں تسلی دیتی اپنے موبائل پر روہان کا نمبر ملاتی ہے ایک وہی تھا اب اور سیف اپنی روتی ہوئی ماں کو لے کر پاس بینچ پر بیٹھتا ہے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سوہا فون کان سے لگاے اپنے ناخن کھاتے ہوے روہان کے فون اٹھانے کا انتظار کرتی ہے جو ایک دو بیل پر اٹھالیتا ہے۔۔۔۔۔۔

ہیلو کیسی ہو سوہا۔۔۔۔وہ خوشدلی سے کہتا ہے اور سوہا اپنے بھائی کی آواز سن کر ہی اپنا ضبط کھو دیتی ہے۔۔۔۔۔

کیا ہوا سوہا رو کیوں رہی ہو۔۔۔ابو ٹھیک ہے نہ۔۔۔اسے سوہا کے رونے پر پہلا خیال غفار کا اتا ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بھائی ابو کی بہت طبیعت خراب ہے پلیز آپ آجاے ہم یہاں بہت اکیلے ہیں میں اکیلے یہاں کچھ نہیں سمبھال سکتی-----وہ روتے ہوے کہتی ہے جس پر روہان ٹینشن میں آجاتا ہے-------

اچھا میں اتاہوں مگر تم بتاؤ تو ہوا کیا ہے ابو کو-----اسکے پوچھنے پر سوہا اسے سب بتاتی ہے-----

کیا20لاکھ مگر میرے پاس تو صرف 3لاکھ ہیں----وہ اس کی بات سن کے فکر مندی سے کہتا ہے----

بھائی آپ بس آجاے پیسو کا انتظام بھی ہو جاے گا---

اچھا میں اتاہوں تم فکر مت کرو---اور ابو کا دیہان رکھو---وہ کہتا کال کاٹ دیتا ہے اور سوہا فون کان سے ہٹا کر آنسو صاف کئے آسیہ اور سیف کے پاس جاتی ہے-------

oooooooooooooooooooooooooooo

یار پتا کرو کہارہ گیا ہے ارجی ابھی تک آیا کیوں نہیں----رابی جو کشش کے فلیٹ میں کب سے ارجی کا انتظار کر رہی تھی تنگ اکر پوچھ ہی لیتی ہے------

اچھا تم ادھر بیٹھو میں اسے کال کر کے آتی ہوں یہاں سگنل پروبلم ہے----وہ کہتی بالکونی کی طرف جاتی ہے اور بالکونی میں اکر آرام سے دروازہ بند کرتی ہے-----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رابی مجھے معاف کرنا میں تمہیں یو بدنام ہوتا نہیں دیکھ سکتی اگر تمہارے گھر والوں کو پتا چل گیا تو وہ تمہارے ساتھ ارجی کو بھی مار دینگے مجھے معاف کر دینا----وہ موبائل میں نمبر ملاتی خود ہی سے کہتی ہے جبکہ رو بھی رہی ہوتی ہے------

ہیلو السلام علیکم-------

وعلیکم السلام کون-----کشش کے سلام کرنے پر اگے سے مردانہ آواز میں جواب اتا ہے------

Posted On Kitab Nagri

جی میں آپ کی خیر خواہ ہوں---وہ اپنے ماتھے سے پسینے صاف کرتے ہوئے کہتی ہے-----

کیا مطلب کون ہو تم کیوں فون کیا ہے-----اگے سے غصلی آواز میں جواب اتا ہے-----

میں نے آپ کو یہ بتانے کے لئے فون کیا تھا کہ آپ کی بیٹی 11 بجے لاہور کے بس اڈے سے ایک لڑکے کے ساتھ مری روانہ ہو رہی ہے وہ دونوں کوٹ میرج کرنے والے ہیں اگر ہو سکے تو اپنی بیٹی کو روک لیں----وہ جلدی سے کہہ کر فون کاٹ کر موبائل کو اپنے سینے سے لگا کر ایک گہری سانس لیتی ہے پھر موبائل کو سامنے کرے دوبارہ کوئی نمبر ملاتی ہے------

ہاں کشش میں بس نکلنے والا ہوں-----

نہیں تم تھوڑی دیر تک آنا ابھی تک رابی نہیں ائی ہے اور اچھا نہیں لگے گا کے تم اس وقت میرے گھر اؤ---وہ گھبراتے ہوئے جھوٹ کہتی ہے جبکہ ہر تھوڑی دیر بعد پیچھے بھی مڑ کر دیکھتی ہے------

اچھا ٹھیک ہے پھر میں آدھے گھنٹے تک نکلتا ہوں----

ہاں ٹھیک ہے---وہ کہہ کر فون بند کر دیتی ہے اور جب فون ان کرتی ہے تو سامنے ہی ارجی کی مسکراتی ہوئی تصویر wallpeper کی زینت بنی ہوتی ہے------

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارجی میں تم سے بہت محبت کرتی ہوں لیکن میں رابی سے بھی کرتی ہوں میں کبھی نہیں چاہوں گی کے اپنی محبّت کی خاطر تمہاری محبّت تم سے چھین لوں مگر جو راستہ تم نے چنا ہے وہ غلط ہے تمہارے اس ایک قدم سے دو خاندان بدنام ہو جائے گے----وہ تصویر کو دیکھ کر کہتی ہے پھر اپنے آنسو صاف کیے کمرے کی طرف جاتی ہے------

Posted On Kitab Nagri

کیا کہا ارجی نے۔۔۔۔۔کشش کے کمرے میں اتے ہی رابی جو بیچینی سے ٹہل رہی ہوتی ہے اسے اتا دیکھ فوراً اس کے پاس آتی ہے۔۔۔۔۔۔۔

وہ۔۔۔وہ کہہ رہا ہے رابی کو کہو بس اسٹاپ پر آجاے میں وہی کھڑا اس کا انتظار کر رہا ہوں۔۔۔۔وہ اٹکتے ہوے کہتی ہے۔۔۔۔۔

کیا میں اکیلی جاؤ۔۔۔اسے حیرت ہوتی ہے۔۔۔۔

ہاں ہم رایٹ منگوا لیتے ہیں تم اس میں چلی جانا۔۔۔

تم بھی چلو نہ میرے ساتھ۔۔۔۔

نہیں رابی میں نہیں جاسکتی تمہیں پتا تو ہے یہاں سب لوگ میری دیکھ بھال کرتے ہیں اگر میں اس ٹائم باہر گی تو چوکیدار سب کو بتا دیگا۔۔۔۔وہ یہ بات سچ کہتی ہے۔۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے پھر میں چلتی ہوں باہر سے ہی رایٹ منگوا لو نگی۔۔۔۔وہ کہتی اپنی چادر اوڑھ کے بیگ اٹھاے باہر کی طرف جاتی ہے۔۔۔۔۔

اپنا خیال رکھنا رابی۔۔۔۔۔کشش اسے دروازے تک چھوڑنے آتی ہے۔۔۔۔

ہاں اور تم بھی تیار رہنا بہت جلد تم میری اور ارجی کی دعوت کرو گی۔۔۔۔وہ مسکراتی ہوئی کہتی چلی جاتی ہے اور وہ دروازے بند کرئے اندر اکر صوفے پر گرنے کے انداز میں بیٹھتی ہے۔۔۔۔۔۔

میں نے جو کیا ہے کیا وہ صحیح ہے۔۔۔۔وہ خود سے ہی سوال کرتی ہے۔۔۔۔۔ہاں میں نے صحیح کیا ہے اب دونوں خاندانوں کی عزت بچ جائے گی۔۔۔۔خود ہی جواب دے کر مطمئن ہو جاتی ہے۔۔۔۔۔

oooooooooooooooooooooooooooooo

Posted On Kitab Nagri

پتا نہیں کہارہ گیا ہے یہ------رابی کافی دیر سے بس اسٹاپ پر کھڑی ارجی کا انتظار کر رہی ہوتی ہے کے جب ہی اسے اپنے پیچھے ایک مرد کی آواز آتی ہے------

ہمارا انتظار تو نہیں کر رہی تھی بیٹی-----رابی جیسے ہی مڑتی ہے تو سامنے اپنے بھائی باپ کو دیکھ کر اس کے پاؤں سے زمین ہی نکل جاتی ہے------

با---بابا--آپ-----

ہاں میں نے کہا تھا نہ کے میں خود لینے اؤ گا تو تم اتنی جلدی ادھر کیوں آگئی-----وہ ایسے بولتے ہیں جیسے واقعی میں وہ اسے لینے آئے ہو-----

چلو گھر میں سب تمہارا انتظار کر رہے ہیں---وہ مسکراتے ہوے اس کا ہاتھ اتنی زور سے پکڑتے ہیں کے اسے اپنا ہاتوں اپنے جسم سے الگ ہوتا محسوس ہوتا ہے-----

بیٹھو گاڑی میں----وہ اب بھی مسکرا کر کہتے ہے جبکہ وہ اپنے بھائی کو دیکھتی ہے جو اسے غصے سے گھور رہا ہوتا ہے وہ جلدی سے اسے دیکھ کر گاڑی میں بیٹھتی ہے------

بیٹا اپنا فون دینا---وہ گاڑی میں بیٹھتے ہی کہتے ہیں جس پر وہ اپنا موبائل ڈرتے ہوے ان کے حوالے کرتی ہے-----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ موبائل بہت خراب چیز ہے-----وہ موبائل کو الٹا سیدھا کر کے کہتے چلتی ہوئی گاڑی سے باہر پھینک دیتے ہیں جس پر رابی بس تھوگ نگل کر ہی رہ جاتی ہے------

اچھا بیٹا میں نے یہ بتانا تھا کے اس جمعے کو میں نے تمہارا نکاح اپنے دوست کے بیٹے کے ساتھ رکھ دیا ہے تو جو چیزے چاہیے ہوں اپنے بھائی یہ اپنی ماں کے ساتھ جا کر لے آنا---ابھی ایک موبائل کا گم کم تھا جو یہ نکاح------

Posted On Kitab Nagri

میں یہ نکاح کبھی نہیں کروگی میں صرف ارجی سے۔۔۔۔۔

اپنی بکواس بند کرو اگر ایک لفظ اور کہا تو میں اس ارجی کو جان سے مار دونگا۔۔۔۔ گاڑی چلاتا اس کا بھائی ایکدم ہی بھڑک اٹھتا ہے جس پر اس کو چپ سی لگ جاتی ہے عمر میں تو اس سے تین سال چھوٹا تھا مگر تھا تو بھائی نہ ہر بھائی کی طرح اس میں بھی غیرت تھی تو بھلا کیسے اپنی بہن کے اس کام پر خوش ہوتا۔۔۔۔۔۔

oooooooooooooooooooooooooo

کیا مطلب نہیں آئی میں نے شام میں اسے کال کی تھی تو اس نے کہا تھا کہ وہ ٹائم پر پہنچ جائے گی۔۔۔۔۔ ارجی کشش کی بات سن کر ماتھے پہ بل ڈالے پوچھتا ہے۔۔۔۔۔

پتا نہیں مجھے اس نے کال کر کے کہا تھا کہ وہ اپنے گھر جارہی ہے وہ نہیں آے گی۔۔۔۔ وہ گھبراتے ہوے جھوٹ کہتی ہے۔۔۔۔۔

تم مجھ سے کچھ چھپا رہی ہو۔۔۔۔۔۔

نہیں میں کیا چھپاؤ گی تم سے۔۔۔۔۔ تم آب گھر چلے جاؤ میرے گھر میں زیادہ دیر بیٹھنا مناسب نہیں ہے۔۔۔۔۔۔ وہ اپنی گھبراہٹ چھپاتے ہوے کہتی ہے۔۔۔۔۔

میں اب کبھی گھر نہیں جا سکتا ابو مجھے کبھی گھر میں گھسنے نہیں دینگے۔۔۔۔ وہ ایک گہری سانس لے کر کہتا ہے۔۔۔۔۔

کیوں تم نے کیا کہا ہے انھیں کہیں یہ تو نہیں کہہ دیا کے تم شادی کر رہے ہو۔۔۔۔ وہ اس کی طرف دیکھیں پوچھتی ہے۔۔۔۔۔۔

ہاں میں نے کہا تھا کے میں ایک لڑکی سے نکاح کرنا چاہتا ہوں ابھی میں اس سے نکاح کر کے ادھر ہی لاؤ گا مگر ابو نے منا کر دیا تو میں نے بھی غصے میں کہہ دیا کہ میں شادی کروگا تو بس رابی سے بس یہ سننا تھا اور ابو نے

Posted On Kitab Nagri

کہا کہ اب تم اس گھر میں کبھی قدم مت رکھنا مر گئے ہو تم میرے لئے۔۔۔وہ اسے ساری بات بتا کر سر جھٹکتا ہے۔۔۔۔

اب کیا کرو گے تم۔۔۔۔

میں نے پہلے ہی اپنے ایک دوست سے بات کرلی تھی وہ باہر ملک میں ہوتا ہے اس نے کہا تم آجاؤ میں تمہاری یہاں اچھی جاب لگا دونگا میں نے سوچا تھا کہ رابی کو ساتھ لے کر جاؤ گا مگر یہاں تو رابی نے ہی دھوکہ دے دیا۔۔۔۔وہ غصے میں اپنی مٹھی بند کرکے کہتا ہے۔۔۔۔

چھوڑو ارجی وہ تمہارے لائق نہیں تھی تم باہر جا کر وہی اپنی فیملی بنا لینا۔۔۔۔

تم بنو گی میری فیملی۔۔۔۔وہ اس کی طرف دیکھ کر پوچھتا ہے اور کشش اس کے اس طرف کے سوال پر ایکدم ہڑبڑا جاتی ہے۔۔۔۔۔

یہ۔۔۔یہ کیا بول رہے ہو تم میں۔۔۔۔

کشش مجھ سے جھوٹ مت بولنا تمہاری ڈائری تمہارا موبائل میں کچھ دن پہلے دیکھ چکا ہوں تم مجھ سے محبّت کرتی ہو نہ۔۔۔۔وہ اس کی بات کو کاٹ کر پوچھتا ہے۔۔۔

اگر کرتی تھی تو کبھی کہا کیوں نہیں۔۔۔۔مجھے لگتا ہے مجھے اسی بات کی سزا ملی ہے رابی مجھے تبھی چھوڑ کر چلی گئی میں یہ جان گیا تھا کے تم مجھ سے محبّت کرتی ہو پھر بھی میں انجان بنا رہا۔۔۔وہ اس کے جواب نہ دینے پر کہتا ہے۔۔۔۔

نہیں ایسا کچھ نہیں ہے ارجی تمہیں غلط فہمی ہوئی ہے۔۔۔۔وہ شرمندہ سی کہتی ہے۔۔۔

چلو میرے ساتھ۔۔۔۔وہ اسے یوں دیکھ کر اس کا ہاتھ پکڑے باہر کی طرف لے کر جاتا ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کہاں لے کر جا رہا ہو مجھے چھوڑو میرا ہاتھ۔۔۔۔۔وہ اس سے اپنا ہاتھ چھوڑوتی ہے مگر وہ بھی اس کی ایک نہیں سنتا اور اس کا ہاتھ پکڑے فلیٹ سے باہر لے جاتا ہے نہ جانے وہ کیا کرنے والا تھا جس سے ابھی کشش انجان تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

www.kitabnagri.com

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri
انتباہ:اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جاۓ۔

ooooooooooooooooooooooooooo

صاحب جی اور کوئی کام۔۔۔۔۔ملازم اس کے سامنے کوفی کا کپ رکھنے کے بعد پوچھتا ہے۔۔۔۔۔۔

دخان جولان میں بیٹھا کسی گہری سوچ میں گم تھا اس کی آواز سے خیالوں سے باہر اتا ہے۔۔۔۔۔

نہیں بہت شکریہ۔۔۔۔وہ کرسی کی ٹیک چھوڑ کے کپ اٹھاتے ہوۓ مسکرا کر کہتا ہے جس پر ملازم بھی سر ہلاتا جاتا ہی ہے کہ دخان کی آواز پر رکتا ہے۔۔۔۔۔

کل صبح افس سے پہلے مجھے ہوسپٹل جانا ہے تو تم چلنا میرے ساتھ۔۔۔۔۔

خریت صاحب جی۔۔۔۔۔ملازم ہوسپٹل کا سن کر پوچھتا ہے۔۔۔۔۔

ہاں میرے افس کی ایک ورکر ہیں ان کے والد کی طبیعت خراب ہے تو ان کی عیادت کے لئے جانا ہے۔۔۔۔۔وہ ایک سیپ لیتا ہوا کہتا ہے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جی ٹھیک ہے۔۔۔۔۔ملازم کہتا چلا جاتا ہے اور وہ کپ رکھ کر اپنا موبائل اٹھاتا ہے۔۔۔۔۔۔

موبائل میں جو سب سے زیادہ دیکھنے والی چیز تھی وہ تھی رابعہ اور اب بھی وہ اس کی تصویر کو دیکھیں مسکرا رہا تھا۔۔۔۔۔۔

تمھیں پتا ہے رابعہ زوہا کہہ رہی تھی میں اب پہلے جیسا دخان نہیں رہا جیسے پہلے میں چپ رہتا تھا ہر کسی پر بلاوجہ غصّہ کرتا تھا میں اب بدل گیا ہوں۔۔۔۔جب تم میرے ساتھ تھی بلکل ویسا۔۔۔۔۔وہ اس کی تصویر کو دیکھیں کہتا ہے اور تصویر میں ایک 21 سالہ لڑکی مسکرا رہی ہوتی ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زوہالوگ جو سمجھ رہے تھے کے دخان نے کچھ نہیں سنا وہ سب سن چکا تھا ان کی بات بس ظاہر نہیں کر رہا تھا-----

مگر شاید اب دخان وہی بے رحم بے حس ہر وقت غصے میں رہنے والا دخان بننے والا تھا مگر کس کے لئے یہ تو اب کل کا سورج ہی بتا سکتا ہے------

---

تم کہا جا رہے ہو------کشف روہان کو سفری بیگ میں کپڑے رکھتے ہوئے دیکھ کر کہتی ہے-----

میں پاکستان جا رہا ہوں----وہ مصروف سے انداز میں کہتا ہے-----

کیا---تم پاکستان جا رہے ہو کوئی ضرورت نہیں وہاں جانے کی چھوڑو کپڑے----وہ اس کے بیگ سے کپڑے نکالتے ہوئے کہتی ہے-----

کشف یہ کیا بدتمیزی ہے واپس کرو میرے کپڑے----روہان کو اس کی حرکت بلکل پسند نہیں آتی تبھی وہ اس کے ہاتھ سے اپنے کپڑے چھین کر دوبارہ بیگ میں رکھتا ہے اور کشف اسے یوں غصے میں دیکھ کر تھوڑی نرمی سے پوچھتی ہے------

روہان تم کیوں جا رہے ہو پاکستان یہاں کس چیز کی کمی ہے ہمیں-----

مجھے یہاں اپنوں کی کمی ہے جو پانچ سال میں نے ادھر گزارے ہے نہ وہ بس میں ہی جانتا ہوں کیسے گزارے ہے اپنوں کے بغیر اور اب ابو کی طبیعت خراب ہے تو مجھے جانا ہو گا-----وہ بیگ کی زیب بند کرتے ہوئے غصے سے ہی کہتا ہے-----

کیا ہوا ہے انکل کو-----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ان کو ہارٹ اٹیک ہوا ہے دوسری بار ۔۔۔اب کے وہ بھی نرم لہجے میں کہتا ہے جس پر کشف اسے بس خاموشی سے دیکھتی ہے۔۔۔۔۔

تم بھی اپنی اور بچوں کی پیکنگ کر لوں جلدی سے ۔۔۔۔۔

کیا مطلب ہم بھی اپنی پیکنگ کر لیں تم کتنے دن کے لئے جا رہے ہو ۔۔۔۔وہ جو خاموش کھڑی ہوتی ہے ایکدم چوک کر پوچھتی ہے ۔۔۔۔

ہم دنوں کے لئے نہیں ہمیشہ کے لئے جا رہے ہیں۔۔۔۔روہان بولتا ہے اور کشف کو لگتا ہے جیسے اس کمرے کی چھت اس پر اگری ہو۔۔۔۔

کیا ہمیشہ کے لئے مگر کیوں ۔۔۔میں اور بچے ادھر ہی رہے گے تم اپنے ابو کے ٹھیک ہونے تک ادھر ہی روکنا بلکہ جب تک ۔۔۔۔۔

کشف کیا ہو گیا ہے تمہیں کیوں تم پاکستان کہ نام سے گھبر اتی ہو جبکہ تم وہی پیدا ہوئی وہی اپنی تعلیم مکمل کی تمہیں ادھر آے ہوے بس پانچ سال ہوے ہے کیا تمہیں اتنا پسند آ گیا ہے دبئی کے تم اپنے ملک کو ہی بھول گئی۔۔۔۔روہان اس کی بات کاٹ کر غصے سے کہتا ہے یہ سچ تھا جب بھی روہان کشف سے پاکستان کا ذکر چھیڑ تا تو کشف فورا ہی بات بدل دیتی تھی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں مجھے بہت پسند اگیا ہے اگر تمہیں پاکستان جانا ہے تو جاؤ مگر میں اور بچے نہیں جائے گے ۔۔۔وہ بھی ضدی لہجے میں کہتی ہے جس پر روہان کو اور غصہ اتا ہے ۔۔۔۔

کشف ۔۔۔میں اب دوبارہ یہاں نہیں اؤ گا تو پلیز مجھ پر احسان کرو اور چلو میرے ساتھ میں تنگ اگیا ہوں اپنو سے دور رہ رہ کر ۔۔۔۔وہ غصے سے اس کے اگے ہاتھ جوڑ کے کہتا ہے ایک تو اسے اپنے ابو کی فکر تھی اور اوپر سے کشف نے رولا ڈال دیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جب میں اور بچے نہیں جائے گے تو تم خود ہی ادھر آ جاؤ گے-----

تم کیوں بچوں والی باتیں کر رہی ہو-----اچھا صحیح ہے اگر تم نہیں جانا چاہتی تو میں صفا اور احمر کو لے کر جا رہا ہوں اپنے ساتھ-----وہ کہتا کمرے سے باہر جاتا ہے اور اس کے پیچھے کشف-----

روہان تم میری اجازت کے بغیر بچوں کو ہاتھ بھی نہیں لگاؤ گے ورنہ اچھا نہیں ہو گا----

کیا کرو گی تم----بولو کیا کرو گی میں بچوں کو اپنے ساتھ لے کر جاؤ گا-----روہان بھی چیختے ہوئے کہتا ہے جس کی آواز پر بچے بھی باہر آ جاتے ہیں------

ہم آپس میں کیوں لڑ رہے ہیں بچوں سے ہی پوچھ لیتے ہے نہ کہ وہ اپنے بابا کے ساتھ رہے گے یہ اپنی ماما کہ ساتھ-----کشف بچوں کو اتا دیکھ کہتی ہے جس پر روہان بھی اثبات میں سر ہلاتا ہے-----

ٹھیک ہے----صفا احمر ادھر اؤ بیٹا----روہان بچوں کے سامنے گھوٹنے ٹیک کر بیٹھتا ہے-----

بابا آپ کہیں جا رہے ہیں-----چار سالہ سفا اپنے باپ کے پاس سفری بیگ دیکھ کر پوچھتی ہے-----

جی بیٹا آپ کے بابا پاکستان جا رہے ہیں دادا چاچو پھپھو کے پاس آپ دونوں چلو گے نہ میرے ساتھ----وہ مسکراتے ہوئے پوچھتا ہے صفا بھی مسکراتے ہوئے جواب دینی ہی لگتی ہے کہ روہان کہ پیچھے کھڑی کشف اسے آنکھیں دیکھاتے ہوئے منا کرتی ہے تو صفا مسکراہٹ سمیٹ کر نفی میں سر ہلاتی ہے جس سے روہان کی مسکراہٹ بھی پل بھر میں غائب ہو جاتی ہے-----

کیوں بیٹا آپ کیوں نہیں جاؤ گے میرے ساتھ-----

میں نے ماما کے ساتھ رہنا ہے----وہ کہتی فوراً جا کر کشف سے چپک جاتی ہے اور اس کی دیکھا دیکھی احمر بھی کشف کہ پاس چلا جاتا ہے جس سے کشف کے چہرے پر تو مسکراہٹ آ جاتی ہے مگر روہان کا دل ٹوٹ جاتا ہے-----

Posted On Kitab Nagri

اچھا ٹھیک ہے بیٹا آپ لوگ رہو اپنی ماما کے ساتھ میں جا رہا ہوں۔۔۔وہ دونوں بچوں کو پیار کرتا کھڑا ہوتا ہے۔۔۔۔

لیکن روز مجھے کال کرنی ہے آپ نے اوکے۔۔۔۔روہان جاتے ہوئے رک کر صفا سے کہتا ہے۔۔۔۔

روہان اب بھی وقت ہے رک جاؤ۔۔۔۔کشف اسے بچوں کو پیار کرتا دیکھ کہتی ہے جسے روہان اگنور کرے باہر کی طرف جاتا ہے اور کشف بس اس کی پشت کو ہی تکتی رہ جاتی ہے۔۔۔

وہ سمجھ رہی تھی کہ میں اور بچے نہیں جائے گے تو روہان واپس آ جائے گا مگر شاید وہ غلط ثابت ہونے والی تھی۔۔۔۔۔

oooooooooooooooooooooooo

کھانا کھا لو پلیز ہمیں تنگ مت کرو غلطی بھی تمہاری ہے اور نخرے بھی تم ہی کر رہی ہو۔۔۔۔وہ رابی کے سامنے کھانا رکھتے ہوئے کہتا ہے جو کھانے سے منہ موڑے بیٹھی تھی۔۔۔۔

تم چھوٹے بھائی ہو نہ تو چھوٹے بھائی ہی رہو ایک باپ کافی ہے تمہیں باپ بننے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔وہ اس کی بات پر غصے سے کہتی ہے۔۔۔۔

اگر باپ ہوتا نہ تو تمہارے ساتھ اس لڑکے کو بھی مار دیتا چھوٹا بھائی ہوں تو بس بول رہا ہوں کیوں کہ میرے اندر بھی غیرت ہے۔۔۔۔وہ بھی سخت لہجے میں کہتا ہے۔۔۔۔

میں غلط نہیں ہوں اس نے مجھے کہا تھا کہ میں تم سے شادی کرو گا مگر وہ نہیں آیا اس نے مجھ سے اپنے ابو کی بے عزتی کا بدلہ لیا ہے جو بابا نے اس کے ابو کی کی تھی۔۔۔۔وہ اپنے بھائی کو غصے میں دیکھ کر روتے ہوئے کہتی ہے۔۔۔۔۔

اچھا ہوا وہ نہیں آیا ورنہ ہماری عزت کے ساتھ وہ بھی نہیں بچنا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم نے کبھی محبّت نہیں کی نہ تبھی تمہیں میرا احساس نہیں ہے----وہ سمجھ رہی تھی کہ اس کا بھائی اسے روتا دیکھ نرم ہو گا مگر اسے ویسا ہی سخت دیکھ کر وہ غصے اور روتے ہوئے کہتی ہے جس پر وہ ہنس دیتا ہے------

ہنس کیوں رہے ہو-----

مجھے اگر محبّت ہوئی نہ تو میں فوراً اسے نکاح کا پیغام دونگا اسے یو پار کو ریسٹرونٹ وغیرہ میں لے کر نہیں پھروں گا------وہ مسکراتے ہوئے اس پر طنز کرتا ہے------

اچھا چپ ہو جاؤ رو نہیں ابھی بابا نے تمہارا رشتہ تے کر دیا ہے پرسو نکاح ہے تمہارا----وہ اسے دوبارہ روتا دیکھ اسے چپ کراتا ہے----

میں نہیں کروگی شادی تم بس ایک بار ارجی کے گھر چلے جاؤ شاید کوئی مسلہ ہو گیا ہو شاید اس کا اکسیڈینڈ ہو گیا ہو تبھی وہ آ نہیں سکا----

تم پاگل تو نہیں ہو گی میں-----

بس ایک بار میری خاطر اگر وہ سچ میں بے وفا ہوا نہ تو میں جہاں تم لوگ کہو گے شادی کر لونگی پلیز ایک دفعہ اس کے گھر چلے جاؤ---وہ اس کی بات کاٹ کر منت کرتی ہے تو اسے بھی اپنی بہن پر ترس آتا ہے------

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا صحیح ہے میں چاچو کے ساتھ جاؤ گا مگر اس کے بعد جو بابا کا فیصلہ ہو گا تمہیں ماننا ہو گا----وہ اسے وارن کرتے ہوئے کہتا ہے جس پر وہ جلدی سے اثبات میں سر ہلاتی ہے------

oooooooooooooooooooooooooo

ابو یہ تھوڑا سا کھالیں----سوہا غفار کو پرہزی کھانا کھلاتے ہوئے کہتی ہے------

Posted On Kitab Nagri

بس بیٹا اب اور نہیں اور تم بھی گھر چلی جاؤ جا کر آرام کرو کل سے ادھر ہی ہو-----غفار اپنی بیٹی کو دیکھ کر کہتے ہیں-----

جی ابو چلی جاؤ گی-----وہ سوپ کا باؤل رکھتے ہوئے کہتی ہے----مگر اس سے پہلے آپ کہ لئے ایک سرپرائز ہے لیکن آپ کو وعدہ کرنا ہو گا کہ آپ غصہ نہیں ہونگے بلکہ خوش ہونگے اور اگر برا بھی لگا تو آپ کچھ نہیں بولیں گے وعدہ کرے----وہ اپنی ہتیلی غفار کے سامنے کرے کہتی ہے جس پر غفار مسکراتے ہوئے اپنا ہاتھ اس کی ہتیلی پر رکھتے ہیں------

وعدہ مگر ایسا بھی کیا سرپرائز ہے جو تم مجھ سے اتنے وعدے لے رہی ہو-----

ابو سرپرائز بتاے تھوڑی جاتے ہیں-----

اچھا ابو آپ آرام کرے میں جب تک آتی ہوں----وہ اپنے موبائل میں ایک میسج اتا دیکھ مسکراجاتی ہے-----

آپ آرام کرے----وہ ان کا تکیہ ٹھیک کرے باہر آجاتی ہے------

وہ جیسے ہی باہر آتی ہے تو سامنے ہی بینچ پر روہان گردن جھکائے بیٹھا ہوتا ہے اور اس کے پاس بیگ یہ بتا رہا تھا کے وہ ائرپوٹ سے سیدھا ہسپتال ہی آیا تھا وہ چلتی ہوئی اپنے بھائی کے سامنے اکر کھڑی ہوتی اور نہ جانے کب کہ آنسو جو روکے ہوئے تھے اب وہ اپنے بھائی کو سامنے دیکھ کر کسی سمندر کی طرح شروع ہو جاتے ہیں------

اور روہان جیسے ہی سر اٹھاتا ہے تو اپنی بہن کو روتا دیکھ فورا کھڑے ہو کر اسے سینے سے لگالیتا ہے-----

سو ہا رو کیوں رہی ہو میں اگیا ہوں نہ----وہ اسے چپ کراتا ہے

بھائی----مجھے لگا آپ نہیں آے گے-----

Posted On Kitab Nagri

کیوں نہیں اتا جب میری سوہا نے مجھے بولا یا۔۔۔۔وہ اسے خود سے الگ کر کے اس کے آنسو صاف کر تا ہے۔۔۔۔

اچھا ابو کیسے ہیں۔۔۔۔

ٹھیک نہیں ہے آپ چلے میرے ساتھ ابو سے مل لیں۔۔۔وہ اس کا ہاتھ پکڑے غفار کے روم کی طرف جاتی ہی ہے کہ روہان اپنا ہاتھ اس کہ ہاتھ سے چھوڑوالیتا ہے۔۔۔۔۔

کیا ہوا بھائی۔۔۔۔

میرے اندر ہمّت نہیں ہے ابو کا سامنا کرنے کی وہ مجھے دیکھ کر غصے میں آجاے گے۔۔۔۔۔اسے غفار کا ڈر ہو تا ہے۔۔۔۔

کچھ نہیں کہیں گے ابو بلکہ خوش ہونگے آپ کو دیکھ کر چلے میرے ساتھ۔۔۔۔وہ اسے زبر دستی لے کر جاتی ہے جس پر روہان کو بھی مجبورا جانا پڑ تا ہے جبکہ دل اس کا گھبر ارہا ہو تا ہے کہ نجانے ابو کا کیا ریئکشن ہو گا۔۔۔۔

سوہا کمرے کا دروازہ کھولے اندر داخل ہوتی ہے مگر روہان اپنے باپ کو دیکھ کر دروازے پر ہی روک جاتا ہے کیونکہ یہ وہ والے غفار تو نہیں تھے جنھیں وہ چھوڑ کر گیا تھا یہ تو کوئی صدیوں کے بیمار لگ رہے تھے۔۔۔۔۔

ابو دیکھیں آپ کا سرپرائز۔۔۔سوہا اپنے باپ کے پاس اکر روہان کی طرف اشارہ کرتی ہے۔۔۔۔

یہ یہاں کیوں آیا ہے سوہا اس سے کہو کے ابھی کے ابھی یہاں سے چلا جائے میں اس کی شکل بھی دیکھنا نہیں چاہتا۔۔۔غفار روہان کو دیکھ کر ہی اپے سے باہر آجاتے ہیں۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابو کیا ہو گیا ہے آپ کو آپ نے وعدہ کیا تھا کہ آپ غصہ نہیں کرے گے---سوہا اپنے باپ کا غصہ دیکھ کر انھیں سمجھاتی ہے اور روہان دروازہ بند کرے غفار کہ سامنے اکر کھڑا ہوتا ہے------

یہ تھا تمہارا سرپرائز---ہاں سہی میرے لئے یہ سرپرائز ہی تو ہے دیکھو اسے دیکھ کر مجھے غصہ آرہا ہے اچھا ہے نہ کل کا مرتا آج مر جاؤ گا-----

ابو خدا کا واسطہ ہے ایسے نہ کہیں-----روہان اپنے باپ کے منہ سے ایسے الفاظ سن کر روتے ہوے ان کہ پاؤں پکڑ لیتا ہے-----

مجھے معاف کر دیں ابو میں سب کچھ چھوڑ کر اگیا ہوں اپنے بیوی بچے سب بس آپ کہ لئے یہاں آیا ہوں------

کس نے کہا تھا کہ میرے لئے اؤ نہیں اتے اور اب یہ رونا بند کرو جیسے آے تھے ویسے ہی واپس چلے جاؤ----وہ اپنے پاؤں سمٹ کر کہتے ہیں-----

ابو اب میں کبھی واپس نہیں جاؤ میں یہی رہو گا آپ کے پاس امی سوہا سیف کے پاس میری غلطی تھی ابو معاف کر دیں مجھے بس آخری بار معاف کر دیں----روہان کسی بچے کی طرف روتا ہوا معافی مانگتا ہے تو غفار کا بھی دل نرم ہو تا ہے بیٹا تھا ان کا کہا اسے ایسے دیکھ سکتے تھے-----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ابو معاف کر دیں نہ بھائی کو----سوہا بھی اپنے بھائی کو دیکھ کر کہتی ہے-----

اچھا ٹھیک ہے ابھی جاؤ مجھے نیند آرہی ہے---غفار بس اتنا ہی کہتے ہیں تو روہان اپنے باپ کو حسرت سے دیکھتا باہر آجاتا ہے اور سوہا بھی اسی کے پیچھے جاتی ہے-------

ooooooooooooooooooooooooooooooooo

Posted On Kitab Nagri

سر واڈ نمبر 11 میں ہے مس سوہا کے والد صاحب۔۔۔۔ملازم دخان کو اکر کہتا ہے جو ابھی ہی ہوسپٹل آیا ہوتا ہے۔۔۔۔

اچھا۔۔۔تو 11 نمبر کہا ہونا چاہئے پھر۔۔۔۔وہ ایسی ہر واڈ پر نظر مارتے ہوے کہتا ہے۔۔۔۔

صاحب جی مس سوہا۔۔۔ملازم سوہا کی طرف اشارہ کرتا ہے جو غفار کے کمرے سے نکل رہی ہوتی ہے دخان سوہا کو دیکھ کر اس کہ پاس جانے ہی لگتا ہے کہ اس کہ پیچھے روہان کو دیکھ کر ٹھٹک کر روکتا ہے۔۔۔۔۔

وہ حیرت سے اسے دیکھتا ہے اور نہ جانے کیسے اس کے کان میں سسکیوں کی آواز گونجتی ہے وہی سسکی جس نے اسے چینج کر کے رکھ دیا تھا اسے ہمیشہ غصے میں رہنے والا بنا دیا تھا۔۔۔۔

ار جی۔۔۔۔وہ اپنی مٹھی بند کرے غصہ ضبط کرتا ہے۔۔۔۔

صاحب جی کیا ہوا آپ رک۔۔۔۔ملازم اسے کہتا ہی ہے کہ اس کی سرخ آنکھ دیکھ کر ڈر جاتا ہے۔۔۔۔

چلو واپس۔۔۔۔وہ سخت لہجے میں کہتا لمبے لمبے ڈنگ بھرتا باہر کی طرف جاتا ہے اور ملازم وہی پرانا والا دخان دیکھ کر بس خدا سے خیر مانگتا ہے کہ نہ جانے اب کیا ہو گا۔۔۔۔

ملازم اس وجہ سے ڈر رہا تھا کیونکہ دخان کچھ سالوں سے بہت اچھا ہو گیا تھا ہر کسی پر مہربان مگر اب اس کو دوبارہ اسی حالت میں دیکھ کر نہ جانے کیوں اسے کسی خطرے کا اندیشہ ہو رہا تھا۔۔۔۔

ملازم جیسے ہی باہر اتا ہے تو دخان گاڑی کے باہر کھڑا ہوتا ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کہاتھے اتنی دیر کیوں لگادی اپناعلاج کروانے لگ گئے تھے کیا۔۔۔۔وہ اسے اتاد یکھ غصے سے دھڑتا ہے جس پر وہاں موجود لوگ بھی اسے مڑکر دیکھتے ہیں اور ملازم بیچارہ معافی مانگ کر جلدی سے اگے ہو کر گاڑی کادروازہ کھولتاہے تو دخان بھی اسے غصے کی نظر سے دیکھ کر گاڑی میں بیٹھتاہے۔۔۔۔

oooooooooooooooooooooooooooo

تم نے مجھ سے نکاح رابی کو دیکھانے کے لئے کراہے نہ۔۔۔۔وہ دونوں ابھی ہی گھر پہنچے ہوتے ہیں جب کشش ارجی سے بولتی ہے جواتے ہی صوفے پر گرنے کے انداز میں بیٹھتاہے۔۔۔۔

پہلی بات مجھے ارجی نہیں روہان کہو کیوں کہ اب میں تمہاراشوہر ہوں اور دوسری بات میں نے تم سے نکاح رابی یہ کسی کو دیکھانے کے لئے نہیں کیابلکہ تمہارے دل میں اپنے لئے محبّت دیکھ کر کیاہے تمہیں توخوش ہوناچاہیے اور تم ایسے سوال کر رہی ہو۔۔۔۔۔وہ ایک ائبرواٹھا کر بولتاہے۔۔۔۔

نہیں کیونکہ میں نے ہمیشہ تمہیں رابی کے ساتھ سوچاہے۔۔۔۔وہ تھوڑااس کی طرف قدم بڑھاکر کہتی ہے۔۔۔۔

تواب میرے ساتھ خود کو دیکھ لوبلکہ دیکھنے کی ضرورت کیاہے میں تمہاراہی ہوں۔۔۔۔وہ تھوڑاشرارت سے کہتاہے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روہان میں مذاق نہیں کر رہی مجھے تورابی۔۔۔۔۔

کشف اب دوبارہ رابعہ کانام مت لینااگر تم چاہتی ہو میری لائف سکون سے گزرے تو پلیزاس کانام لینے سے گریز کرو کل ہماری فلائٹ ہے دبئی کی اپنی پیکنگ کر لو۔۔۔۔۔وہ اس کاہاتھ پکڑے اپنے پاس بیٹھا کر پیار سے کہتاہے جس پر وہ اثبات میں سرہلاتی ہے۔۔۔۔۔

گوڈ تم جب تک آرام کرو میں اتاہوں تھوڑی دیر تک۔۔۔۔وہ مسکراتاہوا کھڑاہوتاہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم کہا جارہے ہو۔۔۔۔

میں سوہا کے اسکول جارہا ہوں اس سے ملنے۔۔۔۔

مگر صبح کے 6 بج رہے ہیں اس وقت۔۔۔۔۔

ہاں میں پہلے جارہا ہوں تاکہ اس سے مل سکو ابھی وہ اپنی دوست کے ساتھ آتی ہے اور لینے اسے ابو اتے ہے تبھی۔۔۔۔وہ اپنا موبائل اٹھاتے ہوئے کہتا ہے۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے۔۔۔۔

oooooooooooooooooooooooooo

دخان اپنے کمرے میں اتے ہی دروازہ پوری جان لگا کر بند کرتا ہے اور اپنا کوٹ ٹائی واچ اتار کر بیڈ پر پھنک کر وہی بیڈ پر دونوں ہاتھوں سے سر تھامے بیٹھ جاتا ہے۔۔۔۔۔

میں مرجاؤ گی اس کہ بغیر۔۔۔۔

دخان تم مجھے روہان لا دو پلیز دخان۔۔۔۔۔

اپنی بیٹی کی تربیت اچھی کرنی چاہیے تھی ہر بار لڑکا قصوروار نہیں ہوتا۔۔۔۔نجانے کیا کیا اور الفاظ اس کے کان میں گونج رہے تھے کبھی رابعہ کا رونا اس سامنے اتا کبھی زہر لے جملے۔۔۔۔۔

آ آ اہ۔۔۔۔وہ چیخ کر کھڑا ہوتا ہے اور جو چیز ہاتھ لگتی ہے اسے اٹھا کر زمین پہ تو کبھی دیوار پہ مارتا ہے۔۔۔۔

میں تمہیں نہیں چھوڑو گا روہان تمہیں بھی ایسے ہی موت دونگا جیسے میری بہن کو ملی نہیں چھوڑو گا تمہیں۔۔۔۔وہ چیختے ہوئے پورے کمرے کا حال ہی برا کردیتا ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں نہیں میں تمہیں کیوں کچھ کہو میں بھی تمہاری بہن کو مار دونگا تا کہ تمہیں بھی پتا چلے کہ بہن کا دکھ کیا ہوتا ہے----وہ خود ہی سے کہہ کر اپنی الماری کی طرف بڑھتا ہے اور جب واپس اتا ہے تو اس کے ہاتھ میں ایک عدد گن ہوتی ہے وہ گن کو بیڈ پر پھینک کر ملازم کو آواز دیتا ہے----

الہی بخش---الہی بخش---

جی صاحب جی----الہی بخش کسی بوتل کے جن کی طرح حاضر ہوتا ہے----

یہ صاف کروا ابھی میرے سامنے----وہ بیڈ پر رکھی نہیں بلکہ پھنکی گن کی طرف اشارہ کرتا ہے اور الہی بخش کے تو گن دیکھ کر ہی پسینے چھونٹ جاتے ہے----

ص---صاحب جی---یہ---کس لئے----وہ تھوگ نگل کر پوچھتا ہے----

میں نے کہا صاف کرو---وہ اس کے سوال پر غصے سے دھاڑتا ہے جس سے الہی بخش پورا کانپ جاتا ہے اور جلدی سے اگے بڑھ کر کپڑا لئے گن صاف کرتا ہے----

oooooooooooooooooooooooo

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جی آپ کون----13 سالہ سیف جب دروازہ کھولتا ہے تو اپنے سامنے دو لڑکوں اور ایک آدمی کو دیکھ کر پوچھتا ہے----

غفار صاحب ہونگے----اعجاز مسکراتے ہوے پوچھتے ہیں----

جی ہیں آپ کون----

بیٹا ہم ان سے ملنے آے ہیں آپ انھیں بولا دوگے---

جی آپ اندر آجاے----وہ دروازے کے سامنے سے ہٹ کر اندر انے کا راستہ دیتا ہے اور وہ راستہ ملتے ہی اندر اتے ہے-----

Posted On Kitab Nagri

تم لوگ چلو میں شوز اتار کر اتا ہوں----دخان احد کو کہتا ہے جس پر وہ دونوں اثبات میں سر ہلا کر اندر کی طرف بڑھتے ہیں-----

آپ میری پایل جوڑ سکتے ہو----15 سالہ سوہا دخان کے سامنے اپنی پایل کرے کہتی ہے دخان جو اپنے شوز کے لیس کھول رہا ہوتا ہے اس کی آواز پر سر اٹھا کر اسے دیکھتا ہے-----

وہ معصوم سی لڑکی ریڈ فراک پہنے اپنی پایل ہاتھوں میں لئے اسے دیکھ کر کہتی ہے دخان کو وہ لڑکی بہت پیاری لگتی ہے وہ مسکراتا ہوا اس کے ہاتھ سے پایل لیتا ہے------

جی میں جوڑ سکتا ہوں مگر اس کے بعد آپ مجھے انعام میں کیا دو گی-----

جو آپ کہو گے وہ---وہ جلدی سے اپنے کہتی ہے-----

یہ لو جوڑ گئی بس----وہ پایل اس کہ حوالے کرے کہتا ہے----

تھینک یو آپ بہت اچھے ہو---وہ اپنی پایل اپنے پاؤں میں پہنتے ہوے کہتی ہے----

میرا انعام---وہ اپنا ہاتھ اگے کرے کہتا ہے----

ہممم----ہاں یہ سہی ہے-----وہ ٹھوڑی پہ انگلی رکھے سوچتی ہے پھر اپنے ہاتھ انگلی سے ایک رنگ اتار کر اسے دیتی ہے----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور دخان اس کی اس کیوٹ سے انعام پر مسکرا دیتا ہے-----

اپنی بیٹی کی تربیت اچھی کرتے ہر بار لڑکا قصوروار نہیں ہوتا----دخان ابھی مسکرا ہی رہا ہوتا ہے کہ غفار باہر اتے ہوے کہتے ہیں اور دخان کی مسکراہٹ ایک دم ہی غائب ہو جاتی ہے احد اور اعجاز کو دیکھ کر لگتا ہے کہ وہ رابعہ کو ہی ایسا بول رہے ہیں-----

Posted On Kitab Nagri

انکل بیٹی آپ کی بھی ہے تو کسی کی بیٹی کے بارے میں بات کرتے ہوئے آپ کو سو بار سوچنا چاہیے۔۔۔۔دخان تمیز سے مگر سخت لہجے میں سوہا کی طرف اشارہ کرے کہتا ہے۔۔۔۔۔۔

اللہ کا شکر ہے میں اس کی تربیت ایسی کرو گا کہ یہ تمہاری بہن کی طرح رات کے اندھرے میں بھاگ نہیں رہی ہو گی کسی لڑکے کے ساتھ۔۔۔۔دخان کا اب یہاں کھڑا ہونا محال ہو گیا تھا تبھی وہ شوز پہنے بغیر لیس باندھے باہر جاتا ہے اور اس کے پیچھے ہی احد اور اعجاز بھی۔۔۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595
انتباہ:اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جاے۔

رابعہ اب جہاں بابا نے کہا ہے وہاں چپ ہو کر شادی کر لو جتنی عزت ملی ہے نہ ہمیں بہت ہے ہمارے لئے اگر تم نے کوئی شور ڈالا تو تمہارے لئے اچھا نہیں ہو گا۔۔۔۔احد اور اعجاز جب باہر اتے ہے تو دخان فون کان سے لگاے غصے سے کہہ رہا ہو تا ہے۔۔۔۔

میں مر جاؤ گی دخان۔۔۔۔

بکواس بند کر و اپنی اور ہم شام تک پہنچ جائے گے جب تک اپنا منہ سہی کر لو ورنہ پھر مجھے ہی کچھ کرنا ہو گا۔۔۔۔وہ کہتا جلدی سے فون کاٹ دیتا ہے۔۔۔۔

روہان نے شادی کرلی ہے رابعہ بتا رہی تھی فیسبک پر دیکھا تھا اس نے۔۔۔۔دخان احد کو بتاتا ہے جس پر وہ بس خاموشی سے گاڑی میں اکر بیٹھ جاتا ہے دخان گاڑی میں بیٹھنے سے پہلے ایک نظر پیچھے دیکھتا ہے جہاں دروازے پر سوہا کھڑی اسے ہی دیکھ رہی ہوتی ہے وہ اسے دیکھ کر کوئی رسپونس نہیں دیتا اور گاڑی میں بیٹھ جاتا ہے۔۔۔۔۔

oooooooooooooooooooooooooooooo

سوہا۔۔۔۔روہان سوہا کہ اسکول کے باہر کھڑا ہو تا ہے تو اسے اتا دیکھ فوراا سے آواز لگاتا ہے۔۔۔۔۔

روہان بھائی آپ۔۔۔۔۔وہ خوش ہو جاتی ہے اسے دیکھ کر۔۔۔۔۔

کل کیوں نہیں ائی تھی میں کل تمہارا انتظار کر رہا تھا یہاں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بھائی کل دیر سے آنکھ کھولی تھی تبھی چھٹی کرنی پڑی۔۔۔۔۔وہ معصومیت سے کہتی ہے۔۔۔۔

اچھا چھوڑو یہ دیکھو میں تمہارے لئے کتنی ساری چیزے لایا ہوں اس میں سے تھوڑی سیف کو بھی دینا

اوکے۔۔۔۔وہ ایک شوپر اسے دیتے ہوے کہتا ہے۔۔۔۔۔

بس ایک دونگی۔۔۔۔۔وہ پہلے ہی بتا دیتی ہے جس پر وہ مسکرا کر اثبات میں سر ہلاتا ہے۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔۔اچھا یہ دیکھو یہ نمبر ہے میرے موبائل کا جب کبھی میری یاد آے تو موبائل میں اس نمبر پہ مجھے فون کر لینا ٹھیک ہے۔۔۔۔وہ ایک چھوٹا سا کاغذ اسے دیتے ہوے کہتا ہے۔۔۔۔۔

بھائی آپ اب کبھی گھر نہیں اوٗ گے۔۔۔۔

نہیں اوٗ گا جب ابو کا غصہ اتر جائے گا نہ تب اوٗ گا۔۔۔۔اچھا اب تم جاؤ دیکھو اسکول کا گیٹ بند ہو رہا ہے۔۔۔۔۔وہ اس کے بیگ میں چیزے رکھتے ہوے کہتا ہے۔۔۔۔۔

اپنا خیال رکھا میری گڑیا۔۔۔۔وہ اسے گلے لگا کر کہتا ہے جبکہ آنکھ بھی نم ہو جاتی ہے اور سوہا بھی رونے والی شکل بنا کر بھائی کو دیکھتی ہے۔۔۔۔۔

رونا نہیں ہے میں روز کال کرو گا امی کے نمبر پہ۔۔۔۔وہ اسے کہتا ہے تو وہ بھی اثبات میں سر ہلا کر اسکول کی طرف بڑتی ہے اور وہ جب تک اسے دیکھتا رہتا ہے جب تک وہ اسکول کے اندر داخل نہیں ہو جاتی۔۔۔۔۔۔

ooooooooooooooooooooooooooo

دخان لوگ جیسے ہی حویلی پہنچتے ہے تو حویلی میں عجیب ہی منظر ہوتا ہے۔۔۔۔

کیا ہوا ہے حویلی میں انتشار کیوں لگا ہوا ہے۔۔۔۔۔دخان گاڑی سے اتر کر اپنے ایک ملازم سے پوچھتا ہے۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ صاحب جی رابعہ بی بی نے چھت سے گر کر خودخوشی کرلی انھیں ہوسپٹل لے کر گئے ہے۔۔۔دخان یہ سنتے ہی دوبارہ گاڑی میں سوار ہوتا ہے اسے نہیں پتا ہوتا کے اسے احد آواز دے رہا ہے یہ کوئی اور اسے بس جلدی سے رابعہ کے پاس پہنچنا تھا۔۔۔۔

وہ تیز گاڑی چلا کر جب ہوسپٹل پہنچتا ہے تو رابعہ اپنی آخری سانسے لے رہی ہوتی ہے۔۔۔۔

رابعہ کچھ نہیں ہوگا تمھیں تم ٹھیک ہو جاؤ گی۔۔۔وہ ڈاکٹر کو ہٹا کر خود اس کے پاس اتا ہے جو خون میں لٹھ پت ہوتی ہے۔۔۔۔

دخان۔۔۔روہان۔۔۔۔

میں لے کر اوٗ گا روہان کو تم سہی ہو جاؤ میں وعدہ کرتا ہوں۔۔۔۔وہ اس کی بات سنے فورا اس کا ہاتھ پکڑے کہتا ہے جس پر وہ نفی میں سر ہلاتی ہے۔۔۔۔

دخان۔۔۔۔روہ۔۔۔۔وہ پورا بول بھی نہیں پاتی کہ اس کی جان نکل جاتی ہے۔۔۔۔

رابعہ۔۔۔رابعہ کیا بول رہی تھی بولو مجھے رابعہ اٹھو نہ رابعہ۔۔۔۔وہ اس کا گال تھپتھپا کر روتے ہوے کہتا ہے مگر رابعہ اب کبھی اٹھ نہیں سکتی تھی۔۔۔۔

سوری ان کی حالت دیکھ کر ہی میں نے کہا تھا بس یہ کچھ منٹ تک زندہ رہ سکتی ہیں۔۔۔ڈاکٹر اس کی آنکھیں بند کرے کہتے ہے اور دخان وہی روتا ہوا بیٹھتا چلا جاتا ہے۔۔۔۔۔

ooooooooooooooooooooooooo

دخان چلے۔۔۔۔احد دخان کے پاس اکر کہتا ہے جو رابعہ کی قبر کہ پاس نہ جانے کب سے کھڑا ہوتا ہے۔۔۔۔

میں روہان کو برباد کر دونگا۔۔۔۔وہ دانت پیس کر کہتا ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دخان یہ اللہ کی مرضی ہے۔۔۔۔احد اسے سمجھتا ہے جس پر وہ طنزیہ ہنس دیتا ہے۔۔۔۔

روہان کی موت بھی اللہ کی مرضی ہو گی مجھے لگتا ہے اس کی موت میرے ہاتھو لکھی ہو گی۔۔۔۔

دخان جو ہو گیا سو ہو گیا اب۔۔۔۔

احد کی بات مکمل بھی نہیں ہوتی کہ دخان وہاں سے چلا جاتا ہے اور احد بس خاموشی سے اس کے پیچھے جاتا ہے۔۔۔۔۔۔

کیا ہوا روہان۔۔۔پیسو کا انتظام ہوا۔۔۔۔۔آسیہ جو ابھی ہی ہوسپٹل ائی ہوتی ہے اتے ہی روہان سے پوچھتی ہے جو سوہا کے ساتھ بینچ پر بیٹھا ہوتا ہے۔۔۔۔۔

نہیں امی کوئی بھی اتنی بڑی رقم دینے کے لئے تیار نہیں ہے سب نے ہی منا کر دیا ہے۔۔۔۔وہ ایک گہری سانس لے کر مایوسی سے کہتا ہے اس کے جتنے بھی جاننے والے تھے وہ سب سے پتا کر چکا تھا مگر کوئی بھی پیسے دینے کے لئے راضی نہیں ہوا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب کیا ہو گا کیسے کروائے گے تمہارے ابو کا علاج۔۔۔۔آسیہ اس کے برابر میں بیٹھ کر رونے لگ جاتی ہے۔۔۔۔۔

امی آپ کیوں رو رہی ہیں اس طرح تو آپ کی طبیعت خراب ہو گی انشااللہ ہو جائے گا پیسو کا انتظام۔۔۔۔سوہا اپنی ماں کے پاس اکر انھیں دلاسا دیتی ہے تو روہان بھی انھیں چپ کراتا ہے۔۔۔۔۔

پلیز امی آپ روے مت میں دکان بیچ دونگا اگر پیسو کا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں روہان تمہارے ابو نے پہلے ہی منا کر دیا ہے کہ دکان مت بیچنا ایک وہی زریعہ ہے ہمارا---آسیہ اس کی بات کاٹ کر بولتی ہیں پھر کچھ یاد انے پر سوہا کی طرف مڑتی ہیں-----

سوہا تم اپنے باس سے بات کیوں نہیں کرتی وہ بھی تو لوگوں کی مدد کرتے ہیں ان سے بول کے دیکھو شاید ہماری بھی مدد کر دیں-----

ہاں سوہا تم بات کرو میں ان کے پیسے لوٹا دونگا آہستہ آہستہ-----روہان کو بھی آسیہ کی بات درست لگتی ہے------

مگر امی مجھے نہیں اچھا لگے گا ان سے پیسے مانگنا-----سوہا کی پہلے ہی اس سے کافی بار بے عزت ہو چکی ہے اگر پیسے مانگے اور نہیں دیے پھر اور شرمندگی ہو گی------

سوہا تمہارا باپ بیمار ہے تم بات تو کر کے دیکھو ان سے مجھے یقین ہے وہ منا نہیں کرے گے-----آسیہ کو اس کی بات پر غصہ اتا ہے تو مجبورا سوہا کو بھی حامی بھرنی پڑتی ہے-----

اچھا ٹھیک ہے میں باس سے نہیں مینیجر صاحب سے بات کرو گی وہ باس کے ساتھ ہی ہوتے ہیں وہ بتا دینگے مجھے کہ کیا وہ اتنے پیسے دے سکتے ہیں یا نہیں----اسے یہی صحیح لگتا ہے-----

ہاں ٹھیک ہے تم بات کر لو جب تک میں کچھ کھانے کے لئے لے کر اتا ہوں-----روہان اسے کہتا باہر کی طرف جاتا ہے اور سوہا اثبات میں سر ہلا کر موبائل پر نمبر ملاتی ہے------

ooooooooooooooooooooooooo

الہی بخش-----

ہاں بولو کیا بات ہے------الہی بخش جو لان میں پودوں کو پانی دے رہا ہوتا ہے چوکیدار کے بولانے پر کہتا ہے-----

Posted On Kitab Nagri

یار یہ صاحب کو کیا ہوا اتنے غصے میں کیوں ہے کوئی بات ہوئی ہے کیا۔۔۔۔

مجھے خود نہیں پتا کہ کیا ہوا ہے نہ جانے ہسپتال میں ایسا کیا دیکھ لیا تھا جو پہلے جیسے ہو گئے۔۔۔۔وہ پانی کا نل بند کرتے ہوے کہتا ہے۔۔۔۔

کیا مطلب پہلے جیسے ہو گئے ہے میں نے تو ہمیشہ انھیں نرم مزاج ہی دیکھا ہے۔۔۔۔وہ نہ سمجھی سے پوچھتا ہے تو الہی بخش بھی ایک گہری سانس لے کر اس سے مخاطب ہو تا ہے۔۔۔۔

تمہیں بس ایک سال ہوا ہے ادھر نوکری کرتے ہوے میں تو یہاں نہ جانے کتنے سالوں سے نوکری کر رہا ہوں۔۔۔ خیر اب تم بھی مل لوگے پرانے دخان سے۔۔۔۔وہ ہنستے ہوے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھے کہتا ہے۔۔۔۔

مطلب کیسے تھے صاحب۔۔۔۔۔

بچپن سے لے کر 20 سال تک تو ایسے ہی تھے جیسے تم نے دیکھا ہے مگر اس کے بعد پانچ سال وہ ایسے رہے لگتا ہی نہیں تھا کہ یہ وہی دخان دورانی ہے اور اب ایک سال بعد وہی دخان دورانی پھر اگیا ہے۔۔۔۔

مطلب۔۔۔۔۔۔

پہلے والا دخان دورانی نرم مزاج خوش اخلاق ہر کسی کی عزت کرنے والا تھا جب کوئی فقیر سامنے اتا تو جیب میں جتنے پیسے ہوتے سارے نکال کر دے دیتا تھا مگر پھر ایسا حادثہ ہوا کہ جس نے اسے بدل کر رکھ دیا اور پھر ایسا دخان سامنے آیا جس کا کوئی تصور بھی نہیں کر سکتا تھا ہر وقت غصے میں رہنے والا چیڑ چیڑا سا بد تمیز جب کوئی غلطی کرتا تو یہ نہیں دیکھتا تھا کہ سامنے والا بڑا ہے یہ چھوٹا اسے بس سزا دینی ہوتی تھی اپنے باپ تک کو نہیں چھوڑتا تھا اور اب وہی دخان دوبارہ واپس اگیا ہے نہ جانے اب اگے کیا ہو گا۔۔۔۔وہ دخان کہ بارے میں سب بتا کر اس کا منہ دیکھتا ہے جس سے ڈر صاف ظاہر ہو رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور ایسا دخان دورانی کو بدلے نے بنایا تھا اسے بس بدلہ لینا تھا اپنی بہن کہ قاتل سے پھر شاید اس نے چھوڑ دیا تھا تبھی تو وہ سہی ہو گیا تھا اور اب مجھے لگتا ہے وہ بدلے کا جنون اب دوبارہ جاگ اٹھا ہے۔۔۔۔۔۔۔

وہ کیا مجھے بھی سزا دینگے۔۔۔۔۔اسے بس اپنی فکر ہوتی ہے۔۔۔۔۔

ہاں اگر وہ باہر سے گاڑی میں آے اور تم نے دروازہ نہیں کھولا تو شاید گاڑی تمہارے اوپر بھی چڑھا سکتے ہیں۔۔۔۔وہ سنجیدگی سے کہہ کر اس کا چہرا دیکھتا ہے۔۔۔۔۔

اب ایسا بھی نہیں ہے۔۔۔۔وہ اپنے ڈر کو چھپا کر بے پرواہ سا کہتا ہے۔۔۔۔۔

چلو دیکھ لینا ابھی میں چلو صاحب سے کھانے کا پوچھتا ہوں اگر بغیر کھانا کھائے سو گئے تو میری خیر نہیں۔۔۔۔۔۔وہ وہاں سے جاتے ہوے کہتا ہے اور چوکیدار جلدی سے دروازے کے پاس اکر اپنی کرسی پر بیٹھ جاتا ہے کہ اگر کہیں دخان کو جانا ہو تو دروازہ وقت پر کھول سکے۔۔۔۔۔۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

دخان اپنے کمرے میں اندھیرا کرے سوفے پہ لیٹنے کے انداز میں بیٹھا نہ جانے کتنی دیر سے کتنی ہی سگرٹیٹ پھونک چکا تھا اب بھی ہاتھ میں ایک سگرٹیٹ موجود تھی اور اس کا کمرہ لاتعداد سگرٹیٹ کے دھواں سے بھر چکا تھا مگر وہ سامنے ٹیبل پہ ٹانگیں رکھے ایسے بیٹھا تھا جیسے کمرے میں سگرٹیٹ کا دھواں نہیں دھند ہو کمرے میں زہریلی سگرٹیٹ کی پھیلی بدبو ماحول کو اور برا کر رہی تھی اور وہ ایسے ریلیکس بیٹھا تھا جیسے گلاب کی خوشبو میں بیٹھا ہو۔۔۔۔۔۔۔

سسس۔۔۔۔وہ پتا نہیں اپنے دماغ میں کیا سوچ رہا تھا کہ اسے پتا ہی نہیں چلا سگرٹیٹ ختم ہو چکی ہے وہ تو سگرٹیٹ کی آخری چنگاری اس کی انگلیوں کی پوروں میں لگی تو جلن کی شدت سے اسے ایش ٹرے میں پھینک کر دوسری سگرٹیٹ کو ہونٹوں میں دبائے لائٹر کی مدد سے اسے جلاتا ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

صاحب جی۔۔۔۔۔۔ کھانا لاؤ۔۔۔۔الہی بخش کمرے میں جیسے ہی اتا ہے تو سگریٹ کا دھواں اس کی آنکھ اور گلے میں جاتا ہے تو وہ کھنستا ہوا ہی اس سے پوچھتا ہے۔۔۔۔۔۔

میرے کمرے میں بغیر پوچھے کیسے آئے۔۔۔۔۔۔وہ ویسے ہی آنکھیں بند کرے اس کے سوال کو اگنور کرے سوال کرتا ہے اور وہ تو بھول ہی گیا تھا کہ اب یہ وہ دخان نہیں رہا جس کے کمرے میں جب چاہے منہ اٹھا کر آ جاتا تھا۔۔۔۔

وہ صاحب جی۔۔۔۔۔۔

کس کی اجازت سے آئے ہو۔۔۔۔۔وہ ایک جھٹکے سے اوٹھتا چیخ کر بولتا ہے۔۔۔۔۔

معافی چھوٹے صاحب اب دوبارہ غلطی نہیں ہو گی۔۔۔۔۔

دفع ہو جاؤ اور جب تک میں نہ کہوں اپنی شکل مت دیکھانا۔۔۔۔۔دخان ویسے ہی چیخ کر کہتا ہے اور اثبات میں سر ہلاتا جلدی سے باہر جاتا ہے ایک دخان غصے میں تھا اور دوسرا اس کا اس کمرے میں کھڑے رہنا محال ہو گیا تھا۔۔۔۔۔۔

اس کے جانے بعد دخان بیٹھتا ہی ہے کہ اس کا موبائل رنگ کرتا ہے جسے اٹھا کر وہ کان سے لگاتا ہے۔۔۔۔۔۔

جی بولیں قیوم صاحب۔۔۔۔۔

سر آج آپ آئے نہیں افس میں نے بات کرنی تھی آپ سے۔۔۔۔۔فون میں سے قیوم صاحب نرم لہجے میں کہتے ہیں۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

قیوم صاحب میں اونر ہوں کمپنی کا تو جب چاہے میں اؤ جب چاہے نہیں اؤ یہ میرا مسلہ ہے آپ کوئی نہیں ہوتے مجھ سے پوچھنے والے جو بات کرنی ہے وہ کرے مجھ سے۔۔۔۔۔وہ آہستہ مگر سخت لہجے میں کہتا ہے

جس پر قیوم صاحب حیرانی کے ساتھ شرمندہ بھی ہوتے ہے۔۔۔۔

جی سر اگے سے دیہان رکھو گا۔۔۔۔

گوڈ اب بتائے کیا بات ہے۔۔۔۔

سر مس سوہا کی کال ائی تھی ان کے والد کے اوپریشن کے لئے 20 لاکھ چاہیے تو وہ کہہ رہی تھی کے آپ سے پوچھ لوں اگر آپ کہیں تو میں۔۔۔۔

کوئی ضرورت نہیں ہے دینے کی منا کر دو۔۔۔۔وہ کہتے ہی فون بند کر دیتا ہے۔۔۔۔۔

پیسے چاہے باپ بیمار ہے میری بہن کو کیا کچھ بولا تھا اب جب خود پر پڑھی تو میں یاد اگیا۔۔۔وہ ماتھے پہ بل ڈالے خود سے ہی کہتا ہے۔۔۔۔

اپنی بیٹی کی تربیت اچھی کرتے ہر بار لڑکا قصوروار نہیں ہوتا ہے اونہہ بڑے آے اب۔۔۔۔وہ ان کی نکل اتارتا ہے پھر ایک دم ہی کسی خیال سے چپ ہوتا ہے۔۔۔۔۔

بیٹی۔۔۔۔تربیت۔۔۔۔سوہا بھی تو بیٹی ہے کیوں نہ۔۔۔۔۔وہ کچھ سوچ کر مسکراتا ہے۔۔۔۔

یہ خیال مجھے پہلے کیوں نہیں آیا۔۔۔واہ دخان دورانی تم تو بہت تیز ہو تمہیں تو شیطان ہونا چاہیے تھا۔۔۔وہ خود کو ہی سہراتا ہے۔۔۔اور جلدی سے موبائل اٹھا کر نمبر ملاتا ہے۔۔۔۔۔

ہیلو قیوم صاحب سوہا کو کہیں کے کل میرے افس میں اکر خود مجھ سے بات کرے۔۔۔۔

جی ٹھیک ہے سر۔۔۔۔قیوم صاحب کے جواب ملتے ہی وہ فون کاٹ دیتا ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سوری سوہاڈارلنگ تمہیں قربانی کا بکرا بننا پڑے گا روہان کا بدلہ اس کی جان سے پیاری بہن سے----ہاہاہاہا----وہ ایک گہرا کش لگاتا ہنستا ہوا پیچھے صوفے سے ٹیگ لگا کر بیٹھ جاتا ہے------

گیم سٹارٹ روہان غفار----وہ ہوا میں کروس کا نشان بناتا ہے اب نجانے کیا کیا سوچا تھا اس نے----

ooooooooooooooooooooooooooo

سوہا بات کی تم نے اپنے باس سے----آسیہ روٹی بناتے ہوے پوچھتی ہیں جو برتن دھو رہی ہوتی ہے وہ دونوں کچھ دیر پہلے ہی ہوسپٹل سے آے ہوتے ہیں----

جی کی تھی بات سر نے کہا کہ سوہا سے کہو مجھ سے خود آکر بات کرے----وہ پلیٹ کو دھوتے ہوے کہتی ہے----

مجھے لگتا ہے وہ دے دینگے ویسے تم بھی تھوڑی مظلوم سی شکل بنا لینا اگر ان کا ارادہ نہیں ہوا نہ دینے کا تو تمہاری شکل دیکھ کر ہی دے دینگے----آسیہ روٹی ہاٹ پاٹ میں رکھتے ہوے کہتی ہیں----

امی میں کچھ نہیں کروگی بس تمیز سے جاکر کہہ دونگی کہ مجھے پیسو کی ضرورت ہے----وہ جلدی سے کہتی ہے----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سوہا تمہارے ابو کو دو دن کا وقت دیا ہے اگر ان دو دنوں میں بائے پاس نہیں ہوا نہ تو ان کا بائے پاس کرنا مشکل ہو جاے گا----وہ اسے پیار سے سمجھاتی ہوئی کہتی ہیں----

امی بیٹھے ادھر----وہ انھیں کرسی پر بیٹھاتی ہے---امی اگر میں انسان کی جگہ اللہ سے مدد مانگو جس نے پرشانی دی ہے اسی کے پاس جاؤ کہ اللہ پاک میرے ابو کے اوپریشن کہ لئے پیسو کا انتظام کر دیں تو کیا وہ نہیں کرے گا وہ جب دیکھے گا کہ میرا بندہ میرے پاس آیا ہے ایک آس لے کر تو کیوں وہ مجھے مایوس کرے

Posted On Kitab Nagri

گااور بات رہی باس کی تو میں ان کے پاس جاؤ گی پیسے بھی مانگو گی مگر منت اور مظلوم شکل بس اللہ کے سامنے بناؤ گی کیاپتااللہ نے باس کو ہی ہمارا وسیلہ بنایا ہو۔۔۔۔۔۔وہ آسیہ کو سمجھاتی ہے تو آسیہ بھی سمجھ کر اثبات میں سر ہلاتی ہے وہ صحیح تو کہہ رہی تھی اللہ سے ہی مانگنا چاہیے بھلے وہ گھر کا نمک ہی کیوں نہ ہو پھر اس کے اوپر ہے کہ وہ کس کو اور کیسے وسیلہ بناتا ہے۔۔۔۔۔۔

اچھا چلو کھانا کھالو تم پھر سو جانا صبح افس بھی جانا ہے۔۔۔وہ وہاں سے اٹھتے ہوے کہتی ہے تو وہ بھی کھڑی ہو کر ان کی مدد کرتی ہے۔۔۔۔۔

oooooooooooooooooooooooo

بابا آپ کب اوٗ گے واپس میں بہت مس کر رہی ہوں آپ کو۔۔۔۔۔صفا ویڈیو کال پر روہان سے کہتی ہے۔۔۔۔۔

میں بھی بہت مس کر رہا ہوں آپ دونوں کو بیٹا مگر آپ میں واپس نہیں اوٗ گا لیکن آپ لوگوں کو اپنے پاس ضرور بولا لونگا۔۔۔۔۔

بابا آپ ماما سے ناراض ہیں۔۔۔صفا کشف کی طرف دیکھ کر روہان سے پوچھتی ہے جس پہ کشف کے ہاتھ رک جاتے ہے جن سے وہ احمر کو کھانا کھلا رہی ہوتی ہے اور روہان پہلے چپ پھر مخاطب ہوتا ہے۔۔۔۔۔

نہیں بیٹا میں ناراض نہیں ہوں بس آپ کی ماما نے مجھے بہت ہارٹ کیا ہے۔۔۔۔۔بس یہ کہنا تھا کہ کشف فورا صفا کے ہاتھ سے موبائل لے لیتی ہے۔۔۔۔۔۔

روہان میں بچوں کو لے کر پاکستان ارہی ہوں تم پلیز مجھے معاف کر دو۔۔۔۔۔وہ اتنی معصومیت سے کہتی ہے کہ روہان کے چہرے پر ایکدم ہی مسکراہٹ آجاتی ہے۔۔۔۔۔۔

میں آپ کا ویلکم کرو گا ائرپورٹ پہ۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مگر مجھے تھوڑا وقت لگے گا بچوں کے اسکول کے سارے ڈوکومنٹس لینے ہیں تا کہ بچوں کو وہاں اڈمیشن لینے میں کوئی پریشانی نہ ہو-----وہ بھی صیحح تھی تو روہان بھی اثبات میں سر ہلا تا ہے-----

انکل کی طبیعت کیسی ہے اب-----

ابھی ٹھیک نہیں ہے دعا کرو بس-----روہان اپنے باپ کو دیکھ کر کہتا ہے جو لیٹے ہوتے ہیں-----

اللہ صحت دیں انھیں----ارے صفا بات تو کرنے دو----کشف ابھی بول ہی رہی ہوتی ہے کے صفا فورا اس کے ہاتھ سے موبائل لے لیتی ہے-----

بابا میری دادو سے بات کرا ے نہ----روہان اس کی بات پر ایک نظر غفار کو دیکھتا ہے جو آنکھیں بند کرے لیٹے ہوتے ہیں وہ ہاں میں سر ہلاتا غفار کے پاس جاتا ہے-----

ابو----وہ ہاتھ سے انھیں اٹھاتا ہے-----

ہاں کیا ہوا کیوں آے ہو------وہ آنکھیں کھولے بیزاری سے کہتے ہیں----

ابو آپ کی پوتی آپ سے بات کرنا چاہتی ہے----وہ موبائل کی سکرین ان کے سامنے کرے کہتے ہے جس میں صفا غفار صاحب کو دیکھ کر خوشی سے ہاتھ ہلاتی ہے-----

Kitab Nagri www.kitabnagri.com

السلام علیکم دادو کیسے ہے آپ میں صفا روہان غفار-----یہ پورا نام اسے کشف نے ہی لینا سکھایا تھا جب بھی وہ کسی کو اپنا نام بتاتی یہی بتاتی تھی غفار صفا کو دیکھیں اٹھ کر بیٹھتے ہے اور مسکراتے ہوے اس کے ہاتھ سے موبائل لیتے ہیں-----

وعلیکم السلام میں ٹھیک ہوں آپ کیسی ہو میری گڑیا----غفار صاحب کو ایسے بولتا دیکھ روہان دل سے خوش ہوتا ہے اسے تھوڑا سکون ہوتا ہے-----

دادو آپ کی طبیعت کیسی ہے-----

Posted On Kitab Nagri

میں ٹھیک ہوں آپ دادو کے پاس اؤ گی تو دادو اور ٹھیک ہو جاے گے-----

جی دادو ہم آے گے دادو یہ احمر سے بات کریں یہ مجھ سے موبائل چھین رہا ہے---وہ احمر کو غصے سے گھورتی ہوئی اسے موبائل دیتی ہے-----

دادو آپ تے شے ہو آپ تھیت ہو (دادو آپ کیسے ہو آپ ٹھیک ہو)---وہ بھی اپنی بہن کی طرح پوچھتا ہے تو غفار صاحب خوشی سے روہان کو دیکھتے ہیں----

یہ تو بلکل تمہاری طرح ہے تمہاری طرف ہی باتیں کر رہا ہے---انھیں ابھی کچھ یاد نہیں ہوتا کہ وہ روہان سے ناراض ہیں ان کی تو آدھی بیماری بچوں سے بات کر کے ہی ختم ہو جاتی ہے----اور روہان اپنے باپ کو خوش دیکھ کر مسکرا دیتا ہے اب نہ جانے کب تک دادا اور پوتے کی باتیں چلنی تھیں------

oooooooooooooooooooooooooooooo

سر میں اندر اسکتی ہوں---سوہا دخان کے افس کا دروازہ کھولے سر نکال کر پوچھتی ہے اور دخان جو اسی کے انتظار میں ہوتا ہے اس کی آواز سن کے فوراً اجازت دیتا ہے----

آجاے مس سوہا----

Kitab Nagri

بیٹھیں اور بتاے کیا بات کرنی تھی آپ نے مجھ سے----وہ اس کے اندر انے پر کرسی کی طرف اشارہ کرے کہتا ہے-----

www.kitabnagri.com

سر مجھے آپ کی مدد کی ضرورت ہے----

میری مدد میں کیسے آپ کی مدد کر سکتا ہوں----وہ پیچھے کرسی سے ٹیگ لگاے پوچھتا ہے----

سر وہ دراصل بات یہ ہے کہ میرے ابو کی طبیعت بہت خراب ہے انھیں ہارٹ پروبلم ہے تو ڈاکٹر نے کہا ہے کہ ان کا بائے پاس کرنا ہو گا جس کے لئے 20 لاکھ کی ضرورت ہے مگر سر ہمارے پاس اتنے پیسے نہیں ہیں کہ

Posted On Kitab Nagri

ہم ان کا علاج کرواسکے اسی لئے میں آپ کے پاس آئی ہوں کے آپ میری مدد کر دیں میں آپ کے پیسے بہت جلد واپس کر دونگی۔۔۔۔وہ امید بھری نظروں سے دیکھ کر بولتی ہے جو بڑے غور سے اس کی بات سن رہا ہوتا ہے۔۔۔۔۔

اپنی بیٹی کی تربیت اچھی کرتے ہر بار لڑکا قصوروار نہیں ہوتا۔۔۔اس کی بات سننے کے بعد ہر بار کی طرف اس کے کانوں میں وہی زہریلہ جملہ گونجتا ہے جسے وہ مٹھی بند کرے اپنا غصہ ضبط کرتا ہے۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے میں آپ کی مدد کرنے کے لئے تیار ہوں مگر۔۔۔۔وہ کرسی سے اٹھ کر اس کے سامنے اکر کہتا الفاظ ادھورے ہی چھوڑ دیتا ہے۔۔۔۔

مگر کیا سر۔۔وہ جو اس کی بات پر خوش ہوگئی تھی لفظ "مگر" کو سن کر نہ سمجھی سے کھڑی ہو کر پوچھتی ہے۔۔۔۔۔

مگر یہ کہ میں تمہاری مدد کردونگا بدلے میں تمہیں بھی میرے لئے کچھ کرنا ہوگا۔۔۔۔۔وہ اس کا اوپر سے نیچے تک جائزہ لیتے ہوئے خباثت سے کہتا ہے اور سوہا اس کی بات اور نظر کا مفہوم سمجھ کر غصے میں آجاتی ہے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ کی ہمت کیسے ہوئی مجھ سے ایسی گھٹیا بات کرنے کی آپ کو شرم انی چاہیے کسی مجبور لڑکی کا فائدہ اٹھاتے ہوے۔۔۔۔وہ غصے میں آپے سے باہر ہو جاتی ہے بس کمی تھی تو ایک تھپڑ مارنے کی۔۔۔۔

اس میں شرم سی کون سی بات میں آپ کی مدد کر رہا ہوں تو اس کے لئے آپ کو بھی میری۔۔۔۔

آپ جس کی بھی مدد کرتے ہے ان کے ساتھ بھی ایسا ہی کرتا ہے۔۔۔وہ اس کی بات کاٹے سخت لہجے میں کہتی ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ارے نہیں نہیں بس آپ سے ہی آپ ہے بھی تو اتنی خوبصورت تو بندا کیا کرے----- ایک منٹ آپ کہیں میری بات کا غلط مطلب تو نہیں لے رہی----- وہ اسے دیکھ کر پوچھتا ہے-----

آپ کی بات سے ہی اندازہ ہو رہا ہے آپ کیا کہنا چاہ رہے ہیں----- وہ اب بھی غصے میں ہی کہتی ہے-----

ارے میں وہ نہیں کہہ رہا جو آپ سمجھ رہی ہے میں تو آپ سے نکاح کرنا چاہتا ہوں---- وہ ٹیبل سے اپنی کمر لگا کر سینے پر ہاتھ باندھے کہتا ہے-----

اچھا جب ایسے بات نہیں بنی تو آپ اس پاک رشتے کا سہارا لے رہے ہے ارے آپ کو تو شرم-----

بند کرو اپنی بکواس تم نے سوچ بھی کیسے لیا کہ میں ایسی گھٹیا حرکت کرو گا تم نے کیا اپنے بھا---- وہ اس کی بات کاٹے غصے میں اس کے قریب ہو کر کہتا بات ادھوری ہی چھوڑ دیتا ہے اور سوہا اس کے غصے سے کہنے پر دو قدم پیچھے ہوتی ہے وہ نازک سی لڑکی کی اس بلڈوزر کے سامنے بولتی ہی بند ہو جاتی ہے--------

بولو نکاح کرو گی مجھ سے یہ نکاح بس کاغذی ہو گا میں تم سے کوئی مطالبہ نہیں کرو گا---- وہ اسے یوڈرتا دیکھ تھوڑا نرم لہجے میں کہتا ہے تو سوہا بھی تھوڑا سمبھال کر دوبارہ اپنے ماتھے پر بل لے آتی ہے تاکہ وہ اسے کمزور نہ سمجھے------

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مگر آپ مجھ سے نکاح کیوں کرنا چاہتے ہے-----

جیسے تمہاری مجبوری ہے ویسے میری بھی مجبوری ہے------ وہ پھر سے اپنی کمر پیچھے ٹیبل سے لگائے کندھے اوچکائے کہتا ہے------

آپ تو کسی کو بھی خرید کر اس سے نکاح کر سکتے ہیں پھر میں ہی کیوں---- اسے سمجھ نہیں آتی بھلا اس کی کیا مجبوری ہو سکتی ہے-----

Posted On Kitab Nagri

تمہیں بھی تو خرید رہا ہوں۔۔۔۔وہ اس پر طنز کر کے مسکراتا ہے تو سوہا شرمندہ سی ہو جاتی ہے۔۔۔۔

میں تمہیں 6 مہینے بعد چھوڑ دونگا یہ رشتہ کاغذی ہوگا اور عارضی بھی کسی کو پتا نہیں چلے گا کہ تم نے مجھ سے نکاح کیا ہے یہ بات میرے اور تمہارے بیچ رہے گی۔۔۔۔۔وہ اسے شرمندہ دیکھ کر اور مزید بتاتا ہے۔۔۔۔

اگر میں نکاح نہ کروں تو آپ مجھے پیسے نہیں دینگے۔۔۔۔وہ اس سے پوچھتی ہے جس پر وہ نفی میں سر ہلاتا ہے۔۔۔۔

ٹھیک ہے مجھے نہیں چاہیے آپ اپنے پاس ہی رکھیں اپنے پیسے۔۔۔۔وہ غصے سے کہتی باہر کی طرف قدم بڑھاتی ہے۔۔۔۔

اگر تم مجھ سے نکاح کرتی ہو تو میں تمہیں پیسے دے دونگا اس سے تمہارے ابو کا علاج بھی ہو جائے گا اور تم تو بیٹی ہو اپنے باپ کے لئے اتنا تو کر ہی سکتی ہو۔۔۔وہ اسے جاتا دیکھ مسکراتے ہوئے کہتا ہے۔۔۔۔۔

خوش قسمت ہو جو مجبوری میں بھی اتنا امیر اور خوبصورت شوہر مل رہا ہے۔۔۔۔اس کے روکنے پر وہ مزید کہتا ہے۔۔۔۔

لعنت بھیجتی ہوں میں ایسی دولت اور حسین شوہر پر۔۔۔۔۔۔وہ غصے سے کہتی باہر چلی جاتی ہے اور دخان مسکراتا ہوا ایک گہری سانس لے کر اپنی چیئر پہ اکر بیٹھتا ہے۔۔۔۔۔

جو تو رس جانی اے۔۔۔

دل یہ ٹٹ جانی اے۔۔۔۔

ارے نہیں یہ گانا سوٹ نہیں کر رہا وہ کون سا گانا تھا یار۔۔۔۔وہ گانا گا کے بیچ میں ہی چھوڑ کر دوسرا گانا سوچتا ہے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہاں یہ والا۔۔۔۔

ٹھکرا کے میرا پیار میرا انتقام دیکھیں گی۔۔۔۔وہ ہنستا ہوا کرسی کو جھولے دیتے ہوئے گنگناتا ہے۔۔۔۔

اب تمہیں اپنی بدتمیزی کا بھی حساب دینا ہوگا سوہا غفار۔۔۔۔وہ چہرے پر سختی لا کر کہتا ہے اور پھر مسکرا دیتا ہے۔۔۔۔۔

Game Start dear Soha.......

کون ہے۔۔۔۔آ رہی ہوں صبر کرو۔۔۔۔۔آسیہ جو صحن میں بیٹھی سبزی کاٹ رہی ہوتی ہیں دروازہ بجنے پر سبزی چھوڑے اٹھتے ہوئے کہتی ہیں۔۔۔۔۔۔

سوہا اتنی جلدی آ گئی تم۔۔۔۔۔وہ جیسی ہی دروازہ کھولتی ہیں تو سامنے سوہا کو دیکھ کر حیرانی سے پوچھتی ہیں اور سوہا انھیں جواب دیے بغیر ایک نظر دیکھ کر ان کی سائیڈ سے نکلتی اپنے کمرے کی طرف جاتی ہے۔۔۔۔۔

سوہا کیا ہوا ہے۔۔۔۔سوہا بتاؤ تو۔۔۔۔۔وہ بھی دروازہ بند کرکے اس کے پیچھے آتی ہیں مگر اس تک پہنچنے سے پہلے ہی وہ کمرے میں داخل ہو کر دروازہ زور سے بند کر دیتی ہے۔۔۔۔۔۔

وہ کمرے میں اتے ہی اپنی چادر اور بیگ کو اتار کر زور سے بیڈ پر پٹکتی ہے اور پھر وہی بیڈ پر بیٹھے دونوں ہاتھ منہ پر رکھیں رونے لگ جاتی ہے۔۔۔۔۔

اسے آج پتا نہیں کیوں عجیب لگ رہا تھا اسے دخان سے زیادہ اپنے اوپر غصہ آ رہا تھا کہ وہ کیوں گئی وہاں نہ وہ جاتی اور نہ ہی وہ کوئی ایسی بات کرتا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سوہا بیٹا کوئی بات ہوئی ہے بتاؤ تو۔۔۔۔سوہا میرا دل بیٹھا جارہا ہے کچھ تو بولو۔۔۔۔۔۔سوہا کو مسلسل آسیہ کی آواز آتی ہے مگر اس کی ہمت نہیں ہوتی کہ ان کا سامنا کرے اسے خود سے شرم آتی ہے کہ دخان دورانی اس کے بارے میں ایسی گھٹیا سوچ رکھتا ہے۔۔۔۔۔

وہ آسیہ کو جواب دینے کے بجائے اپنے آنسو صاف کرے واش روم میں جاتی ہے اور وہاں جا کر بیسن کے سامنے کھڑی ہو کر اپنے آپ کو شیشے میں غور سے دیکھتی ہے۔۔۔۔۔۔

گوری صاف شفاف رنگت جس پر ایک دھبہ بھی نہیں مڑی ہوئی پلکے گلابی پنکھڑی جیسے خوبصورت ہونٹ براون بڑی آنکھیں کالے لمبے بل وہ تھی بھی تو اتنی خوبصورت کہ جو ایک بار دیکھے دیکھتا رہ جائے۔۔۔

آپ جس کی بھی مدد کرتے ہیں ان کے ساتھ بھی ایسا ہی کرتا ہے۔۔۔

ارے نہیں نہیں بس آپ سے ہی آپ ہے بھی تو اتنی خوبصورت تو بندا کیا کرے۔۔۔۔۔

اس کے کان میں دخان کہ الفاظ گونجتے ہیں جس پر وہ غصے سے نل کھولے اپنے منہ پر پانی کی چھیٹے مارتی ہے۔۔۔۔۔

میں اپنا چہرہ تمہاری گندی نظروں سے پاک کروگی دخان دورانی۔۔۔۔وہ اپنا چہرہ صابن سے ملتے ہوے کہتی ہے اور نجانے کتنی بار منہ دھولیتی ہے اسے دیکھ کے ایسا لگ رہا تھا جیسے وہ اپنے چہرے سے کوئی گندی چیز صاف کررہی ہو اور وہ گندی چیز دخان کی نظریں تھی اسے اب بھی اپنے چہرے پر اس کی نظرے محسوس ہو رہی تھی جس پہ وہ مسلسل پانی بہارہی تھی۔۔۔۔۔۔۔

امی کیا ہوا ہے آپ یہاں کیوں کھڑیں ہیں۔۔۔۔روہان جو ابھی ہی باہر سے آتا ہے تو آسیہ کو سوہا کے کمرے کے باہر ٹہلتا ہوا دیکھ کر ان کے پاس آکر پوچھتا ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روہان اچھا ہوا تم اگئے پتا نہیں سوہا کو کیا ہوا ہے دروازہ ہی نہیں کھول رہی افس سے اتے ہی اپنے کمرے میں چلی گئی اس کی آنکھیں بتا رہی تھی کے وہ روئی ہے----- آسیہ روہان کو پرشانی سے کہتی ہیں-----

اچھا رکیں میں بات کرتا ہوں اس سے آپ پریشان نہ ہوں-----وہ آسیہ کو دلاسہ دے کر سوہا کے کمرے کا دروازہ کھٹکھٹاتا ہے------

سوہا---سوہا دروازہ کھولو کیا ہوا ہے----سوہا---روہان کی آواز سن کے سوہا اپنا چہرہ اٹھا کے شیشے میں دیکھتی ہے اس کی آنکھیں رونے کے باعث لال اور سوجھ گئی تھی جب کے چہرے منہ دھونے کے باعث گیلا ہو رہا تھا وہ جلدی سے اپنا منہ دوپٹے سے صاف کرتی باہر آتی ہے-----

سوہا بیٹا دروازہ کھو----وہ بولتا ہی ہے کہ سوہا دروازہ کھول دیتی ہے تو آسیہ بھی اس کے سامنے آتی ہے-----

اسلام علیکم!

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کرسکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

انتباہ:اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جاے۔

سوہا کیا ہوا ہے تم روئی ہو؟؟؟۔۔۔۔روہان اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں لے کر بڑے پیار سے کہتا ہے تو سوہا دوبارہ سے رونے لگ جاتی ہے۔۔۔۔۔۔

بھائی۔۔۔۔۔پیسو کا انتظام نہیں ہوا۔۔۔۔وہ نظریں نیچی کرئے کہتی ہے۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

تو اس میں رونے والی کون سی بات ہے ہو جائے گا پیسو کا انتظام بھی تم رو تو مت دیکھو ایسے کرو گی تو امی کی بھی طبیعت خراب ہو گی تم چاہتی ہو کے امی بھی بیمار ہو جائے۔۔۔۔۔۔وہ اسے پیار سے سمجھتا ہے جس پر سوہا معصومیت سے نفی میں سر ہلاتی ہے۔۔۔۔۔۔

تو بس پھر رونا بند کرو اور تیار ہو جاؤ ابو بلا رہے ہیں تمہیں۔۔۔۔۔وہ اس کے آنسو صاف کرتا ہے تو سوہا بھی اثبات میں سر ہلاتی ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

گڈ جب تک تم تیار ہو تب تک میں بھی کپڑے تبدیل کر لیتا ہوں۔۔۔۔۔روہان اسے کہتا اپنے کمرے کی طرف جاتا ہے۔۔۔۔۔

سوہا سچ بتا بس یہی بات ہے نہ کوئی اور بات تو نہیں ہے۔۔۔۔۔آسیہ کو یقین نہیں اتا تو وہ سوہا سے پوچھ ہی لیتی ہیں۔۔۔۔۔۔

نہیں امی ایسی کوئی بات نہیں ہے بس ابو کے لیئے پرشان تھی تبھی رونا آرہا تھا۔۔۔۔وہ ان سے جھوٹ بول دیتی ہے۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے جاؤ تیار ہو جاؤ۔۔۔۔۔وہ اسے کہتی صحن میں جاتی ہیں اور سوہا واپس کمرے میں اکر بیڈ پر گرنے کے انداز میں لیٹتی ہے۔۔۔۔۔

اگر میں بھائی کو بتا دیتی کے مجھے باس نے کیا کہا ہے تو بھائی اس کا حشر نشر ایک کر دیتے۔۔۔۔۔وہ خود ہی بڑبڑاتی ہے کہ تب ہی اس کا موبائل رینگ ہوتا ہے تو وہ اٹھ کر موبائل اٹھاتی ہے۔۔۔۔۔۔

یہ کس کا نمبر ہے۔۔۔۔۔وہ سامنے انجان نمبر کو دیکھیں سوچتی ہے پھر کسی خیال سے اٹھا ہی لیتی ہے۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

بڑی دیر کر دی کال اٹھانے میں مینیجر صاحبہ۔۔۔۔۔فون میں سے دخان کی بھاری آواز سن کر سوہا کو غصہ ہی آجاتا ہے۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

ذلیل انسان تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھے کال کرنے کی۔۔۔۔۔

ارے ارے کیا ہو گیا ہے مینیجر صاحبہ میں آپ کا باس ہوں آپ مجھ سے ایسے بدتمیزی سے بات نہیں کر سکتی ورنہ میں آپ کو اس جاب سے نکال بھی سکتا ہوں مگر آپ فکر نہ کرے میں آپ کو کبھی جاب سے نہیں

Posted On Kitab Nagri

نکالوں گا۔۔۔۔۔اسے سوہا کی بات پر غصہ تو بہت اتا ہے مگر پھر غصہ ضبط کرے مسکراتے ہوے کہتا ہے آخر کو مجبوری تھی اس کی۔۔۔۔۔

آپ کیا مجھے جاب سے نکالے گے میں ہی آپ کی جاب چھوڑتی ہوں مجھے ویسے بھی کوئی شوق نہیں ہے ایسے ہوس پرست انسان کی کمپنی میں جاب کرنے کا جو مجبور لڑکیوں کا فائدہ اٹھاتے ہیں۔۔۔۔۔اسے خود پتا نہیں ہوتا وہ غصے میں کیا کیا بول گئی ہے وہ تو دخان کی غصے بھری آواز سن کر ایکدم چپ ہو جاتی ہے۔۔۔۔

اپنی زبان سمبھال کر بات کرے مس سوہا یہ نہ ہو کل آپ کو اسی ہوس پرست انسان کے پاس آنا ہو مدد مانگنے۔۔۔۔۔۔

میں نہیں اوُگی کبھی بھی نہیں۔۔۔۔۔تو بہتر ہو گا آپ اپنے دماغ سے یہ بات نکال دیں اور اپنے لئے کوئی اور ڈھونڈ لیں۔۔۔۔۔وہ بھی سخت لہجے میں کہتی ہے۔۔۔۔۔۔

اگر آپ میرے پاس مدد مانگنے آے گی تو اس بار ڈیل میں مزید اضافہ ہو گا۔۔۔۔وہ اس کی بات کو اگنور کرے مسکراتے ہوے کہتا ہے۔۔۔۔۔

میں نہیں اوُگی اور میں آپ کی جاب بھی چھوڑ رہی ہوں۔۔۔وہ کہتے ہی کال کاٹ دیتی ہے۔۔۔۔

میرا فون کاٹ دیا دخان دورانی کا فون کاٹ دیا چلو کوئی نہیں اپنے لئے ہی سزا کے پہاڑ بنا رہی ہے میں کیا کر سکتا ہوں۔۔۔۔وہ موبائل کو اپنے ہاتھ میں گھوماتے ہوے پیچھے کرسی سے ٹیگ لگاتا کندھے اوچکا کر بولتا ہے۔۔۔۔۔

چلو اب مجھے ہی کچھ کرنا ہو گا۔۔۔۔وہ کچھ سوچ کر پیچھے ہینگ کرا اپنا کوٹ اٹھا کر باہر کی طرف جاتا ہے پتا نہیں وہ کیا کرنے والا تھا اب؟؟۔۔۔۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

Posted On Kitab Nagri

سوہا تمہیں پتا ہے روہان کے بچے بلکل روہان پر ہیں اور احمر وہ تو اتنی پیاری پیاری باتیں کرتا ہے دل چاہتا ہے بس اس کی باتیں سنتا رہوں-----غفار ہنستے ہوے سوہا کو بتاتے ہیں تو سوہا کے ساتھ وہاں موجود سب کے چہرے مسکرا جاتے ہیں غفار نے بھی روہان کو معاف کر دیا تھا بیٹا تھا کب تک ناراض رہتے----

جی ابو مگر صفا میرے پر ہے امی نے کہا تھا کے میں بھی صفا کی طرف تھی----وہ جلدی سے کہتی ہے----

ہاں بھئی صفا سوہا پر گئی ہے سوہا بھی بچپن میں ایسی ہی تھی----آسیہ روہان کے موبائل میں صفا کی تصویر دیکھتے ہوے کہتی ہیں----

روہان تم اب جلدی سے اپنے بیوی بچوں کو بلالو بس اب صبر نہیں ہوتا----

جی ابو وہ لوگ جلد ہی آے گے میں نے کہا تھا کشف کو کہ جتنا جلدی ہو سکے انے کی کوشش کرئے---وہ اپنے باپ کی بیچینی دیکھ کر مسکراتے ہوے کہتا ہے اور سوچتا ہے کہ چلو شکر ابو نے معاف تو کر دیا----

ابو مجھے لگتا ہے احمر آپ کے پاس ہی رہا کرے گا دیکھا نہیں کیسے ابو سے باتیں کر رہا تھا---سیف اپنے باپ کی ٹانگے دباتے ہوے کہتا ہے روہان اور سیف غفار کی ٹانگیں دبا رہے تھے سوہا اپنے باپ کو سیب کے سلائس کاٹ کر دے رہی تھی جبکہ آسیہ سامنے ہی صوفے پر بیٹھی روہان کے بچوں کی تصویریں دیکھ رہی تھی-----

ہاں تو دادا ہوں دادا پو تو میں تو ویسے ہی بہت پیار ہوتا ہے-----وہ تھوڑا فخر سے کہتے ہیں تو سب مسکرا دیتے ہیں اور سوہا شکر ادا کرتی کے اس کی فیملی دوبارہ پہلے جیسی ہو گئی ہے سب خوش ہیں مگر وہ ایک آنے والے طوفان سے انجان تھی----

oooooooooooooooooooooooooooo

Posted On Kitab Nagri

آج کیسے یاد کر لیا مجھے دخان دورانی نے-----

بس کبھی کبھی ڈاکٹر سے بھی کام پڑ جاتے ہیں---وہ کرسی کھینچ کر بیٹھتے ہوئے مسکراتے ہوئے کہتا ہے----

کبھی بغیر کام کے بھی یاد کر لیا کرو ہر وقت کام کام کام----کبھی دادی کی طبیعت کے لئے آتے ہو کبھی انکل کی ویسے دادی اب کیسی ہیں-----وہ اس پر طنز کرتا ہے ڈاکٹر صمد دخان کا کلاس فیلو تھا میٹرک تک تو دونوں ساتھ تھے پھر اگے صمد نے ڈاکٹر بننا تھا تو اس نے کوئی اور کالج میں اڈمیشن لے لیا تھا مگر دونوں میں دوستی ابھی تک قائم تھی بہت کم-----

ہاں اللہ کا شکر ہے دادی بلکل ٹھیک ہیں تم وہ سنو جس کام سے میں آیا ہوں-----

ہاں بولو کیا کام ہے----وہ آنکھیں گھوما کر کام پر زور دے کر بولتا ہے-----

تمہارے ہوسپیٹل میں کوئی ہارٹ پیشنٹ ہیں-----وہ تھوڑا اس کی طرف جھک کر پوچھتا ہے----

ہمارے ہوسپیٹل میں تو بہت سے ہارٹ پیشنٹ ہیں تم کس کے بارے میں بات کر رہے ہو----

غفار----غفار نام ہے پیشنٹ کا---وہ جلدی سے بولتا ہے---

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا غفار صاحب کی بات کر رہے ہو ہاں وہ ڈاکٹر عارف کے پیشنٹ تھے مگر ابھی کچھ دنوں سے وہ اوٹ اوف سٹی گئے ہیں تو میں ان کا علاج کر رہا ہوں ان کا بائے پاس ہونا ہے مگر ان کی فیملی کے پاس پیسے ارینج نہیں ہو پا رہے اور تمہیں پتا ہے یہ گورنمنٹ کا ہوسپیٹل تو ہے نہیں جو ہزاروں میں کام ہو جائے ادھر یہ اصول ہے کے پہلے پیسے جمع کرواؤ پھر اگے علاج ہو گا-----وہ یاد انے پر بولتا ہے----

ہاں یہ تو ہے----وہ اتنا کہہ کر سوچتا ہے کہ اس سے بات کیسے کرے----

ویسے وہ کون ہے تمہارے---وہ اس سے پوچھتا ہے جس پر وہ مسکرا دیتا ہے-----

Posted On Kitab Nagri

وہ میرے ہونے والے سسر ہیں-----

کیا---تمہارے سسر ہیں تو پہلے کیوں نہیں بتایا میں-----

نہیں نہیں کوئی ضرورت نہیں ہے کچھ کرنے کی تم بس میرا ایک کام کر دو------وہ نفی کر کے اپنے مطلب کی بات کرتا ہے تو صمد بھی سر ہلاتا ہے-----

ہاں کہو کیا بات ہے میرے بس میں ہوا تو ضرور کرو گا-----

وہ دراصل غفار صاحب کا جو بیٹا ہے نہ وہ نہیں چاہتا کے وہ ٹھیک ہو اگر ان کی ڈیتھ ہو گئی تو ساری جائیداد اس کے نام ہو گی تبھی وہ ان کے علاج کے پیسے نہیں دے رہا جبکہ اس کے پاس ہیں پیسے------دخان اتنی صفائی سے جھوٹ بولتا ہے کہ کوئی کہہ ہی نہیں سکتا کے یہ جھوٹ بول رہا ہے-----

افف---کیسا بیٹا ہے جائیداد کے لئے باپ کو مار رہا ہے حد ہے ویسے-----صمد کو رواں پر غصہ اتا ہے اس نے کہا ہی ایسے تھا کہ بندے کو غصہ ہی آجائے-----

اب تم نے میرا یہ کام کرنا ہے کے تم نے انھیں جا کر کہنا ہے کہ کل تک پیسو کا انتظام کرو ورنہ آپ کے ابو کو کچھ بھی ہو سکتا ہے-----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پر ایسا کرنے سے کیا ہو گا----اسے سمجھ نہیں آتی کہ وہ کہنا کیا چاہ رہا ہے----

ایسا کرنے سے ان کی بیٹی یعنی میری ہونے والی بیوی میرے پاس آئے گی پیسے لینے تو----

اچھا اچھا دخان میں سمجھ گیا ہوں تم کیا کہنا چاہ رہے ہو---وہ دخان کی بات کاٹ کر مسکراتے ہوئے کہتا ہے جس پر دخان بھی مسکرا دیتا ہے-----

اچھا پھر بتاؤ کیا سمجھ گئے ہو------وہ ائبرو اٹھا کر پوچھتا ہے جس پر صمد بھی مسکرا کر بتاتا ہے-----

Posted On Kitab Nagri

تم اس لڑکی کو پسند کرتے ہو اور تم چاہتے ہو کہ وہ تم سے پیسے مانگنے آۓ اور تم اس کی مدد کر کے اس کے دل میں اپنے لیئے جگہ بنا لو رائٹ-----اس نے کسی حد تک اندازہ سہی لگایا تھا تو دخان نے بھی اس کو اسی کے اندازے میں رہنے دیا-----

واہ کیا اندازہ لگایا ہے اب تم میرا کام کر دینا-----

ہاں کر دونگا بلکہ ابھی ہی جا کر ان کی جو مشین لگی ہے تو دل کی دھڑکن تیز کر دیتا ہوں----وہ بھی اسی کا دوست تھا----

ہاں جو کرنا ہے کرو بس وہ میرے پاس انی چاہیے----وہ کھڑا ہو کر اپنا کوٹ درست کرتا پینٹ کی جیب میں ہاتھ ڈالتا ہے-----

اگر تم کہو تو میں اسے کہہ بھی دیتا ہوں-----

نہیں تم کچھ نہیں کہنا وہ خود ہی آجاۓ گی-----وہ نفی میں سر ہلاتا کہتا ہے-------

چلو ٹھیک ہے----اچھا ان کا بیٹا بھی صحیح ہے نہ----وہ بول کر اسے دیکھتا ہے جس پر وہ ہنستا ہوا اثبات میں سر ہلاتا ہے----

مجھے پہلے ہی لگا تھا کیوں کہ وہ ایسا گا ہی نہیں مجھے وہ تو بہت خدمت کر رہا تھا اپنے باپ کی-----

اچھا چھوڑو اب میں چلتا ہوں تم یاد سے میرا کام کر دینا-----وہ کہہ کر اپنا موبائل ٹیبل سے اٹھاتا باہر کی طرف جاتا ہے اور صمد اس کے جاتے ہی مسکراتا ہوا اس کی شان میں ایک فقرہ بولتا ہے-----

دخان دورانی جیسا شیطان کبھی پیدا ہی نہیں ہوا یہ بندا وہ کچھ کرتا ہے جس کی خبر اگلے بندے کے فرشتوں کو بھی نہیں ہوتی نہ جانے یہ بندا کیا چیز ہے-----

oooooooooooooooooooooo

Posted On Kitab Nagri

سوہا تم چلو میں اتا ہوں۔۔۔۔۔روہان سوہا کو باہر جانے کا کہہ کر غفار کے کمرے میں جاتا ہے اور سوہا اثبات میں سر ہلاتی ہوسپیٹل کی سیڑیوں کی طرف جاتی ہے۔۔۔۔۔

وہ سیڑیاں کی طرف آتی ہی ہے کہ اسے سیڑیوں پہ دخان کھڑا نظر آتا ہے جو اس کی طرف پیٹھ کرے کھڑا فون کان سے لگاے کسی سے بات کر رہا ہوتا ہے۔۔۔۔۔

وہ پہلے حیرانی پھر اس کی پشت کو نفرت سے دیکھ کر سیڑیاں اترتی ہے۔۔۔۔

ہاں بس ڈیل فائنل۔۔۔۔۔وہ بات کرتے ہوے جیسے ہی مڑتا ہے تو سامنے سوہا کو سیڑیوں سے اترتا دیکھ اس کے چہرے پر مسکراہٹ آجاتی ہے وہ جلدی سے کال کاٹ کر اس کے سامنے ہاتھ کرے اس کا راستہ روکے کھڑا ہو جاتا ہے جس پر سوہا پہلے اس کے ہاتھ اور پھر اسے قہر بھری نظروں سے دیکھتی ہے۔۔۔۔۔

زہ نصیب۔۔۔۔آپ کا غصہ افف۔۔۔۔وہ مسکراتے ہوے آنکھیں بند کرئے کہتا ہے۔۔۔۔

راستہ چھوڑے میرا۔۔۔۔اسے اس کی حرکت پر بہت غصہ اتا ہے تو وہ سخت لہجے میں کہتی ہے۔۔۔۔۔

اور اگر نہ چھوڑو تو وہ اس کے قریب ہو کر اس کی آنکھوں میں دیکھیں پوچھتا ہے جس پر سوہا دو سیڑیاں اوپر ہوتی ہے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پپ۔۔۔۔پیچھے ہٹیں ورنہ میں شور مچا دونگی۔۔۔۔وہ اس کی نظروں سے گھبراتے ہوے کہتی ہے۔۔۔۔۔

مچادو مجھے کیا۔۔۔۔وہ پینٹ کی جیبو میں ہاتھ ڈالے ایک سیڑی اوپر چڑ کر کندھے اوچکاتا ہے جس پر سوہا گھبرا کر ایک سیڑی اور اوپر ہوتی ہے۔۔۔۔۔

دیکھیں میرا راستہ چھوڑ دیں۔۔۔۔ور۔۔۔۔ورنہ اچ۔۔۔۔اچھا نہیں ہو گا۔۔۔۔وہ انگلی اٹھا کر اسے وعن کرتی ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ورنہ کیا کرو گی تم۔۔۔وہ مسکراتا ہوا ایک سیڑی اور اوپر چڑ تا ہے جس پر سوہا کا صبر جواب دے دیتا ہے

اور۔۔۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جاے۔

چٹاخ ــــــ

سوہا خود پر کنٹرول نہیں کر پاتی اور زور سے اس کے دائے گال پر تھپڑ مار دیتی ہے تھپڑ اتنی زور کا تھا کہ دخان کا منہ ہی دوسری طرف جھک جاتا ہے وہ اپنے گال پہ ہاتھ رکھیں حیرانی اور بے یقینی سے آنکھیں پھاڑے سوہا کو دیکھتا ہے اسے کہا توقع تھی سوہا سے اس تھپڑ کی ــــــ

اور سوہا بیچاری حیرانی سے منہ کھولے اپنا ہاتھ دیکھتی ہے کہ اس میں اتنی ہمت کہاں سے آگئی ــــــ

م ــــ میں نے کہا تھا کہ مجھے تنگ مت کرے ورنہ اچھا نہیں ہو گا ــــــ سوری ــــ وہ گھبراتی جلدی سے کہتی اس کو ایسے ہی حیران چھوڑ کر اس کی سائیڈ سے نکلتی ہی ہے کہ وہ غصے میں اس کا بازو دبوچ کر اپنی طرف کھیچتا ہے وہ تو شکر تھا کہ وہ دونوں جہاں کھڑے تھے وہاں کوئی تھا نہیں ورنہ تو دخان کی عزت کا جنازہ ہی نکل جاتا ــــــ

تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھے تھپڑ مارنے کی تم جانتی بھی ہو تم نے کس کو تھپڑ مارا ہے ــــــ وہ انکھوں میں غصہ لیے اتنی زور سے اس کا بازو دبوچتا کر اپنی طرف کھنجتا ہے کہ سوہا کو اس کی انگلیاں اپنے بازو کے اندر ڈھستی محسوس ہوتی ہیں ــــــ

چھوڑیں میرا ہاتھ ابھی تو بس تھپڑ مارا ہے اگر دوبارہ ایسی حرکت کی تو جوتی بھی اتار لو نگی ــــــ وہ اس سے زبردستی اپنا ہاتھ چھوڑوا کر غصے سے کہتی وہاں سے چلی جاتی ہے اور دخان غصے سے اس کی پشت کو تکتا ہے ــــــ

Posted On Kitab Nagri

اس تھپڑ کا بدلہ بھی تمہیں چکانا ہو گا سوہا غفار تمہاری زندگی میں نے جہنم نہیں بنادی تو میرا نام بھی دخان دورانی نہیں۔۔۔۔۔

وہ غصے میں کہتا خود بھی اپنی منزل کی طرف جاتا ہے۔۔۔۔۔

ooooooooooooooooooooooooo

سوہا جب باہر آتی ہے تو روہان کار کے باہر کھڑا اسی کا انتظار کر رہا ہوتا ہے کار غفار کی ہی تھی جو اس کے بیمار ہونے کی وجہ سے گھر میں ہی کھڑی رہتی تھی اب جبکہ روہان آگیا تھا تو وہ مہران روہان کے استمال میں آگئی تھی۔۔۔۔

سوہا کہارہ گئی تھی تم مجھ سے پہلے باہر انے کے لئے نکلی تھیں اور دیکھو اب پہنچ رہی ہو۔۔۔۔۔روہان جو خود لفٹ میں آیا ہوتا ہے سوہا کو اتا دیکھ اسے داٹتا ہے۔۔۔۔

بھائی وہ ایک انٹی تھی انھیں مدد چاہیے تھی تبھی میں ان کی مدد کر رہی تھی۔۔۔وہ گھبراتے ہوئے کہتی ہے۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے مگر تم کپکپا کیوں رہی ہو تمہیں بخار تو نہیں ہے۔۔۔وہ اس کے ہاتھ دیکھتا ہے جو کپکپا رہے ہوتے ہیں وہ دخان کے سامنے تو غصہ کر رہی تھی مگر وہ ڈر کتنا رہی تھی یہ بس اسے ہی پتا تھی آج پہلی بار اس نے کسی لڑکے پر ہاتھ اٹھایا تھا وہ بھی دخان پر۔۔۔۔

نہیں بھائی میں ٹھیک ہوں چلے چلتے ہیں۔۔۔۔وہ جلدی سے گاڑی کا دروازہ کھولے بیٹھتی ہے تو روہان بھی گھوم کر ڈرایونگ سیٹ سمبھالتا ہے۔۔۔۔

Kitab Nagri www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

گاڑی سٹارٹ ہونے پر جب سوہا باہر دیکھتی ہے تو دخان اسے دیکھیں ڈھیٹ بنے مسکرا رہا ہوتا ہے وہ اسے دیکھے غصے سے دوسری طرف منہ کرتی ہے جس پر دخان اسے دیکھانے کے لئے اپنے دل پر ہاتھ رکھتا ہے جسے اس کی یہ ادا دل پر لگی ہو-------

توبہ ہے یہ بندا تھپڑ کھا کر بھی نہیں سدھرا---وہ اس کی حرکت دیکھ چکی ہوتی ہے تبھی دل میں ہی سوچتی ہے------

اور دخان اس کی گاڑی نکل جانے کے بعد فوراً اپنی مسکراہٹ سمٹ کر وہی غصے والے موند میں آجاتا ہے جیسے وہ ابھی مسکرایا ہی نہ ہو------

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کام ہو گیا؟؟----صمد ایک نرس سے پوچھتا ہے---

جی سر مگر ایسے ان کی ڈیتھ بھی ہو سکتی ہے جو کرنا ہے جلدی کرے----نرس گھبراتے ہوئے کہتی ہے---

ٹھیک ہے تم جاؤ اور پہلے ان کے بیٹے کو اور پھر مجھے اکر بتانا ٹھیک ہے---وہ اسے سمجھاتے ہوئے کہتا ہے جس پر وہ اثبات میں سر ہلاتی باہر چلی جاتی ہے اور وہ سامنے ٹیبل سے اپنا موبائل اٹھاتا نمبر ڈائل کرتا ہے جو ایک دو بیل کے بعد اٹھالیا جاتا ہے-----

ہاں بولو ہو گیا کام؟؟؟----فون میں سے دخان کی بیچینی سی آواز گونجتی ہے----

Posted On Kitab Nagri

نہیں ابھی میں نے نرس کو بھیجا ہے وہ ان کے بیٹے کو بتائے گی کہ آپ کے ابو کی اچانک طبیعت خراب ہو گئی ہے رات تک دیکھنا وہ لڑکی تمہیں کال ضرور کرے گی------

اور اگر میرا کام نہیں ہوا تو تم جانتے ہو میں کیا کچھ کر سکتا ہوں---

ہاں میں جانتا ہوں تمہارا کام ہو جائے گا تم فکر مت کرو-------وہ اسے تسلی دیتا ہے-----

ہمممم-----دیکھتے ہیں------اگے سے دخان بس اتنا ہی کہتا ہے-----

ہاں دیکھ لینا-------اچھا چلو بائے مجھے تمہارا کام بھی کرنا ہے پھر بات ہوتی ہے---وہ اس کی باتوں سے ڈرتے ہوئے جلدی سے کہہ کر فون رکھ دیتا ہے-----

اُفف----اللہ کرے وہ لڑکی چلی جائے اس کے پاس پیسے مانگنے ورنہ یہ مجھے مار دیگا----وہ موبائل سامنے کرتا سر جھٹکتا ہے-----

oooooooooooooooooooooooo

آپ کے ابو کی طبیعت ایکدم بگڑ گئی ہے پلیز آپ جلدی پیسو کا بندوبست کرے ان کا بائے پاس جلد کرنا ہو گا----نرس غفار کے کمرے سے باہر اکر روہان کو بتاتی ہے----

کیا ہوا ہے ابو کو ابھی تک تو ٹھیک تھے میں خود دیکھ کر آیا تھا----وہ پریشانی سے کھڑا ہو کر کہتا ہے-----

یہ ہارٹ پیشنٹ ہیں طبیعت خراب ہو جاتی ہے آپ بس جلدی سے پیسو کا انتظام کریں میں جب تک ڈاکٹر کو بولاتی ہوں----وہ نظر چرا کر کہتی صمد کے کمرے کی طرف جاتی ہے اور روہان کو کچھ سمجھ نہیں اتا کہ وہ کیا کرے اتنے میں ہی اس کا موبائل رینگ کرتا ہے----

ہیلو----

Posted On Kitab Nagri

بھائی کیا ہوا آپ کی آواز کو ابو تو ٹھیک ہے نہ۔۔۔۔۔سوہا روہان کی لڑ کھڑاتی آواز سن کر پریشان ہو جاتی ہے۔۔۔۔۔

سو۔۔۔سوہا ابو کی طبیعت اچانک ہی خراب ہو گئی ہے یہ لوگ کہہ رہے ہیں کہ ہمیں جلد سے جلد بائے پاس کرنا ہو گا مگر اس سے پہلے ہمیں پیسے جمع کروانے ہونگے۔۔۔۔۔روہان بھیگی آواز میں کہتا ہے۔۔۔۔۔

بھائی آپ ان کو بولے نہ کہ ہم دے دینگے پیسے مگر علاج تو کر دیں۔۔۔۔۔

سوہا وہ نہیں مان رہے یہ لوگ انسان ہی نہیں ہیں انہیں لوگوں سے زیادہ پیسے عزیز ہیں اب میں کیا کروں تم فون رکھو میں بات کرتا ہوں کسی سے۔۔۔۔۔وہ انھیں برا بھلا کہہ کر فون رکھتا ہے اور سوہا فون کان سے ہٹا کر رونے لگ جاتی ہے۔۔۔۔۔۔۔

کیا کروں میں کہاں سے پیسے لاؤں۔۔۔۔۔۔۔۔دخان سے پیسے مانگ لوں۔۔۔۔۔نہیں نہیں میں یہ نہیں کر سکتی وہ کتنی گھٹیا سوچ کا مالک ہے۔۔۔۔۔وہ سوچ کر خود ہی نفی کرتی ہے۔۔۔۔۔

سوہا اپنے باپ کو بچانا ہے تو قربانی دینی ہو گی۔۔۔۔۔سوہا کو اپنے دل سے ہی آواز آتی ہے۔۔۔۔

نہیں اگر باپ کو پتا چلا کہ میں نے چھپ کر نکاح کیا ہے تو وہ ویسے ہی مر جائے گے۔۔۔۔

لیکن وہ تمہیں 6 مہینے بعد چھوڑ بھی تو دیگا تو ابھی تمہارا باپ اذیت میں ہے اس کا سوچو کل کس نے دیکھا ہے آج جو ہے اس کا سوچو۔۔۔۔۔اسے پھر دل سے آواز آتی ہے دماغ اور دل کی اس جنگ میں وہ اپنا سر تھام کر بیٹھ جاتی ہے اسے سمجھ نہیں اتا کہ وہ کیا کرے پھر وہ آخر فیصلہ لے ہی لیتی ہے اور موبائل اٹھا کر نمبر ڈائل کرتی ہے۔۔۔۔۔۔

کیا وہ میری مدد کرے گا آج میں نے تو اسے تھپڑ بھی مارا تھا۔۔۔۔۔وہ فون کان سے لگائی اپنے ناخون کھاتی ہوئی سوچتی ہے بیل مسلسل جا رہی ہوتی ہے مگر کوئی اٹھا نہیں رہا ہوتا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیاہے فون کیوں نہیں اٹھارہے-----وہ بیزاری سے فون کان سے ہٹائے بڑبڑاتی ہے اور پھر دوبارہ کال ملاتی ہے-----

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

دخان آرام سے اپنے کمرے میں اوندھے منہ لیٹا سورہاہوتاہے کہ اس کاموبائل رینگ کرتاہے جسے تو پہلے وہ اٹھاتانہیں ہے پھر جب تنگ ہو جاتاہے توسائیڈ ٹیبل پر ہاتھ مار کر موبائل اٹھاتا بند آنکھوں سے ہی یس کرے کان سے لگاتاہے-----

ہیلو-----نیند میں ڈوبی بند انکھو سے کہتاہے جس پر سوہااس کی آواز سن کر اپنے ہونٹ کاٹتی ہے اسے سمجھ نہیں اتا کہ کیسے بات شروع کرے-----

کون ہو------اگر اپنی سانسو کی ہی آواز سنانی ہے تو صبح کرنا کال بائے-----وہ کسی کو نہ بولتا دیکھ بیزاری سے کہتا فون کاٹنے ہی لگتاہے کہ-----

نہیں پلیز کال مت کاٹیے گا مجھے بات کرنی ہے آپ سے-----سوہا جلدی سے اسے کہتی ہے تو دخان کی آنکھیں اس کی آواز سن کر ہی ایکدم کھول جاتی ہیں وہ جلدی سے موبائل اپنی انکھوں کے سامنے کرتاہے جس سے کمرے میں اندھیرا ہونے کے باعث موبائل کی روشنی اس کے چہرے پر پڑتی ہے سامنے نمبر دیکھ اس کے ہونٹوں پر فتح سی مسکراہٹ آجاتی ہے جس پر وہ دوبارہ فون کان سے لگاتاہے-----

آج کیسے یاد کر لیا آپ نے مینیجر صاحبہ مجھ جیسے ہوس پرست اور گھٹیا انسان کو----وہ مسکراتا ہوا اپنا ایک ہاتھ سر کے نیچے رکھتے ہوئے کہتاہے جبکہ دوسرے ہاتھ سے موبائل کان سے لگایا ہوتاہے-----

سوہا اس کی بات کو اگنور کرے اپنے مطلب کی بات کرتی ہے-----

سر مجھے-----

Posted On Kitab Nagri

کیا کہا سر۔۔۔ نہیں نہیں آپ مجھے گھٹیا ہوس پرست یہ چور کہہ سکتی ہیں میں مائنڈ نہیں کرو گا۔۔۔۔وہ اس کی بات کاٹے کہتا ہے جس پر سوہا موبائل کان سے ہٹا کر اپنے سامنے کرے اسے گھورتی ہے جیسے موبائل نہیں دخان ہو سامنے۔۔۔۔۔

مجھے پیسے چاہیے پلیز آپ میری مدد کر دیں۔۔۔۔وہ دوبارہ فون کان سے لگاے اپنا غصہ ضبط کرے کہتی ہے مجبوری نہ ہوتی تو وہ کبھی اس کی بکواس نہیں سنتی۔۔۔۔

یہ کیا بات کر دی آپ نے میری تو ساری دولت آپ کی ہے لیکن اس کے لئے۔۔۔

میں تیار ہوں آپ سے نکاح کرنے کے لئے بس آپ میرے ابو کا علاج کروا دیں۔۔۔وہ اس کی بات مکمل ہونے سے پہلے کہہ دیتی ہے جس پر وہ مسکرا دیتا ہے۔۔۔۔

مگر میں نے کہا تھا کے ڈیل میں بھی اضافہ ہو گا۔۔۔وہ اسے یاد دلاتا ہے جس سے سوہا کے ماتھے پر بل آجاتے ہیں۔۔۔۔

یہ کب کہا آپ نے مجھے نہیں یاد۔۔۔۔اسے سچ میں یاد نہیں ہوتا۔۔۔۔۔

میں نے کہا تھا آپ کو یاد نہیں ہو گا خیر ڈیل جب نکاح ہو گا اس سے کچھ منٹ پہلے بتاؤ گا ابھی تمہارے ابو کا بائے پاس ہونا زیادہ ضروری ہے اسی لئے میں ابھی پیسے بھیجوا رہا ہوں ہوسپٹل ایک آدمی کے ہاتھ تم وہاں سے اس سے لے لینا میں تمہیں اس کی پک بھی سینڈ کر دیتا ہوں۔۔۔۔وہ اپنے اوپر سے کمفرٹر اٹھاتا ہوا اپنے بالوں میں ہاتھ پھیر کر بیٹھتا ہے۔۔۔۔

ٹھیک ہے آپ مجھے سینڈ کر دیں۔۔۔۔۔

اچھا سنو۔۔۔سوہا جو موبائل کان سے ہٹا رہی ہوتی ہے اس کی آواز پر دوبارہ کان سے لگاتی ہے۔۔۔۔

جی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم نے تھپڑ بہت زور سے مارا تھا ابھی تک جلن ہو رہی ہے----وہ اپنا گال ملتے ہوئے کہتا ہے جس پر سوہا-----

سوری سر---کہہ کر کال کاٹ دیتی ہے تو دخان بھی مسکراتا ہوا موبائل کان سے ہٹاتا ہے-----

چلو جی کھیل شروع-----الہی بخش-----الہی بخش---وہ خود سے کہتا الہی بخش کو آواز لگاتا ہے جو ٹھیک 30 سیکنڈ میں اس کے سامنے ہوتا ہے----

جی صاحب جی----خیریت اس وقت بولایا---وہ کمرے میں آنکھیں مسلتا ہوا آتے ہی گھڑی کی طرف دیکھتا ہے جو رات کے تین بجا رہی ہوتی ہے-----

ہاں میں ایک چیک دیتا ہوں جس ہوسپٹل میں دادی کو لے کر جاتے ہیں نہ وہاں باہر ہی ایک لڑکی کھڑی ہوگی اسے دے آنا----وہ سائیڈ ٹیبل کی دراز کھول کر ایک چیک بک نکالتے ہوئے کہتا ہے جس پر الہی بخش اثبات میں سر ہلاتا ہے----

یہ چیک رکھو اور ذرا ایک اپنی تصویر کھیچو او---وہ اسے چیک دے کر اپنا موبائل اٹھاتے ہوئے کہتا ہے----

صاحب جی میں بالوں میں کنگی کر لوں---وہ کیمرا ان ہوتے دیکھ فورا کہتا ہے جس پر دخان ماتھے پر بل ڈالے اثبات میں سر ہلاتا ہے تو وہ جلدی سے اپنی جیب سے ایک چھوٹی سی کنگی نکالتا اپنے بالوں میں کنگی کر کے جیب سے ایک چھوٹا سا شیشہ نکال کر اپنے آپ کو دیکھتا ہے پھر جب یقین ہو جاتا ہے کہ اچھا لگ رہا ہے تو دونوں چیزیں دوبارہ جیب میں ڈال کر مسکراتے ہوئے ہاتھ باندھ کر کھڑا ہو جاتا ہے----

جس کو تم پیسے دینے جا رہے ہو اسے دیکھانا ہے کہ یہ بندا آرہا ہے تا کہ وہ تمہیں پہچان سکے تم تو ایسے کر رہے ہو جیسے تمہاری فوٹو میرج برو بھیج رہا ہوں---وہ اس کی تصویر لیتا ہوا کہتا ہے----

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا جاؤ اب---دخان جو تصویر سینڈ بھی کر چکا ہوتا ہے جب نظر اس پر جاتی ہے جو ویسے ہی کھڑا اس کے موبائل میں جھانک رہا ہوتا ہے تو غصے سے کہتا ہے----

جی جی صاحب----وہ جلدی سے کہتا اس کے کمرے سے باہر چلا جاتا ہے اور دخان کچھ سوچ کر مسکراتا ہوا لیٹ کر اپنی نیند کو آواز لگاتا ہے اسے بس اب کل کا انتظار تھا یہی سوچتے ہوئے بہت جلد نیند اس پر مہربان ہو جاتی ہے-----

oooooooooooooooooooooooooooo

سوہا جو ابھی ہی ہوسپیٹل پہنچی ہوتی ہے باہر کھڑی دخان کے اس ملازم کو ڈھونڈتی ہے جس کی پک دخان نے کچھ دیر پہلے بھیجی ہوتی ہے----

کہا ہے---ہاں وہ رہا---وہ ابھی چاروطرف نظریں گھوما رہی ہوتی ہے کہ اسے الہی بخش سامنے کھڑا نظر اتا ہے جسے دیکھ کے لگتا ہے کہ وہ بھی سوہا کو ڈھونڈھ رہا ہے------

اسکیوزمی آپ کو سر دخان نے بھیجھا ہے----وہ اس کے پاس جا کر پوچھتی ہے جس پر وہ بھی اس کی طرف دیکھتا ہے----

جی آپ مس سوہا ہیں----وہ بھی تزدیک کرتا ہے جس پر سوہا اثبات میں سر ہلاتی ہے----

جی میں سوہا ہوں----

یہ لیجئے آپ کی امانت---وہ ایک چیک اسے دیتا ہے جس پر سوہا اس کا شکریہ ادا کرے ہوسپیٹل کے اندرونی طرف جاتی ہے-------

سوہا جیسی اندر داخل ہوتی ہے تو سامنے ہی روہان فون کان سے لگاۓ پریشانی میں ٹہل رہا ہوتا ہے----

Posted On Kitab Nagri

بھائی---وہ اس کے پاس جا کر اسے مخاطب کرتی ہے جس پر روہان اسے مڑ کر دیکھتا ہے اور دیکھتے ہی اس کے ماتھے پر بل آجاتے ہیں-----

تم اتنی رات کو اکیلی آئی ہو کیوں----

بھائی مجھے ابو کی فکر ہو رہی تھی تو میں آگئی اور میں نے امی اور سیف کو کچھ نہیں بتایا بس اکیلے ہی آگئی وہ لوگ سو رہے تھے تو----

سوہا تمہیں پتا ہے صبح کے چار بج رہے ہیں اس وقت کون لڑکی گھر سے نکلتی ہے اگر----روہان اس کی بات کاٹ کر کہتا ہے کہ سوہا بھی اس کی بات کاٹ کر پیسے اگے کر دیتی ہے-----

بھائی یہ پیسو کا انتظام ہو گیا ہے آپ پہلے یہ جمع کرا دیں پھر بھلے مجھے ڈاٹ لیجئے گا----وہ نظریں نیچی کرے کہتی ہے اور روہان اس کے ہاتھ سے پیسے لے کر حیرانی سے اسے دیکھتا ہے-----

یہ پیسے-----

بھائی میرے باس نے دیے ہیں میں نے دوبارہ انھیں کال کی تھی تو وہ مان گئے تھے----سوہا آدھا سچ اور آدھا جھوٹ بتاتی ہے-----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پیسو کا انتظام ہوا آپ کے ابو کی طبیعت بہت خراب ہو رہی ہے-----وہی نرس دوبارہ اکر روہان سے کہتی ہے-----

جی جی ہو گیا ہے میں جمع کروا رہا ہوں آپ لوگ سٹارٹ کرے بائے پاس-----روہان جلدی سے کہتا کاؤنٹر کی طرف جاتا ہے اور سوہا وہیں بینچ پر بیٹھ کر دعا کرتی ہے------

oooooooooooooooooooooooooooooo

Posted On Kitab Nagri

ہاں بولو جعلی ڈاکٹر۔۔۔۔ دخان ائینے کے سامنے کھڑا اپنی ٹائی بناتے ہوے کہتا ہے جبکہ فون اس نے اپنے سامنے ہی اسپیکر پر کرا ہوتا ہے۔۔۔۔

یہ جالی ڈاکٹر کس کو بول رہا ہے تو۔۔۔۔ صمد جو اس کے منہ سے اپنے لئے تعریف سننے کا منتظر تھا اب اپنے لئے ایسے الفاظ سن کر غصے سے بولتا ہے۔۔۔۔

ابھی میں بات کس سے کر رہا ہوں تم سے اور ڈاکٹر بھی تم ہی ہو تو ظاہر سی بات ہے تمہیں ہی کہو گا نہ۔۔۔۔ وہ اب اپنے بال بناتا ہے۔۔۔۔

خیر چھوڑو ان باتوں کو میں نے تمہیں یہ بتانا تھا کہ غفار صاحب کا بائے پاس کامیاب ہو گیا ہے۔۔۔۔ وہ خود ہی بات بدل دیتا ہے پتا تھا وہ جتنا بولے گا دخان اس سے زیادہ بولے گا اور جب دخان بے عزت کرنے پر آے تو سامنے والا خود ہی اپنی عزت کی خاطر چپ ہو جاتا تھا کیونکہ اس سے کوئی جیت نہیں سکتا تھا۔۔۔۔۔

چلو مبارک ہو وہ بچ گئے ورنہ میں سمجھ رہا تھا کے وہ اوپر ہی نہ چلے جائے۔۔۔۔ وہ بے پرواسا کہتا موبائل اٹھا کر اپنے کان سے لگاتا ہے اس سے پہلے وہ اسپیکر اوف کر دیتا ہے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں اور مجھے یقین ہے کے تمہارا ابھی کام ہو گیا ہو گا۔۔۔۔

نہ نہ ابھی آدھا ہوا ہے ابھی آدھا باقی ہے سمجھو جو مین کام ہے وہ ابھی رہتا ہے۔۔۔۔ وہ سیڑیوں سے اترتا ہوا کہتا ہے اور ساتھ ہی ایک ملازم اس کے انے پر جوس کا گلاس اگے کرتا ہے جسے وہ تھام کر کھڑے کھڑے ہی پی کر خالی گلاس اسے واپس کرتا ہے۔۔۔۔۔

صاحب جی ناشتہ۔۔۔۔

نہیں آج ناشتہ باہر کرنا ہے۔۔۔۔ ملازم کے پوچھنے پر وہ کہتا باہر کی طرف جاتا ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

خیر تو ہے آج ناشتہ باہر کرو گے کوئی خاص ہے کیا۔۔۔۔صمد اس کی بات سن کر بولتا ہے۔۔۔۔۔

نہیں خاص نہیں ہے بس مجبوری میں اسے خاص بنا رہا ہوں اور اس کے سامنے ظاہر کرو گا کے تم میرے لئے بہت خاص ہو۔۔۔۔وہ مسکراتا ہوا کہتا گاڑی کے پاس اکر روکتا ہے جس پر سامنے ہاتھ باندھے کھڑا ملازم اسے دیکھ کر فوراً آگے بڑھ کر گاڑی کا دروازہ کھولتا ہے تو وہ گاڑی میں بیٹھ جاتا ہے۔۔۔۔۔

مجھے تمہاری باتیں سمجھ نہیں آتی بلکل بھی۔۔۔۔وہ اس کی پہلی جیسی باتوں سے چڑ کر بولتا ہے جس پر دخان ہنس دیتا ہے۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔تم نے اپنا سارا دماغ ڈاکٹر بننے میں ہی لگا دیا اور دخان کی باتیں خالی دماغ میں نہیں آتی جعلی ڈاکٹر۔۔۔۔۔

دفع ہو جاؤ اور اب مجھے دوبارہ کال مت کرنا بد تمیز انسان۔۔۔۔۔

اوکے تم کون سا میری گرل فرینڈ ہو جو میں تمہیں مناؤ گا بائے۔۔۔۔۔وہ کہتا مسکراتے ہوئے کال کاٹ دیتا ہے اور صمد ہیلو ہیلو کرتا ہی رہ جاتا ہے۔۔۔۔۔

oooooooooooooooooooooooooooo

کیسے ہیں اب ابو؟؟؟۔۔۔۔۔سوہا روہان کے آنے پر پوچھتی ہے جو ابھی ہی غفار کے روم سے آیا ہوتا ہے غفار کے بائے پاس کے بعد اسے روم میں شفٹ کر دیا تھا اور ابھی بس ایک کو ملنے کی اجازت تھی تبھی روہان ہی مل کر آیا تھا۔۔۔۔۔

اللہ کا شکر ابو ٹھیک ہیں ابھی انھیں نیند کا انجیکشن دیا ہے تبھی سو رہے ہیں۔۔۔۔روہان مسکراتا ہوا بتاتا ہے تو سوہا کے ساتھ آسیہ اور سیف کو بھی تسلی ہوتی ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اللہ کا شکر ہے -----سوہا فورا کہتی ہے بے شک وہی زندگی دینے والا تھا دخان تو بس ایک زریعہ تھا---

اللہ بھلا کرے سوہا تمہارے باس کا کہ جس نے صحیح وقت پر ہماری مدد کر دی----آسیہ سوہا کو کہتی ہیں جس پر سوہا انھیں دیکھتی ہے----

امی آپ کو کیا پتا خود کو بیچ کر یہ پیسے ملے ہیں ورنہ دخان دورانی رحم دل ہو ہی نہیں سکتا----وہ اپنی ماں کو دیکھ کر زخمی مسکراہٹ کے ساتھ سوچتی ہے------

ہاں سوہا تمہیں ان کا شکریہ ادا کرنا چاہیے اتنی رات میں انہوں نے ہمیں پیسے دیے----روہان بھی اسے کہتا ہے تو وہ اثبات میں سر ہلاتی ہے------

امی مجھے افس جانا ہو گا کام تھا ایک اگر آپ کہو-----

ہاں ہاں جاؤ تم اور سیف کو بھی لے کر جانا اسے بھی کالج بھیج دینا تمہارے ابو کے پاس میں اور روہان ہیں تم ادھر کی فکر مت کرنا----آسیہ اسے کہتی ہے جس پر وہ سیف کے ساتھ باہر کی طرف جاتی ہے------

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپی میں آج بس آج کی چھٹی کر لوں پھر کبھی نہیں کرو گا پکّا----سیف باہر اکر سوہا سے مظلوم سی شکل بنا کر کہتا ہے------

چپ ہو کر چلو ویسی تمہاری بہت چھٹیاں ہو گئی ہیں یہ نہ ہو تمہیں کالج سے ہی نکال دیں-----وہ اسے غصے کی نظر سے دیکھ کر بولتی ہے جس پر سیف برا سا منہ بنا کر اس کے ساتھ چلتا ہے-----

منہ سہی کرو اور رکشہ روکو-----وہ اس کا منہ دیکھیں کہتی ہے جس پر وہ بیزاری سا منہ بنا کر پہلے اسے دیکھتا ہے اور پھر اگے ہو کر ایک رکشے کی طرف ہاتھ کرتا ہے-----

Posted On Kitab Nagri

ooooooooooooooooooooooooooo

میرا نکاح ہے اور میرا اپنا کوئی نہیں ہو گا۔۔۔۔۔دخان افس کی گلاس وال کے سامنے کھڑا اسگریٹ ہونٹوں میں دبائے سوچتا ہے پھر کسی خیال کے تحت مسکراتا ہوا مڑ کر ٹیبل سے موبائل اٹھا کر ایک نمبر ملاتا کان سے لگاتا ہے بیل جاتی ہے اور دو بیل کے بعد کال ریسیو بھی کر لی جاتی ہے۔۔۔

آپ نے غلطی سے فیض ملک کو کال ملا دی ہے دخان دورانی۔۔۔۔فون جیسے ہی ریسیو ہوتا ہے تو سامنے سے فیض کی آواز گونجتی ہے۔۔۔۔۔

نہیں میں نے فیض ملک کو ہی کال ملائی ہے۔۔۔۔وہ سگریٹ کا دھواں ہوا کے سپرد کرے کہتا ہے۔۔۔۔

کہیں میں خواب تو نہیں دیکھ رہا آپ جناب نے مجھے کال کی۔۔۔۔اسے یقین نہیں اتا۔۔۔۔

اوکے بائے۔۔۔۔اسے غصہ اتا ہے اور وہ کہتا فون رکھنے ہی لگتا ہے کہ فیض۔۔۔

روکو روکو میں مذاق کر رہا تھا تم تو سیریس ہی ہو گئے۔۔۔۔فیض کے کہنے پر دخان دوبارہ موبائل کان سے لگا لیتا ہے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ویسے کس وجہ سے مجھ غریب کو یاد کیا آپ نے۔۔۔۔اسے پتا تھا ضرور کوئی کام تو ہو گا۔۔۔۔

میں نکاح کر رہا ہوں تو کوئی میرا اپنا یہاں موجود نہیں ہے اور نہ ہی میں کسی کو بولا نا چاہ رہا ہوں اسی لئے میں نے سوچا چلو دوست نہ صحیح دوشمن کو ہی اپنی خوشی میں شامل کر لوں۔۔۔۔وہ مسکراتے ہوئے کہتا ہے۔۔۔۔۔

کیا۔۔۔۔تم نکاح کر رہے ہو کب اور کس سے۔۔۔۔اسے حیرت کا جھٹکا لگتا ہے۔۔۔۔۔

لڑکی سے کر رہا ہوں اور آج۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تو ظاہر سی بات ہے لڑکی سے ہی کرے گا لڑکا سے تو کرنے سے نہ رہا۔۔۔۔۔۔

ہے ایک لڑکی مجھے پسند آ گئی تو بس نکاح کر رہا ہوں تم دو پیر دو بجے تک کوٹ پہنچ جانا۔۔۔۔۔وہ آدھی بات بتاتا ہے۔۔۔۔۔

میں پہنچ جاؤ گا مگر یہ تو بتاؤ لڑکی ہے کون۔۔۔۔۔اس کی سوئی ابھی بھی وہیں اٹکی تھی۔۔۔۔

لڑکی انسان ہے اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ مسلمان بھی ہے۔۔۔۔۔دخان بھی کہاں سہی سے جواب دینے والا تھا۔۔۔۔

لڑکی کہاں سے ہے مجھے یہ بتاؤ۔۔۔۔۔

یار تو میری ماں ہے جو اتنا پوچھ رہا ہے ابھی آے گا تو دیکھ لینا ابھی میں فون رکھ رہا ہوں تیری بھابھی کو بھی کال کرنی ہے۔۔۔۔۔

اچھا چل صحیح ہے بائے۔۔۔۔۔۔فیض کے کہتے ہی وہ فون کاٹ دیتا ہے اور پھر سوہا کا نمبر ڈائل کرے فون کان سے لگاتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

oooooooooooooooooooooooooo

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپی ناشتہ تو بنا دیں مجھے دیر ہو رہی ہے۔۔۔۔سوہا جو اپنے بالوں کی چوٹی بنا رہی تھی سیف کی آواز سن کے جلدی سے پونی لگا کر باہر آتی ہے۔۔۔۔۔

صبر تو ذرا سا بھی نہیں ہے تم میں پتا ہے مجھے بھی جاب پر جانا ہے تو میں تیار بھی نہ ہوں۔۔۔۔وہ سیف کو غصے سے دیکھ کر کچن کی طرف جاتی ہے۔۔۔۔۔

آپی میں بول بھی رہا تھا کہ آج رہنے دیں میں کل چلا جاؤ گا مگر آپ کو ہی لگی تھی کہ نہیں آج ہی جاؤ۔۔۔۔وہ اس کے کچن میں جاتے ہی اتنی آواز سے بولتا ہے کہ اسے آواز چلی جائے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپی آپ کی کال آرہی ہے-----سیف جو ٹیبل پہ بیٹھا ناشتے کا انتظار کر رہا تھا سوہا کے موبائل پر کال اتا دیکھ موبائل ہاتھ میں لے کر سوہا کو بولتا ہے-----

اٹھالو میرے ہاتھ ابھی اٹے میں ہو رہے ہیں-----سوہا کچن سے ہی آواز لگاتی ہے تو سیف بھی اس کی بات سن کر کال اٹھا کر کان سے لگاتا ہے------

ہیلو کون-----دخان جو مسکراتا ہوا سوہا کی آواز کا منتظر تھا ابھی کسی لڑکے کی آواز پر موبائل کان سے ہٹا کر اپنے سامنے کرتا ہے-----

یہ میں نے کس کو کال ملا دی-----وہ کہتا دوبارہ موبائل کان سے لگاتا ہے-----

یہ مس سوہا غفار کا نمبر نہیں ہے----حیرانگی سے پوچھتا ہے-----

جی یہ سوہا غفار کا ہی نمبر ہے آپ کون ہیں-----

میں باس ہوں ان کا آپ انھیں موبائل دیں مجھے بات کرنی ہے ان سے------

اچھا آپ باس ہیں آپ کا بہت بہت شکریہ آپ نے ہمارے ابو کے علاج کے پیسے دیے----وہ خوشی سے کہتا ہے اور دخان اس کی بات سن کر مسکرا جاتا ہے-----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کوئی بات نہیں اب آپ میری بات کرا دیں سوہا سے مجھے ایک ضروری بات کرنی ہے-----اسے سوہا سے بات کرنی تھی بس-----

جی میں ابھی کرواتا ہوں-----آپی----آپی----

کیا ہے دیکھ نہیں رہا ناشتہ بنا رہی ہوں-----سوہا اس کی آواز سن کر غصے سے کہتی ہے اور دخان فون سے اس کی بات سن کر ایک کش لگاتا مسکرا جاتا ہے-----

Posted On Kitab Nagri

آپی آپ کے باس کی کال ہے شاید کوئی کام ہے ان کو آپ سے-----بس یہ کہنا تھا کہ سوہا جو پر اٹھا بیل رہی تھی فورا چھوڑے اس کے ہاتھ سے موبائل لیتی ہے اپنے ہاتھ تک صاف نہیں کرتی------

السلام علیکم سر-----

وعلیکم السلام----آپ ائی نہیں منیجر صاحبہ کہیں اپنا وعدہ بھول تو نہیں گئی-----وہ سگریٹ کو ایش ٹرے میں مسل کر پوچھتا ہے-----

نہیں سر مجھے یاد ہے میں بس انے ہی والی تھی کہ آپ کا فون آگیا----وہ چائے کا چولا بند کرے کہتی ہے-----

مگر آپ تو ناشتہ بنا رہی تھی میرے خیال سے-----وہ ایک اور سگریٹ کو اپنے ہونٹوں سے لگا کر لائٹر کی مدد سے جلاتا ہوا کہتا ہے------

جی----سر وہ----بس یہ بنا کر آرہی ہوں------اسے سمجھ نہیں آتی کہ کیا کہیں-----

اچھا چلے پھر میرے افس میں اجائیے گا میں آپ کا ویٹ کر رہا ہوں------

جی سر-----وہ کہہ کر فون بند کر دیتی ہے اور موبائل سامنے کرے بس دیکھتی ہے-----

کیا میں آج سوہا غفار سے سوہاد خان ہو جاؤ گی کیا شرتیں ہونگی ان کی-----وہ یہی سوچ رہی ہوتی ہے کہ سیف کی آواز سے خیالوں سے باہر آتی ہے-------

آپی ناشتہ دے دیں میں نے جانا بھی ہے پھر-----

ہاں یہ ناشتہ بن گیا ہے تم کرلو میں وہیں سے کچھ لے کر کھالو نگی------وہ چائے اور پر اٹھا اسے دیتے ہوے کہتی ہے تو سیف لے کر کچن سے باہر چلا جاتا ہے اور وہ اپنے بارے میں سوچ کر ہی فکر میں ہوتی ہے کہ نجانے اب اگے کیا ہو گا اس کی کیا شرتیں ہو نگی اس کی مجبوری تھی اگر وہ نکاح سے انکار کر دیتی تو دخان

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کچھ بھی کر سکتا تھا اور اس کی مہربانی یہی تھی کے اس نے اس کے ابو کا علاج کروا دیا تھا یہی سب سوچتے ہی وہ برتن سمیٹ کر کچن سے باہر جاتی ہے------

سونیا سر دخان ابھی تک نہیں آئے؟؟؟ سوہا جیسی کمپنی میں داخل ہوتی ہے تو ریسپشن پر بیٹھی ایک لڑکی سے پوچھتی ہے-----

نہیں آگئے ہیں ابھی کونفرنس روم میں ہیں کیوں تمہیں کوئی کام تھا----وہ لڑکی بتا کر سوال کرتی ہے جس پر سوہا اثبات میں سر ہلا کر اپنے کمپیوٹر کی طرف جاتی ہے جہاں وہ بیٹھ کر کام کرتی تھی-----

کیا جو میں کرنے جا رہی ہوں وہ صحیح ہے-----وہ چیئر پر بیٹھ کر خود سے سوال کرتی ہے-----

نہیں بلکل غلط ہے میں تو اپنے گھر والوں کو دھوکہ دے رہی ہوں مجھے نہیں کرنا چاہیے نکاح ہاں مجھے چلے جانا چاہیے-----وہ خود سے فیصلہ لے کر اٹھنے ہی لگتی ہے کہ کونفرنس روم کا دروازہ کھولتے ہی دخان باہر آتا ہے اور سوہا دخان کو دیکھ کر فوراً ہی اپنی سیٹ پر دوبارہ بیٹھ جاتی ہے شکر تھا کہ ابھی تک دخان نے سوہا کو نہیں دیکھا تھا یہ سوہا سوچتی ہے-----

دخان پینٹ کی جیبو میں دونوں ہاتھ ڈالے پوری وجاہت کے ساتھ اس کے سامنے سے گزرتا ہی ہے کہ تھوڑا اگے جا کر ایکدم رک جاتا ہے جیسے اس نے کچھ دیکھ لیا ہو اور پھر ایڑی کے بل تھوڑا گھومتا گردن موڑ کر اسے دیکھ کر مسکراتا ہے جبکہ سوہا مسلسل اپنے ہاتھ کو کیبوڈ پر حرکت دیتے ہوے اپنی گھبراہٹ کو چھپانے کی ناکام کوشش کرتی ہے-----

دخان چلتا ہوا اس کے پاس اکر کھڑا ہوتا ہے جس پر سوہا کمپیوٹر سے نظر ہٹا کر اسے دیکھتی ہے-----

Posted On Kitab Nagri

السلام علیکم سر۔۔۔۔۔۔۔۔

وعلیکم السلام۔۔۔۔مس سوہا میرے افس میں آئے۔۔۔۔وہ کہتا اپنے افس کی طرف جاتا ہے اور سوہا آنکھیں بند کرے ایک لمبا سانس لے کر کھڑی ہوتی ہے۔۔۔۔۔۔۔

oooooooooooooooooooooooooo

سر میں۔۔۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595
انتباہ:اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جاے۔

آجائے منیجر صاحبہ آپ کا ہی انتظار تھا---وہ اس کی بات پوری ہونے سے پہلے ہی اجازت دے دیتا ہے جس پر سوہا اجازت ملتے ہی اندر داخل ہوتی ہے-----

بیٹھے----وہ اس کی طرف دیکھتا سامنے کرسی کی طرف اشارہ کرتا ہے تو سوہا بھی اس کے کہنے پر بیٹھ جاتی ہے-----

دخان اس کے بیٹھنے پر پیچھے کرسی سے ٹیک لگائے ٹھوڑی پہ ہاتھ پھیرتے ہوے اس کا جائزہ لیتا ہے جو لائٹ پنک کلر کی شلوار کامیز پر بلیک کلر کی چادر پہنے بغیر میک اپ کئے ہی حسین لگ رہی ہوتی ہے----

سوہا کو مسلسل اس کی نظریں اپنے اوپر محسوس ہوتی ہیں جس پر وہ نیچے نظریں کرئے اپنی چادر کو مٹھی میں کرئے اپنا غصہ ضبط کرتی ہے-----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور جب غصہ حد سے بڑ جاتا ہے تو اٹھ کر اس کے سامنے جا کر زور سے اس کے منہ پر تھپڑ مارتی ہے اور دخان حیرت سے اس کو دیکھتا ہے------

مس سوہا آپ میری بات سن رہی ہیں نہ----دخان اس کو اپنی طرف دیکھتا اس کے سامنے ہاتھ لہرا کر کہتا ہے جس پر سوہا چوک کر خیالوں سے باہر آتی ہے-----

جج---جی سر کیا کہہ رہے تھے آپ-----اسے اپنی پوزیشن پر شرمندگی ہوتی ہے کہ وہ اس کو دیکھ رہی تھی پتا نہیں کتنی دیر سے اور شکر بھی کرتی ہے کے ابھی جو دیکھا وہ خیال تھا----

Posted On Kitab Nagri

آپ مجھے دیکھنے میں اتنی مگن تھیں کہ آپ کو پتا ہی نہیں چلا کہ میں کیا کہہ رہا ہوں۔۔۔۔وہ شرارت سا مسکراتے ہوئے پوچھتا ہے۔۔۔۔۔

نہیں سر وہ ویسی ہی۔۔۔۔۔سوری۔۔۔۔اسے اب اپنے اوپر غصہ اتا ہے۔۔۔۔۔۔آپ کیا کہہ رہے تھے کس ڈیل کی بات کر رہے تھے۔۔۔۔۔وہ بغیر اس کی طرف دیکھے پوچھتی ہے جس پر دخان اپنی مسکراہٹ سمیٹ کر سنجیدگی سے بات کا آغاز کرتا ہے۔۔۔۔۔۔

میری دو شرتیں ہیں نمبر ون میں جہاں کہو گا آپ کو میرے ساتھ چلنا ہو گا۔۔۔۔

مگر سر۔۔۔۔

میری بات ابھی مکمل نہیں ہوئی مس سوہا۔۔۔۔۔سوہا جو اس کی پہلی شرت کو سن کر ہی بول اٹھتی ہے دخان اسے فوراہاتھ کے اشارے سے چپ کروا دیتا ہے جس پر وہ ٹینشن میں چپ ہو کر اسے دیکھتی ہے۔۔۔۔۔۔

نمبر ٹو مجھے سر نہیں دخان کہہ کر پکاریں گی ٹھیک ہے۔۔۔۔۔وہ بات مکمل کر کے اس سے پوچھتا ہے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سر میں آپ کے ساتھ کہیں نہیں جا سکتی میں۔۔۔۔

ڈونٹ وری ہم جب بھی کہیں جائے گے دن کے اجالے میں ہی جائے گے اور ہمیشہ پبلک پلیس پر ہی جایا کرے گے وہ ایکچیلی میری افس کی پارٹی وغیرہ ہوتی رہتی ہیں تو تمہیں میرے ساتھ جانا ہو گا جہاں رات میں ہو گی میں وہاں خود ہی چلا جایا کرو گا۔۔۔۔۔وہ اس کی بات کاٹ کر بولتا ہے تو سوہا سوچ میں پڑ جاتی ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھ پر یقین کرو میں تمہارے ساتھ کبھی کچھ غلط نہیں کروں گا---وہ اس کی طرف تھوڑا جھک کر بولتا ہے تو سوہا اسے ایک نظر دیکھ کر نیچے نظریں کرے اثبات میں سر ہلاتی ہے جس سے دخان کہ چہرے پر شیطانی سی مسکراہٹ رقص کرتی ہے------

ٹھیک ہے تم میری گاڑی کے پاس جا کر کھڑی ہو میں اتا ہوں---وہ اسے کہتا ہے تو وہ سامنے سے اپنا بیگ اٹھا کر کندھے پر لٹکا کر باہر چلی جاتی ہے اور دخان اپنی ٹیبل کی دراز کھول کر اس میں سے رابعہ کی ایک فریم کی ہوئی تصویر نکالتا ہے-----

رابعہ اب تمہارا بھائی بھی سوہا کی زندگی تمہاری جیسی بنا دیگا جس طرح اس کے بھائی نے تمہارے ساتھ کیا تھا میرا وعدہ ہے میں اس کا حال تمہارے سے بھی بتر کروگا تم تو مر گئی ہو نا مگر میں اسے مرنے نہیں دونگا یہ میرا وعدہ ہے تم سے بھی اور خود سے بھی------وہ دانت پیس کہتا رابعہ کی تصویر کو تھوڑی دیر تک دیکھتا دوبارہ دراز میں رکھ کر پیچھے سے اپنا ہنگ کرا ہوا کوٹ اٹھا کر باہر کی طرف جاتا ہے------

oooooooooooooooooooooooooo

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے ڈر لگ رہا ہے اگر گھر میں کسی کو پتا چل گیا تو---سوہا اس کے ساتھ کورٹ میں داخل ہوتے ہوئے اپنا ڈر ظاہر کرتی ہے-----

کسی کو پتا نہیں چلے گا تم بلاوجہ پریشان ہو رہی ہو تمہارے گھر میں کون بتائے گا میں یا تم---میں تو نہیں بتاؤ گا بچی تم تو کیا تم بتاؤ گی؟؟؟وہ چلتا ہوا کہتا ایک نظر اس کی طرف دیکھتا ہے جو چلتی ہوئی پرشانی میں اپنی انگلیاں مسل رہی ہوتی ہے-----

نہیں نہیں میں کیوں بتاؤ گی---آپ تو ویسے بھی 6 مہینے بعد مجھے چھوڑ دینگے-----چھوڑ دینگے نہ؟؟؟ -----وہ کہہ کر پوچھتی ہے جس پر دخان ہنس دیتا ہے-----

Posted On Kitab Nagri

آپ ہنس کیوں رہے ہیں-----وہ اس کی ہنسنے پر ڈر کے پوچھتی ہے-----

ہاں چھوڑ دونگا اگر تم چاہو گی تو-----وہ مسکراتے ہوئے کہتا ہے تو سوہا کچھ کہنے کے بجائے چپ ہی رہتی ہے آج اس کا دل 100 کی سپیڈ سے دھڑک رہا تھا جس کی آواز وہ خود بھی سن سکتی تھی-----

یار تمہارے پاس سموسے کسی کام کے نہیں ہیں ایک پانی کی بوتل دو-----فیض سموسے کھاتے ہوئے کہتا ایک پانچ سو کا نوٹ دکاندار کی طرف کرتا ہے اور اس سے پانی کی بوتل لے کر جیسی ہی منہ سے لگاتا ہے تو سامنے سے اسے دخان اتا دیکھتا ہے مگر جھٹکا تو اسے تب لگتا ہے جب اس کے ساتھ سوہا کو دیکھتا ہے سوہا کو دیکھ کر ہی اس کے منہ کا پانی کسی فوارے کی طرح باہر اتا ہے-----

کیا ھو گیا ہے خیر تو ہے ہم دونوں کیا زیادہ ہی پیارے لگ رہے ہے ساتھ میں----دخان اس کی طرف اکر اپنی امڈنے والی ہنسی کو روک کر کہتا ہے وہ سمجھ گیا تھا کے فیض اس کے ساتھ سوہا کو دیکھ کر حیران ہو رہا ہے------

تم---ان سے نکاح کر رہے ہو----وہ کھانستے ہوئے کہتا ہے-----

ہاں جی یہی ہیں جن سے مجھے محبّت ہوئی----وہ سوہا کی طرف پیار بھری نظروں سے دیکھ کر بولتا ہے جس پر سوہا دوسری طرف منہ کر کے سوچتی ہے کہ----

یا اللہ کتنا جھوٹا ہے یہ انسان کیسے میرے منہ پر ہی جھوٹ بول رہا ہے-----

اچھا اچھی بات ہے-----فیض بس یہی کہتا ہے----

تم نے بات کر لی وکیل سے نکاح کی-----

ہاں کر لی ہے وہ تمہارا ہی انتظار کر رہا ہے آجاؤ----وہ دخان کو دیکھے کہتا ہے سوہا پر تو اب غلطی سے بھی نظر نہیں ڈال سکتا دخان آنکھیں ہی نہ نکال دے--------

Posted On Kitab Nagri

ooooooooooooooooooooooooooooo

ادھر سائن کر دیں آپ۔۔۔۔وکیل ایک پین اور کاغذ جو یقیناً نکاح نامہ تھا سوہا کی طرف کرے کہتا ہے جو گمسم سی اپنے ہاتھ کو دیکھ رہی ہوتی ہے جو اس نے اپنی گود میں رکھا ہوتا ہے۔۔۔۔۔۔

وکیل سوہا کو جواب نہ دیتا دیکھ دخان کی طرف دیکھتا ہے جس پر دخان اس کی نظر کا مفہوم سمجھ کر سوہا کو مخاطب کرتا ہے۔۔۔۔۔

سوہا سائن کرو۔۔۔۔۔دخان کے کہنے پر وہ چوک کر اسے دیکھتی ہے۔۔۔۔۔

تم ٹھیک ہو سوہا۔۔۔۔وہ اس کے چوکنے پر ماتھے پر بل ڈالے پوچھتا ہے جس پر وہ اثبات میں سر ہلا کر وکیل سے پین اور نکاح نامہ پکڑتی ہے۔۔۔۔

ادھر سائن کرنے ہیں۔۔۔۔وکیل اسے دوبارہ بتاتا ہے تو سوہا سائن کرنے ہی لگتی ہے کے اس کے ہاتھ کانپ جاتے ہیں۔۔۔۔۔

دیکھنا میری سوہا کا جب نکاح ہو گا نہ تو میں خود اس کا نکاح پڑھاؤ گا اور تم نے بلکل نہیں رونا سوہا ورنہ نکاح نامہ پورا بھیگ جائے گا۔۔۔۔۔سوہا کو وہاں کی ایک پرانی بات یاد آتی ہے۔۔۔۔۔

بس اب جلدی سے سوہا کا کوئی اچھا سا رشتہ آجائے پھر میں بھی اپنی سوہا کو دلہن بنتا دیکھو گی۔۔۔۔اس کے کان میں کہیں دور سے آسیہ کی آواز گونجتی ہے اور اس کے ساتھ ہی غفار اور سیف کی بھی۔۔۔۔

آپی جب آپ کا نکاح ہو گا نہ تو میں آپ کو رونے نہیں دونگا بس آپ مجھے دیکھتی رہنا میں آپ کو بہت ہنساؤ گا۔۔۔۔۔

وہ بھی کیا لمحہ ہو گا نہ جب میرا نام میری بیٹی کے اگے سے ہٹ جائے گا اور اس کا حقدار ہی تبدیل ہو جاے گا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابو میں کہی نہیں جاؤ گی اور نہ ہی آپ کا نام اپنے نام سے جدا کرو گی اور آپ سب بھی ابھی میرے بارے میں سوچنا چھوڑ دیں۔۔۔۔سوہا اپنے آپ کو غفار کے گلے لگتے ہوئے دیکھتی ہے اور ساتھ ہی اس کے ہاتھ سے پین چھوٹ کر نیچے گر جاتا ہے۔۔۔۔۔

دخان جو اسی کو دیکھ رہا ہوتا ہے اس کے پین گرنے پر اس کے غصے کے مارے ماتھے پر بل آجاتے ہیں اور فیض اور وکیل نہ سمجھی سے کبھی دخان تو کبھی سوہا کو دیکھتے ہے۔۔۔۔۔

سوہا یہ پین پکڑو۔۔۔دخان جھک کر پین اٹھا کر اسے سخت لہجے میں کہتا پکڑاتا ہے۔۔۔۔۔

مم۔۔۔میں نہیں۔۔کک۔۔۔کر سکتی۔۔۔وہ اس کی طرف بھیگی آنکھوں سے دیکھتی ہوئی کہتی ہے جس پر دخان غصے سے اس کا بازو پکڑے اٹھاتا باہر کی طرف جاتا ہے۔۔۔۔

کیا ہوا لڑکی راضی نہیں ہے کیا۔۔۔وکیل ان دونوں کے جانے کے بعد فیض سے پوچھتا ہے۔۔۔۔

نہیں نہیں راضی ہے وہ دراصل گھر والوں سے چھپ کر نکاح کر رہے ہیں نہ تبھی تھوڑا ڈر رہی ہو گی ابھی دخان گیا ہے نہ اسے سمجھا لائے گا۔۔۔۔فیض کو یہی لگا تھا تبھی اس نے وکیل کو بھی یہی کہا۔۔۔۔

ooooooooooooooooooooooo

سر میرا ہاتھ درد کر رہا ہے پلیز میرا ہاتھ چھوڑ دیں۔۔۔۔سوہا اپنے ہاتھ پر اس کی گرفت مضبوط دیکھ کر دوسرے ہاتھ سے اپنا ہاتھ چھوڑواتی ہوئی کہتی ہے مگر دخان تو جیسے سن نہیں رہا ہوتا وہ بس اس کا ہاتھ پکڑے چلا جا رہا ہوتا ہے مگر پھر ایک ایسی جگہ لا کر اس کا ہاتھ چھوڑتا ہے جہاں لوگ بس گنتی کے ہوتے ہیں۔۔۔۔۔

اندر کیا تماشے کر رہی تھیں تم اگر نکاح نہیں کرنا تھا تو پیسے کیوں لئے مجھ سے بولو۔۔۔وہ غصے سے دھاڑتا ہے جس پر سوہا مزید رونے لگ جاتی ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں نہیں کر سکتی نکاح مجھ سے سائن ہی نہیں ہو رہا تھا میں کانپ رہی تھی وہاں پلیز مجھے چھوڑ دیں ----وہ اس کے آگے ہاتھ جوڑ کر منت کرتی ہے ----

ٹھیک ہے جاؤ چھوڑ دیا تمہیں ----وہ سنجیدگی سے کہتا ہے جس پر وہ جلدی سے اپنے آنسو صاف کرتی ہے ----

میں ----میں جاؤ ----

ہاں جاؤ ----وہ موبائل نکالتے ہوئے کسی کا نمبر ملاتے ہوئے کہتا ہے جس پر وہ مڑتی ہی ہے کہ دخان کی آواز پر اس کے قدم پتھر کے ہو جاتے ہے اور وہ ویسی ہی کیفیت میں مڑ کر اسے بے یقینی سے دیکھتی ہے ----

میں نے تمہیں کہا تھا نہ جب میری کال آئے تو کام تمام کر دینا جاؤ غفار صاحب کی مشکل آسان کر دو ---ارے نہیں نہیں تم بس خالی انجیکشن لگا دینا اس سے بندا کچھ ہی منٹ میں اوپر ہو تا ہے بے فکر ہو جاؤ تمہارے اوپر کوئی الزام نہیں آئے گا -----وہ جلا دینے والی مسکراہٹ کے ساتھ سوہا کو دیکھتے ہوئے فون پر کہتا ہے اور سوہا اس کے الفاظ سن کر جیسے گئی تھی ویسے ہی اس کے پاس آتی ہے -----

Kitab Nagri www.kitabnagri.com

نہیں خدا کا واسطہ ایسا نہ کرے ابھی تو میرے ابو ٹھیک ہوئے ہیں ----وہ اس کے سامنے ہاتھ جوڑ کر کہتی ہے ----

ایک منٹ صبر کرو ابھی ----ہاں کیا بول رہی ہو تم تمہارے ابو کو کچھ نہیں کرو تو ٹھیک ہے پھر ---

میں ---میں کروگی نکاح بس آپ ابو کو چھوڑ دیں ----وہ اس کی بات کاٹ کر جلدی سے کہتی ہے تو دخان بھی مسکراتا ہوا فون پر منا کر دیتا ہے -----

Posted On Kitab Nagri

رہنے دو ابھی غفار صاحب نے جینا ہے۔۔۔۔وہ مسکراتا ہوا کہتا فون کان سے ہٹا کر سوہا کو دیکھتا ہے جو رو رہی ہوتی ہے۔۔۔۔

نکاح جب ہونا ہی تھا تو اس سب ڈرامے کا مطلب اور آئندہ کے بعد میرے سامنے مت رونا ورنہ میں وہ کچھ کر سکتا ہوں جس کا تم سوچ بھی نہیں سکتی۔۔۔۔۔وہ اس کے ایک گال سے آنسو صاف کرے کہتا ہے جس پر سوہا جلدی سے اپنا دوسرا گال بھی صاف کرتی ہے۔۔۔۔۔

گڈ اب چلے اور اب چپ ہو کر سائن کر دینا ورنہ۔۔۔۔۔

نہیں میں کر دو نگی۔۔۔۔سوہا اس کے ساتھ چلتے ہوئے کہتی ہے جس پر دخان سنجیدگی سے چلتا ہے آخر ہر بار جیت اسی کی ہو رہی تھی۔۔۔۔۔

oooooooooooooooooooooo

یہ ادھر بھی کر دیں سائن۔۔۔۔وکیل سوہا سے آخری پیپر پہ سائن کرواتے ہوئے کہتا ہے جس پر سوہا سائن کر دیتی ہے۔۔۔۔

اب آپ بھی کر دیں ادھر۔۔۔۔وکیل سوہا کے بعد دخان کو پین اور نکاح نامہ دیتا ہے جس پر دخان ایک نظر سوہا کو دیکھ کر پین کھولے سائن کر تا ہے۔۔۔۔۔

مبارک ہو آپ دونوں آج سے ایک پاک رشتے میں بندھ گئے ہے۔۔۔۔۔

مبارک ہو بہت بہت دشمن۔۔۔۔فیض دخان سے گلے ملتے ہوئے کہتا ہے۔۔۔۔

خیر مبارک۔۔۔۔دخان فیض کو مل کر سوہا کو دیکھتا ہے جو ابھی تک کرسی پر بیٹھی اپنے ہاتھوں کو دیکھ رہی ہوتی ہے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مبارک ہو بیگم صاحبہ-----وکیل اور فیض کے اگے جانے پر دخان سوہا کی طرف اپنا ہاتھ بڑھا کے کہتا ہے جس کا مطلب تھا آپ میرا ہاتھ پکڑ کے کھڑی ہو جاے-----

سوہا پہلے اس کا ہاتھ اور پھر اسے دیکھتی ہے دخان جو مسکرا رہا ہوتا ہے سوہا کا چہرا اوپر کرنے پر اس کی سرخ آنکھیں دیکھ کر اس کی مسکراہٹ اور گہری ہو جاتی ہے------

تھام لو ہاتھ شوہر ہوں تمہارا-----دخان کے کہنے پر سوہا ہونٹ اپنے دانتوں سے کاٹتی اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھتی ہے تو دخان اس کا ہاتھ پکڑے باہر اتا ہے------

فیض اب تم جاؤ ابھی ہم ریسٹرونٹ جائے گے-----دخان باہر اکر فیض سے کہتا ہے جو کھڑا انہیں کا انتظار کر رہا ہوتا ہے-----

ٹھیک ہے مگر مجھے تم سے ایک بات کرنی تھی-----وہ سوہا کی جگہ اس کے پاؤں دیکھ کر بولتا ہے یعنی سوہا کی موجودگی میں بات نہیں ہو سکتی-----

اچھا سوہا یہ کی لو اور گاڑی میں بیٹھو میں اتا ہوں-----وہ سوہا کو گاڑی کی چابی دیتے ہوے کہتا ہے تو سوہا چابی لے کر گاڑی کی طرف جاتی ہے-----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں اب بولو کیا بات ہے-----سوہا کے جانے کے بعد دخان فیض کی طرف متواجہ ہوتا ہے-----

مجھے نہیں لگتا کہ سوہا راضی ہے تم سے نکاح کرنے پر-----

اس کی تم فکر مت کرو وہ راضی ہے اور جیسے ابھی تم نے اس کی جگہ اس کے پاؤں کو دیکھ کر بات کی تھی آئندہ بھی ایسے ہی بات کرنا-----دخان آنکھو پر کالا چشمہ لگاتے ہوے کہتا ہے-----

Posted On Kitab Nagri

ہاں بھئی میں دوستو کی بیویوں پر نظر نہیں رکھتا اور دشمنوں کی تو بلکل بھی نہیں اور اگر دشمن دخان دورانی ہو تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا کے میں اس کی بیوی کو دیکھ بھی لوں------وہ اپنے ہاتھ اٹھا کر کہتا ہے جس پر دخان گڈ بول کر اگے کی طرف جاتا ہے------

تم ابھی تک بیٹھی نہیں گاڑی میں-----دخان جب گاڑی کے پاس اتا ہے تو سوہا کو ویسی کھڑا دیکھ حیرانی سے پوچھتا ہے-----

نہیں آپ کا انتظار کر رہی تھی یہ لیں آپ کھول لیں----وہ گاڑی کی چابی اس کی طرف بڑھاتی ہے جسے دخان مسکراتے ہوئے تھامتا ہے-----

یہ بولو نہ تمہیں کھولنی نہیں ائی------وہ اس کی سائیڈ کا دروازہ کھول کر کہتا جس پر سوہا بغیر جواب دیئے گاڑی میں بیٹھتی ہے واقعی میں سوہا کب سے کھولنے کی کوشش کر رہی تھی مگر وہ کھل ہی نہیں رہی تھی اور یہ شرارت بھی دخان کی ہی تھی اسی نے لاک کے ساتھ کچھ کر اتھا تا کہ سوہا سے نہ کھولے------

oooooooooooooooooooooooooooooo

السلام علیکم-----سوہا گھر میں اکر فوراً صوفے پر گرنے کے انداز میں بیٹھتی ہے------

وعلیکم السلام-----کیا ہوا طبیعت ٹھیک ہے-----آسیہ اسے یوں دیکھ کر پوچھتی ہے-----

جی امی ٹھیک ہوں-----ابو کیسے ہیں-----

ٹھیک ہیں کل تک دسچارج ہو جاۓ گے-----وہ جگ سے پانی نکال کر اسے دیتے ہوۓ کہتی ہیں-----

چلو شکر-----میں تھوڑا آرام کر لوں امی تھکن ہو رہی ہے-----وہ پانی کا خالی گلاس آسیہ کو دیتے ہوۓ کھڑی ہوتی ہے----

Posted On Kitab Nagri

ہاں جاؤ میری بچی آرام کر لو۔۔۔۔۔۔ آسیہ اسے پیار کرتی کچن میں جاتی ہیں اور سوہا اپنا بیگ اٹھا کر اپنے کمرے میں آتی ہے۔۔۔۔۔۔

کمرے میں اکر وہ سب سے پہلے اپنا بیگ اور چادر ٹانگتی ہے پھر ائینے کے سامنے کھڑی ہو کر بالوں کا جوڑا بنا کر واشروم جاتی ہے اور فریش ہو کر جب آتی ہے تو اس کے موبائل پر ایک نوٹیفکیشن آتی ہے تو وہ اپنا منہ تولیے سے صاف کر کے بیڈ پر اکر اپنا موبائل اٹھاتی ہے جب موبائل دیکھتی ہے تو دخان کے میسج آے ہوتے ہیں وہ واٹس اپ اوپن کرتی ہے تو۔۔۔۔۔۔

گھر پہنچ گئی بیگم صاحبہ۔۔۔۔

سوہا میسج پر کے عجیب سا منہ بناتی ہے۔۔۔۔

پہلے مینیجر صاحبہ اور اب بیگم صاحبہ پتا نہیں میرا نام لینے پر کون سا اسے ڈنڈے پر جائے گے۔۔۔۔۔ سوہا منہ ہی منہ میں بڑبڑاتی ہے اب لکھ تو سکتی نہیں تھی اسی لئے خود سے ہی کہہ دیتی ہے۔۔۔۔۔۔

جی پہنچ گئی ہوں۔۔۔۔۔ وہ میسج ٹایپ کر کے موبائل ڈیٹا اوف کرتی آرام سے لیٹ جاتی ہے وہ اتنی تھک چکی تھی کہ نیند اس پر جلد ہی مہربان ہو گی تھی۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

oooooooooooooooooooooooooooooooooooo

الہی بخش۔۔۔۔ الہی بخش۔۔۔۔۔ میرا کھانا کہاں ہے۔۔۔۔۔ دخان ڈائنگ ٹیبل پہ بیٹھا غصے سے الہی بخش کو آواز لگاتا ہے۔۔۔۔۔۔

صاحب جی آپ کے سامنے ہے۔۔۔۔۔ الہی بخش فورا سے اتا اس کے سامنے اشارہ کرتا ہے جہاں پالک کی ڈیش رکھی ہوتی ہے۔۔۔۔۔۔

مجھے یہ نہیں کھانا کچھ اور لے کر اؤ فورا۔۔۔۔۔۔ وہ بیزاری سا منہ بنا کر کہتا ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

صاحب جی آپ مجھے بتادیں میں لے اتا ہوں----

مجھے کھانا ہی نہیں ہے میں نے کتنی بار کہا ہے کے مجھ سے پوچھ کر بنایا کرو جو بنانا ہو پھر آج کیوں نہیں پوچھا----وہ غصے سے کھڑے ہو کر سامنے رکھا پانی کا جگ اٹھا کر زمین پر مارتا ہے جس سے الہی بخش کے ساتھ سب ملازم کانپ جاتے ہیں-----

معافی صاحب جی آئندہ دیہان رکھو گا----وہ اس کے سامنے سر نیچے کرے کہتا ہے-----

تم----دخان نے اسے ابھی اور کچھ بھی بولنا تھا کہ اس کے موبائل پر کال آجاتی ہے جسے دیکھ کر وہ الہی بخش کو بھیج کے موبائل کان سے لگاتا ہے----

جی بابا----وہ دوبارہ کرسی پر بیٹھ کر دو انگلیوں سے سر دباتے ہوئے بولتا ہے----

کال کیوں نہیں اٹھا رہے تھے-----

میں بزی تھا آپ کو کوئی کام تھا-----بے پرواہ سا کہتا ہے----

یہ تمہیں ہو کیا گیا ہے تم کیوں پہلے کی طرح ہوتے جا رہے ہو----ان کی آواز ایکدم ہی تیز ہو جاتی ہے----

آپ کام بتائے-----دخان کو ان کے غصے کی کوئی پرواہ نہیں تھی-----

حویلی کب اؤ گے-----انھیں پتا تھا اب اس نے کوئی سیدھا جواب نہیں دینا تبھی اگلا سوال پوچھتے ہیں-----

رابعہ کی برسی پر-----رابعہ کی ایک ہفتے بعد برسی تھی تبھی اس نے ایسا کہا تھا----

وہ نہیں ہو گی ویسے کب اؤ گے----وہ بھی غصے سے کہتے ہیں----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کبھی نہیں----وہ کہتے کہ ساتھ ہی کال کاٹ دیتا ہے اور غصے سے موبائل اٹھاتا گھر سے باہر جاتا ہے-----

صاحب جی کا غصہ تو اور بڑتا جارہا ہے پہلے سے بھی زیادہ-----الہی بخش ایک ملازم سے کہتا ہے----

اللہ خیر کرے اب----وہ بیچارہ بھی کیا کہتا اب-----

سوہا تم یہاں کیا کر رہی ہو اکیلی-----روہان سوہا کو یو چھت پر اکیلا کھڑا دیکھ کہتا ہے جو دور کہیں خلا میں نہ جانے کیا گھور رہی تھی-----

سوہا کیا ہوا کوئی ٹینشن ہے----سوہا کی طرف سے کوئی نہ جواب پا کر روہان اس کے قریب اکر کہتا ہے جس پر سوہا اس کی طرف چوک کر دیکھتی ہے----

نہیں بھائی کوئی ٹینشن نہیں ہے بس دل گھبرا رہا تھا تو سوچا یہاں کھولی فضا میں آجاؤ----وہ مسکراتے ہوے اسے کہتی ہے آج دخان اور سوہا کے نکاح کو پندرہ دن گزر چکے تھے اور ان پندرہ دنوں میں وہ اس کے سامنے جانے سے پرہیز بھی کر رہی تھی نجانے کیوں----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا تو مجھے بھی بتادیتی میں بھی یہاں آجاتا----

اب آگئے ہیں نہ------

ہاں----سوہا میں تم سے یہ بھی کہنے والا تھا کے تم جاب چھوڑ دو میں آج دکان کی سیٹنگ وغیرہ کر آیا ہوں اب کل سے میں دکان پر جایا کرو گا----روہان کہتا ہے اور سوہا فورا گھبرا جاتی ہے----

نہیں بھائی میں جاب نہیں چھوڑ سکتی-----

Posted On Kitab Nagri

کیوں تم جاب کیوں نہیں چھوڑ سکتی؟؟؟---روہان اس کی بات سے ماتھے پر بل ڈالے پوچھتا ہے تو سوہا تھوڑا سمبھل کر بات کرتی ہے-----

بھائی میں فری ہوتی ہوں اور گھر بیٹھے بور بھی ہو جاتی ہوں تو اچھا ہے نہ جاب کرتی رہوں گی تو دیہان بٹا رہے گا----وہ اپنے پاس سے بہانا بناتی ہے تو روہان بھی مسکرا کر اس کے سر پر ہاتھ رکھتا ہے-----

اچھا ٹھیک ہے مگر یہ جاب تم اپنی مرضی سے کرو گی اور جب لگے کے تم اب مصروف رہنے لگی ہو تو چھوڑ دینا ٹھیک ہے-----

جی بھائی شکریہ---اچھا بھائی بھابھی اور بچے کب آ رہے ہیں----وہ یاد انے پر پوچھتی ہے----

ہاں پرسو تک آجاے گے ٹکٹ ہو گئے ہیں ان کے اور صفا تو تم سے ملنے کے لئے بیچین ہو رہی ہے----وہ ہنستے ہوے کہتا ہے----

ہاں اور میں تو تینو سے ملنے کے لئے---ویسے بھائی بھابھی یہاں پہلی بار آے گی نہ؟؟وہ کشف کا پوچھتی ہے جس پر روہان اثبات میں سر ہلاتا ہے----

ہاں وہ پہلی بار آے گی چلو سوہا نیچے چلتے ہیں رات بہت ہو گئی ہے صبح میں نے بھی دکان جانا ہے اور تم نے بھی افس ابھی سوئے گے تو صبح جلدی آنکھ کھلے گی-----وہ کہہ کر سوہا کو بولتا ہے تو سوہا اثبات میں سر ہلا کر نیچے کی طرف جاتی ہے اور روہان بھی اس کے پیچھے-----

www.kitabnagri.com

oooooooooooooooooooooooo

صاحب جی یہ دوائی لے لیں ایسے آپ کی طبعیت اور خراب ہو جائے گی----الہی بخش دخان کے سامنے پانی کا گلاس اور ایک پیناڈول کی گولی بڑھاتے ہوے کہتا ہے جو اپنے کمرے میں صوفے کی پشت سے ٹیگ لگائے اپنا سر ایک ہاتھ کی انگلیوں سے دبا رہا ہوتا ہے----

Posted On Kitab Nagri

الہی بخش مجھے نہیں لینی ----- جاؤ مجھے ایک پیکٹ سگریٹ کا لا کر دو ---- وہ ویسی ہی آنکھیں بند کرے اپنا سر دباتے ہوے کہتا ہے -----

صاحب جی سگریٹ سے تو اور طبیعت خراب ہو گی آپ یہ لے لیں -----

کس نے کہا کے سگریٹ سے طبیعت خراب ہوتی ہے ---- وہ اس کی بات پر سیدھا ہو کر بیٹھتا ہے ----

سب ہی کہتے ہیں ---- وہ نیچے نظریں کرے کہتے ہیں ------

مجھے دوائیوں سے نہیں سگریٹ سے سکون ملتا ہے اور یہ وہ واحد چیز ہے جو خود جل کر مجھے سکون دیتی ہے تو بھلا میں ایسی وفا کرنے والی چیز کو چھوڑ سکتا ہوں ؟؟؟ ---- وہ ایک سائٹ کی سائل دیتا ایک سگریٹ اٹھا کر ہونٹوں سے لگاتا ہے -----

تمہیں پتا ہے الہی بخش چار سال پہلے جب میں امریکہ میں تھا تب مجھے اس کی لت فیض نے لگائی تھی اور دیکھو ابھی تک ساتھ ہے ----- وہ سگریٹ کو جلا کر ہونٹوں سے جدا کرتا ہے ----

صاحب جی اس سے آپ بیمار بھی ہو سکتے ہیں یہ جان لیوا ہوتی ہے -----

میرے لئے سگریٹ جان لیوا نہیں ہو سکتی کیوں کہ مجھے اس سے محبّت ہے مجھے اس کے دھوۓ سے اس کی خوشبو سے اور اس کے شولے سے محبّت ہے ---- وہ سگریٹ کا ایک کش لگا کر ایسے کہتا ہے جیسے سگریٹ نہ ہوئی کوئی دوشیزہ ہو گئی -----

جو آپ کو سہی لگے صاحب جی ---- وہ اور کیا بول سکتا تھا ---- صاحب جی میں جا رہا ہوں کوئی کام ہو تو بلا لیجئے گا -----

ہمم جاؤ ---- وہ دوبارہ صوفے کی پشت سے ٹیگ لگا کر کہتا ہے تو الہی بخش بھی اجازت ملتے ہی باہر کی طرف قدم بڑھاتا ہے ------

Posted On Kitab Nagri

دخان کے دماغ میں نہ جانے کہاسے سوہا کا روتا ہوا منت کرتا چہرا سامنے اتا ہے تو اس کا ہاتھ سگریٹ پیتے ہوے رک جاتا ہے۔۔۔۔۔

ابھی تو سوہا تم نے بہت کچھ سہنا ہے ابھی سے تمہاری آنکھیں لال ہو گی تھیں۔۔۔۔اب بہت وقت ہو گیا اب اپنا اگلا کھیل شروع کرنا ہو گا۔۔۔۔۔وہ کہتے ہی سامنے ٹیبل سے موبائل اٹھا کر کال ملا کر کان سے لگاتا ہے۔۔۔۔۔

ہیلو۔۔۔۔۔

ہاں سو رہے تھے کیا۔۔۔۔۔دخان فیض کی نیند میں آواز سن کر بولتا ہے۔۔۔۔۔

نہیں بنگڑے ڈال رہا تھا۔۔۔۔۔وہ اس کے سوال پر چڑ کر بولتا ہے۔۔۔۔۔

اس وقت رات کے 12 بج رہے ہیں بھابھی نے کیا سر پر ڈنڈا مار دیا تھا جو ایسی حرکت کر رہے ہو۔۔۔۔دخان گھڑی کی طرف دیکھ کر بولتا ہے۔۔۔۔۔

جب پتا ہے رات کے 12 بج رہے ہیں تو بندا سو ہی رہا ہو گا نہ۔۔۔۔

اچھا میں سمجھا تم کسی کلب وغیرہ میں ہو گے تبھی پوچ لیا۔۔۔۔۔

ابے آہستہ بول ساتھ میں ہی سو رہی ہے ایلا۔۔۔۔فیض اس کی بات سن کر اپنی بھی آواز دھیمی رکھ کر بولتا ہے۔۔۔۔۔۔

اچھا تو کیا تم اب کلب نہیں جاتے۔۔۔۔۔دخان اس کی بات سن کر اور زور سے بولتا ہے۔۔۔۔۔

اووے۔۔۔۔۔

فیض کس سے بات کر رہے ہو۔۔۔۔۔فیض بولنے ہی لگتا ہے کہ اسے ایلا کی آواز آتی ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دخان سے بات کر رہا ہوں تم سو جاؤ اس نے کوئی ضروری بات کرنی ہے میں سن کر اتا ہوں۔۔۔۔فیض اسے کہتا اٹھ کر کمرے سے باہر جاتا ہے اور دخان اپنی ہنسی روکنے کی ناکام کوشش کرتا ہے۔۔۔۔

کیا ہے اب بول کیوں فون کیا تھا مجھے۔۔۔۔۔فیض لان میں اکر اسے غصے سے کہتا ہے جس پر دخان ہنس دیتا ہے۔۔۔۔

ہنس کیوں رہا ہے تیرے سامنے کیا بندر ناچ رہے ہیں۔۔۔

نہیں بندر سے تو میں بات کر رہا ہوں۔۔۔

کیا کام تھا جو مجھے کال کی اس وقت۔۔۔۔فیض اس سے اور بے عزت ہوتا دیکھ بات بدلتا ہے۔۔۔

ہاں اچھا یاد دلایا وہ تم کل اپنے گھر پارٹی رکھ لو۔۔۔۔وہ اپنی ہنسی کو کنٹرول کر کے کہتا ہے۔۔۔

کس خوشی میں۔۔۔

رکھ لو پیسے میں دے دونگا بس اپنی بیوی کو کہیں لے کر جانا چاہتا ہوں۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے پیسو کی کوئی ضرورت نہیں ہے میری طرف سے تم دونوں کے لئے پارٹی ہو جاے گی۔۔۔۔فیض اس کا مطلب سمجھ کر کہتا ہے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چلو ٹھیک ہے اب تم جا کر سو جاؤ پھر صبح تیاری بھی کرنی ہو گی۔۔۔۔دخان کہہ کر فون رکھنے ہی لگتا ہے کے فیض بول اٹھتا ہے۔۔۔۔

تم میرے دشمن ہو پھر بھی ہر کام مجھ سے لیتے ہو۔۔۔۔وہ مسکراتے ہوے کہتا ہے۔۔۔۔

ہاں بس کبھی کبھی دوست کی جگہ دشمن سے مدد لینی پڑتی ہے تا کہ وہ ہمارے کام میں اتنا مصروف ہو جاے کہ اسے ہمارے خلاف سازش کرنے کے لئے وقت ہی نہ ملے۔۔۔۔وہ مسکراتا ہوا کال کاٹ دیتا ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

توہی تو ایک دشمن ہے جو دوست سے زیادہ عزیز ہے۔۔۔دخان موبائل سامنے کرے کہتا ہے دونوں بچپن سے ساتھ تھے بس یہ بسنس کی وجہ سے تھوڑی دیوار آ گئی تھی تو دخان نے اس کا نام دشمن رکھ دیا جبکہ تھا وہ اب بھی اس کا دوست۔۔۔۔۔اور وہاں فیض۔۔۔۔۔

کچھ بھی کر لیں تجھے ضرورت اسی دشمن کی پڑے گی۔۔۔وہ مسکراتا ہوا کہہ کر اپنے کمرے کی طرف بڑھتا ہے۔۔۔۔۔

oooooooooooooooooooooo

سر آپ نے بلایا۔۔۔سوہا دخان کے افس میں اکر اس کے سامنے کھڑی ہو کے پوچھتی ہے۔۔۔۔

ہاں میں نے بولایا تھا اؤ بیٹھو۔۔۔۔وہ اپنی فائل بند کر کے اسے کہتا ہے۔۔۔۔

نہیں آپ ایسی ہی کہہ دیں مجھے کام بھی تھا۔۔۔اس کا نجانے کیوں اس کے سامنے کھڑا ہونا مشکل ہو رہا تھا پہلے تو نہیں ہوتا تھا مگر اب اسے دیکھ کر ہی دل کی دھڑکن تیز ہو جاتی تھیں۔۔۔۔

بیٹھ جاؤ مجھے اچھا نہیں لگے گا کہ میں بیٹھا ہوں اور میری بیوی کھڑی ہو۔۔۔وہ مسکراتے ہوے کہتا ہے تو سوہا ہونٹ بھینچ کر بیٹھ جاتی ہے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جی۔۔۔

تین بجے تک ہم نے جانا ہے ایک دوست کے گھر پارٹی ہے تو تم ریڈی رہنا۔۔۔جس بات کے لئے اس نے بولایا تھا وہ کہہ ہی دی مگر سوہا اس کی بات پر فورا اسے دیکھتی ہے۔۔۔۔

نہیں نہیں میں نہیں جاؤ گی اگر گھر والوں کو پتا چل گیا اور اچھا بھی نہیں لگتا کہ میں آپ کے ساتھ کہیں جاؤ۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم کسی غیر کے ساتھ نہیں اپنے شوہر کے ساتھ جا رہی ہو اور گھر والوں کی فکر نہ کرو انھیں پتا نہیں چلے گا ہم 6 بجے تک آ جائے گے مجھے پتا تھا تم ڈرو گی تبھی میں نے تمہاری وجہ سے دوپہر میں پارٹی رکھوائی ہے---وہ اس کی بات سن کر کہتا ہے جس پر سوہا سوچ میں پر جاتی ہے-----

زیادہ مت سوچو اور اٹھو ابھی چلنا ہے---وہ اسے سوچ میں دیکھ کر کھڑا ہوتا ہے-----

کیا مطلب ابھی چلنا ہے ابھی تو 12 بج رہے ہیں تین بجنے میں تو بہت وقت ہے ابھی----وہ اسے اٹھتا دیکھ سر اٹھا کر اسے دیکھ کر کہتی ہے-----

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595
انتباہ:اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جاے۔

ہاں معلوم ہے مگر تم کیا اس حولیے میں جاؤ گی۔۔۔وہ اس کے لباس پر طنز کرتا ہے جو سادے سے سوٹ پر وہی ہمیشہ والی کالی چادر پہنی ہوتی ہے۔۔۔

مطلب کیسا حولیا۔۔۔وہ دخان کے کہنے پر اپنے کپڑو کو دیکھتی ہے جس پر دخان مسکرا کر اس کے پاس اتا ہے۔۔۔۔۔۔

مطلب یہ میری پیاری بیگم کہ ہم وہاں پارٹی میں جا رہے ہیں کسی کی میت میں نہیں جو تم اتنے سادھے سے سوٹ میں جاؤ گی میرے ساتھ۔۔۔۔۔وہ پینٹ کی جیبو میں ہاتھ ڈالے اس کے سامنے تھوڑا جھک کر کہتا ہے جس پر سوہا کرسی پر تھوڑا سہی ہو کر بیٹھتی ہے بیٹھی تو وہ سہی تھی مگر دخان کے یو جھکنے پر سہی ہوتی ہے۔۔۔۔۔۔۔

میں سمجھی نہیں آپ کی بات۔۔۔۔وہ نظریں نیچے کرے کہتی ہے تو دخان کو اس کی یہ ادا بہت پسند آتی ہے وہ سیدھا ہو کر اسے کہتا ہے۔۔۔۔۔

میں پہلے تمہیں شاپنگ پر لے کر جاؤ گا وہاں سے تم اپنے لئے کوئی اچھا سا سوٹ لے لینا پھر ہم پارلر جائے گے جہاں میں نے تمہاری لئے پہلے ہی بات کر لی تھی اور اب کوئی سوال نہیں چلو جلدی۔۔۔وہ سارا اسے بتا کر

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اس کے بولنے سے پہلے ہی کہہ دیتا ہے جس پر سوہا کچھ کر بھی نہیں سکتی تھی مرتی کیا نہ مرتی مجبوراجانا پڑھا اس کے ساتھ۔۔۔۔۔

oooooooooooooooooooooooooo

سوہا یہ دیکھو یہ والا زیادہ اچھا لگ رہا ہے۔۔۔۔سوہا اور دخان مال میں ایک شاپ میں شوپنگ کر رہے ہوتے ہے تبھی دخان ایک لیڈیز فراک اسے لا کر دیکھاتا ہے جو بس اوپر اوپر سے کپڑے دیکھ رہی ہوتی ہے۔۔۔۔۔

ہاں یہ تو بہت پیاری ہے مگر یہ مہنگی بہت ہو گی۔۔۔۔۔سوہا کو وہ فراک بہت پسند آتی ہے جو پوری ریڈ کلر کی ہوتی ہے بس گلے پر ایک ہار کی طرح چھوٹے چھوٹے نگوں سے کام ہوا ہوتا ہے مگر اتنی خوبصورت تھی تو مہنگی بھی بہت ہو گی۔۔۔۔۔

تم یہ بتاؤ پسند آئی یہ دوسری دیکھیں۔۔۔۔۔وہ دوسری فراک دیکھتے ہوے کہتا ہے۔۔۔۔۔

نہیں نہیں یہ بہت اچھی ہے یہی پیک کروا لیں۔۔۔۔وہ اپنے ہاتھ میں فراک کو دیکھ کر کہتی ہے۔۔۔۔

اچھا آجاؤ بل پے کرواتے ہیں۔۔۔۔دخان کہہ کر کاونٹر کی طرف جاتا ہے وہاں سے بل بنوانے کے بعد ان کی اگلی شاپ شوز کی ہوتی ہے۔۔۔۔۔

دیکھو کون سے تمہیں پسند آرہے ہیں۔۔۔۔دخان سب سینڈیل کی طرف دیکھ کر وہی بیٹھ جاتا ہے۔۔۔۔۔

بھائی یہ والی دیکھانا۔۔۔۔سوہا سب سینڈیل کی طرف نظر گھوما کر دیکھتی ہے کہ ایک بلیک سینڈیل کی طرف اشارہ کرے ایک لڑکے کو کہتی ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اوکے میم آپ بیٹھے میں لاتا ہوں۔۔۔وہ لڑکا کہہ کر اندر کی طرف جاتا ہے اور سوہا دخان کے کچھ فاصلے پر بیٹھ جاتی ہے۔۔۔۔

مجھے وہ والی بھی اچھی لگ رہی ہے دیکھو۔۔۔۔دخان سامنے شیشے کے فریم میں رکھی ایک سلور سینڈیل کی طرف اشارہ کرکے کہتا کھڑا ہو کر اس کے پاس جاتا ہے۔۔۔۔

وہ برائیڈل ہے۔۔۔سوہا اپنی ہنسی دبا کر کہتی ہے۔۔۔۔

اچھا۔۔چلو اپنی بیوی کو یہی دلاؤ گا۔۔۔۔وہ سینڈیل کو دیکھ کر کہتا ہے اور سوہا کی مسکراہٹ ایکدم ہی پھیکی پر جاتی ہے نہ جانے کیوں اسے یہ سن کر برا لگا تھا۔۔۔۔۔

میم لائے میں پہنا کر چیک کرواتا ہوں۔۔۔۔وہی لڑکا ایک باکس لے کر سوہا کے سامنے بیٹھ کر کہتا ہے اور سوہا اپنا پیر اگے کرنے ہی لگتی ہے کے دخان اس لڑکے کے ہاتھ سے سینڈیل لے لیتا ہے۔۔۔۔

تم رہنے دو میں چیک کرتا ہوں۔۔۔۔وہ لڑکے کو ہٹا کر خود سوہا کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھتا ہے اور سوہا فورا اپنا پیر پیچھے کرلیتی ہے۔۔۔۔

سر آپ رہنے دیں میں۔۔۔وہ لڑکا دخان کو مسکرا کر کہتا ہی ہے کہ دخان اسے سخت لہجے میں چپ کروا دیتا ہے۔۔۔۔۔

مجھے نہیں پسند کہ کوئی غیر مرد میری بیوی کے پاؤں کو ہاتھ لگائے۔۔۔دخان کہہ کر سوہا کا ایک پیر پکڑ کے اس میں سینڈیل پہناتا ہے۔۔۔۔

دیکھو مجھے تو اچھی لگ رہی ہے تم بتاؤ۔۔۔۔دخان سینڈیل پہنا کر اسے کہتا ہے جو اب بھی حیران سی اسے ہی دیکھ رہی ہوتی ہے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سوہا مجھے بعد میں آرام سے دیکھ لینا پہلے یہ دیکھو۔۔۔وہ سنجیدگی سے کہتا ہے جس پر پیچھے کھڑا لڑکا اس کی بات سن کر اپنی ہنسی روکتا ہے اور سوہا شرمندہ سی ہو جاتی ہے۔۔۔۔۔

جی اچھی ہے۔۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے آپ یہ پیک کروادیں۔۔۔دخان سوہا کے پیر سے سینڈیل اتار کے لڑکے کو دیتا کھڑا ہوتا ہے۔۔۔۔۔

سوہا نے دخان کا یہ روپ پہلی بار دیکھا تھا اور نجانے کیوں دخان کو اس روپ میں دیکھ کر اس کے چہرے پر مسکراہٹ آجاتی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

oooooooooooooooooooooo

لو جی آپ کا پارلر بھی آگیا اب تھوڑا جلدی آنا میں ادھر ہی تمہارا ویٹ کر رہا ہوں۔۔۔۔دخان ایک بڑے سے پارلر کے سامنے گاڑی روک کر کہتا ہے۔۔۔۔۔

مسسز دخان آپ اپنے بیگ بھول رہی ہیں۔۔۔سوہا کو خالی ہاتھ اترتا دیکھ دخان پیچھے سیٹ کی طرف اشارہ کرتا ہے۔۔۔۔۔

اوو۔۔۔سوری بھول گئی تھی۔۔۔وہ کہہ کر پیچھے سے بیگ اٹھاتی پارلر کی طرف جاتی ہے۔۔۔۔۔

سوہا پارلر میں آتی ہے تو اسے بہت عجیب لگتا ہے ایک تو وہ اکیلی تھی دوسرا گھر والوں کی بھی فکر تھی۔۔۔۔۔

جی میم میں آپ کی کیا مدد کر سکتی ہوں۔۔۔۔۔ایک لڑکی سوہا کے پاس اکر مسکراتے ہوئے پوچھتی ہے۔۔۔۔۔۔

جی میں سوہا غفار ہوں میری یہاں بوکنگ ہوئی ہے پارٹی میک اپ کی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اوکے میم آپ آے میرے ساتھ۔۔۔۔۔وہ لڑکی سوہا کو اپنے ساتھ لے کر جاتی ہے۔۔۔۔

سوری میم یہاں سوہا غفار نام کی کسی لڑکی کی بوکنگ نہیں ہوئی بلکہ سوہاد خان ہیں جن کی ہے

بوکنگ۔۔۔۔سوہا کو اس کی بات سن کر اپنی کم عقلی پر بہت غصہ اتا ہے کہ اب وہ اب اپنے باپ کے نام سے تھوڑی نہ اپنے شوہر کے نام سے پہچانی جائے گی۔۔۔۔

جی میں ہی سوہاد خان ہوں غفار میرے ابو ہیں ان کا نام ہمیشہ سے لگا رہا ہے نہ تو بس اسی لئے عادت ہو گئی ہے۔۔۔۔۔

او اچھا چلیں کوئی بات نہیں آپ وہاں جا کر کپڑے چینج کر لیں پھر میں آپ کا میک اپ کرتی ہوں۔۔۔۔وہ لڑکی ایک روم کی طرف اشارہ کرتی ہے تو سوہا مسکراتی ہوئی اثبات میں سر ہلا کر وہاں جاتی ہے۔۔۔۔

میم آپ کا میک اپ ہو گیا ہے آپ دیکھ لیں۔۔۔۔وہ لڑکی سوہا کو آخری ٹچ دینے کے بعد اس سے پوچھتی ہے اور سوہا جیسے ہی آنکھیں کھولتی ہے تو خود کو سامنے شیشے میں دیکھ کر حیران رہ جاتی ہے وہ جو سمجھ رہی تھی کے ڈارک میک اپ ہو گا مگر اب خود کو سوفٹ میک اپ میں دیکھ کر خوش ہو جاتی ہے۔۔۔۔۔

بہت اچھا میک اپ کیا ہے آپ نے زبردست۔۔۔۔۔وہ دل سے اس کی تعریف کرتی ہے۔۔۔۔

میم بس میک اپ ہی نہیں آپ بھی بہت خوبصورت ہیں تبھی آپ کا میک اپ بہت پیارا ہوا ہے۔۔۔وہ لڑکی مسکراتے ہوے کہتی ہے تو سوہا شکریہ ادا کر کے باہر کی طرف قدم بڑھاتی ہے۔۔۔۔۔

یار کیا مصیبت ہے ابھی تک ائی کیوں نہیں میں پاگل ہوں جو کب سے انتظار کر رہا ہوں۔۔۔۔د خان جو کب سے بیٹھ تھک گیا تھا تنگ اکر گاڑی سے اترتا پارلر کی طرف جاتا ہی ہے کے وہاں سے سوہا آتی نظر آتی ہے جسے دیکھ کر وہ دوبارہ گاڑی کی طرف جاتا ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سوہا جو سمجھ رہی تھی کے کسی فلم کی طرف دخان اسے دیکھ کر فریز ہو جائے گا اب اسے ایسے واپس جاتا دیکھ اس کا دل ٹوٹ جاتا ہے-----

میں کیوں ان کے بارے میں ایسا سوچ رہی ہوں ویسے بھی یہ رشتہ بس آرضی ہے مجھے نہیں سوچنا چاہیے ایسا----وہ اپنی سوچ کو جھٹک کر گاڑی کی طرف آتی ہے-----

اتنی دیر لگا دی میں نے کہا بھی تھا جلدی آنا---دخان گاڑی سٹارٹ کرتے ہوئے کہتا ہے----

سر وہ-----

دخان---تم مجھے دخان کہو گی---کیا کہو گی؟؟؟----دخان اس کی بات کو بیچ میں کاٹ کر کہتا ہے-----

د----دخان-----

ہمم گڈ---اب تمہارے منہ سے میں دوبارہ سر کا لفظ نہ سنو----دخان سامنے دیکھتے ہوئے اسے وعن کرتا ہے جس پر وہ اثبات میں سر ہلا کر باہر کی طرف دیکھتی ہے-------

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چلیں جی بیگم صاحبہ ہماری منزل آگئی ہے-----دخان گاڑی ایک بڑے سے بنگلے کے سامنے روک کر سوہا کو مخاطب کرتا ہے جو باہر کی طرف دیکھ رہی ہوتی ہے-----

آپ میرا نام کیوں نہیں لیتے کبھی مینیجر صاحبہ تو کبھی بیگم صاحبہ کہتے ہیں کیوں---وہ آج اس سے پوچھ ہی لیتی ہے اور دخان اس کے سوال پر مسکرا دیتا ہے-----

Posted On Kitab Nagri

منیجر صاحبہ اس لئے کیونکہ ایک دفعہ آپ نے مجھے میری ہی کمپنی کی منیجر بن کے ڈانٹا تھا اور بیگم صاحبہ اس لئے کیونکہ آپ میری منکوحہ ہیں۔۔۔۔

آپ میرا نام بھی تو لے سکتے ہیں یو طنز کرنا ضروری ہے۔۔۔۔ آج نجانے کہاں سے اس میں اتنی ہمت آگئی تھی کہ دخان کے سامنے بول رہی تھی۔۔۔

کیونکہ مجھے تمہارا نام پسند نہیں ہے تبھی۔۔۔۔وہ کندھے اوچکا کے بولتا گاڑی سے اترتا ہے۔۔۔۔

عجیب ہی انسان ہے اتنا پیارا نام تو ہے میرا۔۔۔۔وہ دخان کے گاڑی سے اتر جانے کے بعد بڑبڑاتی ہے تبھی اس کی سائٹ کا دروازہ کھلتا ہے۔۔۔۔

اس میں عجیب کی کیا بات ہے بیگم صاحبہ نام اچھا نہیں لگتا تو نہیں لگتا۔۔۔۔ دخان اس کی بڑبڑاہٹ سن چکا ہوتا ہے تبھی کہتا ہے اور سوہا شرمندہ سی بغیر کچھ کہے گاڑی سے اترتی ہے۔۔۔۔

وہ دونوں ساتھ ہی فیض کے بنگلے میں داخل ہوتے ہیں کہ سوہا کی نظر لان میں جاتی ہے یقیناپارٹی کا انتظام لان میں ہی کیا ہوتا ہے جہاں بہت سے لڑکے لڑکیاں خوش گپوں میں مصروف تھے۔۔۔۔۔

ویلکم۔۔۔ مسٹر اینڈ مسز دخان۔۔۔۔فیض جو کچھ لڑکوں کے ساتھ کھڑا باتیں کر رہا ہوتا ہے دخان اور سوہا کو اتا دیکھ مسکراتا ہوا ان کے پاس اتا ہے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ٹھینک یو۔۔۔ دخان بھی خوشدلی سے جواب دیتا ہے جبکہ سوہا بس مسکرانے پر ہی اتفاق کرتی ہے۔۔۔

السلام علیکم دخان بھائی کیسے ہیں آپ اور یہ آپ کی وائف ہیں۔۔۔ ایلا ان کے پاس اکر دخان کو سلام کرتے سوہا کی طرف دیکھتی ہے۔۔۔۔

جی یہ میری وائف ہے سوہا دخان۔۔۔۔ دخان سوہا کی طرف دیکھ کر بولتا ہے تو ایلا بھی اگے ہو کر اسے ہگ کرتی ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بہت اچھا لگا آپ سے مل کر سوہا میں فیض کی وائف ہوں ----- وہ سوہا سے الگ ہو کر کہتی ہے تو سوہا کو بھی وہ پیاری سی لڑکی بہت اچھی لگتی ہے جو بلیو کلر کی میکسی میں بہت ہی خوبصورت لگ رہی ہوتی ہے -----

شکریہ مجھے بھی اچھا لگا آپ سے مل کر -----

دخان بھائی اگر آپ برا نہ مانے تو میں سوہا کو اپنے ساتھ اندر لے جاؤ یہاں بور ہو جاے گی یہ ----- ایلا دخان سے پوچھتی ہے تو سوہا دخان کی طرف دیکھتی ہے ----

دخان ایک نظر سوہا کو دیکھ کر اثبات میں سر ہلاتا ہے تو ایلا مسکراتے ہوے اس کا ہاتھ پکڑ کے اندر کی جانب جاتی ہے -----

ہائے بوائز کیسے ہو ---- دخان جو سوہا کو جاتا ہوا دیکھ رہا ہوتا ہے اپنی عقب سے آواز پر مڑ کر دیکھتا ہے ------

ارے فیض تم نے اس جعلی ڈاکٹر کو بھی بلایا ہے ---- دخان صمد کو دیکھ کر مسکراتے ہوے کہتا ہے جس پر صمد برا سا منہ بناتا ہے -----

جب بھی بولنا کڑوا ہی بولنا ----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

oooooooooooooooooooooooooo

سوہا تم بہت پیاری ہو دخان بھائی کو بھی ان کی ٹکڑ کی بیوی ملی ہے ----- ایلا ہنستے ہوے کہتی ہے تو سوہا بس مسکرا دیتی ہے اسے کچھ بھی اچھا نہیں لگ رہا تھا اسے بس اپنے گھر جانا تھا وہ ہر تھوڑی دیر بعد گھڑی پر نظر ڈال رہی تھی جس میں ابھی 5 بجنے میں بھی آدھا گھنٹہ تھا ----

Posted On Kitab Nagri

کیا کرو۔۔۔5 تو بجنے والے ہیں۔۔۔ہاں دخان کو جا کر کہتی ہوں کہ اب چلتے ہیں ویسے بھی بہت وقت ہو گیا ہے۔۔۔۔وہ خود سے ہی سوچتی ان لڑکیوں کے گروپ سے تھوڑا سائیڈ پر ہوتی ہے اور موبائل نکال کر دخان کو فون ملاتی ہے۔۔۔۔

دخان جو فیض اور صمد کے ساتھ کھڑا باتیں کر رہا تھا سوہا کا فون آتا دیکھ ماتھے پر بل ڈال کر اندر کی طرف دیکھتا ہے جہاں لڑکیوں کے کچھ فاصلے پر سوہا کھڑی کان سے فون لگائی ہوتی ہے اور اس کا چہرہ دیکھ کر لگ رہا تھا اسے اپنے گھر جانے کی لگ رہی ہو گی دخان تھوڑا سا سائیڈ پر ہو کر مسکراتا ہوا فون یس کر کے کان سے لگاتا ہے مگر دیکھ سوہا کی طرف ہوتا ہے جو پریشانی سے اپنے ناخون کھا رہی ہوتی ہے۔۔۔۔

ہیلو۔۔۔کیا ہوا بیگم صاحبہ۔۔۔۔دخان اس کی طرف دیکھتا مسکراتا ہوا کہتا ہے جس پر سوہا اس کے بیگم صاحبہ کہنے پر فون کان سے ہٹا کر گھورتی ہے اسے پتا نہیں ہوتا کہ دخان اسے دیکھ رہا ہے ورنہ وہ ایسا کبھی نہیں کرتی۔۔۔۔

اس کی اس حرکت پر دخان کی مسکراہٹ اور گہری ہو جاتی ہے۔۔۔۔

مجھے گھر جانا ہے 6 یوہیں بج جائے گے۔۔۔۔اور فون کو کان سے لگا کر کہتی ہے۔۔۔۔

ہاں تو بج جائے اس میں کیا۔۔۔وہ بے پرواسا کہتا ہے۔۔۔۔

آپ نے کہا تھا کہ ہم 6 بجے سے پہلے ہی آجاے گے۔۔۔۔

ہاں تو چلتے ہیں صبر کرو تم تو ایسے ڈر رہی ہو جیسے تم سینڈریلا ہو اگر 6 بج گئے تو میری جو گاڑی باہر کھڑی ہے وہ کدو بن جائے گی اور تم اپنے پرانے والے حولیے میں آجاؤ گی۔۔۔وہ اس کی بات پر ہنستے ہوئے کہتا ہے جس پر سوہا ایک ٹھنڈی آہ بھرتی ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کاش میں سینڈ یلا ہوتی جیسے ہی 6 بجتے تو میں اپنے پرانے والے حولیے میں آجاتی مجھے ابھی یہ فکر تو نہیں ہوتی نہ کہ میں نے ابھی اپنے پرانے والے حولیے میں بھی آنا ہے-----

ارے یار میں تو بھول ہی گیا کہ تم نے ابھی اپنے کپڑے بھی تو چینج کرنے ہیں---دخان کو اس کی بات سے فورا یاد اتا ہے-----

جی تبھی میں کہہ رہی ہوں---

اچھا تم وہی رو کو میں اتا ہوں---دخان کہہ کر فون کاٹتا اس کی طرف جاتا ہے-----

ooooooooooooooooooooooooooo

سوہا تمہارے کپڑے کہاہیں----وہ اس کے پاس اکر پوچھتا ہے تو سوہا اپنے بیگ کی طرف اشارہ کرتی ہے جو اس کے ہاتھ میں ہی ہوتا ہے-----

اچھا چلو میرے ساتھ---وہ اس کا ہاتھ پکڑ کے سیڑیوں کی طرف جاتا ہی ہے کہ سوہا اس سے اپنا ہاتھ چھوڑوا لیتی ہے-----

کیا ہوا---دخان کو اس کا یوں ہاتھ چھوڑوانا بلکل اچھا نہیں لگتا----

ہم اوپر کیوں جارہے ہیں----وہ گھبراتے ہوئے پوچھتی ہے جس پر دخان کو غصہ آجاتا ہے اور وہ-----

چلو میرے ساتھ---اس کا ہاتھ پکڑ کے اوپر کی طرف جاتا ہے-----

یہ آ---آپ مجھے روم میں کیوں لائے ہیں---دخان اسے ایک روم میں لایا ہوتا ہے جسے دیکھ کر وہ خوف زدہ سی ہو جاتی ہے----

Posted On Kitab Nagri

لو بھلا اب یہ بھی بتاؤ کے روم میں کیوں لایا ہوں---وہ پینٹ کی پوکیٹو میں ہاتھ ڈالے اس کی طرف بڑ تا ہوا کہتا ہے جس پر سوہا اپنے قدم پیچھے کی طرف لیتی ہے------

دیکھیں---آپ نے کہا تھا کہ یہ نکاح کاغذی ہو گا اور---اور اب آپ وعدہ خلافی نہیں کر سکتے---وہ تھوگ نگل کر مشکل سے اسے انگلی دیکھاتے ہوئے کہتی ہے----

اچھا میں نے ایسا کہا تھا مگر مجھے تو یاد نہیں پڑتا---وہ کندھے اوچکاتا ہوا اس کی طرف آہستہ آہستہ بڑتا ہے----

آپ---آپ وعدہ خلافی نہیں کر سکتے اللّٰہ آپ کو کبھی معاف نہیں کرے گا---میں سہی سوچتی تھی آپ کے بارے میں آپ ایک ہوس پرست انسان ہیں جو-----

اپنی بکواس بند کرو---تمہاری ہمت کیسے ہوئی میرے بارے میں اتنی گھٹیا سوچ رکھنے کی تم خود کو سمجھتی کیا ہو کیا بس تم ہی دنیا میں حسین لڑکی بچی ہو جس کا میں طلبگار رہو گا ارے تم جیسی لاکھ لڑکیاں میرے اگے پیچھے گھومتی ہیں ابھی ایک نوٹ کی گڈی پھنکو نہ نجانے کتنی لڑکیاں میرے قدموں میں گر جائے----وہ شدید غصے میں اس کا منہ دبوچ کر ڈھڑتا ہے جس سے سوہا پیچھے دیوار سے جا لگتی ہے----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چھوڑے مجھے----وہ بہت مشکل سے بس اتنا ہی بول پاتی ہے سوہا کو لگتا ہے اگر ابھی اس کا ہاتھ اس کے جبڑے سے نہیں ہٹا تو اس کا جبڑا ہی ٹوٹ کر باہر آجائے گا-----

آئندہ کے بعد میرے بارے میں اگر ایسی سوچ رکھی یا پھر میرے سامنے ایسی بکواس کی تو میں تمہارے ساتھ وہ کرو گا جس کا تم تصور بھی نہیں کر سکتی----وہ ایک جھٹکے سے اس کا منہ چھوڑ کر دانت پیس کر کہتا ہے جس پر سوہا اپنے آنسو صاف کرئے جلدی سے اثبات میں سر ہلاتی ہے----

Posted On Kitab Nagri

اب جاؤ اپنے کپڑے چینج کرو جب تک میں ادھر ہی تمہارا ویٹ کرتا ہوں۔۔۔۔۔وہ غصے سے ہی اسے کہتا ہے تو وہ فورا اپنا بیگ اٹھا کر واش روم کی طرف جاتی ہے اور وہ وہی صوفے پر بیٹھ جاتا ہے۔۔۔۔۔

oooooooooooooooooooooooooooo

سوہا واشروم میں اکر سب سے پہلے نل کھول کر اپنے منہ پر پانی کی چھٹے مارتی ہے ٹھنڈے پانی کی چھٹوں سے سکون تو ملتا ہے مگر پورا جبڑا شدید درد کرتا ہے وہ منہ اٹھا کر سامنے شیشے میں دیکھتی ہے تو اس کے دونوں گالوں پر دخان کی انگلیوں کے نشان صاف واضع ہو رہے ہوتے ہے جسے دیکھ کر وہ منہ نیچے کیے رونے لگ جاتی ہے۔۔۔۔۔

میں اب کبھی ان کے ساتھ کہیں نہیں جاؤ گی۔۔۔۔میں اب افس بھی نہیں جاؤ گی میں اب کبھی ان کا سامنا بھی نہیں کرو گی۔۔۔۔۔وہ روتے ہوئے خود سے ہی کہتی ہے۔۔۔۔۔

سوہا کتنی دیر لگاؤ گی۔۔۔۔دخان کی سخت آواز سن کر وہ جلدی نل بند کرتی بیگ سے اپنے کپڑے نکالتی ہے۔۔۔۔۔

سوہا۔۔۔اب تمہیں دیر نہیں ہو رہی گھر جانے کی۔۔۔۔دخان ماتھے پر بل ڈالے غصے سے اسے آواز لگاتا ہے جو واش روم میں جا کر جیسے سو ہی گئی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دخان اسے دوبارہ آواز لگانے ہی لگتا ہے کہ سوہا وہی اپنے پرانے والے حولیے میں باہر آتی ہے وہی سر پر کالی چادر لئے نیچے نظریں کیے۔۔۔۔۔

چلو اب۔۔۔۔دخان اسے اتا دیکھ کھڑا ہو کر سخت لہجے میں کہتا روم سے باہر کی طرف جاتا ہے تو سوہا بھی اس کی پیروی کرتی ہے۔۔۔۔۔

ooooooooooooooooooooooooooooo

Posted On Kitab Nagri

مجھے آپ یہی اتار دیں میں خود چلی جاؤ گی۔۔۔سوہا گاڑی میں بیٹھی دخان کو کہتی ہے جو ماتھے پر بل ڈالے سامنے دیکھیں گاڑی ڈرائیو کر رہا ہوتا ہے۔۔۔۔
آپ مجھے یہی اتار دیں میں چلی جاؤ گی۔۔۔سوہا اس کی طرف سے کوئی جواب نہ پا کر دوبارہ سے کہتی ہے جس پر دخان ایک غصلی نظر اس پر ڈالتا ہے جبکہ بولتا کچھ نہیں اور سوہا اس کی نظر دیکھ کر ہی چپ ہو کر بیٹھ جاتی ہے۔۔۔۔
آج کے بعد میں کبھی شکل بھی نہیں دیکھوں گی ان کی۔۔۔اتنی زور سے منہ دبوچا تھا جیسے کوئی انسان نہیں جانور ہوں۔۔۔اور غصہ تو ایسے ہو رہے تھے کہ جیسے میں نے کوئی جھوٹ بول دیا ہو۔۔۔۔سوہا باہر دیکھتی مسلسل دل میں اسے برا بھلا کہہ رہی تھی جبکہ دخان ہر تھوڑی دیر بعد اس کا چہرہ دیکھ رہا تھا جس کے ماتھے پر بل تھے۔۔۔۔
گاڑی روکتے ہی سوہا پیچھے سے اپنا بیگ اٹھا کر جلدی سے دروازہ کھولے اترتی ہے کہ تبھی دخان کی آواز اس کے کان میں پڑتی ہے جس پر وہ روک جاتی ہے مگر مڑتی نہیں ہے۔۔۔
کل ٹائم پر افس آجانا دیر نہیں ہونی چاہیے۔۔۔۔وہ اس کی پشت کو دیکھیں کہتا ہے جس پر سوہا کوئی جواب دیے بغیر اگے کی طرف بڑھ جاتی ہے۔۔۔۔
مسسز دخان کا غصہ۔۔۔انٹرسٹنگ۔۔۔وہ مسکراتا ہوا کہتا گاڑی اگے بڑھا دیتا ہے۔۔۔۔

oooooooooooooooooooooooooo

سوہا اتنی دیر لگا دی ٹائم دیکھا ہے کیا ہو رہا ہے۔۔۔۔سوہا جیسے گھر میں داخل ہوتی ہے تو آسیہ اسے دیکھ کر ہی شروع ہو جاتی ہیں۔۔۔
امی ابھی تو آئی ہوں بیٹھنے تو دیں۔۔۔وہ اپنا بیگ صوفے پر پھنک کر بیٹھتی ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آسیہ بیگم ابھی تو میری بیٹی آئی ہے اسے سانس تو لینے تو-----غفار بھی آسیہ کو کہتے ہیں-----

اچھا نہیں کہتی آپ کی بیٹی کو کچھ سوہا چلو ہاتھ منہ دھو لو کھانا لگا دیتی ہوں تمہارے باپ بھائی نے بھی کھانا نہیں کھایا-----

کیا آپ لوگوں نے کھانا نہیں کھایا مگر کیوں---ابو آپ تو کھا لیتے پتا ہے نہ آپ نے دوائی لینی ہوتی ہیں-----وہ آسیہ کی بات سن کے فورا سیدھے ہو کر بیٹھتی ہے-----

تمہیں پتا ہے ہم تمہارے بغیر نہیں کھاتے کھانا پھر بھی پوچھتی ہو---روہان کہتا ہے تو وہ مسکرا دیتی ہے------

اچھا چلیں پھر 5 منٹ ویٹ کرے میں فریش ہو کر آتی ہوں---وہ کہتی کھڑی ہو کر کمرے کی طرف جاتی ہے-----

بچے اور کشف کب پہنچے گے کل-----غفار روہان سے پوچھتے ہیں-----

ابو کل شام 4 بجے تک-----

چلو بھئی اب میرا انتظار بھی ختم ہو جائے گا---غفار صاحب مسکراتے ہوئے کہتے ہیں------

www.kitabnagri.com oooooooooooooooooooooooooooo

دخان واش روم سے فریش سا تولیا سے بال رگڑتے ہوئے باہر اتا ہے تو اسے سب سے پہلا خیال سوہا کا اتا ہے اس کی روتی ہوئی آنکھیں اس کا اس کے غصے سے ڈر جانا اور سب سے زیادہ اس کے گال پر اس کے انگلیوں کے نشان جو اس نے گاڑی میں دیکھے تھے------

Posted On Kitab Nagri

وہ کسی سوچ کے تحت موبائل اٹھا کر بیڈ پر اتا ہے اور سب سے پہلے سائیڈ دراز سے اپنی محبوب یعنی سگریٹ نکال کر اسے ہونٹوں میں دبا کر لائٹر کی مدد سے اسے جلاتا ہے پھر سگریٹ کو ہونٹوں سے جدا کرے موبائل اٹھائے ایک نمبر ڈائل کرتا ہے-----

اسے سگریٹ کسی محبوب کی طرح عزیز تھی تبھی تو اسے کسی قیمت نہیں چھوڑتا تھا-----

سوہا کھانا کھا کر سب گھر والوں کے ساتھ بیٹھ کر اب اپنے کمرے میں سونے کے لئے آئی تھی اور اتے ہی بیڈ پر گرنے کے انداز میں لیٹ گئی تھی-----

افف---کتنا درد کر رہا ہے میرا منہ---اسے اب اپنا درد یاد آیا تھا وہ تو شکر تھا کہ نشان اب مدھم ہو گیا تھا ورنہ اگر گھر والے پوچھ لیتے تو بیچاری کیا جواب دیتی---

میں تو نہیں جا رہی افس اتنے ظالم ہیں بند افون کر کے سوری ہی بول دیتا ہے مگر---وہ ابھی اس کی شان میں بول ہی رہی ہوتی کہ اس کا موبائل رینگ کرتا ہے جسے وہ بیزاری سامنہ بنا کر اٹھاتی ہے----

مگر جب موبائل سامنے کرتی ہے تو دخان کا نمبر دیکھ کر کرنٹ کھا کر اٹھتی ہے-----

انکی کتنی لمبی عمر ہے ابھی نام لیا اور کال بھی آگئی---وہ کہہ کر موبائل اٹھاتی ہے لیکن اس سے پہلے اپنے ماتھے پر بل لانا نہیں بھولتی-----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ابھی تک سوئی نہیں بیگم صاحبہ-----دخان اس کے موبائل اٹھانے پر پیچھے بیڈ سے ٹیگ لگا کر سگریٹ کو ہونٹوں سے جدا کرے کہتا ہے-----

جی ابھی سونے ہی لگی تھی کہ آپ کی کال آگئی اور پلیز مجھے ان عجیب ناموں سے مت پکارا کرے----سوہا تھوڑا روکھے پن سے بولتی ہے جس پر دخان مسکرا جاتا ہے----

Posted On Kitab Nagri

کس نام سے پکاروں تمھیں کیانام ہے تمہارا۔۔۔منیجر صاحبہ۔۔۔وہ آخری لفظ پر زور دے کر بولتا ہے جس سے سوہاکو اور غصہ اتا ہے۔۔۔۔۔

کوئی کام تھا آپ کو جو کال کی۔۔۔۔۔وہ سخت لہجے میں پوچھتی ہے۔۔۔۔

اتنا غصہ کیارات کے کھانے میں شولے کھالئے تھے جو اتنا غصہ آرہاہے بیگم صاحبہ کو۔۔۔وہ اور اس کی ہٹاتا ہے۔۔۔۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہو ادنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کررہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یاشاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

www.kitabnagri.com

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کرسکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595
انتباہ:اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جاے۔

نہیں مگر نجانے کیوں آپ کا خیال اتے ہی غصہ انے لگ جاتا ہے۔۔۔۔۔

اچھا تو پھر مجھے پیار سے سوچا کرو پھر غصہ نہیں پیار آے گا۔۔۔وہ اپنی ہنسی دبا کر بولتا ہے۔۔۔۔۔

یہ ناممکن ہے اور جو حرکت آج آپ نے کی ہے اس کے بعد تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔۔۔۔۔۔

اچھا تو غصہ اس وجہ سے ہے میں سمجھا نجانے مجھ غریب سے ایسا کیا گناہ ہو گیا ہے جو بیگم ناراض ہو گئی ہیں۔۔۔۔دخان سگریٹ کا ایک کش لگا کر کہتا ہے۔۔۔۔۔

کیا۔۔۔۔آپ نے جو آج کیا وہ آپ کے سامنے کچھ نہیں ہے مجھ سے پوچھے آپ نے اتنی زور سے میرا منہ دبوچہ تھا ابھی تک آپ کی انگلیوں کے نشان ہیں میرے گال پر۔۔۔۔وہ غصے سے کہتی ہے جس سے دخان بھی حیران ہو کر سیدھا بیٹھتا ہے۔۔۔۔۔

سوہا تم اپنے الفاظ پر بھی تو غور کرتیں کہ تم نے مجھے کیا کہا تھا تم نے مجھے ایک ہوس پرست انسان کہا تھا۔۔۔۔وہ تھوڑا نرم لہجے میں کہتا ہے۔۔۔۔۔

میں نے کچھ غلط بھی نہیں کہا تھا آپ جن نظروں سے میری طرف دیکھ رہے تھے میں کیا اگر وہاں کوئی اور بھی ہوتا تو اس کے بھی یہی الفاظ ہوتے۔۔۔۔آج تو وہ سوہا لگ ہی نہیں رہی آج تو دخان ایک نئی سوہا سے مل رہا تھا اسے بلکل یقین نہیں آرہا تھا کے یہ وہی سوہا ہے جو اس کے سامنے چوں تک نہیں کرتی تھی اور اب کیسے اسے سنا رہی ہے۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دخان دورانی میں آپ سے ایک بات کہنا چاہوں گی میں بھلے ہی آپ کی کچھ مہینوں کی بیوی ہوں مگر آپ کی بیوی ہوں تو جب تک آپ کے نکاح میں ہوں تو آپ پر فرض ہے کہ آپ مجھ سے عزت سے پیش آے مجھے امید ہے آپ میری بات سمجھ گئے ہونگے ۔۔۔۔۔ سوہا کہتی اس کا جواب سنے بغیر ہی فون کاٹ دیتی ہے اور دخان حیرت سے اپنے کان سے موبائل ہٹا کر دیکھتا ہے ۔۔۔۔۔

چڑیا میں اتنی طاقت کے باز سے اونچا اوڑے ۔۔۔۔ ہنہہ کوئی بات نہیں چڑیا ۔۔۔۔۔ باز تمہیں دبوچ لیگا ۔۔۔۔۔ وہ اپنے ہاتھ میں لی ہوئی سگریٹ کا آخری کش لے کر اسے سائیڈ ٹیبل پر رکھی ایش ٹرے میں رگڑتا ہے ۔۔۔۔۔۔

یہ حال کرو گا تمہارا بیگم صاحبہ ۔۔۔۔۔ پہلے تو میں تمہیں چھوڑنے والا تھا مگر اب اپنے بھائی کے بعد تمہیں اپنی بھی ہر غلطی کی سزا ابھی بھگتنی پڑے گی ۔۔۔۔۔ وہ اتنے غصے سے سگریٹ کو رگڑتا ہے کے اس کی گردن کی نسے بھی تن جاتی ہیں ۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دخان کی آنکھ اس کے چہرے پر پڑنے والی سورج کی کرنوں کی وجہ سے کھولتی ہیں وہ آنکھیں کھول کے کھڑکی کی طرف دیکھتا ہے تو الہی بخش پردو کو سائٹ پر کر رہا ہوتا ہے ۔۔۔۔

وہ اپنے اوپر سے کمفرٹر ہٹاتا اٹھ کر بیٹھتا ہے اور سب سے پہلے موبائل اٹھاتا کسی کو میسج ٹایپ کرتا ہے ۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

الہی بخش ناشتہ لگاؤ---- نیند میں بھاری آواز میں کہتا موبائل دوبارہ رکھ کر واش روم کی طرف جاتا ہے

جبکہ الہی بخش اثبات میں سر ہلاتا باہر کی طرف جاتا ہے-------

سوہا آج افس نہیں جارہی---- آسیہ اسے کچن میں اتا دیکھ پوچھتی ہیں-----

نہیں آج دل نہیں کر رہا---- وہ چائے کا پانی چڑھاتے ہوئے کہتی ہے-----

طبیعت تو ٹھیک ہے نہ-----

جی امی ٹھیک ہوں بس ویسی تھکن کی وجہ سے دل نہیں کر رہا-----

اچھا تم جاؤ کمرے میں جب تک میں لاتی ہوں ناشتہ----- وہ اس کے ہاتھ سے ماچس لے کر کہتی

ہیں-----

نہیں امی میں کر لونگی آپ-----

جاؤ میں لاتی ہوں---- وہ اس کی بات کاٹے کہتی ہیں تو اسے بھی مجبوراً جانا پڑتا ہے-----

وہ کمرے میں آتی ہے تو ویسے ہی موبائل اٹھا کر دیکھتی ہے کہ دخان کے نمبر پر نظر جاتی ہے جس نے کوئی

میسج بھیجا ہوتا ہے وہ نہ سمجھی سے ماتھے پر بل ڈالے میسج اوپن کرتی ہے-----

www.kitabnagri.com

اٹھ گئی بیگم صاحبہ---- اب جلدی سے ریڈی، ہو کر افس آجاؤ------

سوہا اس کا میسج پڑھ کر غصے میں میسج ٹائپ کرتی ہے اور موبائل زور سے اپنے بیڈ پر مارتی ہے مگر پھر فوراً ہی

جھک کر اسے پکڑتی ہے کیونکہ موبائل بیڈ پر زور سے لگنے کے باعث زمین بوس ہونے والا تھا---- ایک تو

سوہا بھی نہ حد کرتی ہے----

دخان واش روم سے اتا ہے تو اس کے موبائل پر نوٹیفکیشن ہوتی ہے جسے سن کر وہ ہاتھ میں لئے ہوئے تولیے

کو بیڈ پر پھنک کر موبائل اٹھاتا ہے جہاں سوہا کا میسج آیا ہوتا ہے------

Posted On Kitab Nagri

جی اٹھ گئی ہوں شوہر محترم مگر افس نہیں اوٗ گی----میسج پڑھ کر ہی اس کے چہرے پر دلفریب سی مسکراہٹ آجاتی ہے-----

اور وہ مزید میسج کرنے کے بجاے کال ملاتا فون کان سے لگاتا ہے-----

سوہا اپنے بیڈ کی چادر ٹھیک کر رہی ہوتی ہے کہ اپنے موبائل پر کال آتی دیکھ موبائل اٹھاتی ہے اور سامنے دخان کا نمبر دیکھ کر پہلے سوچتی ہے پھر کسی خیال سے اٹھا لیتی ہے------

السلام علیکم---بیگم صاحبہ کیسی ہیں آپ-----

وعلیکم السلام----ٹھیک ہوں کوئی کام تھا-----

جی آپ آج افس کس خوشی میں نہیں آرہی---وہ اپنے مطلب کی بات پوچھتا ہے-----

آج میری بھابھی دبئی سے آرہی ہیں میں نہیں اسکتی-----اسے یہ بہانہ صحیح لگتا ہے تو کہہ دیتی ہے اور دخان کی مسکراہٹ ایکدم ہی غائب ہو جاتی ہے----

اگر تم 10 بجے تک افس نہیں ائی تو یاد رکھنا 11 بجے میں تمہارے گھر کے باہر ہونگا اور 11:30 پر تمہارے گھر کے اندر آئی ہوپ یو انڈراسٹینڈ---وہ کہتا فون کاٹ دیتا ہے اور سوہا حیرانی سے موبائل اپنے کان سے ہٹا کر دیکھتی ہے-----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سوہا یہ لو بیٹا ناشتہ کر لو----آسیہ ناشتے کی ٹرے لاتے ہوے کہتی ہیں----

امی مجھے دیر ہو رہی ہے میں افس جارہی ہوں وہی پر ناشتہ کر لونگی----وہ کہتی جلدی سے واش روم میں جاتی ہے اب دخان کا بھروسہ بھی تو نہیں ہے نہ اگر اگیا تو وہ کیا کہتی گھر والوں کو کہ کون ہے یہ-----

ارے پہلے تو منا کر رہی تھی----یہ لڑکی بھی نہ عجیب ہے بلکل----آسیہ کمرے سے جاتے ہوے کہتی چلی جاتی ہیں------

Posted On Kitab Nagri

oooooooooooooooooooooooo

سوہا تمہیں دخان سر اپنے افس میں بلا رہے ہیں------سوہا جیسی ہی کمپنی میں داخل ہوتی ہے تو ریسپشن پر بیٹھی لڑکی سوہا کو دیکھ کر کہتی ہے-----

مجھے---پر کیوں؟؟---وہ اپنی طرف انگلی کرے پوچھتی ہے---

پتا نہیں بس یہ کہا تھا کہ مس سوہا آئے تو انھیں میرے افس میں بھیج دینا----وہ لڑکی کندھے اوچکا کے بولتی اپنے کام میں لگ جاتی ہے اور سوہا دھڑکتے دل کے ساتھ دخان کے افس کا رخ کرتی ہے------

سر میں---سوہا جب افس کے اندر جھنک کر اجازت مانگ رہی ہوتی ہے تو دیکھتی ہے کہ افس خالی ہوتا ہے وہ ایک نظر پیچھے دیکھ کر افس میں داخل ہو جاتی ہے-----

یہ کہاں چلے گئے---شاید میٹنگ میں گئے ہونگے---وہ خود سے سوچتی تھوڑی اگے آتی ہے تو نظر سامنے ٹیبل پر جاتی ہے جہاں ایک ریڈ روس کا بوکے اور ایک کیک رکھا ہوتا ہے سوہا نہ سمجھی سے تھوڑی اور اگے اکر دیکھتی ہے تو حیران رہ جاتی ہے کیونکہ کیک پر جو لکھا تھا وہ اس کے لئے یقین کرنا بہت مشکل تھا----

سوری سوہا بیگم---وہ زیرے لب کیک پر لکھے گئے الفاظ دھوراتی ہے-----

یہ میرے لئے مگر-----وہ کہہ ہی رہی ہوتی ہے کہ دروازہ کھول جاتا ہے----

اوو---بیگم صاحبہ آگئی ہیں چلے اچھی بات ہے شوہر کا حکم ماننا چاہیے----دخان دروازہ بند کرتا مسکراتا ہوا اندر اتا ہے---

یہ کیک میرے لئے ہے----سوہا ابھی بھی حیرانی سے اپنی طرف اشارہ کرے کہتی ہے جس پر دخان تھوڑا سا اگے اکر کیک کو دیکھتا ہے----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میرے خیال سے سوہا آپ ہی کا نام ہے اور میری بیوی بھی آپ ہیں تو ظاہر سی بات ہے آپ کے لئے ہی ہو گا نہ----وہ مسکراتا ہوا کہتا سامنے کرسی پر بیٹھتا ہے----

مگر یہ---

سوہا بیٹھو تمہیں آج اپنے دل کی ساری بات بتانا چاہتا ہوں پلیز پوری سن لینا بیچ میں مت بولنا---دخان نظریں نیچی کرے کہتا ہے تو سوہا نہ سمجھی سے بیٹھ جاتی ہے-----

جی----

پہلے تو کل کے لئے یہ کیک جو میں نے تمہیں تکلیف دی تھی اور----دخان بول کر چپ ہوتا ہے----

اور--سوہا اس کے چپ ہونے پر پوچھتی ہے تو دخان ایک نظر اسے دیکھتا کھڑا ہوتا ہے اور ٹیبل پر رکھا بوکے اٹھا کر سوہا کے قدموں کے پاس بیٹھتا ہے----

آئی لو یو سوہا---پتا نہیں مگر مجھے تم سے محبّت ہو گئی تھی شاید تب جب تم نے مجھے چور کہا تھا مجھے سمجھ نہیں آرہی تھی کہ تمہیں کیسے حاصل کرو پھر میرے پاس یہی ایک ذریعہ تھا تمہیں حاصل کرنے کا اور دیکھو میری محبّت سچی تھی تبھی تم آج میرے نکاح میں ہو-----وہ اتنے پیار سے اسے دیکھ کر کہتا ہے اور سوہا تو منہ کھولے حیرانی سے اسے دیکھ رہی ہوتی ہے کہ آخر یہ بول کیا رہا ہے-----

سوہا کیا تم میرے ساتھ اپنی تمام زندگی گزرنا چاہو گی---وہ اسے کچھ نہ بولتا دیکھ دوبارہ سے پھول تھوڑا اگے کرے کہتا ہے جس پر سوہا پہلے تو اسے دیکھتی ہے پھر فورا سے اٹھ کر جانے لگتی ہے کہ دخان اس کا ہاتھ پکڑ لیتا ہے----

سوہا میرے سوال کا جواب دے کر جاؤ----

Posted On Kitab Nagri

میں---میں کیسے---میرا مطلب----اسے سمجھ نہیں اتا کہ کیا کہیں---

سوہامیں اپنے گھر والوں کو تمہارے گھر بھجوں گا بہت جلد تا کہ وہ ہماری شادی کی بات اگے کر سکیں اور تم بے فکر ہو جاؤ ہمارے نکاح کا کسی کو کچھ پتا نہیں چلے گا----وہ اس کے دونوں ہاتھ پکڑ کے اپنے سامنے کرے کہتا ہے جس پر سوہا نیچے نظریں کر لیتی ہے----

سوہا جواب دو ایسے چپ تو نہ رہو----دخان اتنے پیار سے کہتا ہے کہ سوہا کے چہرے پر مسکراہٹ آجاتی ہے اور وہ ہولے سے اثبات میں سر ہلاتی ہے جس پر دخان خوش ہو جاتا ہے----

سچ سوہا تم راضی ہو تم ساری زندگی میرے ساتھ رہو گی نہ تم صرف میری رہو گی نہ---

جی میں راضی ہوں آپ کے ساتھ ساری زندگی گزرنے کے لئے مگر ابھی میں آپ کی بس منکوحہ ہوں تو آپ----

تم نے مجھے اتنا کمزور سمجھا ہے کہ میں جب تم سے ملوں گا تو بہک جاؤ گا سوہا تمہیں مجھ پر یقین کرنا ہو گا میں اس رشتے کو ہمیشہ پاک رکھوں گا مجھے بھی پتا ہے کہ تم میری منکوحہ ہو بیوی نہیں---تو بولو کرتی ہو اپنے دخان پر یقین----دخان کہہ کر اس کی آنکھوں میں جھنکتا ہے جس پر وہ اثبات میں سر ہلاتی ہے----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جی مجھے یقین ہے اپنے دخان پر---وہ شرماتے ہوئے کہتی ہے----

اووو---تو بیگم صاحبہ شرماتی بھی ہیں----دخان اسے دیکھ شرارت سے کہتا ہے----

نہیں میں کیوں شرماؤ گی----وہ اس سے ہاتھ چھوڑواتے ہوئے کہتی ہے----

اچھا چلو تم کہتی ہو تو مان لیتا ہوں----وہ پیچھے ٹیبل سے اپنی کمر لگا کر کہتا ہے----

Posted On Kitab Nagri

جی اب میں جاؤ۔۔۔۔اسے واقع میں شرم آرہی تھی اس کے سامنے کھڑے ہونے پر تبھی کہتی ہے۔۔۔۔۔

ہاں۔۔۔اچھا سنو۔۔۔۔دخان پہلے اسے اجازت دیتا ہے پھر کچھ یاد انے پر اسے روکتا ہے۔۔۔۔۔

جی۔۔۔۔

اگر کوئی پرشانی ہو تو تم مجھ سے شئیر کروگی اور کوئی چیز چاہیے ہو تو وہ بھی مجھ سے کہوگی ٹھیک۔۔۔۔۔وہ اسے کہتا ہے تو سوہا مسکرا کر اثبات میں سر ہلاتی باہر چلی جاتی ہے اور دخان اس کے جانے کے بعد ٹیبل پہ رکھے پھول اٹھاتا اس کی خوشبو کو اپنے اندر اتارتا ہے۔۔۔۔۔

ہونہہ۔۔۔بکواس خوشبو ہے ان پھولوں کی اس سے اچھی تو میری سگریٹ کی خوشبو ہے۔۔۔۔وہ براسا منہ بنا کر سگریٹ اٹھاتا ہونٹوں سے لگاتا ہے اور اسے جلا کر ایک کش لیتا آنکھیں بند کرتا ہے۔۔۔۔

یہ ہے نہ اصل خوشبو۔۔۔۔۔وہ مسکراتا ہوا دوبارہ سگریٹ کو ہونٹوں سے لگاتا ہے۔۔۔۔

عجیب ہی پسند تھی اس کی پھولوں کی خوشبو اسے زہر جبکہ سگریٹ کی بدبو اسے محبوب لگتی تھی۔۔۔۔۔

ooooooooooooooooooooooooooooooo

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بھابھی آپ کو پاکستان کیسا لگا۔۔۔۔سیف صفا کو گود میں لئے پوچھتا ہے روہان کشف اور بچوں کو شام 4 بجے لے آیا تھا اور اب سب گھر والے رات کا کھانا کھانے کے بعد باتیں کر رہے تھے۔۔۔۔

سیف کم عقل۔۔۔بھابھی ادھر کی ہی ہیں انھیں تو اچھا ہی لگے گا نہ پاکستان۔۔۔سوہا اس کے سر پر چیٹ لگا کر کہتی ہے۔۔۔

اووو۔۔۔ہاں میں بھول گیا تھا۔۔۔

بیٹا آپ کو اپنا گھر کیسا لگا۔۔۔۔۔آسیہ کشف کے سر پر پیار کرتے ہوئے پوچھتی ہیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بہت اچھا انٹی اور گھر میں رہنے والے بھی بہت اچھے ہیں-----وہ مسکراتے ہوئے کہتی ہے---

چلو بیٹا تم بھی اب جاکر آرام کرو تھک گئی ہو نگی صبح ملاقات ہو گی---غفار احمر کو گود سے اتار کر اپنے کمرے کی طرف جاتے ہیں اور ان کے ساتھ ہی آسیہ سیف اور پھر سوہا-----

چلو ہم بھی چلتے ہیں بچوں کو نیند بھی آرہی ہے----روہان صفا اور احمر کا ہاتھ پکڑتا کھڑا ہوتا ہے------

روہان تم مجھ سے ابھی تک ناراض ہو-----کشف اسے دیکھ کر پوچھتی ہے جس پر وہ مسکرا دیتا ہے-----

نہیں میں کیوں ناراض ہونے لگا تم سے بس اس دن مجھے غصہ آیا تھا اب نہیں ہے----

سچ میں نہ---وہ تصدیق کرتی ہے---

ہاں بابا سچ اب چلے ورنہ بچوں نے ادھر ہی سو جانا ہے اور میں نے بھی----روہان اس انداز سے کہتا ہے کہ کشف ہنس کر کھڑی ہوتی ہے---

oooooooooooooooooooooooooooooooo

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آئی لو یو سوہا---

کیا تم میرے ساتھ اپنی تمام زندگی گزرنا چاہو گی----سوہا کے دماغ میں دخان کے خوبصورت لفظ گردیش کر رہے ہوتے ہیں اور یہ الفاظ اسے ہر بار مسکرانے پر مجبور کر رہے تھے اسے اب دخان کو سوچنا اس کی باتوں کو سوچنا اچھا لگ رہا تھا وہ ابھی دخان کے بارے میں اور سوچ رہی ہوتی ہے کہ اس کا موبائل رینگ کرتا ہے جسے وہ بغیر دیکھے ہی مسکراتی ہوئی اٹھاتی ہے-----

Posted On Kitab Nagri

کیسی ہو بیگم صاحبہ----نیند نہیں آرہی کیا----موبائل میں سے دخان کی آواز سن کر وہ اٹھ کر بیٹھ جاتی ہے-----

نہیں ابھی نیند نہیں آرہی-----

میرے بارے میں سوچ رہی تھیں-----دخان ٹیرس پر کھڑا کوفی کا ایک سیپ لیتا ہے اور سوہا اس کے سوال پر ہڑبڑا جاتی ہے-----

ہاں---نہیں---مطلب----وہ---میں---

مطلب ہاں میرے بارے میں ہی سوچ رہی تھیں----وہ اس کی بھوکلاہٹ سن کر مسکراتے ہوئے کہتا ہے-----

آپ نے نہیں سونا نیند نہیں آرہی تھی کیا----وہ بات ہی بدل دیتی ہے-----

نہیں تمہارے بارے میں سوچ رہا تھا-----

اچھا کیا سوچ رہے تھے میرے بارے میں-----وہ اپنی ایک لٹ کو انگلیوں میں لپیٹتے ہوئے کہتی ہے-----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہی کے وہ دن کب آئے گا جب تم یہاں میرے پاس ہو گی-----ٹیرس پر کھڑے ہونے کے باعث اس کے ماتھے پر بار بار بال آرہے تھے جنھیں وہ ہٹانے کی زحمت بھی نہیں کر رہا تھا-----

وہ دن جب آئے گا جب آپ کے گھر والے میرے گھر آئے گے-----

ہمم----

اچھا میں فون رکھتی ہوں شاید امی اٹھی ہیں تو وہ میرے کمرے میں بھی اے گی----سوہا جلدی سے کہتی ہے-----

Posted On Kitab Nagri

اچھا روکو بس ایک بار شوہر محترم کہہ دو اپنی خوبصورت آواز سے۔۔۔دخان کی بھی اپنی ہی خواہش تھی۔۔۔۔

اللہ حافظ شوہر محترم۔۔۔۔۔

اللہ حافظ بیگم صاحبہ۔۔۔۔دخان اس کی آواز سن کر کہتا ہے تو سوہا مسکرا کر فون بند کرتی سونے کے لئے لیٹ جاتی ہے اور نجانے کب تک دخان کے ہی خیالوں میں رہتے ہی اسے نیند اپنی آغوش میں لے لیتی ہے۔۔۔۔

اور وہاں دخان موبائل اوف کرتا مسکراتا ہوا کمرے کا رخ کرتا ہے۔۔۔۔

اب نجانے یہ دخان کی کوئی چال تھی یہ واقع اسے سوہا سے محبّت ہو گئی تھی یہ تو اب انے والا کل ہی بتا سکتا تھا کہ سوہا کو دخان کی محبّت ملے گی یہ نفرت۔۔۔۔۔

کشف۔۔۔ناشتہ دے دو یار دیر ہو رہی ہے۔۔۔۔روہان کمرے سے اتا کشف کو آواز لگاتا ہے جو کچن میں کھڑی ناشتہ بنا رہی ہوتی ہے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روہان لا رہی ہوں بس 5 منٹ روک جائے۔۔۔۔وہ کچن سے ہی آواز لگاتی ہے۔۔۔۔۔

سوہا میری بات سنو۔۔۔۔روہان سوہا کو اپنے سامنے سے گزرتا دیکھ مخاطب کرتا ہے جو افس جانے کے لئے نکل رہی ہوتی ہے۔۔۔۔۔

جی بھائی۔۔۔۔

سوہا جاب چھوڑ دو اب دیکھو تمہاری بھابھی بھی گھر آ گئی ہیں تو تم بور بھی نہیں ہوا کرو گی۔۔۔۔روہان اسے پیار سے سمجھاتا ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بھائی میں کچھ مہینوبعد چھوڑ دونگی پلیز ابھی منامت کرے۔۔۔وہ منت کرے کہتی ہے اور تب ہی کشف بھی روہان کا ناشتہ لے آتی ہے۔۔۔۔۔۔

روہان کیوں منا کر رہے ہیں شوق ہے اس کا تو کرنے دیں۔۔۔۔کشف سوہا کا منہ دیکھ کر روہان کے ساتھ بیٹھ کر کہتی ہے۔۔۔۔۔

پر کشف مجھے اچھا نہیں لگتا میری بہن یو جاب کرے تمہیں پتا ہے نہ آج کل حالات کتنے خراب ہیں۔۔۔۔روہان کا بھی فکر کرنا ٹھیک تھا۔۔۔۔۔

بھائی کچھ مہینوبعد جاب چھوڑ دونگی نہ پکّا۔۔۔۔سوہادوبارہ سے کہتی ہے جبکہ کشف کو بھی آنکھ کے اشارے سے روہان کو منانے کا کہتی ہے جس پر کشف اثبات میں سر ہلا کر روہان کی طرف مڑتی ہے۔۔۔۔

روہان وہ کہہ رہی ہے نہ کہ وہ کچھ مہینوبعد جاب چھوڑ دیگی تو پلیز جانے دیں اسے۔۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے مگر دو مہینے تک اس کے بعد تم مجھ سے کوئی ضد نہیں کروگی۔۔۔روہان کو بھی ان دونوں کے اگے ہار ماننی پڑتی ہے مگر وہ اسے وعن بھی کر دیتا ہے جس پر سوہا جلدی سے مان جاتی ہے۔۔۔۔

جی ٹھیک ہے بھائی اب میں جاؤ۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں جاؤ۔۔۔۔

اللہ حافظ۔۔۔سوہا کہتی چادر لئے باہر کی طرف جاتی ہے۔۔۔۔۔

روہان وہ بہن ہے آپ کی اس کی خوشی میں خوش رہنا سیکھ لیں۔۔۔۔کشف سوہا کے جانے کے بعد روہان کو سمجھاتی ہے۔۔۔۔۔

بہن ہے تبھی فکر لگی رہتی ہے اس کی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ نہیں ہو تا روہان سوہا بہت سٹر ونگ لڑکی ہے اسے سب کا سامنا کرنا اتا ہے۔۔۔۔کشف روہان کو سوہا کی طرف سے پریشان ہونے پر کہتی ہے۔۔۔۔۔

نہیں کشف میری بہن سٹر ونگ نہیں ہے وہ کمزور ہے نادان ہے اسے نہیں پتا کہ یہ دنیا کیسی ہے وہ جسے دیکھتی ہے کہ کوئی اس سے پیار سے بات کر رہا ہے وہ اس کی طرف کھیچی چلی جاتی ہے بھلے ہی اگے والا اس کا دشمن ہی کیوں نہ ہو۔۔۔۔۔۔نہ جانے کیوں روہان کو سوہا کی اتنی فکر ہو رہی تھی۔۔۔۔۔

روہان اللہ ہے نہ سب اچھا ہو گا آپ ناشتہ کریں۔۔۔۔۔کشف اس کا ہاتھ پکڑ کہتی ہے تو وہ بھی مسکراتا ہوا ناشتہ کرتا ہے۔۔۔۔۔۔

oooooooooooooooooooooooooo

سوہا۔۔۔۔سوہا ابھی کمپنی کے اندر داخل ہونے ہی لگتی ہے کہ اس کے کان میں دخان کی آواز پڑتی ہے جس پر وہ پیچھے مڑ کر ادھر ادھر دیکھتی ہے۔۔۔۔۔

سوہا ادھر اؤ۔۔۔۔۔دخان اپنی گاڑی سے باہر اکر اسے کہتا ہے تو نہ سمجھی سے اس کی طرف آتی ہے۔۔۔۔۔

بیٹھو گاڑی میں۔۔۔۔وہ گاڑی کی دوسری سائیڈ کا دروازہ کھول کر کہتا ہے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مگر کیوں۔۔۔کہاں جا رہے ہیں ہم۔۔۔۔۔

تمہارے لئے سرپرائز ہے اب جلدی بیٹھو دیر ہو رہی ہے ہمیں۔۔۔۔۔۔وہ اس کا ہاتھ پکڑ کے اگے کرتا ہے تو سوہا بھی اسے دیکھ بیٹھ جاتی ہے۔۔۔۔۔۔

دخان مگر ہم جا کہاں رہے ہیں کچھ تو بتائے۔۔۔۔وہ دخان کو کار ڈرائیو کرتا دیکھ پوچھ لیتی ہے جو بس گاڑی اگے بڑھائے جا رہا ہو تا ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اگر میں نے بتادیا تو سرپرائز کیا خاک سرپرائز رہے گا-----دخان اس کی بیچینی پر مسکراتے ہوئے کہتا ہے------

تھوڑی سی ہمت دے دیں-----اس سے بھی صبر نہیں ہوتا تو پوچھ ہی لیتی ہے-----

سوہا تم بولتی بہت ہو یار چپ ہو جاؤ ورنہ تمہارے منہ پر ٹیپ چپکا دونگا------دخان اس کے مسلسل بولنے پر کہتا ہے تو وہ منہ پھولا کر گاڑی سے باہر دیکھتی ہے-----

بیگم صاحبہ آپ ایسی بہت پیاری لگ رہیں ہیں اب جب تک منزل نہیں آجاتی آپ چپ ہی رہئے گا-----دخان اسے دیکھ کر مسکراتا ہوا کہتا ہے تو سوہا ایک غصلی نظر اس پر ڈالتی ہے-----

یار ایسے نہ دیکھا کرو سچ میں جان نکل جاتی ہے----دخان اپنے دل پر ہاتھ رکھ کر ایک ادا سے کہتا ہے تو سوہا اس کی حرکت پر کوئی ردے عمل دینے کے بجائے دوبارہ سے گاڑی سے باہر دیکھتی ہے------

oooooooooooooooooooooooooooooo

دخان گاڑی لاہور کے بڑے سے ریسٹورنٹ کے باہر روک کر سوہا کو دیکھتا ہے جو اب بھی اپنی نظریں باہر کی طرف کری ہوتی ہے-----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بیگم صاحبہ چلیں-----

آپ کا سرپرائز خراب ہو جاے گا آپ خود ہی چلے جائے------وہ ہاتھ کے اشارے سے اسے کہتی ہے جس پر دخان ہنس دیتا ہے-----

سوہا سرپرائز تمہارے لئے ہی ہے چلو میرے ساتھ دیکھنا تم کتنا خوش ہو گی------وہ گاڑی سے اترتا باہر آکر سوہا کی طرف کا دروازہ کھولتا ہے اور اس کی طرف اپنی ہتھیلی بڑھاتا ہے جسے سوہا ایک نظر دخان کو دیکھ کر تھام لیتی ہے-----

Posted On Kitab Nagri

تمہیں پتا ہے سوہا یہ میرا فیوڑیٹ ریسٹورنٹ ہے میں اکثر یہاں اتارہتا ہوں۔۔۔۔۔وہ اس کے ساتھ چلتا ہوا مسکراتے ہوئے کہتا ہے اور اس کی مسکراہٹ اتنی دلکش ہوتی ہے کہ ان کے سامنے سے گزرتی لڑکیوں کا گروپ بھی اسے دیکھنے پر مجبور ہو جاتا ہے اگے جانے پر ساری لڑکیاں دخان کو مسکراتے ہوئے مڑ کر دیکھتی ہیں جو انکھوں پر کالا چشمہ لگاے وائٹ ٹی شیٹ پر بلیو پینٹ پہنے کسی شہزادے سے کم نہیں لگ رہا تھا۔۔۔۔

سوہا جو ان لڑکیوں کو دیکھ چکی ہوتی ہے اب جب انھیں پیچھے مڑ کر دیکھتی ہے تو وہ لڑکیاں اب بھی دخان کو مڑ کر دیکھ رہی ہوتی ہیں اور سوہا انھیں دیکھ کر غصے سے دخان کے بازو میں اپنا ہاتھ ڈال لیتی ہے۔۔۔۔۔

آئندہ کے بعد اتنا تیار ہو کر مت آے گا۔۔۔۔وہ سامنے منہ کرے ماتھے پر بل ڈالے کہتی ہے اور دخان جو اس کے یوا چانک بازو پکڑنے پر حیران تھا اب اس کے منہ سے یہ لفظ سن کے ہنس دیتا ہے۔۔۔۔۔

کیوں اچھا نہیں لگ رہا۔۔۔۔

اچھے لگ رہے ہیں تبھی کہہ رہی ہوں کہ اب وائٹ شیٹ مت پہنیے گا۔۔۔۔اور یہ چشمہ بھی اتارے اتنی دھوپ نہیں ہے۔۔۔۔وہ کہتی اس کی آنکھوں سے چشمہ بھی اتار لیتی ہے اور دخان بس اس کی حرکت پر ہنستا ہی رہ جاتا ہے۔۔۔۔

تم ادھر کھڑی ہو میں اتا ہوں ابھی۔۔۔۔وہ ریسٹورنٹ میں داخل ہوتے ہی سوہا کو کھڑا کرے اندر کی طرف جاتا ہے اور سوہا پاس ہی کرسی کھینچ کر بیٹھ جاتی ہے۔۔۔۔۔

oooooooooooooooooooooooooo

میم آپ کو سر وہاں بلا رہے ہیں۔۔۔۔کچھ دیر بعد ایک ویٹر سوہا کے پاس اکر کونے کی طرف اشارہ کرتا ہے تو سوہا اثبات میں سر ہلا کر کھڑی ہوتی ہے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آپ اس طرف چلی جائے سروہی ہیں----وہ ویٹر تھوڑا سے فاصلے پر روکے سوہا کو کہتا ہے تو سوہا اگے کی طرف بڑتی ہے-----

یہ ایک گلی نمہ تھا جہاں سے گزر کر ایک ہال تھا جہاں اگے بہت سے ٹیبل رکھے ہوے تھے مطلب یہ پرائیویٹ جگہ تھی وہ گلی میں سے گزر کر اندر کی طرف جاتی ہے تو نیلی اور لال روشنی سے پورا ہال جگمگ کر رہا تھا ہر ٹیبل کے اوپر ایک گلاب کا گلدستہ رکھا ہوا تھا مگر ایک ٹیبل ایسا تھا جسے ریڈ بلون سے ڈیکوریٹ کیا ہوا تھا اور وہ سب سے منفرد بھی لگ رہا تھا سوہا پورے ہال کو حیرانی سے دیکھتی اگے بڑتی ہے بس ایک دو ٹیبل پر ہی کپل بیٹھے ہوے تھے جبکہ سوہا کی نظر اس ٹیبل پر جاتی ہے جہاں ٹیبل کے اوپر ایک ہارٹ شیپ میں کیک رکھا ہوتا ہے جس پر سوہا دخان لکھا ہوتا ہے اگے بھی اس کے کچھ لکھا تھا مگر سوہا اپنا اور دخان کا نام پڑھتے ہی مسکرا دیتی ہے کہ تبھی دخان اس کے سامنے اتا ہے-------

نکاح کی سیکنڈ منتھ اینیورسری مبارک ہو بیگم صاحبہ----دخان اسے کہتا سر کو تھوڑا خم دیتا ہے اور سوہا اس کے انداز پر بھرپور انداز میں مسکرا دیتی ہے------

آئے مل کر اس خوشی کو سیلیبریٹ کرتے ہیں مطلب کیک کٹ کرتے ہیں----وہ اپنا ہاتھ اگے کرے کسی شہزادے کی طرح اس کے سامنے جھک کر کہتا ہے جیسے وہ کوئی شہزادی ہو اور سوہا بھی کسی شہزادی کی طرح اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ میں تھما دیتی ہے------

اگر آپ لوگ بھی ہماری اس چھوٹی سی خوشی میں شریک ہونگے تو ہمیں بہت خوشی ہو گی----دخان ٹیبل پر بیٹھے کپل کو کہتا ہے تو وہ بھی مسکراتے ہوے ان کی طرف اتے ہیں----

Posted On Kitab Nagri

آجاؤسوہا۔۔۔۔دخان اپنے ہاتھ میں چھوری پکڑے سوہا کو کہتا ہے تو سوہا بھی اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ دیتی ہے اور یو پھر وہ دونوں مل کر کیک کٹ کرتے ہیں کیک کٹتے ہی پورا ہال تالیوں سے گونج اٹھتا ہے۔۔۔۔۔

مبارک ہو۔۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri
انتباہ:اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جاے۔

مبارک ہو بہت۔۔۔۔۔سارے کپل باری باری دخان اور سوہا کو مبارکباد دیتے ہیں جسے وہ دونوں ہی مسکرا کر وصول کرتے ہیں۔۔۔۔۔

اسکیوز می یہ کیک آپ ان سب کو بھی دے دیں۔۔۔دخان ایک ویٹر کو اپنے پاس بلا کر کہتا ہے تو وہ ویٹر اثبات میں سر ہلاتا کیک اٹھا کر لے جاتا ہے۔۔۔۔۔

جی تو کیسا لگا آپ کو سرپرائز بیگم صاحبہ۔۔۔۔دخان کرسی پر بیٹھ کر سوہا سے پوچھتا ہے جس کے چہرے سے مسکراہٹ جا ہی نہیں رہی ہوتی۔۔۔۔۔

بہت بہت بہت اچھا میں نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ آپ میرے لئے اتنا کچھ کرے گے۔۔۔۔اسے واقع بھی خوشی ہوتی ہے جو اس کے چہرے سے بھی نظر آرہی تھی۔۔۔۔۔

سوہا اور دخان کے نکاح کو دو مہینے ہوگئے تھے اور ان دو مہینوں میں جہاں دخان سوہا کو ہر طرح سے اپنی محبّت کا یقین دلا رہا تھا وہی سوہا کے دل میں بھی اپنے مجازی خدا کے لئے محبّت پیدا ہو رہی تھی اور آج جو دخان نے سوہا کے لئے کیا اس کے بعد سوہا کے دل میں دخان کے لئے محبّت اور بڑھ گئی تھی۔۔۔۔۔

یہ تو کچھ بھی نہیں ہے ہماری شادی ہو جاے نہ پھر میں تمہیں لندن لے کر جاؤ گا پھر وہاں ہم خوب گھومے گے بہت مزے کرے گے۔۔۔۔۔وہ اس کا ہاتھ پکڑ کے کہتا ہے۔۔۔۔۔

سچ دخان ہم لندن جائے گے آپ کو پتا ہے مجھے لنڈن کتنا پسند ہے۔۔۔دخان کی بات سن کر اس کی آنکھوں میں چمک آجاتی ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں سچ---اچھا میں نے تو تمہیں اتنا خوبصورت تحفہ دیا ہے تم کیا دو گی مجھے----وہ ایک ابرو اٹھا کر اسے دیکھ کر پوچھتا ہے تو سوہا سوچ میں پڑ جاتی ہے------

کیا چاہیے آپ کو-----جب اسے سمجھ نہیں آتا تو اسی سے پوچھ لیتی ہے-----

مجھے تمہارا اظہار چاہیے کہ تم مجھ سے کتنی محبّت کرتی ہو اور اظہار ایسا ہو کہ میں جھوم اٹھو----وہ چمکتی آنکھوں سے کہتا ہے اور سوہا فوراً اسے اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ سے نکال لیتی ہے جس پر دخان کے ماتھے پر بل آجاتے ہیں-----

دخان مجھ سے یہ نہیں ہوتا----وہ لب کاٹے کہتی ہے-----

کیوں نہیں ہو گا تم کوشش تو کرو تم بھی مجھے آئی لو یو کہو مجھے بتاؤ کہ تم مجھ سے کتنی محبّت کرتی ہو-----

دخان مجھ سے نہیں ہوتا پلیز مجھے فورس نہ کرے----وہ دخان کے ایک ہی بات کی رٹ پر چڑ کر کہتی ہے تو دخان کو اس کی بات پر غصہ آجاتا ہے-----

ٹھیک ہے مت کرو میں ہی پاگل ہوں جو تمہاری محبّت میں پاگل رہتا ہوں ہر وقت اپنی محبّت کا اظہار کرتا رہتا ہوں---دخان غصے سے کہتا اپنا موبائل اٹھا لیتا ہے---

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دخان میرا وہ مطلب نہیں تھا آپ غصہ کیوں ہو رہے ہیں-----

اچھا غصہ نہیں ہوں تو کیا ہوں بولو میں تمہیں بس یہ کہہ رہا ہوں کہ مجھ سے اظہار کرو اپنی محبت کا تاکہ مجھے بھی پتا چلے کہ تم مجھ سے کتنی محبت کرتی ہوں----وہ تھوڑا سخت لہجے میں کہتا ہے اور سوہا تو پہلی بار اسے غصے میں دیکھ کر ڈر سی جاتی ہے------

دخان کیا ہو گیا ہے آپ کو آپ کیوں بچوں والی بات کر رہے ہیں آپ-----

Posted On Kitab Nagri

میں تمہارا منکوح ہوں نہ تمہارا تو کرو اظہار-----دخان بھی اپنی ضد کا پکّا تھا یہ سوہا نے ابھی تک نہیں جانا تھا کہ وہ جس چیز کے پیچھے پڑ جائے پھر جب تک نہیں چھوڑتا جب تک وہ خود نہیں چاہتا---

دخان میں-----

تم مجھ سے اظہار کرو گی یہ نہیں-----وہ اس کی بات کاٹے کہتا ہے----

میری بات----

ہاں یہ نہ-----وہ دوبارہ اس کی بات کاٹ کر اسے دیکھ کہتا ہے تو سوہا پہلے اسے دیکھ کر پھر نیچے منہ کرے نفی میں سر ہلاتی ہے----

نہیں میں نہیں کر سکتی مجھ میں ابھی ہمت نہیں جب------وہ ابھی کہہ ہی رہی ہوتی ہے کہ دخان کو کھڑا ہوتا دیکھ اس کی طرف دیکھتی ہے----

میں جارہا ہوں تم آجانا خود ہی----وہ اپنا موبائل اور کی اٹھاتا باہر کی طرف جاتا ہے اور سوہا بھی جلدی سے اپنا بیگ اٹھا کر اس کی طرف جاتی ہے----

دخان---دخان میری بات تو سنے---دخان---وہ اسے آوازے دیے جاتی ہے کہ ایک ویٹر سے زور سے ٹکرتی ہے----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سوری مجھے پتا نہیں تھا آپ آرہے ہیں آپ کو لگی تو نہیں----سوہا اس ویٹر سے پوچھتی ہے کیونکہ غلطی بھی اسی کی تھی----

نہیں کوئی بات نہیں میم اِٹس اوکے----وہ ویٹر اسے کہتا نیچے سے برتن اٹھاتا ہے اور سوہا فوراً دخان کی جانب دیکھتی ہے جو باہر کی طرف جارہا ہوتا ہے وہ فوراً اس کے پیچھے جاتی ہے----

Posted On Kitab Nagri

دخان۔۔۔دخان پلیز میری بات سن لیں۔۔۔۔وہ دخان کو گاڑی میں بیٹھتا دیکھ اسے آواز لگاتی ہے مگر وہ تو جیسے سن ہی نہیں رہا ہو تا اور سوہا جب اس تک پوچھتی ہے تو وہ گاڑی زن سے اگے بڑھا دیتا ہے اور سوہا بیچاری بس اس کی کار کو ہی دیکھتی رہ جاتی ہے۔۔۔۔۔۔

oooooooooooooooooooooooooooo

صاحب جی کھانا لگاؤ۔۔۔۔الہی بخش دخان کو اتا دیکھ کر کہتا ہے۔۔۔۔۔

ہاں لگاؤ۔۔۔۔وہ کہتا اپنے کمرے کی طرف جاتا ہے اور کمرے میں اکر موبائل کو بیڈ پر پھنکتا ہے۔۔۔۔۔

سارے پلین پر اس لڑکی نے پانی پھیر دیا اتنی محنت سے سب کچھ کیا تھا اور اس نے۔۔۔۔وہ غصے سے پرفیوم اٹھا کر دیوار پر مارتا ہے وہ ایسا ہی تھا جب اسے غصہ اتا وہ چیزوں پر اتارتا تھا جو بھی ہاتھ لگے چاہے وہ لاکھ کی ہی کیوں نہ ہو۔۔۔۔

تمہیں اظہار تو کرنا ہو گا سوہا ورنہ میرا تم سے نکاح کرنے کا کیا فائدہ۔۔۔۔

صاحب جی کھانا۔۔۔۔الہی بخش کھانے کی ٹرے لا کر کہتا ہے۔۔۔۔

اسے واپس لے جاؤ مجھے نہیں کھانا اور یہ کمرا ابھی فورا صاف کرو۔۔۔وہ کہتا کمرے سے باہر نکل جاتا ہے اور اب اس کی اگلی منزل رابعہ کا کمرا تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

oooooooooooooooooooooooooooo

سوہا بیٹا کھانا تو کھاؤ یہ کیا بس چمچ چلائے جا رہی ہو۔۔۔۔آسیہ جو کب سے بیٹھی سوہا کو نوٹ کر رہی تھی بول ہی دیتی ہیں۔۔۔۔۔

امی میری طبیعت آج کچھ ٹھیک نہیں ہے میں اپنے کمرے میں جا رہی ہوں۔۔۔سوہا پلیٹ کو اگے دھکیل کر اٹھتی ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سوہا اگر طبیعت زیادہ خراب ہے تو بھائی کے ساتھ ڈاکٹر کے پاس چلی جاؤ۔۔۔۔غفار فکر مندی سے پوچھتے ہیں تو باقی سب بھی اسے فکر مندی سے دیکھتے ہیں۔۔۔۔۔

نہیں ابو میں ابھی ٹیبلیٹ لونگی تو صبح تک ٹھیک ہو جاؤ گی۔۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے پھر آرام کرو جا کے اور کسی چیز کی ضرورت ہو تو آواز لگا دینا۔۔۔۔آسیہ اسے کہتی ہیں تو وہ اثبات میں سر ہلاتی اپنے کمرے کی طرف جاتی ہے۔۔۔۔۔

اسے پتا نہیں کیوں دخان کا یو ناراض ہونا بلکل اچھا نہیں لگا تھا اور اب جب وہ اس کے دل کے اتنے قریب آ گیا تھا تو اب وہ چاہتی تھی کے وہ اس سے محبّت سے بات کرے جیسے آج مگر آج اس نے ہی دل توڑ دیا تھا دخان کا۔۔۔۔۔

کیا کرو۔۔۔۔فون کرو انھیں۔۔۔۔وہ بیڈ پر بیٹھتے ہوے سوچتی ہے پھر موبائل اٹھا کر کال ملاتی ہے۔۔۔۔۔۔۔

دخان رابعہ کے کمرے میں اتا لائٹ ان کرتا ہے جو بس ایک ہاتھ لگنے سے سارا کمرہ جگمگا جاتا ہے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رابعہ کا کمرا دخان نے ہی ادھر سیٹ کروایا تھا اور جب اسے رابعہ کی یاد آتی وہ ادھر ہی اکر اس کی تصویروں سے گھنٹوں باتیں کرتا تھا اور اب بھی وہ بیڈ کے سائٹ سے رابعہ کی تصویر اٹھا کر وہی بیڈ پر بیٹھ جاتا ہے۔۔۔۔۔

رابعہ میں نے سوہا سے نکاح کر لیا ہے جیسے روہان نے تمہیں تکلیف دی تھی میں بھی اس کی بہن کو ایسی ہی تکلیف دونگا تم تو مر گئی تھی مگر میں اسے مرنے نہیں دونگا تمہیں پتا ہے میں اس کے ساتھ کیا کرو گا۔۔۔۔وہ ایسے بول رہا تھا جیسے رابعہ اس کے سامنے ہو۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں اسے خود سے محبّت کرنے پر مجبور کرو گا اور جب اسے مجھ سے محبّت ہو جائے گی تو میں روہان کی طرح اسے چھوڑ دونگا۔۔۔۔۔وہ شیطانی مسکراہٹ کے ساتھ کہتا ہے۔۔۔۔

یہ تو ہوا روہان اور اس کے گھر والوں کا بدلہ۔۔۔لیکن سوہا کا بدلہ ابھی باقی ہے جس نے مجھے تھپڑ مارا تھا جس نے مجھے ہوس پرست اور نجانے کیا کیا کہا تھا ان سب کا بدلہ لونگا میں اس سے۔۔۔۔وہ اتنے غصے سے کہتا ہے کہ اس کے ہاتھ میں پکڑا افریم بھی چٹک جاتا ہے اور رابعہ کی تصویر پر ایک درار سی آجاتی ہے۔۔۔۔

لیکن میں تمہیں یہ نہیں بتاؤ گا کہ میں اس کے ساتھ کیا کرو گا لیکن ہاں یہ بتا سکتا ہوں کہ اس کے ساتھ وہ کرو گا جو آج تک کبھی کسی کے ساتھ نہیں ہوا ہو گا۔۔۔۔۔

صاحب جی آپ کا موبائل بج رہا ہے کب سے۔۔۔۔۔الہی بخش کمرے سے باہر کھڑا ہی کہتا ہے تو دخان رابعہ کی تصویر کو دراز میں رکھ کر باہر کی طرف جاتا ہے۔۔۔۔۔۔۔

کس کی کال تھی۔۔۔۔۔دخان اس کے ہاتھ سے موبائل لے کر اپنے کمرے کی طرف بڑھتے ہوئے پوچھتا ہے۔۔۔۔

صاحب جی کسی مینجر صاحبہ کا فون تھا۔۔۔الہی بخش کہتا ہے اور دخان کے موبائل پر دوبارہ کال انے لگتی ہے دخان کی مینجر صاحبہ کی جسے وہ مسکراتے ہوئے اٹھاتا ہے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہیلو دخان آپ کہاں تھے کب سے کال کر رہی ہوں۔۔۔۔سوہا دخان کے فون اٹھانے پر فورا کہتی ہے۔۔۔۔

کیوں کال کر رہی تھیں۔۔۔۔دخان اگے سے سخت لہجے میں پوچھتا ہے۔۔۔۔۔

دخان ابھی بھی ناراض ہیں۔۔۔۔وہ نرم لہجے میں پوچھتی ہے۔۔۔۔

ہاں۔۔۔وہ صوفے پر بیٹھ کر جواب دیتا ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیسے راضی ہونگے آپ پھر-----

اظہارِ محبّت کرو مجھ سے-----وہی جواب---

دخان مجھ سے نہیں ہو گا-----سوہالب کاٹتے ہوئے کہتی ہے------

تو پھر بھاڑ میں جاؤ-----وہ غصے میں کہتا ہے-----

ٹھیک ہے پھر آپ بھی میرے ساتھ چلیں آپ خود کہتے تھے کہ جہاں جانا ہو میرے ساتھ جانا----سوہا بھی فورا کہتی ہے------

ہر جگہ میرا جانا ضروری نہیں ہے وہاں تم جیسے ہی جاتے ہیں تو خود اکیلی جاؤ----وہ سگریٹ کو ہونٹوں سے لگائے کہتا ہے-----

دخان آپ بھی چلیں نہ اچھا ہو گا کوئی الگ بندا وہاں جائے گا تو شاید وہاں کے لوگ آپ کی عزت کرے-----سوہا کچھ سوچ کر کہتی ہے-----

سوہا----دخان غصے سے اس کا نام پکارتا ہے-----

دخان پلیز راضی ہو جائے نہ----وہ منت کرتی ہے-----

ٹھیک ہے اظہارِ محبّت کرو میں راضی ہوں-----اس کی بھی اپنی ضد تھی اب کچھ بھی ہو جائے اسے سوہا کے منہ سے اظہار سننا تھا------

دخان میں نہیں کہہ سکتی مجھ سے نہیں کہا جائے گا------وہ بیچاری کیا کرتی یہ تو ظالم شرم اگے آرہی تھی------

تو پھر جہاں میں نے کہا ہے وہاں چلی جانا بائے-----دخان کہتا فورا فون کاٹ دیتا ہے جس پر سوہا اسے میسج ٹایپ کرتی ہے-----

Posted On Kitab Nagri

دخان ابھی کھڑا ہی ہو رہا ہوتا ہے کے موبائل کی رینگ پر موبائل اٹھا کر دیکھتا ہے تو اس کے چہرے پر مسکراہٹ آ جاتی ہے-----

بھاڑ میں جانے کا راستہ میسج کر دیں------

عقل مند ہو خود ڈھونڈھ لو-----دخان میسج سینڈ کر کے موبائل اوف کر دیتا ہے-----

سوہا کو جب دخان کا میسج ملتا ہے تو وہ مسکراتے ہوئے موبائل سائیڈ ٹیبل پر رکھ کر سونے کے لئے لیٹ جاتی ہے------

میں آپ کو منالونگی دخان اور مجھے یقین ہے آپ مان بھی جائے گے-----وہ یہی سوچتے سوچتے آنکھیں بند کر لیتی ہے اور کچھ ہی دیر میں نیند اس پر مہربان ہو جاتی ہے-----

oooooooooooooooooooooooooo

الہی بخش----الہی بخش-----دخان کمرے سے باہر اکر الہی بخش کو آواز لگاتا ہے-----

جی صاحب جی-----

میں نے جو منگوایا تھا لائے ہو-----

جی صاحب جی لایا ہوں-----یہ لیں-----الہی بخش اس کے کہنے پر اپنی جیب سے ایک چھوٹا سا باکس نکال کر اسے دیتا ہے-----

ہمممم----کام کرے گا نہ یہ اینڈ ٹائم پر دھوکہ نہ دیں----وہ باکس کو اس کے ہاتھ سے لے کر اولٹ پولٹ کر کے دیکھتا ہے-----

صاحب جی پورے 5 ہزار کا ہے کام نہیں کرے گا تو دکاندار 5 ہزار اوپر دے گا----الہی بخش دکاندار کی بات دھوراتا ہے تو دخان بھی باکس کو دیکھ کر اثبات میں سر ہلاتا اپنے کمرے کی طرف جاتا ہے-----

Posted On Kitab Nagri

دخان کمرے میں اکر باکس کو ٹیبل پر رکھتا الماری کی طرف جاتا ہے اور وہاں پر الماری کھول کر ٹھوڑی پر ہاتھ رکھے الماری کے اندر کا جائزہ لیتا ہے پھر جب اپنے مطلب کے کپڑے نظر اتے ہیں تو انھیں لے کر واش روم میں جاتا ہے اور ٹھیک 5 منٹ بعد جب وہ باہر اتا ہے تو اس نے بلیک ٹی شیٹ پر بلیک ہی پینٹ پہنی ہوتی ہے وہ اتا صوفے پر بیٹھ کر اپنے لونگ بلیک شوز پہنتا کھڑا ہوتا شیشے کے سامنے جاکر اپنے بالوں میں بورش کرتا ہے اور پھر دراز کھول کر اس میں سے ایک بلیک کلر کا رومال نکال کر اسے اپنے منہ پر نقاب کی صورت میں باندھ کر ائینے میں اپنا جائزہ لیتا ہے-----

پرفیکٹ-----وہ آئینے میں دیکھتا ایک آنکھ ونک کرتا اپنا موبائل اٹھا کر باہر کی طرف جاتا ہے-----

اب نجانے وہ کیا کرنے والا تھا اور اس باکس میں ایسا کیا تھا جسے وہ اتنا جانچ رہا تھا-----

---

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روہان ایک بات پوچھوں آپ سے اگر آپ غصہ نہ کریں تو-----کشف احمر کو سلاتے ہوے روہان سے پوچھتی ہے جو اپنے موبائل میں کچھ دیکھ رہا ہوتا ہے-----

ہاں پوچھو کیا پوچھنا ہے-----وہ بغیر موبائل سے نظر ہٹا کر کہتا ہے تو کشف بھی سیدھی ہو کر بیٹھتی ہے اور بولنے کے لئے الفاظ ترتیب دیتی ہے-----

بولو کیا بات ہے-----روہان اسے خاموش دیکھ کر موبائل سے نظر ہٹاتا اسے دیکھ کر کہتا ہے-----

روہان میں کہہ رہی تھی کہ اگر ہم ایک بار رابعہ سے ملنے خانیوال چلتے ہیں دیکھتے ہیں وہ کیسی ہے اب اور-----

Posted On Kitab Nagri

کشف اب اس سے اگے ایک لفظ بھی مت کہنا میں نے تمہیں کہا تھا نہ کہ اگر چاہتی ہو ہمارا بیچ کوئی بد مذگی نہ ہو تو رابعہ کا ذکر مت کرنا تو کیوں تم اسے ہر وقت اپنی بتاؤں میں شامل کرتی ہو۔۔۔۔روہان اس کی بات کو کاٹے غصے سے کہتا ہے۔۔۔۔

روہان ہو سکتا ہے وہ ٹھیک ہو شاید اپنے گھر والوں کی وجہ سے مجبور ہو تبھی اس نے تمہیں دھوکہ دیا ہو۔۔۔۔وہ نہ جانے اسے کیا بتانا چاہ رہی تھی کیا نہیں۔۔۔۔

اچھا اگر وہ گھر والوں کی وجہ سے مجبور تھی تو اس نے مجھے پہلے یہ کیوں کہا تھا کہ تم مجھے کشف کے گھر سے لے لینا کیوں اس نے کہا تھا کہ ہم کہیں دور چلے جائے گے اگر اسے احساس ہوتا نہ اپنی فیملی کا تو مجھ سے کبھی ایسی بات نہیں کرتی۔۔۔۔روہان اپنے موبائل کو اوف کرے کشف کی طرف مڑتا ہے۔۔۔۔

تم اس سے محبّت نہیں کرتے مطلب اب کرتے ہو اس سے محبّت۔۔۔کشف اسے جانچ رہی ہوتی ہے۔۔۔۔۔

پہلے کرتا تھا مگر اب مجھے نفرت ہے اس سے اور اگر تم نے ایسی بات کہی تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔۔۔۔روہان کہتا غصہ سے کمرے سے باہر چلا جاتا ہے اور کشف بس اسے دیکھتی ہی رہ جاتی ہے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے بتا دینا چاہئے روہان کو۔۔۔۔۔نہیں نہیں ابھی نہیں جب صفا تھوڑی بڑی ہو جاے گی تب بتا دونگی ورنہ اگر روہان نے مجھے چھوڑ دیا تو میں کہاں جاؤں گی۔۔۔۔۔وہ خود سے سوچتی اپنا سر دونوں ہاتھوں سے پکڑ لیتی ہے اسے خود بھی سکون نہیں تھا اور اسے یہ بھی نہیں پتا تھا کہ جس رابعہ سے وہ ملنا چاہ رہی ہے وہ تو کب کی مر چکی ہے۔۔۔۔۔۔

ooooooooooooooooooooooooo

Posted On Kitab Nagri

دخان اپنی گاڑی روک کر باہر کا جائزہ لیتا ہے جہاں گلی میں بس ایک پیلا بلب لگا ہوتا ہے اور اس کی ہی روشنی آدھی گلی میں پھیلی ہوتی ہے وہ اپنا منہ پر لگا رومال درست کر کے سامنے شیشے میں اپنا جائزہ لیتا گاڑی سے اترتا ہے اور قدم اپنے مطلوبہ گھر کی طرف بڑھاتا ہے-----

افف---- اندر جانے کا راستہ کہاں سے ہو گا---- وہ گھر کے سامنے کھڑا پورے گھر کا جائزہ لیتا ہے پھر کسی خیال کے تہت گھر کی بیک سائیڈ پر جاتا ہے----

ہمم---- اس کھڑکی سے جا سکتا ہوں---- وہ ایک کھڑکی دیکھ کر کمر پر ہاتھ رکھے خود سے ہی کہتا ہے----

مگر کیسے---- وہ کہتا نظر ادھر ادھر گھوماتا ہے تو اسے ایک سیڑھی نظر آتی ہے---- ہاں یہ ٹھیک رہے گی------ وہ کہتا اس سیڑھی کی طرف جاتا ہے مگر جب اسے اٹھانے لگتا ہے تو نظر اس سیڑھی کی ایک سائیڈ پر لپٹی زنجیر پر جاتی ہے------

واٹ نونسینس یار سیڑھی کو کون تالا لگاتا ہے---- وہ سیڑھی کو زنجیر کی مدد سے لاک کرے دیکھ غصے سے کہتا ہے پھر کچھ سوچ کر ایک پتھر اٹھا کر اس چھوٹے سے تالے پر مارتا ہے جو ایک باری میں تو نہیں مگر تین چار بار مارنے پر ٹوٹ جاتا ہے----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تھینک گوڈ ٹوٹ گیا---- وہ ایک لمبی سانس لے کر سیڑھی کو اٹھاتا اس گھر کی کھڑکی کے پاس رکھتا ہے اور جیسے ہی چڑنے لگتا ہے تو سامنے سے کتا آکر بھوکنے بھوکنے لگ جاتا ہے-----

ابے یار تجھے بھی ابھی آنا تھا---- اچھا چپ ہو جا بھونک نہیں----- وہ کہتا اس کے سامنے بیٹھ کر اس کے سر پر نرمی سے ہاتھ پھرتا ہے تو وہ کتا بھی فوراً چپ ہو کر بیٹھ جاتا ہے-----

Posted On Kitab Nagri

گڈ بوئے---اب میں اوپر جارہاہو اگر کوئی ائے تو تم نے مجھے بھونک کر بتانا ہے ٹھیک ہے میں سمجھ جاؤ گا کہ کوئی آگیا ہے----وہ اسے پیار سے کہتا اوپر چڑ تا ہے اور کتا ایسے آرام سے بیٹھا ہو تا ہے جیسے اسے دخان کی بات سمجھ آگئی ہو-----

دخان اوپر اتا ایک نظر نیچے دیکھتا ہے جہاں کتا ابھی بھی ویسے ہی بیٹھا ہو تا ہے پھر وہ آرام سے کھڑکی کھول کر اندر کا جائزہ لیتا ہے اندر بس ایک سائیڈ لائیمپ کی ہلکی سی روشنی کمرے میں پھلی ہوتی ہے وہ آرام سے ایک سیڑھی اوپر چڑ تا کھڑکی سے اندر کمرے میں کودھ جاتا ہے اور پھر آرام سے کھڑکی دوبارہ بند کر تا اندر کی طرف اتا ہے----

اب جو کرنا ہے دخان جلدی کرنا ہو گا----وہ خود سے کہتا ڈریسنک کے سامنے جاتا ہے اور پھر ساتھ میں رکھی ایک کرسی اٹھا کر اپنے سامنے رکھتا اس پر کھڑا ہو تا ہے اور ایک نظر پیچھے بیڈ پر لیٹی وجود پر بھی ڈالتا ہے کہ کہیں اٹھ تو نہیں گئی----

بس ایسی آرام سے سوتی رہو بیگم صاحبہ تا کہ میرا کام ہو جاے----وہ سوہا کو دیکھے دل میں کہتا اپنی جیب سے وہی باکس نکالتا ہے جو اس نے الہی بخش سے منگوایا تھا---

وہ اس باکس کو کھولتا ہے تو اس میں سے تین چھوٹے چھوٹے خوفیہ کیمرے نکلتے ہے جن میں سے ایک تو وہ کرسی پر کھڑا ہو کر دیوار کی اونچی سائیڈ پر لگا تا ہے جبکہ دوسرا ڈریسنگ ٹیبل کے اوپر اور تیسرا کرسی سے اتر کر بیڈ کے بلکل سامنے لگا تا ہے----

ہاں ہو گیا کام جلدی سے نکلنا ہو گا---وہ ابھی خود سے کہتا کھڑکی کی طرف بڑھ ہی رہا ہو تا ہے کہ---

oooooooooooooooooooooooooooooooo

Posted On Kitab Nagri

سوہا کو کرسی کھینچنے کی آواز آتی ہے جس پر وہ اپنی آنکھیں کھولتی ہے تو تو کوئی بلیک لباس میں بلکل اس کے سامنے کھڑا ہوتا ہے اور اسے دیکھ کر سوہا کی تو سیٹی ہی گم ہو جاتی ہے۔۔۔۔۔

بھوت۔۔۔۔ بھوت امی بھائی۔۔۔۔۔۔ سوہا ابھی اور بھی لوگوں کے نام پکارتی کہ دخان فورا سے اگے بڑ کر اس کے منہ پر ہاتھ رکھتا ہے۔۔۔۔۔۔

پاگل ہو گیا میں تمہیں بھوت لگتا ہوں۔۔۔۔۔ وہ اس کہ منہ پر ہاتھ رکھے غصے سے کہتا ہے تو سوہا جو اپنے منہ سے اس کا ہاتھ ہٹا رہی ہوتی ہے اس کی آواز سن کے ایک دم سن ہو جاتی ہے اور غور سے اسے دیکھتی ہے جس کی بس آنکھیں ہی نظر آ رہی تھیں۔۔۔۔۔۔

دخان اسے نارمل دیکھ اس کے منہ سے نرمی سے ہاتھ ہٹاتا پیچھے ہوتا ہے جبکہ سوہا ابھی بھی اسے اوپر سے نیچے تک حیرانی سے دیکھ رہی ہوتی ہے۔۔۔۔۔

د۔۔۔۔ دخان۔۔۔۔۔ وہ ڈرتے ڈرتے پوچھتی ہے تو دخان اپنے منہ سے رومال ہٹاتا ہے۔۔۔۔۔

ہاں دخان ہوں اور تم مجھے بھوت بنا رہی تھیں پاگل لڑکی۔۔۔۔۔ دخان کہتا اس کے کچھ فاصلے پر بیڈ پر بیٹھ جاتا ہے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ یہاں کیا کر رہے ہیں وہ بھی اس وقت۔۔۔۔۔ وہ اپنے حیرانی کو سائیڈ پر کر کے کھڑے ہو کر کہتی ہے۔۔۔۔۔

میں دیکھنے آیا تھا کہ میری ناراضگی کے بعد میری بیوی کو کسے نیند اتی ہے مگر یہاں اکر تو پتا چلا کے میری بیوی تو گدھے گھوڑے بیچ کر یہاں سو رہی ہے۔۔۔۔۔ وہ سامنے سے تکیہ اٹھا کر اسے اپنے بازو کے نیچے رکھے لیٹنے کے انداز میں بیٹھتا ہے۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دخان پلیز چلے جائے اگر کوئی آگیا تو بہت بڑا مسلہ ہو جائے گا۔۔۔۔وہ پریشانی سے ڈرتے ڈرتے کہتی ہے کیونکہ سامنے والے کا تو پتا نہیں مگر اسے اپنی عزت بہت عزیز تھی۔۔۔

ارے کوئی نہیں آتا تم بیٹھو ادھر۔۔۔۔وہ اس کا ہاتھ پکڑ کے اپنے سامنے بیٹھاتا ہے۔۔۔۔

دخان دیکھیں۔۔۔۔

اگر تم نے ایک لفظ اور کہا تو میں یہی سو جاؤ گا۔۔۔وہ اس کی بات کاٹ کر کہتا ہے۔۔۔۔۔

دخان کیا۔۔۔۔

اوکے تمہاری مرضی۔۔۔وہ کہتا بیڈ کے دوسرے سائیڈ پر لیٹ جاتا ہے اور سوہا منہ کھولے اس کی جرت کو دیکھتی ہے۔۔۔۔

یار گرمی بہت ہے اے سی نہیں ہے کیا۔۔۔وہ تھوڑی دیر لیٹنے کے بعد اپنے ماتھے پر سے پسینا صاف کرے کہتا ہے۔۔۔۔

نہیں امی ابو کے کمرے میں لگا ہے وہ بھی خراب ہو گیا ہے۔۔۔۔۔

تمہیں گرمی نہیں لگتی۔۔۔

نہیں۔۔۔۔اب آپ جائے پلیز دخان۔۔۔۔وہ اس کے آگے ہاتھ جوڑ کر کہتی ہے تو دخان بھی ایک لمبی سانس لے کر کھڑا ہوتا ہے۔۔۔۔

انتہا کی ڈرپوک اور بدتمیز لڑکی ہو اپنے شوہر کو سونے بھی نہیں دیتی۔۔۔۔وہ اپنے منہ پر رومال باندھتے ہوئے کہتا ہے تو سوہا بس چپ ہی رہتی ہے اس کے لئے یہی بہت تھا کہ دخان جا تو رہا تھا۔۔۔۔

اچھا تم نے مجھ سے اظہار نہیں کرا۔۔۔۔۔وہ جاتا ہوا کچھ یاد آنے پر مڑ کر کہتا ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دخان میں نہیں کر سکتی مجھے اچھا نہیں لگتا۔۔۔وہ نظریں نیچے کرے کہتی ہے جبکہ ایک نظر دخان کو بھی دیکھتی ہے جو ماتھے پر بل ڈالے اسے دیکھ رہا ہوتا ہے۔۔۔۔۔۔

تم یہ کہو کہ تم خوش نہیں ہو میرے ساتھ تمہیں میں پسند ہی نہیں ہوں۔۔۔۔۔

نہیں دخان ایسا۔۔۔۔

اگر ایسا ہی ہے تو میں دے دونگا تمہیں طلاق تین مہینے رہتے ہیں نہ ہمارے ایگریمنٹ میں تو جیسے پورا ہوگا میں چھوڑ دونگا تمہیں۔۔۔۔۔وہ غصے سے کہتا کھڑکی کی طرف جاتا ہے مگر پھر سوہا کی آواز سن کر اس کے پاؤں روک جاتے ہیں۔۔۔۔۔۔

ہم نے بارہا ان کو بتانا چاہا۔۔۔۔

حال اپنا دل کا سنانا چاہا۔۔۔۔۔

دخان اس کی آواز پر بغیر پیچھے منہ کرے مسکراتا ہے۔۔۔۔۔

پر لب ہی کہاں کھلتے تھے۔۔۔۔

ہم جب بھی ان سے ملتے تھے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جب جان لبوں تک آ پہنچی۔۔۔۔

تو آج یہ نوبت آ پہنچی۔۔۔۔۔

سوہا کہہ کر تھوڑی دیر سانس لیتی ہے پھر نیچے نظریں کرے غزل مکمل کرتی ہے۔۔۔۔۔۔

ہم اعتراف الفت کرتے ہیں۔۔۔۔۔

ہاں!۔۔۔۔۔وہ کہتی پھر روکتی ہے۔۔۔۔۔

ہاں!تم سے محبّت کرتے ہیں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں !تم سے محبّت کرتے ہیں----

دخان کا دل اس کے اتنے پیارے انداز پر جھوم اٹھتا ہے وہ مسکراتا ہوے پیچھے مڑتا ہے تو سوہا نظریں نیچی کرے کھڑی ہوتی ہے------

سوہا تم تو ایسے کر رہی ہی جیسے تم نے اپنے شوہر سے نہیں کسی غیر سے اظہار کیا ہو-------

دخان مجھے اچھا نہیں لگتا تھا یہ بھی صرف آپ کی ناراضگی کو دیکھ کر اور یہ بتانے کے لئے کہا ہے کہ میں آپ کو نہیں چھوڑ سکتی----وہ اس کی طرف دیکھیں کہتی ہے تو دخان مسکراجاتا ہے-----

میں بھی تمہیں کبھی نہیں چھوڑوں گا اگر تم کہو گی بھی نہ کہ دخان مجھے چھوڑ دو تب بھی نہیں-----وہ اس کے پاس اکر کہتا ہے تو سوہا نہ سمجھی سے اسے دیکھتی ہے-----

مطلب میں سمجھی نہیں------

کچھ نہیں پتا چل جائے گا بہت جلد----وہ کہتا کھڑکی کی طرف جاتا ہے------

کیا پتا چل جائے گا مجھے-----سوہا اسے کے جانے کے بعد سوچتی ہے پھر جلدی سے کھڑکی کی طرف جاتی ہے-----

کھڑکی کے پاس آتی ہے تو دخان پینٹ کی جیبوں میں ہاتھ ڈالے منہ نیچے کیے چل رہا ہو تا ہے اور پھر آہستہ آہستہ وہ اندھیرے میں کہیں غائب ہو جاتا ہے اور سوہا اسے کے جانے کے بعد دوبارہ اپنے بیڈ کی طرف آتی ہے-----

کیا واقع دخان مجھ سے اتنی محبّت کرتے ہیں جتنی مجھے لگتا ہے-----

Posted On Kitab Nagri

ہاں اتنی ہی کرتے ہونگے تبھی تو اتنی رات کو مجھ سے ملنے ائے تھے ورنہ کون اتا ہے۔۔۔۔۔وہ سوچتی لیٹ جاتی ہے اور جب خیال اتا ہے کہ آج اس نے دخان کو اپنی محبّت کا یقین دلایا ہے تو مسکراتی ہوئی خود سے شرما کر تکیہ میں منہ دے دیتی ہے۔۔۔۔۔۔

oooooooooooooooooooooooooo

افف۔۔۔۔یار اتنا تھک گیا ہوں۔۔۔۔۔دخان اتے ہی بیڈ پر دھم سا لٹتا ہے پھر کچھ یاد انے پر اٹھ کر اپنا لیپ ٹوپ اٹھاتا ہے۔۔۔۔۔

اس کی انگلیاں لیپ ٹوپ پر چلتی ہیں پھر جب اسے اپنے مطلب کی چیز نظر آتی ہے تو اس کی آنکھوں میں چمک جبکہ ہونٹوں پر شیطانی مسکراہٹ آجاتی ہے۔۔۔۔۔۔

پرفیکٹ۔۔۔۔دخان دورانی اب تم اپنی منزل کے بہت قریب ہو۔۔۔۔اب سوہا بس ایک موکے کا انتظار ہے اب نجانے وہ کون سا موکہ ہو گا جو میرے ہاتھ لگے گا۔۔۔۔وہ سامنے سکرین کی طرف دیکھیں کہتا ہے جہاں سکرین پر تین پارٹ ہوتے ہے اور تینوں پارٹ سوہا کا روم ہی دیکھا رہے تھے۔۔۔۔۔

دخان کچھ دیر تک ایسے ہی سوہا کا روم دیکھتا ہے جہاں سوہا آرام سے سو رہی ہوتی ہے۔۔۔وہ ویسے ہی اسے دیکھ کر جب بور ہو جاتا ہے تو لیپ ٹوپ بند کر کے سائیڈ پر رکھتا ایک سگریٹ اٹھاتا ہے اور اسے لبوں سے لگا کر لائٹر کی مدد سے جلاتا ہے اب اسے تھوڑا سکون تھا اسے نہ جانے کس چیز کی اتنی خوشی تھی اس بات کی کہ سوہا نے اسے اظہارے محبّت کرا ہے لیکن سوہا کا اظہارے محبّت کرنے سے اسے کیا فائدہ ہو گا اب یہ تو دخان کو ہی پتا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

www.kitabnagri.com

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

ooooooooooooooooooooooo

Posted On Kitab Nagri

امی آپ نے مجھے اٹھایا کیوں نہیں دیکھیں کتنی دیر ہو گئی ہے۔۔۔۔سوہا اٹھ کر جلدی سے اپنے بالوں کا جوڑا بنا کر کہتی ہے۔۔۔۔۔

ہاں کیوں کہ تمہارے ابو اور بھائی نے منا کر دیا ہے کہ سوہا کو اب صبح صبح نہ اٹھایا جائے۔۔۔۔آسیہ اس کے بیڈ کی چادر ٹھیک کرتے ہوے کہتی ہیں۔۔۔۔

وہ کیوں بھلا۔۔۔

وہ یو کہ اب تمہارے بھائی اور ابو جاتے ہیں نہ دکان پر اور گھر بھی اب پہلے سے اچھا چل رہا ہے تو روہان نے کہا کہ اب سوہا کو منا کر دینا کہ وہ اب جاب پر نہیں جائے۔۔۔۔

کیا امی مگر کیوں۔۔۔وہ فورا سے گھبرا کر بولتی ہے۔۔۔۔

کیا ہو گیا ہے سوہا ایسا لگ رہا ہے میں تمہیں جاب کا نہیں سسرال جانے سے منا کر رہی ہوں۔۔۔۔آسیہ اس کی بیچینی پر کہتی ہیں۔۔۔۔

ک۔۔کیا کیا مطلب آپ کا۔۔۔۔وہ ہڑبڑا کر پوچھتی ہے کیونکہ ایک طرح سے سسرال ہی ہوا اس کا۔۔۔۔

کچھ مطلب نہیں تمہاری جاب چھوڑوانے کی ایک وجہ اور بھی ہے۔۔۔وہ مسکراتے ہوے سوہا کو اپنے پاس بیٹھ کر بولتی ہیں اور سوہا کو ان کی مسکراہٹ سے خطرے کی بو آتی ہے۔۔۔۔

کیا وجہ امی۔۔۔۔

ارے وہ تمہارے بڑے تایا نہیں ہیں انہوں نے اپنے بیٹے سائم کے لئے تمہارا ہاتھ مانگا ہے ماشاءاللہ سے سائم بہت اچھا بچا ہے اور تمہاری تائی تو کہہ رہی تھیں کہ جلد سے جلد میں سوہا کو سائم کی دلہن بنا کر لے جاؤ گی۔۔۔۔آسیہ مسکراتی ہوئی بولتی ہیں اور سوہا کو لگتا ہے کہ کمرے کی چھت اس پر آ گری ہو۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میں نہیں کرو گی سائم بھائی سے شادی مجھے نہیں پسند وہ-----سوہا فورا انھیں منا کر دیتی ہے----

سوہا تمہارے ابو نے کہا تھا کہ سوہا راضی ہے میں نے کہا ہاں راضی ہے تبھی انہوں نے تمہاری منگنی اس جمعے کو رکھ دی ہے-----

امی میں کہاں راضی ہوں جو آپ نے ابو کو کہہ دیا مجھے نہیں کرنی منگنی ابھی ابو آئے گے تو آپ خود منا کرے گی مجھ سے پوچھ تو لیتی کہ کیا میں راضی ہوں----وہ غصے سے کھڑے ہو کر کہتی ہے-----

سوہا کیا ہو گیا ہے کیوں اتنا غصہ ہو رہی ہو سائم اتنا اچھا ہے پڑھا لکھا ہیں شکل کا بھی پیارا ہے پھر کیوں تم ایسی حرکت کر رہی ہو-----

مجھے نہیں پسند وہ----

بس کرو سوہا تم نے خود کہا تھا مجھے کہ امی اس معملے میں جو آپ کا فیصلہ ہو گا وہی میرا ہو گا تبھی میں نے تمہارے ابو کو کہہ دیا ہے کہ ہاں وہ راضی ہے---انھیں سوہا کی بات پر بہت غصہ اتا ہے----

ہاں پہلے کہا تھا مگر اب میں منا کر رہی ہوں مجھے نہیں کرنی----

تمہاری جمعے کو منگنی ہے اب اگر تم نے مجھے منا کیا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا میرے سامنے تو ایسے چیخ رہی ہو اگر اپنے باپ کے سامنے ایسے بات کی تو ان کے سامنے ہی تمہارے منہ پر تھپڑ لگاؤ گی----وہ غصے سے اس کے سامنے کھڑی ہوتی ہیں----

میں نہیں کرو گی آپ کچھ بھی کر لیں----وہ کہتی غصے سے پیر پٹختی باہر چلی جاتی ہے ہیں----

منگنی تو تمہاری سائم سے ہی ہو گی وہ بھی جمعے کو بھلے کچھ بھی کر لو---آسیہ بھی اونچی آواز سے کہتی ہیں-----

Posted On Kitab Nagri

سوہا کیا ہوا ہے اتنی ٹینشن میں کیوں لگ رہی ہو۔۔۔۔کشف سوہا کو اکیلے بیٹھا دیکھ اس کے پاس آتی ہے۔۔۔۔۔

کچھ نہیں بس ویسے ہی۔۔۔وہ نرمی سے جواب دیتی ہے۔۔۔

ان مہارانی کو سائم سے شادی نہیں کرنی تبھی ان کا منہ بنا ہوا ہے اب تم ہی بتاؤ کشف کیا برائی ہے سائم میں کتنا اچھا بچا ہے وہ۔۔۔۔آسیہ کچن سے اتے ہوئے پہلے سوہا کو پھر کشف سے پوچھتی ہیں۔۔۔۔

اچھا تو اس وجہ سے پریشان ہو یہ بھی کوئی بات ہے پر شان ہونے والی سوہا سائم بہت اچھا ہے میں اس سے بس دو بار ملی ہوں تبھی مجھے اندازہ ہو گیا کہ وہ تمہیں بہت خوش رکھے گا۔۔۔۔کشف آسیہ کی بات سن کر سوہا کو سمجھاتی ہے تو سوہا ایک دم چڑ کر اٹھتی ہے۔۔۔

میں نے کب کہا کہ وہ برے ہیں بس مجھے نہیں پسند تو نہیں پسند میں نہیں کروگی ان سے شادی اور اب دوبارہ میرے سامنے اس کی تعریف مت کریے گا۔۔۔سوہا کہتی اپنے کمرے کی طرف جاتی ہے وہ تنگ آگئی تھی صبح سے سائم کی لمبی لمبی تعریفیں سن کر۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سوہا کمرے میں اکر زور سے دروازہ بند کرتی ہے اور اکر بیڈ پر دھم سے بیٹھتی ہے۔۔۔۔

میں کیسے کسی کے نکاح میں ہو کر کسی اور سے منگنی کر سکتی ہوں میں۔۔۔میں کیا کروں یا اللہ کوئی راستہ دیکھا۔۔۔وہ روتے ہوئے خود سے کہتی ہے پھر کسی خیال کے انے پر اپنے آنسو صاف کرے فون اٹھاتی ہے۔۔۔۔۔

oooooooooooooooooooooo

Posted On Kitab Nagri

دخان اپنے افس میں بیٹھا سگریٹ کو ہونٹوں سے لگائے لیپ ٹوپ کی سکرین کو بڑی غور سے دیکھ رہا تھا جہاں سوہا روتے ہوئے فون اپنے کان سے لگا رہی تھی جبکہ سوہا کے رونے پر دخان کے ماتھے پر نہ سمجھی سے بل آجاتے ہے-----

یہ رو کیوں رہی ہے--- کیا اس کے گھر والوں کو ہمارے نکاح کا پتا چل گیا یہ---وہ ابھی مزید سوچتا کہ اس سے پہلے ہی اس کا موبائل رینگ ہوتا ہے جسے وہ اٹھا کر ایک نظر لیپ ٹوپ میں سوہا پر اور پھر موبائل پر دیکھ کر مسکراتا ہے-----

تو بیگم صاحبہ مجھے فون کر رہی ہیں---وہ کہتا مسکراتے ہوئے فون کان سے لگاتا ہے-----

ہیلو--- کیسی ہو بیگم صاحبہ----

دخان--- سوہا دخان کی آواز سن کر رونے لگ جاتی ہے جس پر دخان موبائل کان سے ہٹا کر موبائل کو اور پھر لیپ ٹوپ میں سوہا کو بیزاری سے دیکھتا ہے-----

کیا ہوا ہے جان دخان رو کیوں رہی ہو--- دخان موبائل دوبارہ کان سے لگا کر بہت پیار سے کہتا ہے-----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دخان بھائی نے منا کر دیا ہے افس انے سے---سوہا روتے ہوئے ہی بتاتی ہے----

کیوں اسے کیا مسلہ ہے--- دخان کے ماتھے پر ایکدم بل آجاتے ہیں-----

دخان صرف یہی بات نہیں ہے امی ابو نے میرا رشتہ بھی تے کر دیا ہے میرے کزن سائم کے ساتھ----

کیا تمہارا رشتہ مگر کیوں---- دخان ایک جھٹکے سے کرسی چھوڑ کر اٹھتا ہے----

Posted On Kitab Nagri

پتا نہیں اور اس جمعے کو یعنی پر سو میری منگنی بھی رکھ دی ہے میں نے امی کو منا تو کر دیا ہے مگر وہ مان نہیں رہی کہتی ہیں شادی تو تمہاری سائم سے ہی ہو گی پلیز دخان کچھ کریں میں کیسے کر سکتی ہوں میں تو-----

سوہا تم منگنی کر لو---دخان اس کی بات کاٹے کہتا ہے اور سوہا اپنا رونا چھوڑ کر حیران سی ہو جاتی ہے-----

دخان یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں میں آپ کے نکاح میں ہوں---وہ کھڑی ہو کر حیرانی سے کہتی ہے-----

میں ٹھیک کہہ رہا ہوں تم منگنی کر لو دیکھو وہ نکاح کا تو نہیں کہہ رہے نہ اور منگنی سے کچھ نہیں ہوتا تم کر لو---وہ سگریٹ کو ہونٹوں سے جدا کرے کہتا ہے-----

دخان میں آپ کی بیوی ہوں--اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ دخان کیا کہہ رہا ہے-----

مجھے پتا ہے سوہا میں کون سا تمہیں اس سے نکاح کرنے کا کہہ رہا ہوں تم منگنی کر لو یہ پھر اپنے گھر والوں کو ہمارے نکاح کا بتا دو-----

دخان میں نہیں بتا سکتی آپ اپنے گھر والوں کو بھیج دیں نہ وہ بات کر لینگے----

سوہا میں بھیج دیتا مگر میرے گھر والے کسی کی شادی میں دبئی گئے ہوے ہیں یہ تم ایسا کرو کہ تم منگنی کر لو میں اپنے گھر والوں کو ہفتے والے دن تمہارے گھر لے اؤ گا ٹھیک ہے-----دخان کہتا ہے اور سوہا سوچ میں پڑ جاتی ہے---

دخان میرا دل نہیں مان رہا یہ سہی نہیں ہے---سوہا کسی ڈر کی وجہ سے کہتی ہے-----

سوہا کچھ غلط نہیں ہے تم کر لو منگنی اور تم بے فکر ہو جاؤ بیوی تم ہمیشہ میری ہی رہو گی یہ میرا وعدہ ہے کہ میں تمہیں کسی کا نہیں ہونے دونگا---دخان ایک سائیڈ کی اسمایل دیتا کہتا ہے-----

Posted On Kitab Nagri

دخان---

سوہا کچھ نہیں ہو گا ریلیکس ہو جاؤ اپنے دخان پر یقین ہے نہ میں یہ منگنی زیادہ دن نہیں چلنے دونگا----دخان اس کی بات کاٹ کر کہتا ہے تو سوہا لب کاٹ لنے لگتی ہے---

بولو سوہا کرو گی نہ منگنی---دخان اسے چپ دیکھ کر پوچھتا ہے تو سوہا اثبات میں سر ہلاتی ہے-----

ہاں میں کرو گی منگنی مگر آپ وعدہ کرے کہ اپ ہفتے کو آے گے---

ہاں میں اؤ گا تم بے فکر ہو جاؤ اور تیاری کرو منگنی کی مجھے ایک میٹنگ میں جانا ہے تو بعد میں بات کرتے ہیں----دخان کہتا فون کاٹ دیتا ہے-----

تم سے ملاقات کرنا کا وقت آ گیا ہے میرے پیارے دشمن----وہ شیطانی مسکراہٹ سے ساتھ کرسی پر بیٹھ کر آنکھیں بند کرے اپنا پلین ترتیب دیتا ہے کہ اسے اب کیا کرنا ہے---

oooooooooooooooooooooooo

ماشاللہ کتنی پیاری لگ رہی ہے میری گڑیا----روہان سوہا کے کمرے میں اکر کہتا ہے جو ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے تیار سی بیٹھی بے دلی سے اپنے ہاتھ میں چوڑیاں چڑھا رہی ہوتی ہے-----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شکریہ بھائی---وہ نظر اٹھا کر زبردستی کی مسکراہٹ لا کر کہتی ہے----

سوہا تم خوش تو ہو نا---روہان سائیڈ سے ایک کرسی اٹھ کر اسے سامنے رکھے بیٹھتا ہے----

جی بھائی---مختصر سا جواب---

سائم بہت اچھا ہے سوہا وہ تمہیں بہت خوش رکھے گا---

بھائی مجھے پتا ہے سائم بہت اچھا ہے آپ لوگوں نے میرے لئے بہت اچھا انتخاب کیا ہے مگر میں کیا کرو میں مجبور ہوں میں دخان کے نکاح میں ہوں اگر میں دخان کے نکاح میں نہ ہوتی نہ تو اس رشتے سے دل و جان

Posted On Kitab Nagri

سے راضی ہوتی---وہ روہان کو دیکھیں دل میں سوچتی ہے اور روہان نہ جانے اسے کیا کیا بتارہا ہوتا ہے سائم کے بارے میں-----

سوہا تم مجھے سن رہی ہو نہ---روہان اسے خود کو تکتا دیکھ کہتا ہے تو سوہا بھی خیالوں سے باہر آتی ہے-----

جی---جی بھائی میں سن رہی ہوں---

کوئی پریشانی ہے تو مجھ سے شیئر کرو-----روہان اسے چپ چپ دیکھ کر پوچھتا ہے-----

نہیں بھائی کوئی پریشانی نہیں ہے بس ویسے ہی-----

اگر بھائی بہن کا پیار ہو گیا ہو تو ادھر اپنے چھوٹے بھائی پر بھی نظر ڈال لیں---سیف کمرے میں اکر دونوں کو مسکراتا ہوا دیکھ کر بولتا ہے-----

ارے آجاؤ تم بھی پیار لے لو تمہیں کسی نے منا کیا ہے----روہان اس کی طرف اپنا ہاتھ بڑھا کر کہتا ہے-----

رہنے دیں بھائی آپ بس آپی سے پیار کرتے ہیں---سیف منہ بناتا بیڈ پر بیٹھتا ہے-----

ایسی بات نہیں ہے سوہا بہن ہے نہ تبھی اس سے زیادہ پیار ہے---تمہیں پیار نہیں ہے سوہا سے-----وہ کہتا اس سے پوچھتا ہے روہان کو سیف سے بھی اتنی ہی محبّت تھی جتنی سوہا سے مگر سیف کو ہمیشہ یہی لگتا تھا کہ وہ صرف سوہا سے پیار کرتا ہے-----

ظاہر سی بات ہے بہن ہے تو محبّت ہو گی نہ-----وہ سوہا کو دیکھیں مسکراتے ہوئے کہتا ہے-----

اچھا بھائی آپ کو ابو بلا رہے تھے شاید انھیں کوئی کام تھا آپ سے---سیف کچھ یاد انے پر روہان سے کہتا ہے تو وہ اثبات میں سر ہلاتا کھڑا ہوتا ہے-----

Posted On Kitab Nagri

اچھا چلو میں دیکھ کر اتا ہوں کہ کیا انتظامات ہو گئے ہیں یہ نہ ہو کہ میری بہن کی منگنی میں کوئی کسر رہ جائے۔۔۔۔رہان سوہا کے سر پر ہاتھ رکھتا باہر کی طرف جاتا ہے۔۔۔۔

اپی کوئی بات ہے جو یوں چپ چپ ہو۔۔۔سیف رہان کے جانے کے بعد سوہا کا چہرہ دیکھیں پوچھتا ہے۔۔۔۔

میں یہ جوتی اٹھا کر تمہیں اتنا ماروں گی نہ کہ تم یاد رکھو گے اب کیا میں ناچو کہ دیکھو میری منگنی ہے میں خوش ہوں۔۔۔۔سوہا سب کی بات کا غصّہ سیف پر اتار دیتی ہے اور سیف بیچارہ شرمندہ سا ہو جاتا ہے۔۔۔۔

آپی میں نے ایسا بھی کیا کہہ دیا جو آپ اتنا غصہ کر رہی ہیں۔۔۔

کچھ نہیں ہوا جاؤ مجھے اکیلا چھوڑ دو۔۔۔وہ بیزاری سے کہتی اپنا موبائل اٹھاتی ہے سیف بھی چپ چاپ اٹھ کر وہاں سے چلا جاتا ہے اور سوہا سیف کے جانے کے بعد موبائل دوبارہ ٹیبل پر رکھ کر اپنا سر ہاتھوں میں پکڑ لیتی ہے۔۔۔۔

ooooooooooooooooooooo

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آج ان سے ملنا ہے ہمیں۔۔۔

آج ان سے ملنا ہے ہمیں۔۔۔

چلو ان کے لئے کچھ لیتے چلے۔۔۔

اور ان کو دعایں دیتے چلے۔۔۔۔

دخان آئینے کے سامنے کھڑا تیار ہوتے ہوئے گنگنا رہا ہوتا ہے اسے دیکھ کر لگ رہا تھا جیسے وہ بہت خوش ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

صاحب جی یہ مٹھائی منگوالی ہے---الہی بخش دخان کے کمرے میں اکر اسے دیکھتے ہوے ایک ڈبہ اگے کرتا ہے---

گڈ اب اسے میری گاڑی میں جاکر رکھ دو----وہ اپنے ہاتھ میں گھڑی باندھتے ہوے مصروف سے انداز میں کہتا ہے تو الہی بخش سر ہلاتا باہر کی طرف جاتا ہے----

ہاں ٹھیک لگ رہا ہوں نہ---وہ تیار ہو کر اپنا جائزہ لیتے ہوے کہتا ہے جو بلیک پینٹ میں غضب ڈھ رہا ہوتا ہے-----

چلو ایک نظر بیگم صاحبہ پر بھی ڈالتے ہیں کہ کیسی لگ رہی ہیں----دخان کہتا اپنا لیپ ٹوپ اٹھاتا ہے-----

ماشاءاللہ----اتنی حسین بیوی ملی ہے مجھے مگر اب افسوس ہوتا ہے تمہاری قسمت پر بیگم صاحبہ کہ تم دخان کی بیوی بنی ہو---وہ مسکراتا ہوا کہتا لیپ ٹوپ بند کرتا ہے اور پھر موبائل اٹھاکر باہر کی طرف قدم بڑھاتا ہے-----

oooooooooooooooooooooooo

منگنی کا فنکشن غفار ہاؤس کے صحن میں ہی رکھا گیا تھا دولہے والے یعنی سائم کے گھر والے اور باقی کے خاندان والے بھی خوش گپو میں مصروف تھے سائم بھی سفید شلوار کمیز پر ویسکورٹ پہنا بہت پیارا لگ رہا تھا-----

آسیہ سوہا کو لے اؤ دیر ہو رہی ہے----امبر (سائم کی والدہ) مسکراتے ہوے آسیہ کو مخاطب کرتی ہیں-----

Posted On Kitab Nagri

جی بھابھی بچیاں گئی ہیں لینے آتی ہونگی بس۔۔۔۔لو آگئی۔۔۔۔آسیہ کہتی سوہا کے روم کے طرف اشارہ کرتی ہیں جہاں سے سوہا کشف اور دو تین لڑکیوں کے ساتھ آرہی ہوتی ہے۔۔۔۔۔۔

ماشاللہ ماشاءاللہ کتنی پیاری لگ رہی ہے میری بیٹی۔۔۔۔امبر اگے بڑھ کر سوہا کو سائم کے پاس بیٹھاتے ہوے کہتی ہیں جس پر سائم بھی سوہا کو ایک نظر دیکھ کر مسکراتا ہے۔۔۔۔۔۔

چلو جی اب رسم شروع کرتے ہیں۔۔۔۔غفار اگے بڑھ کر سب کو حکم دیتے ہیں جس پر سارے چھوٹے بڑے سوہا اور سائم کے اگے پیچھے کھڑے ہو جاتے ہیں۔۔۔۔۔

یہ لو سائم سوہا کو رینگ پہناؤ۔۔۔۔امبر ایک چھوٹی سی ڈبی سائم کی طرف بڑھاتے ہوے کہتی ہیں تو سائم مسکراتا ہوا اس ڈبی میں سے رینگ اٹھا کر اپنی ہتھیلی سوہا کی طرف بڑھاتا ہے۔۔۔۔۔

سوہا ہاتھ دو اپنا۔۔۔۔سائم اسے چپ بیٹھا دیکھ ایک نظر اپنی ماں کو دیکھ کر سوہا سے کہتا ہے۔۔۔۔۔۔

جی۔۔۔۔وہ جیسے سوچوں سے باہر آتی ہے۔۔۔۔

ہاتھ دو رینگ پہنانی ہے۔۔۔۔۔وہ اپنی ہتھیلی دوبارہ اس کے اگے کرے کہتا ہے جس پر سوہا اپنی گود میں رکھا ہوا ہاتھ اٹھا کر اس کی طرف بڑھاتی ہے۔۔۔۔۔

ایک منٹ۔۔۔۔میرا انتظار تو کر لیتے میرے بغیر ہی منگنی شروع کر رہے تھے۔۔۔۔۔سائم سوہا کا ہاتھ پکڑے رینگ پہنا ہی رہا ہوتا ہے کہ دخان کی آواز پر سوہا اپنا ہاتھ فورا کھینچ لیتی ہے اور حیرانی سے دروازے کی طرف دیکھتی ہے جہاں دخان چہرے پر قاتیلانہ مسکراہٹ لے کر دونوں ہاتھ پینٹ کی جیب میں ڈالے کھڑا ہوتا ہے۔۔۔۔۔۔

تم کون ہو اور ہم کیوں تمہارا انتظار کرتے۔۔۔۔۔راشد (سائم کے والد) ماتھے پر بل ڈالے پوچھتے ہیں۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں کون ہوں۔۔۔اچھا سوال ہے۔۔۔۔وہ اندر آتے ہوئے مسکراتے ہوئے سوہا کی طرف دیکھتا ہے جبکہ سوہا حیران سی اسے دیکھتی ہے جبکہ گھبرا بھی رہی تھی۔۔۔۔۔

میں سوہا کا شوہر ہوں۔۔۔۔وہ سوہا کو دیکھیں کہتا ہے اور وہاں موجود سب لوگ یہ الفاظ سن کر اپنی جگہ سن ہو جاتے ہیں۔۔۔۔۔

جبکہ سوہا دخان کو نم آنکھوں سے دیکھتی ہے۔۔۔۔۔

کیا بکواس کر رہے ہو تم تمہیں پتا بھی ہے تم کیا کہہ رہے ہو۔۔۔۔روہان غصے سے اسے کہتا ہے جبکہ کشف ماتھے پر بل ڈالے اسے پہچاننے کی کوشش کرتی ہے۔۔۔۔۔۔

جی سالے صاحب مجھے پتا ہے میں کیا کہہ رہا ہوں۔۔۔۔وہ دانت پیستے ہوئے روہان کی طرف دیکھ کر کہتا ہے۔۔۔۔۔۔

غفار یہ لڑکا کیا کہہ رہا ہے اگر سوہا کا نکاح پہلے ہو چکا تھا تو اس کی منگنی کیوں کر رہے تھے۔۔۔۔امبر غصے سے غفار کو کہتی ہیں۔۔۔۔۔

نہیں بھابھی ایسا کچھ نہیں ہے اگر نکاح ہوا ہوتا تو ہم منگنی کیوں کرتے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارے انکل آپ کو نہیں پتا ہم نے پانچ مہینے پہلے نکاح کر لیا ہے یہ دیکھیں نکاح نامہ بلکہ آپ رہنے دیں آپ دیکھیں۔۔۔۔دخان نکاح نامہ غفار کی طرف بڑھاتے ہوئے ایکدم سائم کی طرف کر دیتا ہے اور سوہا آنکھوں میں آنسو لئے دخان کو دیکھتی ہے جس کے ہونٹوں سے مسکراہٹ ہی نہیں جا رہی ہوتی۔۔۔۔۔

یہ تو اصلی نکاح نامہ ہے۔۔۔۔سائم غصے سے نکاح نامہ سامنے ٹیبل پر پھینک کر کہتا ہے۔۔۔۔۔

ارے آرام سے تمیز نہیں ہے کیا۔۔۔۔۔دخان نکاح نامہ اٹھا کر کہتا ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سوہا کیا یہ لڑکا ٹھیک کہہ رہا ہے کیا تم نے اس سے نکاح کیا ہے۔۔۔۔آسیہ جو دو دن سے سوہا کے رویہ کی وجہ جاننے کی کوشش کر رہی تھی اب وجہ سامنے انے پر سوہا کے پاس اکر پوچھتی ہیں۔۔۔۔۔

امی۔۔۔۔

بولو سوہا کیا تم اس کی بیوی ہو۔۔۔۔آسیہ اسے جھنجھوڑ کر پوچھتی ہے اور باقی سب سوہا کے بولنے منتظر ہوتے ہیں جبکہ دخان مسکراتا ہوا سوہا کو دیکھ رہا ہوتا ہے۔۔۔۔۔۔

ہاں۔۔۔۔۔وہ روتے ہوے اثبات میں سر ہلاتی ہے تو وہاں موجود سب اپنی جگہ سکتے میں چلے جاتے ہیں۔۔۔۔۔

چٹاخ۔۔۔۔۔

بغیرت تجھے شرم نہیں آئی تجھے اپنے بھائی باپ کا خیال نہیں آیا۔۔۔۔آسیہ اس کے منہ پر تھپڑ مار کے کہتی ہے جس سے وہ گرتے گرتے بچتی ہے۔۔۔۔۔

امی چلے یہاں سے اچھا ہوا ہمیں اس کی اصلیت پہلے ہی پتا چل گئی۔۔۔۔سائم اپنی ماں کا ہاتھ پکڑے سوہا کو غصے سے دیکھ کر باہر کی طرف جاتا ہے اور باقی سب بھی سوہا کو نفرت سے دیکھ کر ان کے پیچھے جاتے ہیں۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Posted On Kitab Nagri
آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ لوگوں نے نہیں جانا۔۔۔ دخان دو تین لوگوں کو ابھی بھی کھڑا دیکھ کہتا ہے جس پر وہ لوگ ہکارت سے دونوں کو دیکھ کر باہر چلے جاتے ہیں۔۔۔ اب بس گھر والے ہی تھے موجود۔۔۔۔

سوہا یہ کیا کیا تم نے۔۔۔ غفار اپنا غصہ ضبط کرے کہتے ہیں جس پر سوہا روتے ہوے ان کے پاس جاتی ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابو میں نے خوشی سے نہیں کیا یہ نکاح اور اور یہ نکاح بس کاغذی ہے آپ کی طبیعت خراب تھی تو میں ان سے پیسے مانگنے گئی تھی انہوں نے کہا۔۔۔۔

بس کر دو سوہا تم بھی کیا پوری کہانی سنانے لگ گئی ہو اور آپ لوگ کیا دیکھ رہے ہیں داماد پہلی بار گھر آیا ہے عزت تو کیا ہی دینگے بیٹھنے کا بھی نہیں کہا۔۔۔۔وہ ہاتھ کے اشارے سے سوہا کو چپ کراتا کہہ کر غفار اور باقی سب کی طرف دیکھ کر کہتا ہے جبکہ سوہا کو دخان پر بہت غصہ اتا ہے جس نے اس کی اور اس کے گھر والوں کی عزت کو دو کوڑی کا کر کے رکھ دیا تھا۔۔۔۔

میری بیٹی ایسی نہیں ہے تم ہی۔۔۔۔

انکل ہر بار لڑکا قصوروار نہیں ہوتا آپ کی بیٹی ہی غلط تھی۔۔۔وہ غفار کے ہی الفاظ انھیں لوٹاتا ہے جس پر وہ حیران سے ہو جاتے ہیں۔۔۔

تیری ہمت کیسے ہوئی میری بہن کو پھسانے کی۔۔۔۔روہان غصے سے اگے بڑھ کر اس کا گریبان پکڑ کے دھڑتا ہے۔۔۔۔

جیسے تمہاری ہمت ہوئی تھی میری بہن کو پھسانے کی ایسے میں نے بھی ہمت کر لی تمہاری بہن کو پھسانے کی۔۔۔وہ اپنے گریبان سے اس کا ہاتھ ہٹا کر طنزیہ مسکراتے ہوئے کہتا ہے جس پر روہان کا ہاتھ اس کی بات سن کر اس کے گریبان سے ڈھیلہ پڑتا ہے اور وہی سوہا بے یقینی سے دخان کو دیکھتی ہے۔۔۔۔

دخان۔۔۔۔۔۔کشف جو کب سے سوچ رہی تھی کہ یہ کون ہے اب اس کی بات سن کر اسے فوراً یاد آجاتا ہے۔۔۔۔۔

ارے ایسے کیا دیکھ رہے ہو مجھے۔۔۔۔کیا زیادہ ہی پیارا لگ رہا ہوں۔۔۔دخان سب کو اپنی طرف دیکھ کر کہتا ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کون۔۔۔کون ہو تم۔۔۔غفار اٹکتے ہوئے کہتے ہیں۔۔۔

کیوں آپ کے بیٹے نے میری بہن کے علاوہ بھی اور کسی کو پھسایا تھا جو آپ کو میں یاد نہیں۔۔۔۔۔وہ ان پر طنز کرتا ہے۔۔۔۔

روہان غفار میں رابعہ دورانی کا بھائی ہوں دخان دورانی۔۔۔۔وہ مسکراتے ہوئے اپنا تعارف کرواتا ہے۔۔۔۔

اور سوہا تو کچھ بول ہی نہیں پاتی وہ جس سے محبّت کر کے بیٹھی تھی وہ کون نکلا ایک بدلہ لینے والا دھوکے باز۔۔۔

رابعہ۔۔اس نے خود چھوڑا تھا مجھے وہ تھی ہی ایسی وہ دھوکے باز تھی۔۔۔۔روہان کو رابعہ کا نام سن کر غصہ آجاتا ہے۔۔۔۔

وہ دھوکے باز تھی اگر وہ دھوکے باز ہوتی نہ تو ابھی زندہ ہوتی۔۔۔۔دخان اس کی بات سن کر غصے سے چیختا ہے۔۔۔۔

کیا مطلب۔۔۔۔کشف اس کی بات سن کر فورا سے پوچھتی ہے۔۔۔

مطلب یہ کہ اس روہان کی وجہ سے اس نے خود خوشی کرلی تھی۔۔۔۔دخان کے الفاظ سن کر روہان کشف کی طرف دیکھتا ہے جو اس کی بات سن کر منہ پر ہاتھ رکھ دیتی ہے۔۔۔۔

کیا رابعہ۔۔۔۔روہان رابعہ کی خودخوشی کا سن کر حیران رہ جاتا ہے اور وہ جو سمجھ رہا تھا کہ وہ کسی سے شادی کر کے خوش ہو گی اب اس کی مرنے کی خبر سن کر اور اس کی وجہ سے مرنے کی خبر سن کر وہ کچھ بول ہی نہیں پاتا۔۔۔۔

اب میں اپنی بہن کا بدلہ تمہاری بہن سے لونگا تا کہ تمہیں بھی پتا چلے کہ بہن کا دکھ کیا ہوتا ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روہان دخان کی بات سن کر کشف کی طرف دیکھتا ہے جو پریشان سی لگ رہی ہوتی ہے اور روہان فورا سمجھ جاتا ہے کہ کچھ تو ہوا تھا اب اسے یہ بعد میں سوچنا تھا کہ کیا ہوا تھا ابھی اسے اپنی بہن کو بچانا تھا۔۔۔

دیکھو جو کچھ ہوا سو ہو گیا اب۔۔۔اب تم میری بہن کو چھوڑ دو وہ بہت معصوم ہے اسے کسی بات کا بھی علم نہیں تھا۔۔۔روہان دخان کے سامنے اکر آرام سے کہتا ہے جس پر دخان ہنس دیتا ہے۔۔۔

واہ بھئی واہ کیا بات ہے روہان صاحب بہن کا دکھ ہو رہا ہے جبکہ ابھی تو اس پر ایک خروچ بھی نہیں ائی اور میری بہن جو مر گئی تم اندازہ لگا سکتے ہو میرا کیا حال تھا مگر نہیں تم کیسے اندازہ لگا سکتے ہوں کیونکہ ابھی تمہاری بہن تھوڑی مری ہے۔۔۔دخان کے الفاظ سے سوہا کو جو دکھ مل رہا تھا اس بات سے سب انجان تھے اسے کس بات کی سزا مل رہی تھی وہ دخان کو بس دیکھتے ہوے یہی سوچ رہی تھی۔۔۔۔۔

مجھے کچھ نہیں پتا تم ابھی میری بہن کو طلاق دو۔۔۔۔روہان ہاتھ اوپر کرے اسے کہتا ہے جو مسلسل اس کی بے بسی پر ہنس رہا تھا اسے ابھی سوہا کا بھی ہوش نہیں تھا جو اس کے ہر الفاظ سے ٹوٹ رہی تھی۔۔۔۔

بھائی۔۔۔سوہا روہان کے الفاظ سن کر ترپ کر کہتی ہے جس پر دخان کے ساتھ سب اس کی طرف دیکھتے ہیں۔۔۔۔

دیکھو روہان غفار تمہاری بہن کی حالت بھی میری بہن کی طرح ہو گئی ہے اب اگر میں نے اسے چھوڑا تو یہ بھی مر جائے گی اور میں اسے مارنا نہیں چاہتا۔۔۔۔دخان سوہا کے بولنے پر ہنستے ہوے کہتا ہے اور سوہا نم آنکھوں سے روہان کو منا کرتی ہے جس پر روہان کے ساتھ سارے گھر والے اسے غصے سے دیکھتا ہے ایک تو روہان اس کی جان بچا رہا تھا اور ایک وہ تھی جو اس دھوکے باز کے نکاح میں رہنا چاہ رہی تھی۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سوہا تم اب بھی اس کے نکاح میں رہنا چاہتی ہو جس نے میرا بدلہ تم سے لیا ہے-----روہان سوہا کے پاس اکر سخت لہجے میں پوچھتا ہے جس پر سوہا نظریں نیچی کرے آنسو بہاتی ہے-----

یہ معصوم ہے اسے ابھی کچھ نہیں پتا تم اسے ابھی طلاق دو-----روہان سوہا کو کچھ نہ بولتا دیکھ دخان کے پاس اکر کہتا ہے روہان پرشان ہو کر رہ گیا تھا اور دخان اس کی پرشانی کو خوب انجوئے کر رہا تھا-----

پہلے میں یہی سوچ کر آیا تھا کہ تمہارے سامنے تمہاری بہن کو طلاق دونگا------دخان کی بات پر سوہا فورا سر اٹھا کر بے یقینی سے اسے دیکھتی ہے جواب اسے مسکرا کر دیکھ رہا ہوتا ہے دخان کی مسکراہٹ دیکھ کر سوہا کی آنکھ سے ایک دکھ کا آنسو اس کے گال پر بہتا ہے-----

مگر یہاں تو اکر پتا چلا کہ تم تو خود چاہتے ہو کہ میں تمہاری بہن کو طلاق دے دوں تبھی میں نے سوچا ہے کہ میں سوہا کو طلاق نہیں دونگا-----دخان ایک فیصلے کی طرح اپنا ہاتھ ہوا میں لہراتا ہے------

چلیے میں آپ کو دو آپشن دیتا ہوں ان میں سے آپ ایک چوائس کرنا اوکے-----دخان سب کو خاموش دیکھ کر سامنے کرسی کھینچ کر ٹانگ پہ ٹانگ رکھے بیٹھتا ہوا کہتا ہے---

کیسے آپشن----غفار نا سمجھی سے پوچھتے ہیں جس پر وہ مسکراتے ہوے بتاتا ہے-----

پہلا یہ کہ میں سوہا کو اپنے ساتھ لے کر جاؤ گا لیکن----پھر سوہا سے آپ لوگوں کا کوئی تعلق نہیں ہو گا نہ ہی آپ اس سے ملے گے نہ آپ لوگ اس سے کوئی راپتا کرے گے اور نہ ہی سوہا یہاں آئی گی---اور دوسرا آپشن یہ ہے کہ سوہا ساری عمر میرے نام پر بیٹھی رہے گی میں اسے کبھی نہیں اپناؤ گا میں چلا جاؤ گا باہر اور سوہا بس یہاں آپ لوگوں کے پاس رہے گی آپ پھر اس کی کہیں شادی بھی نہیں کر سکتے----وہ ایسے آپشن بتاتا ہے جس میں سے دونوں ہی نہ ممکن بات تھی-----

Posted On Kitab Nagri

دوسرا آپشن ٹھیک ہے ہم خلا لے لینگے۔۔۔۔روہان فورا بولتا ہے۔۔۔۔۔

شاید تمہیں پتا نہیں ہے کہ میں کون ہوں۔۔۔۔۔وہ کھڑا ہو کر اس کے پاس اتا ہے۔۔۔۔

میں دخان دورانی ہوں پاکستان کی ٹوپ کمپنی میں شامل دورانی انڈسٹیریس کا مالک اور میرے لئے کچھ مشکل نہیں ہے کہ میں سارے وکیلوں کو خرید لوں مجھے امید ہے تم میری بات سمجھ رہے ہو گے۔۔۔۔وہ اس کی ویسکوٹ ٹھیک کرے مسکراتے ہوئے کہتا ہے جس کا مطلب سمجھ کر سارے ہی خاموش ہو جاتے ہیں۔۔۔۔۔

تو اب آپ لوگوں کا کیا فیصلہ ہے۔۔۔۔وہ سب کو چپ دیکھ کر پوچھتا ہے اور ایک نظر سوہا کو بھی دیکھتا ہے جس کی ناک اور آنکھیں رونے کی وجہ سے سرخ ہو چکی تھیں۔۔۔۔۔

میں دوسرا آپشن مانتی ہوں۔۔۔۔سوہا اپنے آنسو صاف کرے کہتی ہے۔۔۔۔

بیگم صاحبہ سوچ لیں پھر آج آپ مجھے آخری بار دیکھیں گی اس کے بعد آپ مجھے کبھی بھی دیکھ نہیں سکے گی۔۔۔۔دخان اس کی بات پر ایک آئبرو اٹھا کر ایک سائیڈ کی اسمایل دیتا پوچھتا ہے۔۔۔۔۔

میں خود سے آپ کا نام الگ نہیں کر سکتی یہ کرنے سے میرا جینا مشکل ہو جائے گا اور میں اپنے گھر والوں کو بھی نہیں چھوڑ سکتی یہ میری کل کائنات ہیں۔۔۔۔۔سوہا بولتی ہے تو اس کے حلق میں ایک آنسو کا گولہ اٹکتا ہے وہ اب ایسی جگہ کھڑی تھی جہاں ایک طرف خائی تھی تو دوسری طرف کنواں۔۔۔۔۔

غفار اپنی بیٹی کی بات سن کر آسیہ کی طرف دیکھتے ہیں اور روہان اپنے باپ کی طرف دیکھتا ہے روہان سمجھ گیا تھا کہ اس کی بہن دخان کی محبّت میں بہت اگے جا چکی ہے جبکہ سوہا کی بات سن کر دخان کی مسکراہٹ سمیٹتی تو تھی مگر وہ فورا اپنے آپ کو سمبھال لیتا ہے۔۔۔۔۔

بیگم صاحبہ آپ کو اپنی فیملی اور مجھ میں سے ایک کو چننا ہو گا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سوہا تمہارے ساتھ جائے گی اور ہم ہر رشتہ ختم کر دے گے سوہا سے----غفار کہتے ہیں اور سوہا کے ساتھ سب انھیں حیرانی سے دیکھتے ہیں-----

ابو یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں اس نے سوہا کو پھسایا ہے سوہا غلط نہیں ہے-----روہان فوراً اپنے باپ کے پاس اکر کہتا ہے تو آسیہ بھی انھیں سمجھاتی ہیں-----

غفار صاحب یہ کیا کہہ رہے ہیں ہم اپنی سوہا کو کیسے چھوڑ سکتے ہیں-----

ابو میں نے تو آپ کی جان بچانے کے لئے نکاح کیا تھا اور آپ مجھے ہی غلط سمجھ رہے ہیں-----سوہا اپنے باپ کے پاس اکر روتے ہوے کہتی ہے----

کاش میں اسی وقت مر جاتا تو آج یو میری عزت نہیں مرتی-----وہ سوہا دیکھیں غصے سے کہتے ہیں-----

ابو ایسا تو نہ کہے-----

سوہا تمہیں پتا ہے ایک بیٹی کے باپ کے لئے بہت ضروری ہے کہ اس کی بیٹی اس کی عزت رکھے ایسا کوئی کام نہ کرے جس سے اس کے باپ کا سر شرم سے جھک جائے----وہ کہتے ہے تو سوہا اور رونے لگتی ہے وہ سہی تو کہہ رہے تھے اس نے کہاں ان کی عزت رکھی تھی-----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم میری جان بچانے کے لئے اتنی پاگل ہو گئی تھیں کہ تمہیں میری عزت کا بھی خیال نہیں رہا-----

ابو مجھے معاف کر دے پلیز میں نہیں چھوڑ سکتی آپ لوگوں کو بھائی آپ تو کچھ بولے امی بھابھی سمجھائے نہ ابو کو-----سوہا پاگلوں کی طرح سب کے پاس جا کر باری باری بولتی ہے اور دخان ان سب کے اموشنلسین دیکھ کر اپنا کان کھو جاتا ہے اس کو دیکھ کر لگ رہا تھا وہ یہ سب دیکھ کر بیزار ہو رہا ہے-------

سوہا چلی جاؤ یہاں سے-----غفار غصے سے دھاڑتے ہیں-----

Posted On Kitab Nagri

ابو نہیں میں نہیں جاؤ گی پلیز مجھے معاف کر دیں-----سوہا روتے ہوے ان کے قدموں میں بیٹھ جاتی ہے-----

سوہا چلی جاؤ ورنہ-----وہ ابھی کہہ ہی رہے ہوتے ہیں کہ ان کے دل میں درد اٹھتا ہے جسے وہ کم کرنے کے لئے اپنے دل کی جگہ ہاتھ رکھ کر وہی کرسی پر گرنے کے انداز میں بیٹھتے ہیں------

ابو ابو کیا ہوا آپ کو ابو-----روہان فورا سے اپنے باپ کے پاس اتا ہے تو سوہا بھی کھڑی ہو کر اپنے باپ کو دیکھتی ہے-----

روہان اسے کہو یہاں سے چلی جائے ورنہ---ورنہ میرا مرا ہوا منہ دیکھے گی----وہ درد کی شدت سے کہتے ہے تو سوہا روتے ہوے روہان کو دیکھتی ہے------

ابو یہ بعد میں دیکھیں گے میں ابھی ڈاکٹر کو بلا کر لاتا ہوں-----روہان کہتا باہر کی طرف جاتا ہے اور دخان دونوں ہاتھ باندھے ان سب کو دیکھتا ہے اس میں اتنا نہ ہوا کہ اگے بڑھ کر دیکھ ہی لیں-----

سوہا اگر چاہتی ہو کے میں زندہ رہوں تو خدا کا واسطہ چلی جاؤ یہاں سے میں تمہارے پاؤ پکڑتا ہوں-----غفار سوہا کے سامنے ہاتھ جوڑے کہتے ہے تو نفی میں سر ہلاتی ہے-----

سوہا چلی جاؤ چھوڑ دو اپنے باپ کی جان جینے دو اسے----آسیہ بھی غصے میں اکر اسے دھکا دیتی ہے جسے بروقت دخان تھام لیتا ہے-----

یہ عزت ہے تمہاری تم اب بھی ان کے پاس رہو گی چلو میرے ساتھ---دخان اس کا ہاتھ پکڑ کے باہر کی طرف بڑتا ہے پھر کسی خیال سے روک کر غفار کی طرف دیکھ کر طنزیہ مسکراہٹ کے ساتھ کہتا ہے-----

Posted On Kitab Nagri

انکل آپ نے کہا تھا نہ کہ آپ اپنی بیٹی کی تربیت ایسی کریے گے کہ وہ رات کے اندھیرے میں گھر سے نہیں بھاگے گی آپ نے سہی کہا تھا اور آپ نے اپنی بیٹی کی تربیت اتنی اچھی کی ہے کہ اس نے رات کے اندھیرے میں نہیں دن کے اجالے میں مجھ سے نکاح کیا تھا اور اب دن کے اجالے میں ہی گھر سے جا رہی ہے----وہ کہتا سوہا کا ہاتھ پکڑے باہر کی طرف چلا جاتا ہے سوہا بھی چپ چاپ اس کے ساتھ چلی جاتی ہے اسے بھی پتا چل گیا تھا کہ اب اس کی اس گھر میں کوئی عزت نہیں ہے اس کی وجہ سے آج سب خاندان والوں کے سامنے اس کے باپ بھائی کا سر جھک گیا تھا----

بیٹھو گاڑی میں دخان اس کا ہاتھ چھوڑ کر غصے سے کہتا ہے اور سوہا بے یقینی سے اسے دیکھتی ہے----

دیکھ کیا رہی ہو خود دروازہ کھول کر بیٹھو تمہارے باپ کا نوکر نہیں ہوں جو تمہارے لئے دروازہ کھولوں---دخان اسے خود کو تکتا دیکھ ماتھے پر بل ڈالے کہتا گاڑی میں بیٹھتا ہے اور سوہا اپنے آنسو پی کر بیٹھنے لگتی ہے کہ----

کہاں---پیچھے بیٹھو یہاں بیٹھنے کی تمہاری اوقات نہیں ہے----سوہا دروازے کھولے بیٹھنے ہی لگتی ہے کہ دخان فورا بول دیتا ہے جس پر سوہا اسے دیکھ کر خاموشی سے پیچھے بیٹھ جاتی ہے------

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ooooooooooooooooooooooooo

ٹینشن کی وجہ سے درد اٹھا تھا ویسے خطرے کی کوئی بات نہیں ہے----ڈاکٹر غفار کو چیک کر کے کہتے کھڑے ہوتے ہیں----

بہت شکریہ ڈاکٹر صاحب آپ کا---آسیہ اسے کہتی ہے تو ڈاکٹر مسکراتا ہوا باہر چلا جاتا ہے----

روہان----

Posted On Kitab Nagri

ابو پلیز اب یہ مت کہنا کہ میں نے اچھا کیا۔۔۔روہان جو کب سے اپنا غصہ ضبط کرے کھڑا تھا اپنے باپ کو نرمی سے کہتا ہے۔۔۔۔

روہان میں نے سوہا کے لئے ہی کیا یہ سب اس کی آنکھوں میں میں نے اس لڑکے کے لئے محبّت دیکھی تھی ہم نے کبھی نہ کبھی تو اسے رخصت کرنا تھا نہ تو سمجھو اب کر دیا۔۔۔غفار روہان کو دیکھے کہتے ہے۔۔۔۔

ابو وہ مر جائے گی وہاں وہ اسے پتا نہیں کیا کیا اذیت دیگا۔۔۔۔روہان تڑپ کر بولتا ہے۔۔۔۔

کچھ نہیں ہو گا اسے۔۔۔۔میں نے اس کی خوشی کی خاطر اسے خود سے دور کر دیا۔۔۔غفار روتے ہوے کہتے ہے تو روہان غصے سے اٹھ کر کمرے سے باہر چلا جاتا ہے اور اس کے پیچھے ہی کشف۔۔۔۔

پتا نہیں میری سوہا وہاں خوش بھی رہ سکے گی یا نہیں۔۔۔آسیہ کسی ڈر کی وجہ سے کہتی ہیں۔۔۔۔۔

میں نے بھی تو کسی کی بیٹی کو برا بھلا کہا تھا جبکہ قصوروار میرا خود کا بیٹا تھا۔۔۔۔

بس اللہ سوہا کو سکون دے اور اس لڑکے کا دل موم کر دے۔۔۔۔غفار کسی سوچ کے تحت کہتے ہیں تو آسیہ بس خاموشی سی آنسو بہاتی ہیں۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

oooooooooooooooooooooooooo

اترو۔۔۔دخان گاڑی اپنے بنگلے میں روک کر غصے سے کہتا ہے تو سوہا فوراً سے گاڑی سے اترتی ہے۔۔۔۔

میرے ساتھ چلو۔۔۔وہ کہتا اندر کی طرف جاتا ہے تو سوہا بھی نظریں نیچی کرے اس کے پیچھے جاتی ہے۔۔۔۔

سوہا جب اندر داخل ہوتی ہے تو اتنا خوبصورت بنگلا دیکھ کر دیکھتی رہ جاتی ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سوہا---دخان سوہا کے روکنے پر کہتا ہے تو سوہا ڈر کر فوراً اس کے پیچھے سیڑیاں چڑتی ہے-----

دروازہ کھولو---دخان اپنے کمرے کے سامنے کھڑا کہتا ہے تو سوہا پہلے اسے نہ سمجھی سے دیکھتی ہے کہ یہ کہہ کیا رہا ہے-----

جی-----

آئی سیڈ اوپن دا ڈور---وہ غصے سے دھڑ تا ہے تو سوہا ڈر کر فوراً سے اگے بڑ کر دروازہ کھولتی ہے جس پر دخان دروازہ کھولنے پر ایک غصلی نظر اس پر ڈال کر اندر داخل ہو تا ہے------

چلو میرے شوز اتارو----وہ صوفے پر بیٹھ کر اپنی دونوں ٹانگوں کو سامنے ٹیبل پر رکھے کہتا ہے جس پر سوہا اگے بڑھ کے نیچے بیٹھے کر اس کے شوز اتارتی ہے اور دخان مسکراتا ہوا آنکھیں بند کرے پیچھے ٹیگ لگا لیتا ہے-----

میری گھڑی بھی اتارو---سوہا دخان کے شوز اتار کر کھڑی ہی ہوتی ہے کہ وہ اپنا ہاتھ اگے کرے ایک اور حکم دے دیتا ہے جس پر سوہا اپنا غصہ ضبط کرے اس کے ہاتھ سے گھڑی اتارتی ہے------

نیچے لیفٹ سائیڈ پر کچن ہے وہاں جا کر میرے لئے ایک کپ چائے بنا کر لاؤ فورا---سوہا ابھی مڑتی ہی ہے کے دخان ایک اور حکم دیتا ہے------

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دخان میں نے کپڑے چینج کرنے ہیں---وہ اپنے بھاری جوڑے کی طرف اشارہ کرتی کہتی ہے تو دخان آنکھیں کھول کر اسے دیکھتا ہے-----

ہمم---ٹھیک کہہ رہی ہو---وہ کہتا اٹھ کر بیٹھتا ہے-----

الٰہی بخش---الٰہی بخش-----وہ الٰہی بخش کو آواز لگاتا ہے تو الٰہی بخش کسی بوتل کے جن کی طرف حاضر ہو تا ہے-----

Posted On Kitab Nagri

جی صاحب جی آپ نے۔۔۔وہ اتنا کہتا ہی ہے کہ دخان کے کمرے میں ایک لڑکی اور وہ بھی دلہن کی طرح تیار ہوئی کھڑی کو دیکھ کر حیران رہ جاتا ہے۔۔۔۔

الہی بخش تمہاری بہن کے پاس کوئی پرانے کپڑے ہونگے۔۔۔۔وہ پوچھتا ہے تو الہی بخش نہ سمجھی سے منا کرتا ہے جبکہ سوہا اسے غصے سے دیکھتی ہے۔۔۔۔

نہیں صاحب جی اس کے پاس تو نہیں ہیں۔۔۔وہ سوہا کو دیکھ کر کہتا ہے۔۔۔

اچھا تو اس سے کوئی ایک سوٹ لا کر دو انہوں نے پہننا ہے۔۔۔وہ سوہا کی طرف اشارہ کرتا ہے تو سوہا اپنا غصہ ضبط نہیں کر پاتی اور۔۔۔۔۔

آپ نے سمجھ کیا رکھا ہے مجھے میں کیا کسی کے بھی کپڑے پہن لونگی کبھی مجھ سے جوتے اترواتے ہیں کبھی کچھ تو کبھی کچھ۔۔۔۔سوہا غصے سے کہتی اور دخان اس کی جرت پر حیران سا اسے دیکھتا ہے جبکہ الہی بخش تو سوہا کے لئے دعا کرتا ہے کیونکہ دخان کے سامنے اتنی اونچی آواز میں بات کرنا مطلب اپنی شامت بلوانا۔۔۔۔

مجھے نہیں رہنا یہاں میں جا رہی ہوں۔۔۔وہ کہتی باہر کی طرف جاتی ہے۔۔۔۔

وہیں روک جاؤ اگر تم نے ایک قدم بھی کمرے سے باہر نکالا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔۔۔۔دخان کھڑے ہو کر غصے سے کہتا ہے۔۔۔۔

نہیں تو کیا کرے گے آپ مجھے مارے گے۔۔۔سوہا اس کے سامنے کھڑی ہو کر اس کی آنکھوں میں دیکھ کر کہتی ہے۔۔۔

الہی بخش روہان غفار کو جا کر گولی مار دو۔۔۔دخان سوہا کی آنکھوں میں دیکھتے ہی غصے سے کہتا ہے اور دخان کی بات سن کر سوہا کے ماتھے پر پڑے بل ایکدم ٹھیک ہو جاتے ہیں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہ---نہیں---میرے بھائی کو----

الہی بخش---تم نے سنا نہیں روہان غفار کو گولی مار دو اور یاد رکھنا وہ مارنا نہیں چاہیے اس کی ٹانگ پر اتنی گولیاں مارنا کہ وہ معذور ہو جاے----دخان غصے سے دھاڑ کر کہتا ہے جس پر الہی بخش کانپ جاتا ہے----

نہیں آپ ایسا نہیں کرے گے-----

میں ایسا کر سکتا ہوں اور میں کرو گا جاؤ الہیٰ بخش----وہ اسے کہتا الہیٰ بخش کو کہتا ہے تو وہ سر ہلاتا باہر کی طرف جاتا ہے----

نہیں نہیں---بھائی روک پلیز ایسا مت کرے دخان پلیز روک لیں انھیں----سوہا الہیٰ بخش کر پیچھے اتے ہوے کہتی ہے اور پھر دخان کو آواز لگاتی ہے----

تم نے سنا نہیں جاؤ روہان کو گولی مار دو----دخان الہی بخش کے روکنے پر کہتا ہے----

نہیں دخان پلیز ایسا نہ کرے میں---میں نہیں جاؤ گی میں ہمیشہ یہی رہو گی آپ انہیں روک لیں----سوہا روتے ہوے دخان کا ہاتھ پکڑ کے کہتی ہے----

تم نہیں جاؤ گے نہ الہی بخش---مجھے خود ہی جانا ہو گا----دخان الہی بخش کو دوبارہ سے روکتا دیکھ اپنے کمرے کی طرف جاتا ہے اور جب واپس اتا ہے تو اس کے ہاتھ میں ایک گن ہوتی ہے جسے دیکھ سوہا کا خون خشک ہوتا ہے----

دخان ایسا نہ کرے میں نہیں جاؤ گی ایسا نہ کرے---سوہا اسے کے پیچھے سیڑیاں اترتے ہوے کہتی ہے اور دخان غصے سے بس سیڑیاں اتر رہا ہوتا ہے-----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

دخان خدا کا واسطہ روک جائے مجھے معاف کر دیں میں نے آپ سے ایسے بات کی ---- سوہا جلدی سے اس کا بازو پکڑے روتے ہوئے کہتی ہے -----

میں کیسے مان لوں کے تم اب جانے کی بات نہیں کرو گی ---- دخان رک کے اسے دیکھیں کہتا ہے جس پر سوہا جلدی سے اپنے آنسو صاف کرتی ہے ----

اگر میں نے دوبارہ جانے کی بات کی تو آپ کچھ بھی کر دینا میں کچھ نہیں کہو گی ----

تم جاؤ ---- دخان الہی بخش کو جانے کا کہہ کر سوہا کی طرف مسکرا کر دیکھتا ہے -----

اگر تم نے دوبارہ میری قید سے نکلنے کی بات کی تو میں تمہارے پر کاٹ دونگا اور تمہارے پر تمہارا بھائی اور باپ ہے ---- وہ اس کے بالوں کو کان کے پیچھے کرے مسکراتا ہوا کہتا اوپر کی طرف جاتا ہے اور سوہا وہیں روتے ہوئے بیٹھ جاتی ہے -----

oooooooooooooooooooooo

کشف مجھے سہی سہی بتاؤ کے اس دن کیا ہوا تھا ---- روہان کشف کے سامنے بیٹھا اس کے جواب کا منتظر ہوتا ہے جو نیچے منہ کرے بولنے کے لئے الفاظ جوڑتی ہے اسے سمجھ نہیں آتی کہ اب کیا بولے -----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روہان وہ ----

کشف جھوٹ مت کہنا جو بات ہے وہی بتانا ---- روہان اس کی بات کاٹ کر غصے سے کہتا ہے -----

روہان رابعہ نے مطلب رابعہ کو ---- وہ ابھی بتا ہی رہی ہوتی ہے کے باہر سے کسی چیز کے گرنے کی اور پھر احمر کے رونے کی آواز اتی ہے جسے سن کر روہان اور کشف فورا باہر کی جانب جاتے ہیں -----

یہ اللہ خیر یہ کیسے گر گیا ---- کشف احمر کے سر سے خون نکلتا دیکھ فورا اسے اپنی گود میں اٹھاتی ہے -----

Posted On Kitab Nagri

روہان اسے ہسپتال لے کر جاؤ دیکھو کتنا خون نکل رہا ہے---- آسیہ روہان کو کہتی ہیں تو وہ سر ہلاتا کشف کی گود سے احمر کو لیتا باہر کی طرف جاتا ہے اور اس کے پیچھے ہی کشف------

ooooooooooooooooooooooo

آپ کی چائے---- سوہا دخان کی طرف کپ پڑھاتے ہوئے کہتی ہے جو صوفے پر بیٹھا سگریٹ پھونک رہا ہوتا ہے----

لاؤ---- دخان اس کے ہاتھ سے کپ لیتا جان بوجھ کر کپ تھوڑا ٹیڑا کر دیتا ہے جس سے گرم گرم چائے سوہا کے ہاتھ پر گرتی ہے اور چائے گرتے ہی وہ تڑپ جاتی ہے------

اہ-----

اوو--- سوری سوری جانبوچ کر گر گئی--- تمہیں زیادہ تکلیف تو نہیں ہو رہی-----وہ اس کا ہاتھ پکڑ کے اپنے پاس بیٹھاتا اسے دیکھتا ہوا کہتا جس پر سوہا روتے ہوئے اسے دیکھتی ہے------

تکلیف ہو رہی ہے----وہ دوبارہ اس سے پوچھتا ہے جس پر سوہا اثبات میں سر ہلاتی ہے-----

کیا کہا تکلیف ہو رہی ہے---اب کی بار وہ غصے سے اس کا جلا ہوا ہاتھ زور سے دبا کر پوچھتا ہے جس پر سوہا تکلیف کی شدت سے روتے ہوئے نفی میں سر ہلاتی ہے-----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گڈ ہونی بھی نہیں چاہیے-----وہ اس کا ہاتھ چھوڑ کر صوفے سے ٹیک لگا تا بیٹھ کر سگریٹ کو ہونٹوں سے لگاتا ہے-----

ویسے ایک بات تو بتاؤ---وہ کسی خیال کے انے پر سیدھا ہو کر بیٹھ کر اس کی طرف جھک کر پوچھتا ہے-----

ج---جی---سوہا ڈرتے ڈرتے پوچھتی ہے-----

Posted On Kitab Nagri

تمہیں مجھ سے محبّت ہے؟؟؟

سوہا اس کے سوال پر اسے دیکھتی ہے جو اس کے بہت قریب ہوتا ہے۔۔۔۔۔

بتاؤ کرتی ہو مجھ سے محبّت۔۔۔۔۔دخان اس کے دیکھنے پر اس کے گال پر ایک ہاتھ رکھ کر پیار سے پوچھتا ہے

جس پر وہ نم آنکھوں سے اثبات میں سر ہلاتی ہے اور سوہا کی بات پر اس قہقہ گونجتا ہے۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔۔اچھی بات ہے مگر مجھے نہیں ہے تم سے محبّت۔۔۔۔وہ ہنستا ہوا کہتا سگریٹ کا ایک کش لیتا دھواں اس کے منہ پر مارتا ہے جس سے سوہا کھانسنے لگ جاتی ہے کیونکہ سگریٹ کا دھواں اس کے آنکھوں کے ساتھ اس کے حلق میں بھی گیا تھا۔۔۔۔۔۔

چلو اٹھو اب یہاں سے اور جو الٰہی بخش کپڑے لایا ہے اس میں سے ایک پہن لو پھر ہمیں جانا ہے کہیں۔۔۔۔۔وہ ماتھے پر بل ڈالے اسے کہتا ہے۔۔۔۔۔

کہاں۔۔۔۔۔سوہا پوچھ ہی لیتی ہے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

تمہاری اگلی سزا---دخان مسکراتے ہوئے کہتا ہے جس پر سوہا گھبرا جاتی ہے------

جاؤ اب یہاں سے اپنی منحوس شکل مت دیکھاؤ مجھے سگریٹ کا سارا مزہ خراب کر دیتی ہو----دخان بیزاری سے کہتا ہے تو سوہا دکھ سے اسے دیکھ کر اور پھر اپنا جلا ہوا ہاتھ دیکھتی باہر چلی جاتی ہے نجانے اب اور کیا کرنے والا تھا وہ اس بات سے وہ انجان تھی------

---

#

Posted On Kitab Nagri

سوہا کمرے میں بیٹھی نجانے کب سے آنسو بہا رہی تھی اور بار بار اپنے جلے ہوے ہاتھ پر بھی پھونک مار رہی تھی اسے تکلیف ہو رہی تھی مگر ہاتھ سے زیادہ دل میں-----جو دخان نے بہت بری طرح توڑا تھا مگر دل پھر بھی اسے چھوڑنے کو تیار نہیں تھا-----

وہ روتے ہوے اپنا ہاتھ دیکھ رہی ہوتی ہے کہ چیڑ کی آواز سے دروازہ کھولتا ہے جس پر وہ سر اٹھا کر دیکھتی ہے تو دخان دروازے پر کھڑا اسے ہی دیکھ رہا ہوتا ہے وہ اسے دیکھ کر اپنے آنسو صاف کرتی دوبارہ سے اپنا ہاتھ دیکھتی ہے-------

جب کمرے میں صوفہ اور بیڈ موجود ہے تو کیوں ایسے زمین پر بیٹھی ہو-----دخان اس کے سامنے کھڑا کہتا ہے جس پر وہ نظر اٹھا کر اسے دیکھتی ہے------

خیر تمہاری جگہ بھی یہی ہے----میں تمہیں یہ بتانے آیا تھا کہ تیار ہو جاؤ ہمیں نکلنا ہے-----

آپ میرے ساتھ کیا کرے گے-----سوہا اسے دیکھ کر پوچھتی ہے جس پر وہ ایک نظر اسے دیکھ کر باہر کی طرف جاتا ہے اور جب واپس اتا ہے تو اس کے ہاتھ میں ایک گلاب کا پھول ہوتا ہے سوہا اس کے ہاتھ میں لال گلاب دیکھ کر حیرانی سے اسے دیکھتی ہے----

یہ دیکھو کتنا خوبصورت ہے نہ----وہ اس کے سامنے پنجوں کے بل بیٹھ کر پوچھتا ہے جس پر سوہا پہلے پھول کو اور پھر اسے دیکھتی ہے------

ایسی ہی خوبصورت تم ہو----وہ کہتا گلاب کو اپنی مٹھی میں بند کرے مسل دیتا ہے جس پر سوہا کی آنکھوں میں خوف آجاتا ہے-----

یہ دیکھو----وہ جب اپنی مٹھی کھولتا ہے تو گلاب کی پتیاں کچھ ٹوٹ چکی ہوتی ہیں تو کچھ مسلنے کی وجہ سے اس کے ہاتھ پر رنگ چھوڑ دیتی ہیں------

Posted On Kitab Nagri

میں تمہارا یہ حال کرو گا---وہ اس کی طرف جھکتا آہستہ سے کہتا مسکراتا ہے اور سوہا خوف سے اسے دیکھتی ہے----

مجھے یقین ہے اب تم دوبارہ مجھ سے نہیں پوچھو گی کہ میں کیا کرو گا تمہارے ساتھ---وہ کہتا کھڑا ہوتا ہے اور سوہا تو خوف سے ہی کانپ جاتی ہے----

اٹھو اب جہاں ہم جا رہے ہیں وہاں تم نے ساری زندگی رہنا ہے----وہ سخت لہجے میں کہتا ہے تو سوہا اٹھ کھڑی ہوتی ہے----

مگر آپ اپنے گھر والوں کو کیا بتائے گے میرے بارے میں-----وہ پوچھے بنا نہیں رہ سکی----

وہ تمہیں جلد پتا چل جائے گا اب جاؤ جو الہی بخش کپڑے لایا ہے اس میں سے ایک پہن کر نیچے اؤ میں انتظار کر رہا ہوں تمہارا---وہ اسے کہتا باہر کی طرف جاتا ہے اور سوہا بیڈ پر رکھے کپڑے جو دیکھنے میں ہی پرانے لگ رہے تھے انھیں اٹھا کر واش روم میں جاتی ہے------

oooooooooooooooooooooo

روہان کھانا کھالیں----کشف کھانے کی ٹرے اس کے سامنے رکھتے ہوے کہتی ہے جو اپنا سر تھامے بیٹھا ہوتا ہے انھیں کچھ ہی دیر ہوئی تھی احمر کو ہسپتال سے لائے ہوے----

مجھے نہیں کھانا لے جاؤ اسے---وہ بغیر سر اٹھائے اسے کہتا ہے----

روہان ایسے کرے گے تو آپ کی طبیعت خراب ہو جاے گی----

وہاں میری بہن ازیت میں ہے اور تم کہہ رہی ہو میں کھانا کھالوں---وہ غصے سے کہتا ہے جس پر کشف چپ ہو جاتی ہے----

Posted On Kitab Nagri

پتا نہیں وہ میری بہن کے ساتھ کیا کرے گا وہ تو بے قصور ہے۔۔۔روہان کہتے کہتے رونے لگ جاتا ہے اسے اپنی بہن بہت عزیز تھی دخان نے تبھی سوہا سے بدلہ لیا تھا تاکہ روہان کو تکلیف ہو اور اس کا بدلہ پورا ہو رہا تھا کیونکہ روہان کو تکلیف ہو رہی تھی۔۔۔۔۔۔

روہان رو کیوں رہے ہو کچھ نہیں ہوگا ہم واپس لے آئے گے اسے آپ فکر مت کریں۔۔۔کشف اسے حوصلہ دیتی ہے۔۔۔۔

کشف مجھے بتاؤ اس رات کیا ہوا تھا تم۔۔۔تم تو جانتی ہو نہ کیوں کی رابعہ نے خود خوشی۔۔۔۔وہ ہونے آنسو صاف کرے پوچھتا ہے جس پر کشف تھوگ نگل کر رہ جاتی ہے۔۔۔۔۔۔

روہان مجھے بلکل نہیں پتا کہ رابعہ نے کیوں کیا یہ سب۔۔۔وہ۔۔۔وہ تو خود اپنے گھر گئی تھی خوشی سے۔۔۔۔کشف پتا نہیں کیوں اس سے جھوٹ بول دیتی ہے۔۔۔۔۔۔۔

تو پھر وہ مجھے کیوں بلا رہی تھی اس کے بھائی نے یہ کیوں کہا کے وہ میری وجہ سے مری ہے۔۔۔۔روہان کو اس کی بات پر یقین نہیں اتا۔۔۔۔

روہان مجھے نہیں پتا کہ اس نے ایسا کیوں کہا آپ کو۔۔۔آپ کو مجھ پر یقین نہیں ہے کیا۔۔۔۔وہ اسے دیکھ کر پوچھتی ہے جس پر روہان بس خاموشی سے اسے دیکھتا ہے۔۔۔۔۔۔

کشف اگر جس دن مجھے پتا چلا کے تم نے مجھ سے کوئی بھی بات چھپائی ہے اس دن تمہارا اس گھر میں اور میری زندگی میں آخری دن ہو گا۔۔۔۔روہان کہتا باہر کی طرف جاتا ہے اور کشف اس کی بات سن کر اپنے ماتھے سے پسینے صاف کرتی ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں---میں---میں کیا کرو---رابعہ یہ تم نے کیا کر دیا کیوں میں نے رابعہ کے گھر والوں کو روکا تھا اچھا تھا کرنے دیتی دونوں کو شادی یہ پھر رابعہ کو بچا لیا تھا تو رو ہان سے شادی نہ کرتی---وہ خود ہی سوچ کر رونے لگتی ہے اور پھر اپنے بچوں کو دیکھتی ہے جو آرام سے سو رہے ہوتے ہے----

میں کیسے چھوڑ سکتی ہوں انہیں میں اپنے بچوں کی خاطر روہان تم سے جھوٹ بولوں گی مجھے معاف کر دینا---وہ صفا اور احمر کا باری باری ماتھا چوم کر کہتی ہے جبکہ رو بھی رہی ہوتی ہے-------

ooooooooooooooooooooooo

سوہا گاڑی کے جھٹکے سے اٹھتی ہے وہ اتنے لمبے سفر میں سو گئی تھی اب جب آنکھ کھولتی ہے تو اپنے اگے پیچھے ہریالی ہی ہریالی دیکھتی ہے----

یہ کون سا گاؤں ہے----سوہا باہر کی طرف دیکھ کر دخان سے پوچھتی ہے جو ڈرائیو کر رہا ہوتا ہے مگر اس کے سوال پر بیک میرر سے اسے دیکھتا ہے جو مسکراتے ہوئے باہر کھیتوں کو دیکھ رہی ہوتی ہے----

خانیوال----

دخان کے بولنے پر وہ ایک نظر دخان کو دیکھتی ہے جو ڈرائیو کرنے میں مصروف ہوتا ہے وہ جب دوبارہ باہر دیکھتی ہے تو اسے تھوڑی دور کہیں بڑی سی حویلی دیکھتی ہے-----

یہ حویلی کس کی ہے----وہ دوبارہ سے سوال کرتی ہے جس پر دخان کوئی جواب نہیں دیتا اور سوہا اسی حویلی کو دیکھتے رہتی ہے جو اب آہستہ آہستہ کرتے ان کے قریب ہو رہی تھی----

اور پھر سوہا دیکھتی ہے کہ ان کی گاڑی اسی حویلی میں داخل ہو رہی ہے----

یہ آپ کی حویلی ہے----سوہا دخان سے پوچھتی ہے جس پر وہ اسے دیکھ کر اثبات میں سر ہلاتا ہے-----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سوہا مسکراتے ہوئے اس حویلی کو دیکھتی ہے جس میں وہ داخل ہو رہے تھے بیچ میں ان کی گاڑی چل رہی تھی اور دونوں سائیڈ پر ہریالی تھی حویلی بہت بڑی تھی وہ ایک سائیڈ دیکھتی ہے جہاں بہت سے رنگ برنگی پھول تو ایک جگہ آم کے درخت لگے ہوتے ہیں کہیں امرود تو کہیں انار کے درخت لگے تھے اب حویلی کی تھوڑی اندر جاتی ہے گاڑی تو سوہا کی نظر کچھ لڑکیوں پر جاتی ہے۔۔۔۔

جو پیل دوج کھیل رہی ہوتی ہے اکثر وہ بھی اپنے گھر میں سیف کے ساتھ یہ کھیل کھیلا کرتی تھی یہ ایسا کھیل ہے جس میں ہم چوک کی مدد سے زمین پر ڈبے بناتے ہیں اور پھر اس میں سے کسی ایک ڈبے میں پتھر پھنک کر ایک پاؤں سے ڈبوں میں جامپ کرتے ہیں۔۔۔۔

وہ انھیں سوچو میں ہوتی ہے کہ گاڑی ایکدم روکتی ہے اور جب سوہا دیکھتی ہے تو دخان گاڑی سے اتر رہا ہوتا ہے وہ دوبارہ انہیں لڑکیوں کو دیکھتی ہے جو اب بھاگتے ہوئے ان کیطرف آ رہی ہوتی ہیں۔۔۔۔۔

تمہیں انویٹیشن دینا پڑے گا کہ گاڑی سے اتر جاؤ۔۔۔ دخان اس کی طرف کا دروازہ کھولے غصے سے کہتا ہے جس پر سوہا شرمندہ سی باہر آتی ہے۔۔۔۔۔

السلام علیکم دخان بھائی۔۔۔ زہرہ قریب اکر کہتی ہے مگر پھر اس کے ساتھ انجان لڑکی کو دیکھ کر زوہا کو دیکھتی ہے جو خود اسے حیرت سے دیکھ رہی ہوتی ہے۔۔۔۔۔

وعلیکم السلام۔۔۔۔ کیسے ہو تم سب۔۔۔۔ وہ بغیر مسکرائے کہتا ہے۔۔۔۔

ٹھیک ہیں ہم مگر یہ کون ہے۔۔۔۔ زوہا پوچھتی ہے تو دخان سوہا کی طرف دیکھتا ہے۔۔۔۔

یہ سوہا ہے۔۔۔ وہ بس اتنا سا بتا کر اندر کی طرف چلتا ہے تو سوہا بھی اس کے پیچھے جاتی ہے۔۔۔۔۔

زوہا مجھے دال میں کچھ کالا لگ رہا ہے۔۔۔ عینی دخان اور سوہا کی پشت کو دیکھ کر کہتی ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے لگتا ہے دخان بھائی نے شادی کرلی ہے۔۔۔زہرہ اپنا اندازہ لگاتی ہے تو عینی اور زوہا اس دیکھ کر فورا اندر کی طرف جاتی ہیں اور زہرہ حویلی کی دوسری سائیڈ جہاں احد ساد اور عدنان تھے۔۔۔۔۔۔

oooooooooooooooooooooooooooo

بھائی۔۔۔بھائی۔۔۔بھائی۔۔۔زہرہ پھولی ہوئی سانسوں کے ساتھ ان تینوں کو آواز لگاتی ہے جو آرام سے آم کے درخت کے نیچے چارپائی پر لیٹے تھے مگر زہرہ کی آواز پر اٹھ کر بیٹھتے ہیں احد ابھی بھی ویسے ہی لیٹا تھا۔۔۔۔

کیا ہو گیا ہے خیر تو ہے۔۔۔۔ساد پوچھتا ہے تو وہ اپنے آپ کو سمبھال کر بات شروع کرتی ہے۔۔۔

وہ دخان بھائی۔۔۔

دخان آیا ہے کہا ہے۔۔۔۔احد فورا اس کی بات سن اٹھتا ہے۔۔۔۔

ہاں دخان بھائی آئے ہیں مگر اکیلے نہیں ساتھ میں اپنی بیوی کو بھی لائے ہیں۔۔۔۔

کیا۔۔

کیا۔۔۔

کیا دخان کی بیوی۔۔۔سب چونک کر پوچھتے ہیں انھیں کہاں یقین آرہا تھا۔۔۔۔

ہاں میں سہی کہہ رہی ہوں وہ لڑکی دخان بھائی کے ساتھ حویلی کے اندر گئی ہے اور اتنی پیاری ہے نہ۔۔۔۔زہرہ کہہ کر اس کی تعریف بھی کر دیتی ہے۔۔۔۔

چلو دیکھتے ہیں دادی کا کیا ریکشن ہو گا آجاؤ۔۔۔ساد کہتا حویلی کے اندرونی جانب جاتا ہے تو اس کے پیچھے ہی سارے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ لوگ جب اندر آتے ہیں تو دخان دادی سے سر پر پیار لے رہا ہوتا ہے اور سوہا اس کے پیچھے نظریں جھکائے کھڑی ہوتی ہے۔۔۔۔۔

یہ ہے وہ لڑکی۔۔۔۔زہرہ احد کو کونی مار کر کہتی ہے جس پر زوہا اسے چپ رہنے کا اشارہ کرتی ہے۔۔۔۔۔

یہ تمہارے پیچھے کون ہے۔۔۔۔۔۔دادی اس کو پیار دینے کے بعد سوہا کی طرف دیکھ کر پوچھتی ہیں اور اسی کا جواب سننے کے لئے وہاں سارے کھڑے تھے۔۔۔۔۔

دادی یہ۔۔۔۔۔بے سہارا ہے۔۔۔۔۔دخان کی بات پر سوہا سر اٹھا کر اسے دیکھتی ہے کہ کیسے اس نے اس کو بے سہارا بنا دیا۔۔۔۔۔

یہ میرے لاہور والے بنگلے میں کام کرنے آئی تھی مجھے اچھا نہیں لگا وہاں سارے مرد ہوتے ہیں تبھی میں اسے یہاں لے آیا۔۔۔۔۔

شکر دخان ورنہ میں تو ڈر گئی تھی۔۔۔۔رخسانہ دخان کی بات سن کر کب کا روکا ہوا سانس بحال کرتی ہیں۔۔۔۔

میں بھی۔۔۔۔آمنہ بھی کہتی تو سارے چھوٹے بھی ایک زبان ہو کر کہتے ہیں۔۔۔۔۔

اور ہم بھی۔۔۔۔۔

زہرہ تجھے تو ہم بعد میں پوچھے گے۔۔۔۔عدنان زہرہ کو غصلی نظر سے دیکھ کر کہتا ہے جس پر وہ اپنے دانتوں کی نمائش کراتی ہے۔۔۔۔

اچھا اچھا ادھر آؤ بیٹا۔۔۔۔۔دادی پیار سے سوہا کو بلاتی ہیں تو سوہا ایک نظر دخان کو دیکھ کر ان کے پاس جاتی ہے۔۔۔۔۔

میرے پاس بیٹھو۔۔۔۔۔وہ اسے اپنے ساتھ تخت پر بیٹھاتی ہیں دادی ہمیشہ تخت پر ہی بیٹھتی تھیں۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم اسے اپنا ہی گھر سمجھنا تمہیں یہاں کوئی کام کرنے کی ضرورت نہیں ہے جیسے یہاں زوہا عینی اور زہرہ رہتی ہیں اب سے تم بھی ایسے ہی رہو گی-----دادی پیار سے اس کے گال پر ہاتھ رکھیں کہتی ہیں تو وہ بھی مسکرا دیتی ہے------

نہیں دادی یہ بہت خودار ہے یہ یہاں ایسے نہیں رہے گی اس نے مجھے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ میں وہاں کوئی کام کروں گی تبھی رہوں گی---دخان دادی کی بات سن کر فورا کہتا ہے تو دادی سوہا کی طرف دیکھتی ہیں جو نیچی نظریں کری ہوتی ہے-----

اچھا پھر تم ایک کام کرنا تم کچن کو دیکھ لیا کرنا اور میری دوائیوں کا خیال رکھ لینا ٹھیک ہے---وہ کچھ سوچ کر کہتی ہیں تو سوہا اثبات میں سر ہلاتی جبکہ دخان غصے سے سوہا کو دیکھ رہا ہوتا ہے----

میں نہیں چاہتی کہ تمہارے یہ نرم ہاتھ سخت ہو جاے---وہ سوہا کے گورے اور نرم ہاتھ پکڑ کے بولتی ہیں-----

لیکن میرے ہر کام یہی کری گی----دخان کہتا غصے سے اپنے کمرے کی طرف جاتا ہے جس پر سب بس اسے دیکھتے ہی رہ جاتے ہیں----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بیٹا یہ ایسا ہی ہے تم وہاں اس کے کام کرتی ہو گی نہ تبھی ایسا کہہ رہا ہے تم مجھے چھوڑ دینا اس کے کام کر دیا کرنا----دادی اس کے جانے کے بعد سوہا سے مسکراتے ہوے کہتی ہیں-----

نہیں میں آپ دونوں کے کام کر دیا کرو گی---سوہا کو وہ خاتون بہت اچھی لگتی ہیں---

اچھا چلو ٹھیک ہے آج تم آرام کرو کل سے کام کرنا اور ہمارا دخان تھوڑا غصے والا ہے اگر کچھ کہہ بھی دیں نہ تو برا مت ماننا---دادی کہتی ہے اور سوہا مسکرا دیتی ہے اب بھلا اسے بتا رہی تھیں جسے اس کے ہر مونڈ کا اندازہ ہو گیا تھا----

Posted On Kitab Nagri

بانو--بانو---

جی بی بی جی----بانو جلدی سے دادی کی آواز سن کر آتی ہے----

بانو بچی کو کمرہ دیکھادو اوپر جو کمرہ ہے نہ وہاں لے جاؤ اسے----دادی کہتی ہیں تو بانو اثبات میں سر ہلاتی سوہا کو ساتھ لئے اوپر کی طرف جاتی ہے----

بچی بہت معصوم سی ہے مجھے لگتا ہے مجبوری میں کام کر رہی ہے----آمنہ دادی کے پاس بیٹھ کر کہتی ہیں---

ہاں اچھا بچوں سنو جیسے تم لوگ آپس میں رہتے ہو اسے بھی اپنے ساتھ رکھنا زوہا تم اس کے ساتھ رہنا اور کسی چیز کی اسے ضرورت ہو ہمیں بتانا-----رخسانہ بھی سب بچوں کو کہتی ہیں جس پر سب اثبات میں سر ہلاتے ہیں جبکہ احد خان کے کمرے کی طرف جاتا ہے--------

oooooooooooooooooooooo

دیکھو بیٹا یہ تمہارا کمرہ ہے اور میرا تمہارے برابر والا ہے اگر کسی چیز کی ضرورت ہو تو مجھے بتا دینا----بانو سوہا کو کمرے میں لاتے ہوئے کہتی ہیں----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خالہ ایک بات پوچھو----

ہاں پوچھو پوچھو ایک کیا سو باتیں پوچھو---بانو اس کے کمرے سے پردے ٹھیک کرتے ہوئے کہتی ہیں----

نوکروں کے کواٹر تو حویلی کے پیچھے ہوتے ہیں نہ تو انہوں نے ہمیں یہاں اوپر کیوں دیا ہے-----اس کے ذہین میں جو سوال گھوم رہا تھا پوچھ ہی لیتی ہے----

Posted On Kitab Nagri

بیٹا یہ بھی کوارٹر ہیں مگر یہاں بس عورتیں ہی رہتی ہیں حویلی کے پیچھے مردوں کے لئے کوارٹر بنائے ہیں---

اچھا----

ہاں اور یہ حویلی والے بہت اچھے ہیں بڑے سے لے کر چھوٹو تک بس دخان صاحب ہیں جو بہت غصے والے ہے پہلے تو ٹھیک ہو گئے تھے مگر پھر ویسے غصے والے ہو گئے بس تمہیں ان کے ہر کام وقت پر کرنا ہو گا اگر نہیں کرو گی تو وہ چھوڑتے نہیں ہیں-----وہ اسے دخان کے بارے میں بتاتی ہے تو وہ ایک لمبی سانس لیتی ہے-----

اچھا ٹھیک ہے---

ہاں اب میں چلتی ہوں رات کے خانے کی تیاری بھی کرنی ہے----وہ کہتی باہر چلی جاتی ہیں اور سوہا دروازہ بند کرتی سینگل بیڈ پر لیٹ جاتی ہے یہ کمرہ نہ زیادہ بڑا تھا نہ ہی چھوٹا بس درمیانہ تھا-----
کمرے میں ایک سینگل بیڈ اور ایک لوہے کی الماری رکھی ہوئی تھی اور دو پلاسٹک کی کرسیاں اور ایک سائیڈ پر واش روم کا دروازہ تھا سوہا لیٹے لیٹے پورے کمرے کا جائزہ لے رہی تھی----
تو یہ ہے میرا ٹھکانہ----اچھا ہے زیادہ برا نہیں ہے----وہ خود ہی سوچ کر آنکھیں موند لیتی ہے سفر کی تھکن کی وجہ سے اسے نیند آرہی تھی اور آنکھیں بند کرنے پر نیند بہت جلد اسے اپنی آغوش میں لے لیتی ہے------

oooooooooooooooooooooooooooo

دخان یہ کیا ہے----احد دخان کے کمرے میں اتا ہی ماتھے پر بل ڈالے پوچھتا ہے جو آرام سے صوفے کی پشت سے ٹیک لگائے بیٹھا سگریٹ پھونک رہا ہوتا ہے----

Posted On Kitab Nagri

اسے سگریٹ کہتے ہیں۔۔۔۔۔وہ اپنے ہاتھ میں لی ہوئی سگریٹ کی طرف اشارہ کرتا ہے۔۔۔۔۔

مجھے بھی پتا ہے یہ سگریٹ ہے۔۔۔۔۔

جب پتا ہے پھر کیوں پوچھ رہے ہو۔۔۔۔۔وہ کہتا سگریٹ کو ایش ٹرے میں جھاڑتا ہے جس سے سگریٹ پر لگی رکھ اتر کر ایش ٹرے میں گرتی ہے اور سگریٹ کی اوپر کی سائیڈ دوبارہ سے سرخ ہو جاتی ہے۔۔۔۔۔

میں اس لڑکی کا پوچھ رہا ہوں جسے تم اپنے ساتھ لائے ہو تم کب سے اتنے رحم دل ہو گئے جو ایک بے سہارا لڑکی کو یہاں لے آئے۔۔۔۔اسے کہا یقین آرہا تھا۔۔۔۔۔

بس کبھی کبھی آجاتا ہے رحم جیسے ابھی تم پر آرہا ہے۔۔۔۔وہ کہتا ایک سگریٹ اس کی طرف بڑھاتا ہے۔۔۔۔۔یہ لو تم بھی کیا یاد رکھوں گے کہ دخان نے تمہیں اپنی سگریٹ دی ہے۔۔۔۔۔

دخان میں سیریس ہوں۔۔۔۔۔وہ اس کے ہاتھ سے سگریٹ لے کر سامنے سے لائٹر اٹھاتا ہے۔۔۔۔۔

تو ڈاکٹر کو چیک کرواؤ۔۔۔۔۔

دخان۔۔۔۔۔احد اس کی بات پر چڑ کر کہتا ہے۔۔۔۔۔

کیا ہے کیوں میرا دماغ خراب کر رہے ہو جاؤ مجھے آرام کرنے دو۔۔۔۔وہ اسے جھڑکتا سگریٹ کو ایش ٹرے میں رگڑتے ہوئے کھڑا ہوتا ہے۔۔۔۔۔

دخان وہ لڑکی سچ میں بے سہارا ہے۔۔۔۔۔

ہاں ورنہ مجھے کیا پڑی کہ کسی کو اپنے سر پر بیٹھاؤ۔۔۔۔دخان ایسے کہتا تو احد کو بھی اس کی بات پر یقین آجاتا ہے۔۔۔۔۔۔

ooooooooooooooooooooooo

Posted On Kitab Nagri

سوہا کی آنکھ کھولتی ہے تو رات کے دو بج رہے ہوتے ہیں پیاس کا احساس ہوتا ہے تو بیڈ کے سائیڈ ٹیبل سے بوتل اٹھا کر گلاس میں پانی ڈال کر ہونٹوں سے لگاتی ہے وہ ابھی پانی پی ہی رہی ہوتی ہے کہ ایک کڑک آواز پر گھبرا کر کھڑکی کی طرف دیکھتی ہے-----

آواز بجلی کڑکنے کی تھی اور بجلی کی آواز سے سوہا کے ہاتھ سے گلاس خوف کے مارے نیچے گر کر کرچی کرچی ہو جاتا ہے------

سوہا اتنی بڑی ہو گئی ہو اب بھی اس بجلی سے ڈرتی ہو چلو دور ہٹو خود نہیں سو رہی مجھے تو سونے دو---آسیہ اسے خود سے الگ کر کے کہتی ہے جو ان سے چپک کر لیٹی تھی-------

امی نہ کرے نہ مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے پلیز امی مجھے خود سے دور نہ کریں---وہ آسیہ کے گرد بازو پہلا کر اور قریب ہو جاتی ہے جس پر آسیہ اپنی ڈرپوک بیٹی کو اپنے سینے سے لگا لیتی ہے------

سوہا کے دماغ میں اپنی امی کی باتیں گونجتی ہیں تو وہ اٹھ کر کمرے میں نظر گھوماتی ہے-----

امی---آ جائے نہ مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے----وہ دوبارہ بجلی کرکنے کی آواز سن کر روتے ہوئے کہتی ہے بجلی کی آواز بھی تو ایسی تھی جیسے ابھی بادل پھٹ جائے گے------

دخان کی آنکھ باہر سے آتی زور دار کڑک کی آواز سے کھولتی ہے جو بجلی کے چمکنے کی تھی وہ آنکھیں کھولے نظر کھڑکی پر مارتا ہے تو باہر اندھیرے میں کچھ سیکنڈ کے لئے روشنی ہو کر پھر اندھیرا چھا جاتا ہے----

بس گرج ہی رہے ہیں برستے نہیں ہیں---وہ کروٹ بدل کر کہتا دوبارہ آنکھیں بند کرتا ہے کہ پھر زور دار سی باہر بجلی کڑکنے کی آواز اتی ہے جس پر اسے نجانے کیسے سوہا کا خیال اتا ہے-----

اور پتا نہیں اسے کیا ہوتا ہے کہ وہ اٹھ کر پاؤں میں سلیپر ڈالے باہر کی طرف جاتا ہے-----

Posted On Kitab Nagri

وہ اوپر سیڑیاں چڑتا ہر کمرے کو دیکھ کر سوچ رہا ہوتا ہے کہ وہ کس کمرے میں ہو گی یہی سوچتے ہوئے وہ اوپر پہنچ جاتا ہے جبکہ ایک نظر اپنے پیچھے بھی دیکھتا ہے کہ کوئی اتو نہیں رہا۔۔۔۔

وہ ابھی ایسے ہی کمروں کے سامنے سے گزر رہا ہوتا کہ اسے ایک کمرے سے سیسکوں کی آواز سنائی دیتی ہے جو یقیناسوہا کی ہی تھی وہ بغیر دیر کرے اس کے کمرے کا دروازہ کھولے اندر داخل ہوتا ہے مگر جب دیکھتا ہے تو کمرے میں ایک زیرو بلب جل رہا ہوتا ہے جس میں اسے سوہا کہیں نظر نہیں آتی وہ ماتھے پر بل ڈالے جیسی ہی مڑتا ہے تو کوئی زور سے اکر اس کے سینے سے لگتا ہے جس پر وہ سن ہو کر رہ جاتا ہے۔۔۔۔۔

امی مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے پلیز پلیز کہیں مت جانا مجھے چھوڑ کر۔۔۔سوہا دخان کو اپنی امی سمجھ کر اس کے گلے لگے رو رہی تھی اور دخان کی تو سانس ہی روک گئی تھی سوہا کے یو سینے سے آ لگنے پر۔۔۔۔۔

اسے اپنی شیٹ پر گیلا سا محسوس ہوتا ہے تو وہ سکتے سے باہر اتا ہے یقینا اس کی شیٹ سوہا کے آنسو سے گیلی ہوئی تھی وہ یہی سوچ کر اس کا خوف کم کرنے کے لئے اس کے گرد اپنے دونوں بازو پہلا لیتا ہے۔۔۔۔

کچھ نہیں ہو گا میں ہوں نہ ڈرو مت۔۔۔وہ اس کے بالوں میں نرمی سے انگلیاں پھرتے ہوئے کہتا ہے تو سوہا اس کی آواز سن کر سر اٹھا کر اسے دیکھتی ہے جس پر دخان بھی اسے دیکھتا ہے جس کی آنکھیں اور ناک رونے کی وجہ سے سرخ ہو گئی تھی۔۔۔۔

دخان۔۔۔سوہا روتے ہوئے اس کا نام پکارتی ہے اسے کہاں یقین آ رہا تھا کہ دخان اس کے پاس ہے۔۔۔۔

ہاں دخان ڈرو مت اور رونا بند کرو۔۔۔وہ اس کے چہرے پر ہاتھ رکھے انگھوٹے سے اس کے آنسو صاف کرے پیار سے کہتا ہے۔۔۔۔

دخان اس نے مجھے دھوکہ دیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دخان مجھے روہان لادو۔۔۔۔دخان ابھی سوہا کے آنسو صاف کرئے اسے دیکھ ہی رہا ہوتا ہے کہ اس کے کان میں رابعہ کے الفاظ گونجتے ہیں جس پر وہ اپنی کمر سے سوہا کا ہاتھ غصے سے الگ کر کے اسے خود سے دور کرتا باہر کی طرف جاتا ہے اور سوہا اس کے اس عمل سے گرتے گرتے بچتی ہے۔۔۔۔

دخان سوہا کے کمرے سے نکلتا غصے سے سیڑیاں اترتا اپنے کمرے کی جانب جاتا ہے۔۔۔

اسے نجانے کس پر اتنا غصہ آرہا تھا خود پر یہ سوہا پر یہ پھر ان بادلوں پر جو بجلی چمکا رہے تھے جس پر بھی تھا مگر اسے غصہ تھا جو اس کے چہرے سے ہی پتا چل رہا تھا۔۔۔۔

وہ غصے سے لمبے لمبے قدم اٹھاتا اپنے کمرے میں اکر زور سے دروازہ بند کرتا ہے اور پھر دونوں ہاتھ سر کے پیچھے کرے سر کو اوپر کی طرف کر کے ایک لمبی سانس لے کر خود کو نارمل کرتا ہے مگر جب غصہ کم نہیں ہوتا تو۔۔۔۔

اہ۔۔۔کیوں میں وہاں گیا۔۔۔آخر کیوں کیوں کیوں۔۔۔۔وہ اپنے ہاتھ کا مکا بنا کر شدید غصے سے صوفے کے سامنے رکھے شیشے پر مارتا ہے جس سے شیشہ کرچی کرچی ہو کر رہ جاتا ہے جبکہ کچھ شیشے کی کرچی اس کے ہاتھ میں بھی پوست ہوتیں ہیں جن سے ہلکا ہلکا خون رستہ ہے۔۔۔۔

مجھے بس اسے تکلیف دینی ہے میں۔۔۔۔میں اسے برباد کر دونگا۔۔۔ نفرت ہے مجھے تم سے۔۔۔۔۔وہ بیڈ کے سائیڈ ٹیبل سے لیمپ اٹھا کر سامنے دیوار پر مار کر چیختا ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے نفرت ہے تم سے شدید نفرت-----میں تمہیں کبھی سکون سے نہیں رہنے دونگا---دخان سوہا کو برباد کر دیگا نفرت کرتا ہوں تم سے بہت----وہ کہتا کمرے کی ہر چیز کو تہس نہس کر رہا تھا اگر کوئی ابھی اسے ایسے دیکھ لیتا تو ضرور اسے پاگل سمجھتا-----

جب غصہ تھوڑا ٹھنڈا ہوتا ہے تو بیڈ پر اپنا سر پکڑ کے بیٹھ جاتا ہے اتنے غصے کی وجہ سے اس کا سانس بھی پھول گیا تھا وہ لمبی لمبی سانسے لے رہا ہوتا ہے کہ اسے کچھ خیال اتا ہے جس پر وہ اپنی شیٹ کو سینے کے پاس سے چھو کر دیکھتا ہے جو سوہا کے آنسو سے ابھی بھی ہلکی ہلکی گیلی ہو رہی تھی----

وہ غصے سے اپنی شیٹ کے بٹن کھول کر جیسے ہی اسے اتار کر نیچے پھنکنے لگتا ہے کہ اس کا ہاتھ پھنکتے ہوے ہوا میں ہی رہ جاتا ہے-----

دخان----

ہاں دخان ڈرومت اور رونا بند کرو-----

وہ شیٹ کو اپنے سامنے کرتا ہے تو اسے سوہا کا روتا ہوا چہرہ یاد اتا ہے کہ کیسے وہ اسے دیکھ رہی تھی گہری آنکھوں سے جس میں کسی سمندر کی طرح پانی تھا ناک اور ہونٹ ایسے گلابی تھے جیسے گلاب کی پنکھڑیاں------

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Posted On Kitab Nagri

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ کچھ دیر اپنی شیٹ کو دیکھتا ہے پھر اسے غصے سے دونوں ہاتھوں سے پکڑ کر پھاڑ دیتا ہے۔۔۔۔

مجھے نہیں اتا تم پر ترس۔۔۔۔وہ شیٹ کو پھاڑتے ہوئے کہتا ہے اور جب شیٹ کو غصے سے نیچے پھنکتا ہے تو شیٹ اپنی اصل حالت کھو چکی ہوتی ہے دخان کی جو نظر ہو گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دخان۔۔۔ دخان دروازہ کھولو۔۔۔ کیا ہوا ہے۔۔۔۔ دخان ابھی شیٹ کو ہی دیکھ ہی رہا ہوتا ہے کہ اسے دروازہ بجانے کے ساتھ ساتھ احد کی آواز آتی ہے جس پر وہ بیزاری سامنہ بنائے اٹھ کر شیٹ لیس ہی اپنے بیڈ پر اکر لیٹ جاتا ہے اسے اپنے ہاتھ کی بھی فکر نہیں ہوتی جس میں سے اب خون زیادہ بہہ رہا ہوتا ہے۔۔۔۔

وہ ایسے ہی اپنے زخمی ہاتھ کو اپنی آنکھوں پر کرے آنکھیں بند کر لیتا ہے جبکہ احد اسے آواز لگا تا لگا تا اب جا چکا تھا وہ شاید اس کی آواز سن کر آیا تھا کیونکہ دونوں کے کمرے کی دیوارے ایک ساتھ ہی تھی۔۔۔۔۔

بیٹا ڈرتے نہیں ہے سو جاؤ۔۔۔ بانو بی سوہا کا سر اپنی گود میں رکھی مسلسل اس کے بالوں میں ہاتھ پھیر رہی تھی۔۔۔۔

دخان کے جانے کے بعد وہ بانو بی کے پاس آگئی تھی اسے ڈر جو اتنا لگتا تھا۔۔۔۔

سوہا تم سو گئی ہو۔۔۔ بانو بی اس کی سانس بھاری ہوتی دیکھ اس کی طرف جھک کر پوچھتی ہے جو واقع میں سو گئی تھی۔۔۔۔

وہ اسے سوتا دیکھ اس کا سر آرام سے تکیہ پر کرتی خود بھی اس کے برابر میں لیٹ جاتی ہیں۔۔۔۔۔

اتنی پیاری بچی ہے اور بے سہارا۔۔۔ اسے تو کہیں کی ملکہ ہونا چاہیے تھا۔۔۔۔ وہ سوہا کو دیکھتے ہوئے سوچتی ہیں۔۔۔۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

تم بتانا پسند کرو گے کہ رات میں ایسا کیا ہوا تھا جو تم نے اپنا اور اس کمرے کا یہ حال کر دیا۔۔۔۔ سوہا جب نیچے آرہی ہوتی ہے تو اسے دخان کے کمرے میں سے کسی مرد کے بولنے کی آواز آتی ہے جب وہ اس کے

Posted On Kitab Nagri

کمرے کی طرف دیکھتی ہے تو تقریباسارے ہی گھر والے اس کے کمرے میں موجود تھے وہ بھی معملے کو جاننے کے لیئے اس کے کمرے کا رخ کرتی ہے------

وہ جب اس کے کمرے میں آتی ہے تو کمرے کو دیکھ کر حیران رہ جاتی ہے جہاں ہر چیز تہس نہس ہوئی ہوتی ہے کہیں ٹیبل ٹوٹا پڑا تھا تو کہیں لیمپ تو کہیں پرفیوم کی بوتلیں ٹوٹی پڑی تھیں-----

دخان جواب دو تمہارا باپ تم سے کچھ پوچھ رہا ہے----رخسانہ دخان کو کچھ نہ بولتا دیکھ غصے سے پوچھتی ہیں جبکہ سوہا جس نے بس ابھی کمرے کو دیکھا تھا مگر نظر جب دخان پر جاتی ہے تو نظر شرم کے مارے نیچے کرلیتی ہے وجہ اس کا شیٹ لیس ہونا----

دخان تمہارے منہ میں زبان نہیں ہے----اعجاز بھی اسے کہتے ہیں جو صوفے پہ سر جھکا کر بیٹھا غصے سے اپنی انگلیاں مسل رہا ہوتا ہے----

دخان---اب کی بار دادی غصے سے اس کا نام پکارتی ہیں جس پر وہ ماتھے پر بل ڈالے نظر اٹھا کر انھیں دیکھتا ہے تو نظر دادی سے پہلے سوہا پر جاتی ہے جو سب سے پیچھے نظریں نیچی کرے کھڑی تھی وہ اسے دیکھ غصے سے کھڑا ہوتا ہے----

مجھے غصہ آگیا تھا بس اور کوئی بات نہیں ہے----وہ سوہا کو دیکھے ہی کہتا ہے جس پر سوہا نظر اٹھا کر اسے دیکھتی ہے جو اسے ہی خونخوار نظروں سے دیکھ رہا ہوتا ہے-----

غصہ آئے گا تو تم ایسے کروگے اپنا ہاتھ دیکھا ہے کتنا زخمی ہو رہا ہے---رخسانہ اس کے ہاتھ کی طرف اشارہ کرے کہتی ہیں جس پر سوہا کی نظر بھی اس کے ہاتھ پر جاتی ہے جہاں اس کے ہاتھ پر انگلیوں سے خون نکل کر اب خشک ہو گیا تھا-----

Posted On Kitab Nagri

اور غصے میں شیٹ کون پھاڑتا ہے وہ بھی وہ شیٹ جو تمہیں اتنی پسند تھی۔۔۔احد بھی اپنا حصہ ڈالتا ہے تو دخان اسے غصے سے گھورتا ہے۔۔۔۔۔

اس کا کچھ نہیں ہو سکتا۔۔۔چلو سارے اس سے بات کرنا اپنا دماغ خراب کرنے کے برابر ہے۔۔۔۔۔انور غصے سے اسے دیکھ کر کہتے ہیں جس پر سارے ایک نظر دخان کو دیکھ کر ان کے پیچھے کمرے سے باہر جاتے ہیں۔۔۔۔

سوہا۔۔۔دادی جاتے ہوئے سوہا کا نام لیتی ہیں جو سب کے ساتھ باہر جا رہی ہوتی ہیں مگر دادی کی آواز پر چوک کر انھیں دیکھتی ہیں دخان بھی دادی کی آواز پر اسے دیکھتا ہے۔۔۔۔۔

میں یہاں بیٹھی ہوں پہلے اس کی مرہم پٹی کرو اور پھر اس کے کپڑے استری کرنا جاؤ نیچے سے پایوڈین اور روئی لے کر آو۔۔۔دادی کہتے ہی بیڈ پر بیٹھتی ہیں اور سوہا گھبراتے ہوئے دخان کو دیکھتی ہے جو سرخ آنکھوں سے اسے ہی دیکھ رہا ہوتا ہے۔۔۔۔۔

دادی میں۔۔۔مجھے نہیں آتی مرہم پٹی کرنی۔۔۔وہ صاف منا کر دیتی ہے جبکہ اسے آتی تھی۔۔۔

لو اس میں کیا بڑی بات ہے پہلے پایوڈین سے اس کا زخم صاف کرو پھر کوئی ٹیوب لگا کر پٹی باندھ دینا جاؤ لے کر اؤ میں بتاتی ہوں۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دادی رہنے دیں میں خود کر لونگا۔۔۔۔۔

تو چپ ہو کر بیٹھ جا سوہا لے کر آ۔۔۔دادی دخان کو کہہ کر سوہا سے کہتی ہیں جس پر وہ مجبورا باہر کی طرف جاتی ہے۔۔۔۔۔

ooooooooooooooooooooooooooo

Posted On Kitab Nagri

آندھی ہو دیکھتا نہیں ہے کہا صاف کر رہی ہو۔۔۔۔۔دخان اسے زخم کی جگہ کہیں اور صاف کر تا دیکھ غصے سے کہتا ہے۔۔۔۔۔

ج۔۔۔جی۔۔۔کرتی ہوں۔۔۔وہ جلدی سے اس کے زخم پر روئی رکھتی ہے۔۔۔۔۔

سوہا بیٹا آرام سے کر میں بیٹھی ہوں ادھر۔۔۔۔۔دادی اسے گھبراتی ہوئی دیکھ کر کہتی ہیں۔۔۔۔۔

دادی ہو گئی۔۔۔سوہا جلدی سے پٹی باندھ کر کھڑی ہو کر دادی کو کہتی ہے جس پر دادی اثبات میں سر ہلاتی گھوٹنوں پر ہاتھ رکھتی کھڑی ہوتی ہیں۔۔۔۔۔

اب اس کی شیٹ نکال دے بے شرم کو شرم ہی نہیں ہے کہ شیٹ ہی پہن لیتا ہمیں بھی پتا ہے تو واڈی بناتا ہے دیکھانے کی کیا ضرورت ہے۔۔۔۔دادی اس کے سکس پیگ پر کہتی ہیں۔۔۔۔

دادی واڈی نہیں باڈی۔۔۔دخان فوراً ان کا لفظ ٹھیک کرتا ہے۔۔۔۔

ہاں وہی وہی۔۔۔جا سوہا۔۔۔۔

نہیں رہن دو میں خود نکال لونگا۔۔۔دخان کہتا ہے اور سوہا پہلی فورست میں وہاں سے نکلتی ہے۔۔۔۔۔

اب اگر تو نے اپنے آپ کو نقصان پہنچایا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔۔۔دادی کہتیں باہر چلی جاتی ہیں اور دخان دادی کے جانے کے بعد اپنے اس ہاتھ کو سامنے کرتا دیکھتا ہے جس پر سوہا ابھی پٹی باندھ کے گئی تھی۔۔۔۔۔

میں نے کہا تھا نہ مجھے نفرت ہے تم سے۔۔۔وہ کہتا غصے سے اپنے ہاتھ سے پٹی کھول کر نیچے پھنکتا ہے اور ایسا کرنے سے زخم دوبارہ تازہ ہوتا ہے جس کی وہ بغیر پرواکئے واش روم کی طرف جاتا ہے۔۔۔۔۔۔

ooooooooooooooooooooooooo

Posted On Kitab Nagri

آج سوہا کو حویلی آئے ہوئے ایک مہینہ ہو گیا تھا دخان تو اسی دن ہی واپس لاہور چلا گیا تھا اور اس بات سے سوہا کو بہت سکون تھا وہ اب یہاں خوش تھی زوہا عینی اور زہرہ سے اس کی بہت اچھی دوستی ہو گئی تھی جبکہ ساد احد اور عدنان بھی بہت اچھے سے اس سے بات کرتے تھے اور اکثر رات میں بیٹھ کر وہ ان سب کے ساتھ بہت مزے کرتی تھی۔۔۔۔۔۔

سوہا چلو جلدی ورنہ دیر ہو جائے گی۔۔۔۔عینی اس کا ہاتھ پکڑی کھینچتے ہوئے کہتی ہے جو کچن میں کھڑی چائے بنا رہی تھی۔۔۔۔۔

ارے ارے رکو تو بتاؤ تو جا کہاں رہے ہیں۔۔۔۔وہ چائے کا چولا بند کرتی پوچھتی ہے۔۔۔۔۔

آج تمہیں ہم ایک ایسی جگہ لے کر جائے گے جو آج تک تم نے نہیں دیکھی ہو گی۔۔۔۔

کیا مطلب کیسی جگہ۔۔۔۔وہ ناسمجھی سے پوچھتی ہے۔۔۔۔

یار چلو گی تبھی تو بتائے گے ایسے تھوڑی بتا سکتی ہوں چلو اب اور بانو بی ذرا یہ چائے دیکھ لینا ہم سوہا کو لے کر جا رہے ہیں۔۔۔۔۔وہ بانو بی کو کہتی اس کا ہاتھ پکڑے باہر کی طرف لے جاتی ہے جہاں سارے جیب میں بیٹھے اس کا انتظار کر رہے تھے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سوہا حد ہے اتنی دیر لگا دی۔۔۔۔احد اس کے آتے ہی کہتا ہے جو کب سے ڈرائیونگ سیٹ سمبھال کر بیٹھا تھا۔۔۔۔۔۔

سوری مجھے پتا نہیں تھا۔۔۔۔آپ لوگوں کو بھی تو مجھے پہلے بتانا چاہیے تھا نہ تاکہ میں ریڈی رہتی۔۔۔۔وہ بیٹھتے ہوئے کہتی ہے۔۔۔۔۔

ہاں ساری غلطی اس احد کی ہے جو اپنا کام چھوڑ کر آ گیا کہ چلو گھوم کر آتے ہیں۔۔۔۔زوہا جو پیچھے بیٹھی ہوتی ہے احد کے سر پر چیٹ لگا کر کہتی ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اوئے مرچی چپ ہو کر بیٹھ جاورنہ یہیں سے گرادونگا۔۔۔احد بھی ویسے ہی جواب دیتا ہے۔۔۔۔۔

اچھا اچھا بس بس اب چلے ورنہ دیر ہو جائے گی۔۔۔۔سوہا مزید لڑائی بڑتی دیکھ کہتی ہے تو احد چپ ہو کر جیپ سٹارٹ کرتا ہے۔۔۔۔۔۔۔

oooooooooooooooooooooooo

روہان سوہا سے بات نہیں ہو سکتی۔۔۔۔۔آسیہ روہان کے پاس بیٹھ کر کہتی ہیں۔۔۔۔۔۔

کیوں آپ خود بھی تو چاہتی تھی نہ کہ وہ چلی جائے پھر کیوں آپ نے بات کرنی ہے۔۔۔۔۔جب سے سوہا گئی تھی روہان کسی سے بات نہیں کر رہا تھا اور اب آسیہ کے منہ سے سوہا کا نام سن کر وہ ماتھے پر بل ڈالے پوچھتا ہے۔۔۔۔۔

بیٹی ہے وہ فکر ہے اس کی کہ پتا نہیں کیسی ہو گی وہاں۔۔۔۔۔وہ اپنے آنسو صاف کرے کہتی ہے تو وہ بھی چپ ہو جاتا ہے اب اپنی ماں کو روتا ہوا دیکھ تو نہیں سکتا تھا نہ۔۔۔۔۔

اچھا روے نہیں میں کوشش کرتا ہوں۔۔۔۔۔روہان کہتا سوہا کے کمرے کی طرف جاتا ہے اور اس کے کمرے میں اکر سب سے پہلے اس کی ڈائری چیک کرتا ہے کہ کہیں دخان کا نمبر اس میں تو نہیں۔۔۔۔۔

وہ چیک کرتا ہی ہے کہ اسے ایک صفے پر ایک نمبر نظر اتا ہے جس کے اوپر dd لکھا ہوتا ہے۔۔۔۔

یہ dd کون ہے۔۔۔۔کہیں دخان دورانی تو نہیں۔۔۔۔وہ اسی سوچ کے تہت موبائل نکال کر نمبر ڈائل کرتا ہے۔۔۔۔۔

دخان اپنے افس سے نکل کر گاڑی کا دروازہ کھولتا ہی ہے کہ اس کا موبائل رینگ کرتا ہے جسے وہ اپنے سامنے کرتا ہے تو کوئی رونگ نمبر سے اسے کال کر رہا ہوتا ہے وہ ماتھے پر بل ڈالے کال اٹھا کر اپنے کان سے لگاتا ہے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہیلو د خان دورانی۔۔۔۔روہان اس کے فون اٹھانے پر پوچھتا ہے۔۔۔۔

جی د خان دورانی ہوں آپ کون۔۔۔۔۔وہ نا سمجھی سے پوچھتا ہے۔۔۔۔۔

روہان بات کر رہا ہوں۔۔۔۔سوہا کہاں ہے۔۔۔۔وہ غصے سے کہتا ہے جس پر د خان کے ماتھے کے بل ایکدم ٹھیک ہو جاتے ہیں اور اس کے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ آ جاتی ہے۔۔۔۔

کیسے ہیں سالے صاحب آپ اتنے وقت بعد خیال آیا آپ کو سوہا کا۔۔۔۔وہ گاڑی میں بیٹھتے ہوئے کہتا ہے۔۔۔۔۔

بکواس بند کرو جو کہا ہے اس کا جواب دو سوہا کہاں ہے کہاں رکھا ہوا ہے تم نے اسے۔۔۔۔

سوہا میرے ساتھ ہے میرے گھر میں اب بیوی شوہر کے ساتھ نہیں رہے گی تو کہاں رہے گی۔۔۔۔وہ ہنستا ہوا کہتا ہے۔۔۔۔

سوہا کو چھوڑ دو ورنہ اچھا نہیں ہو گا۔۔۔۔وہ سخت لہجے میں کہتا ہے۔۔۔۔

اچھا کیا کرے گے آپ سالے۔۔۔۔۔صاحب۔۔۔۔وہ سالے پر زور دے کر کہتا ہے۔۔۔۔

میں تمہاری رپورٹ کرو گا پولیس میں۔۔۔۔

ٹھیک ہے آپ کرے رپورٹ پھر ملاقات پولیس اسٹیشن میں ہو گی بائے۔۔۔۔وہ کہتا فون کاٹ دیتا ہے۔۔۔۔

تم سے اپنی بہن کو آزاد کروا کر ہی دم لو نگا بھلے اس میں میری جان ہی کیوں نہ چلی جائے۔۔۔۔روہان غصے سے کہتا باہر کی طرف جاتا ہے۔۔۔۔اب نجانے وہ کیا کرے گا کیا وہ کامیاب ہو جائے گا یہ نہیں یہ تو آنے والا کل ہی بتائے گا۔۔۔۔۔

ooooooooooooooooooooooo

Posted On Kitab Nagri

یار کتنا مزہ آیا نہ۔۔۔سوہا تمہیں مزہ آیا ہمارے ساتھ گھوم پھر کر۔۔۔۔۔زوہا صوفے پر بیٹھ کر پوچھتی ہے تو سوہا بھی اس کے ساتھ بیٹھ کر مسکراتی ہے۔۔۔۔۔

بہت مزہ آیا مجھے بلکل اندازہ نہیں تھا کہ کھیت اتنے خوبصورت ہوتے ہیں۔۔۔۔۔وہ آج پہلی بار گاؤں گھومی تھی اور اسے سچ میں بہت مزہ آیا تھا۔۔۔۔۔

اوئے وہ دیکھو باہر ہلکی ہلکی بارش ہو رہی ہے چلو چھت پر چلتے ہیں۔۔۔۔عدنان باہر کی طرف دیکھ کر کہتا ہے تو عینی زہرہ ساد اور عدنان اوپر کی طرف بھگتے ہیں جبکہ سوہا حیران سی انھیں دیکھتی ہے۔۔۔۔۔

چلو سوہا اوپر چلتے ہیں بارش میں نہائے گے بڑا مزہ آے گا۔۔۔۔زوہا اس کے سامنے ہاتھ کرے کھڑی ہوتی ہے۔۔۔۔۔

مگر ابھی تو ہلکی سی ہو رہی ہے اس میں کیا مزہ آے گا۔۔۔۔وہ باہر کی طرف اشارہ کرے کہتی ہے۔۔۔۔۔

ابھی خود ہی تیز ہو جائے گی آ جاؤ چلتے ہیں۔۔۔۔احد بھی اپنا موبائل ٹیبل پر رکھے اوپر کی طرف جاتا ہے تو سوہا بھی زوہا کے ساتھ اوپر کی طرف جاتی ہے۔۔۔۔۔

سوہا جب اوپر آتی ہے تو بارش اچھی خاصی تیز ہو چکی تھی وہ دیکھتی ہے کہ عدنان اور سارے ایسے انجوئے کر رہے تھے جیسے وہ کوئی چھوٹے بچے ہوں جبکہ سب بڑے ہی تھے مگر وہ انجوئے کرنا جانتے تھے احد خان کی عمر کا ہی تھا مگر وہ بھی سب کے ساتھ مل کر بچوں کی طرف انجوئے کر رہا تھا۔۔۔سوہا اس خوشحال فیملی کو دیکھ کر بہت خوش ہوتی تھی اسے اچھا لگتا تھا کہ وہ ہر لمحے کو انجوئے کرتے تھے۔۔۔۔

سوہا وہاں کھڑی کیا دیکھ رہی ہو ادھر اؤ۔۔۔۔۔احد اسے دیکھ کر بلاتا ہے جو مسکرا کر ان سب کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں میں یہاں ٹھیک ہوں۔۔۔وہ وہی سے منا کرتی ہے تو زوہا آگے آکر اس کا ہاتھ پکڑتی بارش میں لے آتی ہے۔۔۔۔

یار جو مزہ بارش میں بھگنے سے ہے وہ وہاں کھڑے ہو کر دیکھنے میں کیا۔۔۔۔عینی اپنے ہاتھ پھیلا کر گھومتی ہے۔۔۔۔

چلو اؤ سب یہاں۔۔۔۔احد عینی اور زہرہ کا ہاتھ پکڑ کے باقی کو بھی بلاتا ہے تو سوہانا سمجھی سے سب کو دیکھتی ہے جو ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑے ایک گول دائرہ بنا رہے ہوتے ہیں۔۔۔۔

آجاؤ سوہا ایسے بڑا مزہ اتا ہے۔۔۔۔عدنان اسے کہتا ہے تو سوہا بھی زوہا اور زہرہ کا ہاتھ پکڑ کر ایک دائرے کی صورت میں ان کے ساتھ گھومتی ہے اسے مزہ آرہا تھا یو سب کے ساتھ بارش میں بھگنے میں وہ مکمل بھیگ چکی تھی اور بہت خوش بھی تھی وہ کبھی بارش میں اتنی خوش نہیں ہوئی تھی جتنی آج ہو رہی تھی۔۔۔۔اور شاید اسے یہ بارش میں بھگنا مہنگا پڑنے والا تھا۔۔۔۔۔

ooooooooooooooooooooooooo

صاحب جی آپ۔۔۔۔۔بانو بی دخان کو حویلی میں داخل ہوتا دیکھ کہتی ہے جو اپنے بالوں کو اپنے ہاتھ کی مدد سے جھاڑ رہا ہوتا ہے جو بارش کے پانی سے بھیگ گئے تھے وہ خود بھی تھوڑا بھیگ گیا تھا۔۔۔۔

ہاں کیوں آ نہیں سکتا۔۔۔۔وہ بانو بی کے بے تکے سوال پر ماتھے پر بل ڈالے پوچھتا ہے۔۔۔۔۔

نہیں صاحب جی وہ آپ اتنے وقت بات اتے تھے نہ حویلی تبھی پوچھ رہی تھی اب اس بیچاری کی بھی کیا غلطی وہ اتا ہی مہینو بعد تھا اب اسے ایک مہینے میں یہاں دیکھ کر حیران ہونا تو بنتا تھا نہ ان کا۔۔۔۔

سارے کہاں ہیں۔۔۔۔وہ بانو بی کے سوال کو نظر انداز کرے حویلی میں نظر گھوما کر پوچھتا ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جی سارے ملک صاحب کی طرف گئے ہیں ان کی والدہ کا انتقال ہو گیا ہے نہ۔۔۔۔۔اور چھوٹے سارے چھت پر ہیں بارش ہو رہی ہیں نہ تو بس اسی کے مزے لے رہے ہیں۔۔۔۔۔۔

اچھا۔۔۔۔۔۔اور سوہا۔۔۔۔۔وہ اپنا کوٹ اتار کر اپنے بازو میں ٹانگتا سیڑیاں چڑ تا ہوا پوچھتا ہے۔۔۔۔۔

وہ بھی اوپر ہیں۔۔۔۔۔بانو بی بولتی ہیں اور دخان کے قدم سیڑیاں چڑتے ہوئے روک سے جاتے ہیں۔۔۔۔۔۔

وہ بھی اوپر ہے کیا کرنے گئی ہے وہ۔۔۔۔۔وہ غصے سے بانو بی سے پوچھتا ہے اور بانو بی اس کے غصے سے ڈر جاتیں ہیں۔۔۔۔۔

پپ۔۔۔پتا نہیں صاحب جی وہ۔۔۔۔۔بانو بی کی بات پوری بھی نہیں ہوتی کہ دخان لمبے لمبے قدم اٹھتا اوپر کی جانب جاتا ہے جبکہ کوٹ وہی سیڑیوں پر پھنک دیتا ہے جسے بانو بی اٹھاتی ہیں۔۔۔۔

دخان جب اوپر اتا ہے تو سوہا اسے سامنے ہی ہنسی ہوئی دیکھتی ہے جو نیچے سے پانی اٹھا کر احد پر پھنک رہی ہوتی ہے اور یہی عمل احد بھی کر رہا ہوتا ہے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سوہا کو یو کرتا دیکھ دخان کے بازو اور گردن کی نسے تن جاتی ہیں جن کا مطلب تھا کہ وہ شدید غصے میں ہے۔۔۔۔۔

وہ کچھ دیر اسے دیکھتا رہتا ہے اور جب غصہ حد سے بڑ جاتا ہے تو اس کے پاس جانے کے بجائے نیچے اپنے کمرے کی طرف جاتا ہے اب پتا نہیں اس کا غصہ کیا کرنے والا تھا۔۔۔۔۔۔۔

#

Posted On Kitab Nagri

کتنا مزہ آیا یار-------سوہا تمہیں مزہ آیا؟؟؟-----وہ سارے ہنستے ہوئے نیچے آرہے تھے جب ساد بول کر سوہا سے پوچھتا ہے جس کے چہرے سے مسکراہٹ ہی جدا نہیں ہو رہی تھی-----

ہاں بہت زیادہ میں نے کبھی اتنا انجوئے نہیں کیا جتنا آج کیا ہے-----وہ مسکراتے ہوئے کہتی ہے تو احد بھی مسکرادیتا ہے-----

بس اب ایسے مسکراتی رہا کرو بیماروں کی طرح منہ مت بنا کر رہا کرو------

ہاں احد سہی کہہ رہا ہے جب سے تم ائی ہو آج پہلی بار تمہیں مسکراتے ہوئے دیکھا ہے----احد کی بات پر زوہا بھی کہتی ہے تو وہ مسکرا کر اثبات میں سر ہلاتی ہے اب وہ انھیں کیا بتاتی وہ کس وجہ سے مسکرا نہیں پاتی-----

یہ اللہ-----تم لوگ کب بڑے ہو گے اتنی ٹھنڈ میں کون بارش میں نہاتا ہے------رخسانہ اوپر اتے ہی شروع ہو جاتی ہیں جس پر سارے انھیں دیکھ کر ہی اپنی جگہ جم جاتے ہیں انھیں پتا تھا اب ان کی خیر نہیں------

وہ مامی میں تو منا کر رہا تھا انہیں کہ مت جائے مگر یہ لوگ خود تو گئے مجھے بھی زبردستی اپنے ساتھ گھسیٹا----عدنان کہتا ہے اور سب ایکدم اس کی طرف مڑتے ہیں-----

کتنا جھوٹا ہے یہ----تائی امی اس نے ہی کہا تھا دیکھو بارش ہو رہی ہے چلو چھت پر چلتے ہیں----احد بھائی بتائے-----زہرہ غصے سے عدنان کو دیکھ کر احد سے کہتی ہے-----

جی تائی امی اس نے ہی کہا تھا----احد اس کے گال پر ایک تھپڑ مار کے کہتا ہے-----

Posted On Kitab Nagri

خود تو گئے ساتھ میں اس بچی کو بھی لے گئے دیکھو کیسے نیلے ہو گئے اس کے ہونٹ جاؤ بیٹا جا کر کپڑے تبدیل کرو ورنہ ٹھنڈ لگ جائے گی-----رخسانہ سوہا کو کہتی ہیں تو وہ سب کی طرف ایک نظر دیکھ کر اپنے کمرے کی طرف جاتی ہے-----

مامی مجھے ٹھنڈ لگ رہی ہے میں جاتی ہوں کپڑے تبدیل کرنے----رخسانہ جیسے ہی انھیں بولنے کے لئے لب کھولتی ہے تو زوہا فوراً سے کہتی اپنے کمرے کی طرف بڑتی ہے-----

مجھے تو لگ رہا ہے آج رات بخار ہو گا----احد بھی کہتا ان کی سائیڈ سے نکلتا ہے----

مجھے تو ایسا لگ رہا ہے کہ میں مر جاؤ گا----عدنان بھی اپنی جان چھوڑوا تا وہاں سے جاتا ہے جبکہ عینی ساد اور زہرہ اپنے لئے بہانے سوچ رہے ہوتے ہیں------

جاؤ تم لوگ بھی-----مجھے پتا ہے تمہیں بھی کچھ ہو رہا ہو گا-----رخسانہ تینو کو کچھ نہ بولتا دیکھ کہتی ہیں تو زہرہ زور سے اکر انھیں ہگ کرتی ہے-----

تھینک یو تائی امی-----

ارے کیا کرتی ہو لڑکی میرے کپڑے بھی گیلے کر رہی ہو----وہ اسے خود سے الگ کرتی ہیں تو وہ ان کے گال پر کس کرتی نیچے کی طرف جاتی ہے جس پر رخسانہ اسے-----

پاگل----وہ ہنستے ہوئے کہتی خود بھی نیچے کی طرف آتی ہیں-------

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

دخان اپنے کمرے میں بیٹھا مسلسل سگریٹ پی رہا تھا اسے رہ رہ کر سوہا پر غصہ آ رہا تھا جو احد کے ساتھ کیسے خوش تھی-----

Posted On Kitab Nagri

بہت شوق ہے نہ بارش میں بھیگنے کا۔۔۔۔۔ تمہیں تو میں رات میں بتاؤ گا۔۔۔۔وہ کہتا اپنے ہاتھ میں لی ہوئی سگریٹ کو اپنے ہاتھ میں مسل دیتا ہے۔۔۔۔۔

سسس۔۔۔۔مگر جب سگریٹ کی جلتی ہوئی سائیڈ اس کی ہتھلی پر لگتی ہے تو جلن کی شدت سے اسے نیچے پھنکتا ہے۔۔۔۔

احد جو دخان کے کمرے کے سامنے سے گزر رہا ہوتا ہے اس کے کمرے کا دروازہ کھولا دیکھ کمرے کی طرف اتا ہے۔۔۔۔۔

ارے دخان تم کب آئے۔۔۔۔احد خوشدلی سے کہتا اندر کی طرف اتا ہے اور دخان کا خون اسے دیکھتے ہی کھولنے لگ جاتا ہے۔۔۔۔

واہ یار تو تو بہت اچھا ہوتا جا رہا ہے باڈی دیکھ کتنی اچھی بنالی ہے۔۔۔۔احد اس کے برابر میں بیٹھتا اس کے بازو پر ہاتھ رکھتا کہتا ہے جہاں اس کی تنگ شرٹ سے اس کا جسم نمایا اور خوبصورت لگ رہا تھا۔۔۔۔

دخان اس کی کوئی بھی بات کا جواب دیے بغیر اپنی سگریٹ جو اس نے ابھی ہی جلا کر ہونٹوں سے لگائی تھی اسے ایش ٹرے میں رگڑتا کھڑا ہو کر واش روم کے طرف جاتا ہے اور احد بیچارہ اس کا منہ ہی تکتا رہ جاتا ہے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ اسے کیا ہوا اتنا روڈلی کیوں ہو رہا ہے۔۔۔احد سوچ کر خود بھی باہر کی جانب جاتا ہے۔۔۔۔۔

oooooooooooooooooooooooooooo

حویلی میں رات کے 12 بجے سناٹا چھایا ہوا تھا سب مکین اپنے اپنے کمروں میں دبے پڑے تھے وہی ایک وجود سفید شلوار کمیض پہنے کندھوں پر گرم شال ڈال کر پیچھے ہاتھ باندھے اوپر کی طرف بڑھ رہا ہوتا ہے اس کے پیچھے ہاتھ میں کچھ تھا بھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اپنی منزل پر پہنچ کر دروازہ ہلکے سے کھولتا ہے تو اسے اپنا شکار سامنے ہی نظر اتا ہے جو بیڈ پر بیٹھا کوئی کتاب پڑھ رہا تھا وہ کمرے میں اکر اسے مخاطب کرتا ہے-----

سوہا----دخان کی آواز پر سر اٹھا کر وہ دیکھتی ہے تو دخان اس کے سامنے کھڑا اسے ہی دیکھ رہا ہوتا ہے وہ پہلے تو اسے دیکھ کر دیکھتی رہ جاتی ہے جس کو پہلی بار اس نے شلوار کمیض میں دیکھا تھا پھر خود کو سمبھال کر کھڑی ہوتی ہے------

دخان آپ اس وقت یہاں----وہ گھبراتے ہوئے پوچھتی ہے-----

ہاں کیوں آ نہیں سکتا----وہ تھوڑا سا چلتا ہوا اس کے سامنے کھڑا اس کی آنکھوں میں دیکھ کر پوچھتا ہے جس پر سوہا فوراً پلکے جھوکا لیتی ہے-------

نہیں ایسا نہیں ہے مگر-----

مگر وگر چھوڑو مجھے یہ بتاؤ کہ تمہیں مجھ سے نفرت نہیں ہوتی----اس کے ایسے سوال پر وہ نظر اٹھا کر اسے دیکھتی ہے جو سنجیدگی سے پوچھ رہا ہوتا ہے-----

نہیں جن سے محبّت ہو ان سے نفرت نہیں کرتے----

اگر محبّت کرنے والا ظالم ہو تب بھی----وہ اس بات پر ابرو اٹھا کر پوچھتا ہے-----

ہاں تب بھی----اب کی بار وہ مسکرا کر جواب دیتی ہے-----

دخان کبھی کبھی میں یہ سوچ کے بہت ہنستی ہوں کہ میں کیسے آپ کے محبّت کے جال میں بھنس گئی تھی اور آج تک نکل نہیں سکی یہ جان کر بھی کہ وہ محبّت نہیں دھوکہ تھا----وہ کہتی ہے تو دخان اس کی بات کو اگنور کرے اپنی بات کرتا ہے------

Posted On Kitab Nagri

پتاہے سوہامیری ایک خواہش ہے کہ تمہیں مجھ سے نفرت ہو جاۓ۔۔۔۔سوہا اس کے عجیب سے سوال پر اسے غور سے دیکھتی ہے کہ یہ کہنا کیاچاہ رہاہے۔۔۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یاشاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جاے۔

تاکہ مجھے بھی مزہ آے تمہیں دکھ دینے میں اب دیکھو تمہیں مجھ سے محبّت ہے میں تمہیں جتنی بھی تکلیف دیتاہوں تم ہنس کے سہ لیتی ہو جس پر مجھے بہت غصہ اتاہے اب اگر تمہیں مجھ سے نفرت ہو گی تو تمہیں تکلیف دینے میں بھی مزہ آے گا نہ۔۔۔۔۔۔وہ کہتا سوہا کی طرف دیکھتا ہے جس پر سوہا اس کی بات مکمل ہونے پر قہقہ لگاتی ہے جس پر دخان اسے غصے سے دیکھتا ہے۔۔۔۔۔۔

ہاہاہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔بہت اچھا خیال ہے۔۔۔۔۔۔وہ اپنے پیٹ پر ہاتھ رکھے اپنی ہنسی کنٹرول کرتی ہے۔۔۔۔۔۔

تم ہنس کیوں رہی ہو۔۔۔۔اسے سمجھ نہیں اتا وہ اتنا کیوں ہنس رہی ہے۔۔۔۔۔

میں آپ کی نفرت والی بات پر ہنس رہی ہوں آپ کچھ بھی کر لیں میری محبّت کبھی ختم نہیں ہو گی آپ کے لئے بلکہ ایک دن دیکھنا ایسا آے گا آپ کی نفرت ہار جائے گی میری محبّت کے اگے۔۔۔۔۔وہ فخر سے کہتی ہے تو دخان کے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ آ جاتی ہے۔۔۔۔۔۔

وہ اپنے پیچھے سے ایک شیشے کا جار سوہا کے سامنے کرتا ہے جسے دیکھ کر سوہا کی مسکراہٹ پل بھر میں ہی غائب ہو جاتی ہے۔۔۔۔۔۔

اگر میں یہ ساری چپکلیاں تمہارے کندھوں اور بالوں میں سجا دوں تب بھی نہیں۔۔۔۔۔وہ مسکراتے ہوے اس کی طرف تھوڑا جھک کر جار کی طرف اشارہ کرتا ہے جس پر سوہا خوف سے کبھی جار کے اندر چار موٹی

Posted On Kitab Nagri

موٹی چپکلیوں کو تو کبھی دخان کو دیکھتی ہے جو اسے کسی شکار کی طرح دیکھ رہا ہوتا ہے وہ تھوگ نگل کر اپنے آپ کو سمبھالتی ہے۔۔۔۔۔

د۔۔۔دخان یہ۔۔۔۔مجھے۔۔۔اس سے بہت ڈر۔۔۔۔لگتا ہے۔۔۔پلیز اسے پیچھے کر دیں۔۔۔۔وہ اس کے جار والے ہاتھ کو پکڑ کے پیچھے کرتی ہے۔۔۔۔۔

اس سے تمہیں ڈر لگتا ہے۔۔۔۔دخان دوبارہ سے اپنا جار والا ہاتھ اس کے سامنے کرے پوچھتا ہے۔۔۔۔۔

دخان پلیز۔۔۔۔وہ بس اب رونے والی تھی۔۔۔۔۔

ارے یار آج یہ سزا نہیں ہے تمہاری میں بھی کتنا پاگل ہوں نہ کیا لے کر بیٹھ گیا۔۔۔۔چلو میرے ساتھ۔۔۔وہ کہتا اس کا ہاتھ پکڑے باہر کی طرف لے کر جاتا ہے۔۔۔۔۔

دخان کہاں لے کر جارہے ہیں مجھے۔۔۔۔دخان چھوڑے میرا ہاتھ۔۔۔۔وہ مسلسل اس سے اپنا ہاتھ چھوڑوا رہی تھی مگر دخان تو جیسے بہرہ ہی ہو گیا تھا اسے کچھ سنائی ہی نہیں دے رہا تھا وہ بس چھت کی جانب چلا جارہا تھا اور سوہا کو سمجھ نہیں آرہی تھی کہ وہ چھت پر کیوں جارہا ہے۔۔۔۔

دخان چھت پر آکر زور سے اس کے ہاتھ کے ساتھ اسے کھولے آسمان کی طرف کرتا ہے جہاں بارش پر جوش سے جاری تھی۔۔۔۔۔۔

بہت شوق ہے نہ تمہیں بارش میں بھگنے کا غیر مردوں کے ساتھ بارش میں مستیاں کرنے کا لو کرو اب انجوئے۔۔۔۔وہ کہتا ہے تو سوہا حیرانگی سے اسے دیکھتی ہے۔۔۔۔۔

دخان کیا ہو گیا ہے آپ کو اتنی ٹھنڈ ہو رہی ہے اور بارش۔۔۔۔وہ کہتی اس کی طرف آتی ہے کہ دخان چپکلی والا جار اس کے سامنے کرتا ہے جسے دیکھ کر وہ وہی روک جاتی ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تمہارے پاس دوسرا آپشن یہ ہے۔۔۔۔آج تمہیں معافی کسی صورت نہیں ملے گی۔۔۔۔وہ جار کی طرف اشارہ کرے غصے سے کہتا ہے۔۔۔۔

دخان میں نے کیا کیا ہے جو آپ مجھے۔۔۔۔۔

سوہا چپ کر کے وہیں کھڑی رہو ورنہ پھر۔۔۔وہ ایک کرسی کھینچ کر بیٹھتا سگریٹ نکالتا ہے جبکہ چھپکلی والا جار بھی اپنے ساتھ ہی رکھتا ہے اور سوہا چپ کر کے وہیں کھڑی ہو جاتی ہے کیونکہ جار کے اندر چھپکلیوں کو دیکھ کر اسے بہت خوف اتا ہے۔۔۔۔

oooooooooooooooooooooooooooooo

روہان کیا سوچ رہے ہیں سو جائے صبح دکان پر بھی جانا ہے۔۔۔۔کشف روہان کو بیٹھا دیکھ کہتی ہے جو کسی گہری سوچ میں گھوم ہوتا ہے۔۔۔۔۔

کشف میں سوچ رہا ہوں دخان پر کیس کر دوں اس طرح ہم سوہا کو اس سے آزاد کر سکتے ہیں۔۔۔۔روہان کچھ سوچتے ہوئے کہتا ہے تو کشف جو لیٹی ہوتی ہے اس کی بات پر اٹھ کر بیٹھتی ہے۔۔۔۔

روہان ہم اس کا مقابلہ نہیں کر سکتے وہ بہت زیادہ پیسے والا ہے وہ کچھ بھی کر سکتا ہے تم نے دیکھا نہیں کیسے اس نے کہا تھا کہ میں سارے وکیلوں کو خرید لونگا۔۔۔۔کشف اسے دخان کی بات یاد کراتی ہے جس پر وہ اسے دیکھتا ہے۔۔۔۔

میں تب بھی اس پر کیس کرو گا جب کورٹ سوہا سے پوچھے گی کے کیا تمہارا شوہر تمہیں زبردستی اپنے ساتھ رکھتا ہے جس پر وہ اقرار کرے گی تو فیصلہ ہمارے حق میں آئے گا۔۔۔۔

اگر اس نے سوہا کو ڈرایا دھمکایا کے تم ایسا کچھ نہیں بولو گی پھر۔۔۔وہ روہان کی بات سن کر کہتی ہے جس پر روہان کو غصہ آجاتا ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اگر میرا ساتھ نہیں دے سکتی تو میرا حوصلہ تو مت توڑو میں کر لونگا سب اور سوہا ہمیشہ میرا ہی ساتھ دے گی-----وہ کہتا سائیڈ لیمپ کی لائٹ اوف کرتا ہے-----

روہان وہ اس سے محبّت کرتی ہے-----

وہ مجھ سے بھی محبّت کرتی ہے-----روہان بھی فورا کہتا ہے-----

مگر روہان-----

کشف چپ ہو کر سو جاؤ اور مجھے بھی سونے دو-----روہان اس کی باتوں سے تنگ اکر کہتا ہے تو وہ چپ کر کے لیٹ جاتی ہے-----

oooooooooooooooooooooooooo

مم-----مجھے---سردی---لل---لگ رہی ہے پلیز---مجھے جانے دیں-----آخر کار ہمت جواب دینے پر کپکپاتے نیلے ہونٹوں کے ساتھ اس نے کہہ ہی دیا-----

چپ کر کے وہیں کھڑی رہو---ورنہ---میرا تو پتا ہے نہ تمہیں-----سگریٹ کو ہونٹوں سے جدا کر کے دھواں ہوا کے سپرد کرے جلا دینے والی مسکراہٹ کے ساتھ کہتا ہے جبکہ نظریں مسلسل اس پر جمی ہوئی تھیں------

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اس کی دھمکی اور نظروں سے گھبرا کر فورا نظریں نیچے کر لیتی ہے اور ٹھنڈ سے بچنے کے لئے دونوں ہاتھ سینے پر باندھ کر اپنے بازو سہلاتی ہے مگر بے سود اور وہ مسلسل اسے دیکھتا اس کی ہر ایک حرکت نوٹ کرتا ہے-----

Posted On Kitab Nagri

وہ خود تو بڑے مزے سے ٹانگ پہ ٹانگ رکھیں ایسی جگہ بیٹھا سگریٹ پھونک رہا تھا جہاں بارش کے پانی کا ایک قطرا بھی آنا محال تھا مگر اس بیچاری کو بارش میں کھلے آسمان تلے کھڑا کرے نہ جانے اسے کیا خوشی مل رہی تھی-----

سچ میں بہت سردی لگ رہی ہے دخان یہ نہ ہو کہ سردی سہتے سہتے میں یہاں ٹھنڈ میں ہی مر جاؤں----وہ سر اٹھا کر اس کی طرف دیکھ کر روتے ہوے آخری کوشش کرتی ہے کہ کیا پتا اسے ترس ہی آجائے اس پر مگر سامنے بھی سنگدل تھا جسے بس اسے تکلیف میں دیکھ کر ہی سکون ملتا تھا تو بھلا اس پر ترس کیوں کھاتا پھر-----

وہ اس کی بات سن کر ہاتھ میں لی ہوئی سگریٹ کو زمین پر پھینک کر اسے اپنے پاؤں سے مسلتا ہوا کھڑا ہوتا ہے اور شانوں پہ لی ہوئی گرم شال کو اتار کر کرسی پر رکھتا ہوا قدم اس کی طرف بڑھاتا ہے-----

آ---آپ کیوں آرہے ہیں بارش میں بھیگ جائیں گے----اچھا میں یہاں سہی ہوں پلیز آپ مت ائے----وہ اسے اپنی طرف آتا دیکھ گھبراتے ہوئے اسے روکنے کی کوشش کرتی ہے مگر اس کے نہ روکنے پر جب کچھ سمجھ نہیں اتا تو وہی زمین پر بیٹھ کر گھٹنوں میں سر دیئے رونے لگ جاتی ہے----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اس کے سامنے پنجوں کے بل بیٹھ کر مسکراتے ہوئے اس کا روتا ہوا چہرہ دیکھتا ہے اور پھر اپنی مسکراہٹ چھپا کر چہرے پر فرضی پرشانی لا کر اس سے مخاطب ہوتا ہے-------

تم نے سوچ بھی کیسے لیا کہ میں تمہیں مرنے دونگا-- ہمم---ابھی میں زندہ ہوں تمہیں اذیت دینے کے لئے تمہیں ہر روز تھوڑا تھوڑا مرتا ہوا دیکھنے کے لئے تو پلیز یار ایسا مت کہا کرو کہ تم مر جاؤ گی سچ میں یار میری جان نکل جاتی ہے تمہارے منہ سے یہ الفاظ سن کر-------وہ اس کے چہرے پر چپکے گیلے بالوں کو اپنے ہاتھوں سے اس کے کان کے پیچھے کرتے ہوے کہتا ہے جس پر وہ مزید رونے لگ جاتی ہے----

Posted On Kitab Nagri

ارے ارے رو کیوں رہی ہو یار مانا کے مجھے تمہاری آنکھ میں آنسو اچھے لگتے ہیں مگر وہ کیا ہے نہ اس بارش کی وجہ سے سمجھ نہیں آرہا کے تم رو بھی رہی ہو یہ نہیں تو پلیز یار چپ ہو جاؤ رونے کا کوئی فائدہ نہیں ــــــ

ـ وہ اس کے آنسو صاف کرتے ہوئے بڑے پیار سے کہتا ہے جس پر وہ گھبرا کر پیچھے دیوار سے جا لگتی ہے ـــــــــ

اور وہ مسکراتا ہوا آسمان کی طرف دیکھتا ہے جس سے اس کے چہرے پر بھی بارش کی بوندھے پڑتی ہیں وہ بھی بارش میں پورا بھیگ چکا ہوتا ہے مگر سامنے والی سے کم ـــــــ

اے بارش اتن نہ برس یار ـــــ

میرے محبوب کے آنسو نظر نہیں آرہے ـــــ

وہ شعر بول کر جیسے ہی منہ نیچے کرتا ہے تو اس کو ویسے ہی روتا دیکھ کر اسے غصہ ہی آجاتا ہے ــــــ

رو کیوں رہی ہو بولا ہے نہ چپ ہو جاؤ سمجھ نہیں آتا تمہیں ــــــ

وہ اس کے غصے سے ڈھارنے پر گھبراتے ہوئے جلدی سے اپنے آنسو صاف کرتی ہچکی لیتی ہے ـــــــ

گوڈا اب بتاؤ رو کیوں رہی تھی ــــ اب کے نرم لہجے میں کہتا ہے ــــ

مم ـــــ مجھے سردی لگ رہی ہے ـــــ بہت زیادہ ــــ

وہ ہچکیاں لیتے ہوئے کہتی ہے جس پر وہ مسکراتا ہوا کھڑا ہوتا ہے شاید اگر اس کی جگہ کوئی اور ہوتا تو اسے ایسے روتا ہوا دیکھ ضرور اپنے سینے سے لگا لیتا مگر سامنے بھی ستمگر تھا ــــــ

چلو آنسو نہ سہی مگر تمہیں یوں کپکپاتا ہوا دیکھ کر مجھے جو سکون مل رہا ہے نہ اس کا تم اندازہ بھی نہیں لگا سکتی ـــــ

Posted On Kitab Nagri

اچھا چلو میں چلتا ہوں رات بھی بہت ہو گئی ہے اور موسم بھی بہت خراب ہے تمہیں تکلیف میں دیکھ کر سکون پھر کبھی لے لو نگا ابھی دیکھو کتنا بھیگ گیا ہوں یہ نہ ہو کے بیمار پر جاؤ میں-----وہ اپنے کپڑوں کی طرف اشارہ کر کے کہتا ہے جو بلکل بھیگ چکے تھے اور وہ سر اٹھا کر اسے دیکھ کر ماتھے پر بل ڈالے سوچتی ہے کہ اسے بس اپنے بیمار ہونے کی فکر ہے جو بارش میں بس پانچ منٹ رہا اور وہ جو دو گھنٹے سے بارش میں بھیگ رہی ہے ٹھنڈ سے کانپ رہی ہے اس کی کوئی فکر نہیں کہ وہ بھی بیمار پڑ سکتی ہے------

وہ بس سوچ ہی سکتی تھی بولنے کی ہمت جو نہیں تھی-----

اور ہاں تم بھی آدھے گھنٹے بعد چلی جانا اب میں اتنا بھی ظالم نہیں ہوں کے تمہیں پوری رات کے لئے بارش میں بھیگنے کے لئے چھوڑ دوں میں بھی انسان ہوں مجھے بھی احساس ہے تمہارا میری پیاری بیوی----وہ جاتے ہوے کچھ یاد انے پر مڑ کے چہرے پر معصومیت سجائے کہتا ہے اور پھر ہنستا ہوا وہاں سے چلا جاتا ہے----

اور وہ بس روتے ہوے اس کی پشت کو تکتی رہ جاتی ہے کہ کیوں اس نے اس ظلم سے محبّت کی کیوں اس نے اس ظالم کو اپنے دل کا بادشاہ بنایا اور اب یہی ظالم اس کا مجازی خدا بھی تھا وہ اب چاہ کر بھی کچھ نہیں کر سکتی تھی شاید ساری زندگی اس نے اس ظالم کے ظلم ہی سہنے تھے-----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اسے جاتا ہوا دیکھ رہی ہوتا ہے کہ جانے کیسے اس کی آنکھوں کے اگے اندھیرا چھا جاتا ہے جس پر وہ آنکھیں کھول بند کر کے اندھیرے کو دور کرنے کی کوشش کرتی ہے مگر پھر کچھ ہی دیر میں وہ لہرا کر زمین بوس ہو جاتی ہے--------

ooooooooooooooooooooooo

Posted On Kitab Nagri

دخان اپنے کمرے میں اکر پہلے وہ جار جس میں چپکلیاں تھی انھیں اپنی الماری میں رکھتا ہے (پتا نہیں کہاں سے لے آیا تھا اتنی چپکلیاں)----

اور پھر اپنے کپڑے نکال کر واش روم کی طرف جاتا ہے اور کچھ ہی منٹ میں ڈھیلی شرٹ اور ٹراوزر میں باہر اتا ہے----

وہ اکر اپنے کمرے کا ہٹر چلاتا بیڈ پر اکر بیٹھتا ہے اور دراز سے ایک سگریٹ نکالتا اسے اپنے ہونٹوں سے لگاتا ہے مگر جب لائٹر ڈھونڈھتا ہے تو اسے کہیں نہیں ملتا-----

یار لائٹر تو اوپر ہی ہے----وہ کچھ سوچ کر باہر کی طرف جاتا ہے اور سیڑیاں چڑتا اوپر پہنچ کر جہاں وہ بیٹھا تھا وہاں سے لائٹر اٹھاتا ایک نظر چھت پر ڈالتا نیچے کی طرف اتا ہے اسے سوہا نہیں دیکھی تھی کیونکہ وہ وہاں بیہوش پڑی تھی وہ بلکل نیلی پڑی تھی------چھت پر پانی جمع ہونے کی وجہ سے وہ اسے نظر نہیں آئی------

وہ اپنے کمرے میں اتا سگریٹ جلا کر لبوں سے لگاتا سوہا کے بارے میں سوچتا ہے------

جن سے محبّت ہو ان سے نفرت نہیں کی جا سکتی----سوہا کی بات یاد کر کے وہ ہنس دیتا ہے-----

تمہیں نفرت تو ہوگی ایک دن مجھ سے سوہا اور تب مجھے تمہیں تکلیف دینے میں زیادہ مزہ آیے گا-----وہ یہی سوچتے ہوے سگریٹ کو ایش ٹرے میں پھینکتا کمفرٹر اوڑے لیٹ جاتا ہے اس بات سے انجان کے جسے وہ ابھی اوپر سزا دے کر آیا ہے وہ ابھی تک وہی سزا کاٹ رہی ہے------

oooooooooooooooooooooo

بانو جا کر ذرا چھت صاف کر دے رات بارش بہت ہوئی ہے ساری چھت گندی ہو گئی ہو گی-----دادی اپنے تخت پر بیٹھی بانو کو حکم دیتی ہیں جس پر وہ اثبات میں سر ہلاتی اوپر کی طرف جاتی ہیں------

Posted On Kitab Nagri

السلام علیکم دادی کیسی ہیں آپ۔۔۔۔دخان اوپر سے پینٹ کوٹ پہنے نیچے اتا ہوا دادی سے کہتا ہے۔۔۔۔۔

وعلیکم السلام۔۔۔۔میں تو ٹھیک ہوں تو بتا تو کہاں جارہا ہے تیار شیار ہو کے۔۔۔۔دادی غور سے دیکھ کر ٹھوڑی پر ہاتھ رکھے پوچھتی ہیں۔۔۔۔

دادی لاہور جارہا ہوں ادھر انے سے کام بہت بڑ جاتا ہے۔۔۔۔

تو پھر آیا ہی مت کراتا ہے اور جانے کی لگی رہتی ہے۔۔۔۔دادی منہ بنا کر کہتی ہیں تو وہ مسکرا دیتا ہے۔۔۔۔۔

توبہ ہے اتنی کیچڑ ہوگئی ہے اکیلے تو صاف نہیں ہو گی سوہا کو ساتھ لگانا پڑے گا۔۔۔۔بانو بی چھت کو دیکھتی ہوئی کہتی نیچے انے کے لئے مڑتی ہیں کہ ان کی نظر ایک دم ایک کونے پر جا کر روک جاتی ہیں۔۔۔۔

یہ کیا ہے۔۔۔۔وہ اگے اکر دیکھتی ہے تو سوہا کو دیکھ کر ان کی آنکھیں بڑی ہو جاتی ہے۔۔۔۔

سوہا سوہا تو ٹھیک تو ہے نہ سوہا۔۔۔سوہا اٹھ نہ۔۔۔۔دادی بڑے صاحب جی جلدی اوپر آے۔۔۔۔بانو بی کہتی زور زور سے آوازیں لگاتی ہیں۔۔۔۔

یہ اسے کیا ہوا۔۔۔۔دادی بانو کی آواز سن کر کھڑی ہوتی ہیں تو دخان بھی ماتھے پر بل ڈالے اوپر کی طرف جاتا ہے جبکہ احد اوپر اپنے کمرے کے سامنے ہی ہوتا ہے تو بانو کی آواز سن کر فوراً اوپر کی طرف بھگتا ہے۔۔۔۔۔

کیا ہوا بانو بی یو۔۔۔۔احد اوپر اکر بانو بی سے پوچھتا ہی ہے کہ نظر سوہا پر جاتی ہے تو حیران رہ جاتا ہے جو بیہوش بڑی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا ہے آواز کیوں لگائی----دخان بھی اوپر اکر کہتا ہے تو بانو بی سوہا کا سر اپنی گود میں لے اس کے گال کو تھپتھپا رہی ہوتی ہے وہ جو آرہا ہوتا ہے سوہا کو دیکھ کر وہیں روک جاتا ہے------

یہ یہاں کیا کر رہی ہے سوہا---سوہا---سوہا اٹھو---احد فکر مندی سے اس پر جھک کر اسے اٹھاتا ہے-----

پیچھے ہٹو تم----سوہا اٹھو-----سوہا آنکھیں کھولو----دخان احد کی شرٹ کو پیچھے سے کھینچ کر اسے سوہا سے دور کرتا خود اس کے پاس بیٹھتا ہے------

اسے نیچے لے کر چلو اور تم ڈاکٹر کو فون کرو-----دخان بانو بی اور زوہا کی طرف اشارہ کرے کہتا ہے اور پھر احد سے کہتا ہے------

خود ہی کر لو---احد غصے سے کہتا نیچے کی طرف جاتا ہے اور دخان غصے سے اسے دیکھ کر موبائل نکالتا ہے جبکہ زوہا بانو بی اور رخسانہ سوہا کو اٹھائے نیچے کی طرف لے کر جا رہے تھے-------

اللہ جانے کب سے بیچاری بارش میں تھی---دادی کہتی ہیں اور دخان کے ہاتھ موبائل پر نمبر ملاتے ہوئے روک سے جاتے ہیں----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سب اس وقت سوہا کے کمرے میں موجود تھے اور انتظار کر رہے تھے کہ ڈاکٹر کیا جواب دیتا ہے جو اسے چیک کرنے میں لگا ہوا تھا---

Posted On Kitab Nagri

ڈاکٹر کبھی اس کی کلائی پکڑ کے نبض چیک کرتا تو کبھی کان میں الہ لگاے اس کی دل کی دھڑکن چیک کرتا اور دخان جو کب سے اسے یو کرتا دیکھ رہا تھا غصے سے اگے اکر اس کے کان سے الہ ہٹاتا ہے جس پر بیچارہ ڈاکٹر چوک کر اسے دیکھتا ہے۔۔۔۔۔

کتنی بار تم نے اس کا ہاتھ پکڑ کے چیک کیا ہے اور کتنی بار دل کی دھڑکن چیک کرو گے دیکھ نہیں رہا وہ سانس لے رہی ہے۔۔۔۔ دخان سخت لہجے میں کہتا ہے جس پر ڈاکٹر بھی غصے سے کھڑا ہوتا ہے اور گھر والے دخان کی حرکت پر بس ماتھے پر ہاتھ مار کے ہی رہ جاتے ہیں۔۔۔۔۔۔ مسٹر دخان ڈاکٹر آپ ہیں یہ میں ہوں۔۔۔۔۔۔

تو ڈاکٹر ہو تو کیا کسی کا بھی ہاتھ پکڑ لو گے۔۔۔۔ دخان بھی ویسے ہی جواب دیتا ہے اسے کہا اچھا لگا تھا سوہا کا یو ہاتھ پکڑنا۔۔۔۔۔

دخان پاگل تو نہیں ہو ہٹو انھیں دیکھنے دو۔۔۔۔ دادی اسے پیچھے کرتے ہوے کہتی ہیں جس پر وہ خونخوار نظروں سے ڈاکٹر کو دیکھتا ہے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ چیک کرے اسے۔۔۔۔ احد اگے بڑھ کر کہتا ہے تو ڈاکٹر اپنا کوٹ درست کرتے بیٹھ کر پرچی لکھتے ہیں۔۔۔۔۔

انہیں ٹھنڈ لگی ہے زیادہ سے زیادہ انہیں گرم کھانے کھلاے اور ہو سکے تو ٹھنڈ سے ان کو دور رکھیں۔۔۔۔ ڈاکٹر کہتے پرچی احد کے سامنے کرتے ہیں جسے فورا دخان اگے بڑھ کر تھام لیتا ہے اور احد بس اسے گھورتا ہی رہ جاتا ہے۔۔۔۔۔۔

آئے ڈاکٹر میں آپ کو باہر تک چھوڑ دوں۔۔۔۔ احد ڈاکٹر کا بیگ اٹھاتا باہر کی طرف جاتا ہے اور ڈاکٹر ایک نظر دخان کو غصے سے دیکھے باہر کی طرف جاتا ہیں۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اتنی پیاری بچی ہے نجانے کیا کرنے گئی تھی اتنی رات کو------دادی سوہا کے پاس بیٹھ کر اس کے ماتھے پر ہاتھ رکھیں کہتی ہیں جو ابھی تک ہوش سے بیگانہ تھی------

چلو اسے آرام کرنے دیتے ہیں آجاؤ بچوں----آمنہ سب کو کہتی ہیں تو سب کمرے سے باری باری باہر نکالتے ہیں-----

دخان تم گئے نہیں لاہور-----فائزہ کو جاتے ہوئے یاد اتا ہے تو اسے دیکھ کر پوچھتی ہے------

نہیں میری میٹنگ کینسل ہوگئی تھی تو سوچا ایک دن اور رک جاتا ہوں-----

چلو یہ تو بہت اچھا ہوا---فائزہ مسکراتی ہوئی کہتی باہر کی طرف جاتی ہیں تو دادی بھی اٹھ کر سوہا کے اوپر کی چادر کو ٹھیک کرے باہر جاتی ہیں اور دخان سوہا کو غور سے دیکھتا ہے------

میں نے کہا تھا کہ چلی جانا اب دیکھو بیمار پڑ گئی نہ-----وہ ہولے سے کہتا خود بھی باہر آجاتا ہے وہ اب بھی خود کو قصوروار نہیں سمجھ رہا تھا اسے اب بھی سوہا کی غلطی ہی لگ رہی تھی جو خود ہی وہاں بیٹھی رہی اور بیمار پڑ گئی------

Kitab Nagri

oooooooooooooooooooooooo

www.kitabnagri.com

دخان مسلسل لیٹا کروٹیں بدل رہا تھا اسے نجانے کیوں سکون نہیں مل رہا تھا کبھی ایک کروٹ لیتا تو کبھی دوسری کروٹ بلاآخر تنگ آکر بستر چھوڑے وہ اٹھ کر بیٹھتا ہے اور پہلی نظر اس کی گھڑی پر جاتی ہے جو رات کے 1:30 بجا رہی تھیں وہ کچھ دیر ویسی ہی بیٹھا کچھ سوچتا رہتا ہے پھر کوئی حتمی فیصلہ کرے اٹھ کر اپنے برابر سے ہیٹر اٹھاتا باہر کی طرف جاتا ہے-----

Posted On Kitab Nagri

وہ سوہا کے کمرے کے سامنے کھڑے نچلے لب کو ہونٹوں میں دبائے سوچتا ہے کہ اندر جائے یہ نہیں پھر کچھ سوچ کر دروازہ کھولے اندر داخل ہو ہی جاتا ہے اور اندر اکر دروازہ بند کرے سوہا کی طرف بڑتا ہے۔۔۔۔۔

وہ پہلے تو اسے دیکھتا رہتا ہے جو کمفرٹر میں بھی سکڑی بڑی ہولے ہولے کانپ رہی تھی یعنی اسے اب بھی ٹھنڈ لگ رہی تھی دخان اگے بڑھ کر اس کا ماتھا چھوتا ہے تو وہ برف ہو رہا ہوتا ہے جس کا مطلب تھا اسے اب بھی ٹھنڈ لگ رہی ہے وہ اس کے ماتھے سے ہاتھ ہٹاتا ہیٹر کو اس کے سامنے کرسی پر رکھتا ہے تاکہ گرمائش کا رخ اس کی طرف ہو۔۔۔۔

مگر وہ دیکھتا ہے کہ سوہا ابھی بھی ویسے ہی پڑی ہے مطلب اس کی ٹھنڈ کم نہیں ہوئی جس پر وہ کچھ سوچ کر باہر کی طرف جاتا ہے اور جب اتا ہے تو اس کے ہاتھ میں اس کا اپنا کمفرٹر ہوتا ہے جسے وہ احتیاط سے سوہا کے اوپر ڈالتا ہے اور پھر جس کرسی پر ہیٹر رکھا تھا اسے اور قریب کر دیتا ہے تاکہ اس کی ٹھنڈ جلدی ختم ہو جائے۔۔۔۔

وہ بھی وہاں کھڑا اپنے بیٹھنے کی جگہ ڈھونڈتا جو اسے کہیں نہیں ملتی بلاآخر نیچے لب کو ہونٹوں میں دبائے سوچتا سوہا کے کمفرٹر کو تھوڑا پیچھے کرے اس کے برابر میں بیٹھ کر اسے غور سے دیکھتا ہے جو سوتے ہوئے کوئی موم کی گڑیا لگ رہی تھی۔۔۔۔۔۔

مجھے آپ کی نفرت والی بات پر ہنسی آرہی ہے آپ کچھ بھی کرلیں میری محبّت آپ کے لئے کبھی ختم نہیں ہو گی۔۔۔۔سوہا کی بات یاد کرکے وہ دھیما سا مسکراتا ہے اور پھر کچھ سوچ کر سوہا کی طرف جھک کر اس کے بالوں میں انگلیاں پھرتا ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم بہت معصوم ہو سوہا اور میں اتنا ہی ظالم تمہارا اور میرا جوڑ نہیں ہے تمہیں مجھ سے محبّت ہے مگر۔۔۔۔۔ مجھے نہیں ہے میں چاہ کر بھی تم سے محبّت نہیں کر سکتا میں جب تمہیں سوچتا ہوں مجھے رابعہ کی سسکیاں یاد آجاتی ہیں اور پھر میں وہ کر دیتا ہوں جس کا علم مجھے خود بھی نہیں ہوتا۔۔۔۔وہ ویسے ہی اس کے بالوں میں ہاتھ بھرتے ہوئے کہتا ہے اس وقت یہ وہ ظالم دخان تو نہیں تھا اس وقت تو کوئی اور ہی تھا جو اپنی سوہا کا خیال کر رہا تھا اس کی فکر کر رہا تھا۔۔۔۔

مگر میں مجبور ہوں میں روہان کا بدلہ اس وجہ سے تم سے لے رہا ہوں تا کہ اسے تکلیف ہو اور دیکھو اسے تکلیف ہو رہی ہے وہ کیسے تمہارے لئے تڑپ رہا ہے اور میں اسے دیکھ کر بہت خوش ہوں۔۔۔۔وہ کہتا مسکراتا ہے۔۔۔۔

کاش تم روہان کی بہن نہ ہوتی تو آج تم میرے دل کی ملکہ ہوتی مگر۔۔۔۔کہتے کہتے اس کے لب اور ہاتھ ایکدم ہی روک جاتے ہیں وہ فوراً سوہا کے بالوں سے اپنا ہاتھ ہٹاتا ہے۔۔۔۔۔

میں یہ کیا کر رہا تھا روہان کی بہن سے محبّت۔۔۔۔۔نہیں نہیں کبھی نہیں۔۔۔۔پل بھر میں وہ وہی ظالم دخان بن گیا تھا وہ آنکھوں میں غصے لئے سوہا کو دیکھتا کھڑا ہوتا ہے۔۔۔۔

نہیں ہے مجھے تم سے محبّت کبھی نہیں ہو گی۔۔۔۔وہ کہتا باہر کی طرف چلا جاتا ہے اور سوہا جو کب سے اس کی باتیں سن رہی تھی اب اس کے جانے کے بعد ایک سسکی لیتی اپنا منہ تکیہ میں چھپاتی ہے۔۔۔۔۔

کیوں بھائی آپ نے ایسا کیا۔۔۔۔وہ چادر کو مٹھی میں دبائے روتے ہوئے کہتی ہے۔۔۔۔

دخان۔۔۔۔دخان کو۔۔۔۔محبّت ہے۔۔۔۔۔وہ۔۔۔وہ ظاہر نہیں کرتے۔۔۔۔وہ روتے ہوئے خود کو یقین دلاتی ہے پھر خود کو سمبھالتی ایک ہاتھ تکیہ پر رکھے اٹھ کر بیٹھتی ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب اس کی طبیعت پہلے سے بہتر تھی مگر دخان کی بات سن کر دل ڈوب سا گیا تھا۔۔۔وہ اپنے آنسو صاف کرتی ہے تو نظر خود پر اوڑے کمفرٹر پر جاتی ہے جو دخان ابھی اسے اڑا کر گیا تھا وہ کمفرٹر کے ایک کونے کو ہاتھ میں پکڑ کے اپنی ناک کے پاس لے کر جاتی ہے جس میں سے دخان کی خوشبو بسی تھی وہ اس کی مہک اپنے اندر اتار کر طنزیہ مسکراتی ہے۔۔۔۔

محبّت نہیں ہے۔۔۔ہونہہ۔۔۔وہ کہتی دوبارہ کمفرٹر درست کرے لیٹ جاتی ہے اور ایسے کمفرٹر پکڑتی ہے جیسے کمفرٹر نہ ہو دخان ہو۔۔۔۔۔

oooooooooooooooooooooooooo

دخان حویلی سے نکلتا اپنی گاڑی کے پاس جا ہی رہا ہوتا ہے کہ اسے اپنے پیچھے سے اپنے نام کی آواز آتی ہے۔۔۔۔۔

دخان۔۔۔دخان۔۔۔۔جب وہ مڑ کر دیکھتا ہے تو سوہا بھاگتے ہوے اس کے پاس آرہی تھی اسے دیکھ کر دخان کے ماتھے پر نہ سمجھی کے بل آجاتے ہیں۔۔۔۔۔

کل تک تم مردہ بنی بڑی تھی آج کیسے ہرن کی طرح فوتی آگئی تم میں۔۔۔دخان اسے بلکل ٹھیک دیکھ کر کہتا ہے جس کی بات پر سوہا مسکرا دیتی ہے۔۔۔۔

جب شوہر اتنا خیال رکھنے والا ہو تو بیوی ہرن کیا شیرنی بھی بن جاتی ہے۔۔۔۔وہ فخر سے کہتی ہے تو دخان ایکدم چپ ہو جاتا ہے۔۔۔۔۔

تم پاگل ہو گئی ہو جو بہکی بہکی باتیں کر رہی ہو خیر مجھے کیوں روکا ہے۔۔۔۔وہ کہتا پوچھتا ہے۔۔۔۔

ہاں میں نے آپ سے کچھ کہنا ہے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جلدی بولو پھر مجھے لاہور کے لئے نکلنا بھی ہے۔۔۔۔وہ موبائل دیکھتا کہتا ہے تو سوہا مسکرا کر بات شروع کرتی ہے۔۔۔۔۔

جی تو میں یہ کہہ رہی تھی کہ آپ جب ظالم بن کے ظلم کرتے ہیں تو رحم بن کے خیال نہ رکھا کرے اس سے مجھے آپ سے نفرت کرنے کے بجاے اور محبّت ہو جاتی ہے۔۔۔۔۔

میں سمجھا نہیں تم کیا کہہ رہی ہو۔۔۔۔اسے سمجھ سب آرہا تھا بس ظاہر نہیں کر رہا تھا۔۔۔۔

اب دیکھیں کل آپ نے مجھے سزا دی جس پر مجھے آپ سے تھوڑی سے نفرت ہو رہی تھی مگر جب آپ نے رات میں اکر میرا خیال رکھا تو میری محبّت نفرت کے اگے اکر کھڑی ہو گئی اور محبّت آپ سے اور بڑھ گئی۔۔۔۔۔

بیماری میں تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے میں بھلا تمہارا خیال کیوں رکھوں گا خوش فہمی ہے تمہیں۔۔۔۔وہ طنزیہ مسکراتا ہے جیسے اس کا مذاق بنا رہا ہو اور سوہا اس کے مسکرانے پر ہنس دیتی ہے۔۔۔۔۔۔

اچھا اگر ایسا ہے تو پھر آپ رات اتنی ٹھنڈ میں بغیر کمفرٹر اور بغیر ہیٹر کے کیوں سوے تھے میں بتاؤ کیوں۔۔۔۔وہ کہہ کر پوچھتی ہے تو دخان موبائل جیب میں رکھ کر سینے پر ہاتھ باندھے اسے دیکھتا ہے جیسے کہہ رہا ہو بتاؤ کیوں۔۔۔۔۔

کیونکہ آپ نے اپنا کمفرٹر مجھے اڑا دیا تھا اور ہیٹر میرے لئے رکھ دیا تھا تبھی۔۔۔۔سوہا مسکراتے ہوے کہتی ہے اور دخان اس کی بات پر ہنس دیتا ہے۔۔۔۔۔

میں لاہور سے آجاؤ پھر تمہارے دماغ کا علاج بھی کرواتا ہوں مجھے لگتا ہے بارش کا پانی کان کے ذریعہ دماغ میں بھی چلا گیا ہے۔۔۔۔دخان ہنستے ہوے کہتا ہے تو سوہا کا منہ بن جاتا ہے۔۔۔۔۔

میرا دماغ خراب نہیں ہوا آپ کو کچھ یاد نہیں ہے رات میں آپ ہی آے تھے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سوہا ہوتا ہے بیماری کے بعد ایسا لوگ اکثر ایسی بہکی بہکی باتیں کرنے لگ جاتے ہیں میں آ جاؤ پھر تمہارا علاج بھی کرواتا ہوں او کے----

دخان اسے کسی بچے کی طرح سمجھاتا گاڑی کی طرف جاتا ہے-----

کیا واقع ایسا ہے---سوہا خود سوچتی ہے پھر خود ہی نفی کرتی ہے----

نہیں نہیں ایسا نہیں ہے جو میں نے دیکھا سنا وہ ہی سچ ہے اب دخان مان نہیں رہے وہ الگ بات ہے----وہ دخان کی گاڑی کو حویلی کے مین گیٹ سے نکلتا ہوا دیکھ کر سوچتی ہے اور پھر جب مین گیٹ بند ہو جاتا ہے تو اندر کی طرف جاتی ہے------

oooooooooooooooooooooooooo

وقت کا کام ہے گزرنا سو وہ گزرتا گیا سوہا کو حویلی میں آے ہوے آج 8 مہینے ہو گئے تھے جس میں دخان بس تین چار بار ہی آیا تھا وہ اب زیادہ تر لاہور میں ہی رہتا تھا روہان نے اس پر کیس بھی کیا تھا جس میں وہ ناکام ہی ہوا تھا وجہ دخان کے پاس پیسے کی پاور تھی اور پیسا اچھے اچھے کا منہ بند کر دیتا ہے-----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پتا نہیں لوگ پیسوں کے پیچھے اپنی آخرت کیوں خراب کرتے ہیں جب پتا ہے کہ سب مایا ہے پھر بھی----

اماں پھر کیا سوچا آپ نے----انور اور سارے بڑے اس وقت دادی کے پاس ان کے کمرے میں بیٹھے تھے جب فائزہ دادی کو سوچ میں گم دیکھ کر پوچھتی ہے-----

دخان ابھی شادی نہیں کرے گا میں نے کل پوچھا تھا اس سے اس نے کہا پہلے احد کی کر دیں----

تو آپ نے بات کی احد سے وہ راضی ہے؟؟؟----رخسانہ دادی کو دیکھ کر پوچھتی ہیں----

Posted On Kitab Nagri

ہاں میں نے دخان کے بعد احد کو بلایا تھا اپنے پاس اس سے کہا شادی کر لیں وہ راضی تو ہو گیا تھا مگر سوہا کا سن پہلے تو چپ رہا پھر کہا جیسے آپ کی مرضی-----

اور سوہا---وہ راضی ہے---آمنہ بھی بات میں اپنا حصّہ ڈالتی ہیں------

نہیں پہلے دخان سے پوچھوں گی وہ خود ہی بات کرے گا اس سے کیونکہ وہی لایا ہے نہ اسے----دادی سوچ کر کہتی ہیں----

تو آپ بات کر لیں اس سے کیا کہتا ہے وہ----اعجاز فوراً کہتے ہے تو دادی اثبات میں سر ہلاتی ہیں جس پر انور دخان کا نمبر ملا کر دادی کو دیتے ہیں----

دخان افس میں بیٹھا لیپ ٹوپ پر انگلیاں چلا رہا تھا جب اس کا موبائل بجتا ہے جسے وہ اٹھا کر کان سے لگاتا دوبارہ اپنے کام میں لگ جاتا ہے----

دخان مصروف ہے کیا بیٹا؟؟؟----دادی کی آواز موبائل میں سے گونجتی ہے----

نہیں آپ کہیں کیا بات ہے----وہ مصروف سا ہی کہتا ہے----

بیٹا اب تو نے تو ابھی شادی نہیں کرنی----

ہممم----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو ہم احد کی کر رہے ہیں----دادی کہتی ہے تو وہ سکھ کا سانس لیتا ہے کہ چلو شادی تو ہو رہی ہے اس کی اب سوہا کے اگے پیچھے تو نہیں گھومے گا----

چلے یہ تو اچھا ہو گیا لڑکی پسند کر لی----وہ ویسے ہی پوچھتا ہے جبکہ اسے کوئی دلچسپی نہیں ہوتی----

ارے اپنی سوہا ہے نہ اسی سے کر رہے ہیں تو بتا تو راضی ہے----دادی کا کہنا تھا اور دخان کرنٹ کھا کر اٹھتا ہے----

Posted On Kitab Nagri

کیا۔۔۔۔سوہا سے آپ لوگوں کو پتا بھی ہے آپ کیا کر رہے ہیں۔۔۔۔دخان سوہا کا نام سن کر کام چھوڑے ایکدم بھڑک اٹھتا ہے۔۔۔۔۔۔

کیوں ایسا کیا کر رہے ہیں ہم اچھا ہے نہ بے سہارا بچی ہے اسی گھر کی بہو بن جائے گی۔۔۔۔۔۔

دادی اس کی شادی نہیں ہو سکتی۔۔۔۔۔دخان اب اور کیا کہتا۔۔۔۔۔

کیوں نہیں ہو سکتی اس کی شادی۔۔۔۔دادی حیرت سے پوچھتی ہے تو وہاں بیٹھے انور اور باقی سب کے ماتھے پر بھی بل آجاتے ہیں۔۔۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595
انتباہ:اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جاۓ۔

دادی وہ شادی شدہ ہے۔۔۔دخان آخر کار کہہ ہی دیتا ہے اور دادی کا اس کی بات سن کر منہ کھولا کا کھولا رہ جاتا ہے۔۔۔۔۔

کون ہے اس کا شوہر۔۔۔۔دادی پوچھتی ہیں اور انور رخسانہ کے ساتھ سب ایک دوسرے کی طرف دیکھتے ہیں۔۔۔۔۔

میں۔۔۔میرا مطلب ہے کہ اس کا شوہر اسے چھوڑ کر چلا گیا ہے اور وہ ابھی تک اس کے نکاح میں ہے۔۔۔۔اسے سمجھ نہیں اتا کیا کہیں تبھی جو بہانہ سمجھ میں اتا ہے کہہ دیتا ہے۔۔۔۔۔

ہائے کتنا بے غیرت ہے اس کا شوہر اتنی پیاری لڑکی کو چھوڑ کر چلا گیا۔۔۔۔دادی کہتی ہیں اور دخان کا منہ بن جاتا ہے۔۔۔۔۔

دادی اب ایسا بھی نہیں ہے۔۔۔۔اس کی زبان پھسل جاتی ہے۔۔۔۔۔

کیا ایسا نہیں ہے۔۔۔دادی اس کی بات پر نہ سمجھی سے پوچھتی ہیں۔۔۔۔۔

کچھ نہیں دادی میں اتا ہوں شام تک پھر بات کرتے ہیں۔۔۔دخان کہتا فون کاٹ کر لیپ ٹوپ بند کرے اپنا موبائل اور کوٹ اٹھائے باہر کی طرف جاتا ہے۔۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا اماں۔۔۔۔۔ آمنہ دادی کے فون رکھنے پر پوچھتی ہیں جس پر اماں ایک گہری سانس لے کر انھیں سب بتاتی ہیں۔۔۔۔۔۔۔

ooooooooooooooooooooooooo

دخان گاڑی کو کسی ہوائی جہاز کی طرح اڑا کر حویلی لایا تھا اور اب گاڑی روکے جیسے ہی حویلی میں داخل ہونے لگتا ہے تو نظر لان میں ٹہلتے ہوئے احد اور سوہا پر جاتی ہے جو اپس میں باتیں کرتے ہوئے چہل قدمی کر رہے ہوتے ہیں۔۔۔۔۔

سوہا۔۔۔۔ دخان غصے سے اسے آواز لگاتا ہے جسے سن کر سوہا فوراً اس کی طرف دیکھتی ہے اور حیران بھی ہوتی ہے اسے یہاں اس وقت دیکھ کر۔۔۔۔۔۔

ادھر اؤ۔۔۔۔ وہ سخت لہجے میں کہتا ہے تو سوہا بھاگتی ہوئی اس کے پاس آتی ہے جبکہ احد بڑے غور سے دونوں کو دیکھ رہا ہوتا ہے۔۔۔۔۔۔

چلو اندر۔۔۔۔۔ سوہا کے پاس انے پر وہ کسی بچے کی طرح اسے ڈانٹا اندر کی طرف لے کر جاتا ہے جس پر وہ نیچی نظریں کرے اس کے پیچھے چلتی ہے اور احد یہ سب دیکھ کر مسکرا دیتا ہے۔۔۔۔

کچھ تو ہیں تم دونوں کے بیچ۔۔۔۔۔۔ پر کیا۔۔۔۔ احد خود سے ہی کہتا سوچتا ہے۔۔۔۔۔۔

ooooooooooooooooooooooooo

تو نے پہلے کیوں نہیں بتایا ہمیں۔۔۔۔۔۔ سارے ہی حویلی والے اس وقت دادی کے کمرے میں موجود تھے اور دخان کے جواب کا انتظار کر رہے تھے۔۔۔۔۔۔

دادی میں کیا بتاتا آپ کو اگر پرانی باتیں بتاتا تو سوہا کو ہی تکلیف ہوتی۔۔۔۔۔ وہ سوہا کو دیکھ کر کہتا اور سوہا سوچتی ہے کہ بڑا آیا مجھے سکون میں دیکھنے والا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں یہ تو ہے چلو کوئی بات نہیں۔۔۔ویسے بیٹا اگر تیرا شوہر نہیں آرہا تو تو خود اسے خلا کے پیپر بھیج دے۔۔۔۔دادی سوہا کو دیکھ کر کہتی ہیں۔۔۔۔

دادی وہ بہت تیز ہے اگر میں نے خلا کی بات کی تو وہ مجھے جان سے مار دیگا۔۔۔۔سوہا کہتی ہے اور دخان فورا اس کی طرف دیکھتا ہے جس پر سوہا نظریں نیچی کر لیتی ہے۔۔۔۔

بیچاری۔۔۔۔سارے سوہا کو مظلوم سی نظر سے دیکھتے ہیں اور دخان غصے کی جبکہ احد دونوں کے چہروں کو پڑنے کی کوشش کرتا ہے۔۔۔۔۔

میرے سامنے آئے نہ تو میں اس بے غیرت کی ٹانگے توڑ دوں دیکھ اتنی پیاری بچی ہے۔۔۔۔دادی کہتی ہیں اور دخان فورا کھڑا ہو جاتا ہے۔۔۔۔

میں آرام کرتا ہوں جا کر۔۔۔۔وہ کہتا باہر کی طرف جاتا ہے جیسے دادی ابھی اس کی ٹانگے توڑ دینگی۔۔۔۔۔

اب کیا کرنا ہے احد کا اب اس کے لئے بھی لڑکی ڈھونڈنی پڑے گی۔۔۔۔انور احد کو دیکھ کر کہتے ہیں جو نظریں نیچی کرے بیٹھا ہوتا ہے۔۔۔

ہاں ڈھونڈھ لینگے مل جائے گی۔۔۔۔دادی کہتی لیٹنے لگتی ہے تو سارے کھڑے ہو کر باہر کی طرف جاتے ہیں جبکہ سوہا دادی کے پاس آتی ہے۔۔۔۔۔

دادی میری نظر میں ایک لڑکی ہے۔۔۔۔وہ دادی کے پاس بیٹھ کر کہتی ہے تو احد جو باہر جارہا ہوتا ہے اس کی بات سن کر دروازے کی اوٹ میں چھپ کر ان کی باتیں سنتا ہے۔۔۔۔

کون ہے۔۔۔دادی بھی دلچپسی سے پوچھتی ہیں۔۔۔۔

دادی زوہا میں نے اس کی آنکھوں میں احد کے لئے پسندیگی دیکھی ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ارے ہاں یہ تو میں نے سوچا نہیں زوہا بھی تو ہے۔۔۔ میں آج ہی سب سے بات کرتی ہوں پھر اگلے مہینے ہی شادی کی تاریخ رکھ دیتے ہیں۔۔۔۔۔ دادی کہتی ہیں تو سوہا مسکرا جاتی ہے جبکہ احد بھی ان کی بات سن کر مسکرا دیتا ہے۔۔۔۔۔

oooooooooooooooooooooooo

یہ تم نے کیا مشورہ دیا ہے دادی کو۔۔۔۔ دخان سوہا کو کچن میں کھڑا دیکھ کر اس کے پاس اتا ہے۔۔۔۔۔

کیا۔۔۔ اچھا وہ ویسے اچھا نہیں ہے دونوں کی شادی ہو جائے گی کتنے اچھے لگے گے دونوں ساتھ۔۔۔۔ سوہا چائے کا چولہ بند کرتے ہوئے کہتی ہے۔۔۔۔

ہممم ویسے اچھا ہی کیا اب اگلے مہینے کی آخری تاریخ کو شادی بھی رکھ دی ہے۔۔۔ وہ ٹیبل پر بیٹھ کر کہتا ہے۔۔۔۔

ہاں دادی نے بتایا تھا۔۔۔۔

ویسے مجھے افسوس ہو رہا ہے دخان کہ آپ کو اتنا برا بھلا کہا سب نے۔۔۔۔

رہنے دو تم خود بھی ملی ہوئی تھی ان کے ساتھ۔۔۔ دخان سامنے سے سیب اٹھا کر کہتا ہے۔۔۔۔۔

نہیں ایسی بات نہیں ہے۔۔۔ اچھا آپ کو کیسے پتا چلا کہ دادی میری۔۔۔ سوہا بولتے ہوئے چپ ہو جاتی ہے وجہ دخان فورا اسے ابرو اٹھا کر دیکھتا ہے۔۔۔۔۔

مجھے فون کر کے تمہارا رشتہ مانگ رہی تھی اب بتاؤ ذرا شوہر سے بیوی کا رشتہ مانگ رہی تھی میں پہلا شوہر ہونگا جس کے پاس اس کی بیوی کے لئے رشتہ آیا ہو گا۔۔۔۔۔

تو شوہر کو بھی چاہیے نہ کہ بتا دیں یہ میری بیوی ہے ملازمہ نہیں۔۔۔۔۔ سوہا اس کی بات سن کر کہتی ہے تو دخان چپ ہی رہتا ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دخان ایک بات بولوں---سوہا دخان کا مونڈ اچھا دیکھ بات شروع کرتی ہے----

میں منا کرو گا تم کون سا چپ ہو گی----دخان سیب کھاتے ہوے کہتا ہے-----

دخان مجھے ایک بار بھائی سے بات کروا دیں میں پھر نہیں کہو گی بس ایک بار------وہ کہتی ہے تو دخان کے سیب کھاتے کھاتے روک جاتا ہے-----

سوہا آج تو یہ بات کر دی آیندہ اگر یہ بات یہ پھر روہان کا نام میرے سامنے لیا تو وہ جو چپکلیاں تھی نہ وہ----

نہیں میں نہیں لونگی سوری----وہ اس کی بات کا مطلب سمجھ کر فورا نفی میں سر ہلاتی ہے-----

گڈ خیال رکھنا اب----دخان کھڑا ہو کر اس کے گال کو مسکراتا ہوا تھپتھپاتا ہوا باہر کی طرف جاتا ہے اور سوہا بس اپنے آنسو ہی پی کر رہ جاتی ہے------

کیا چیز تھا وہ کبھی ظالم کبھی رحم دل کبھی دل کرا تو مسکرا کر بات کر لی کبھی غصہ آیا تو یہ نہیں دیکھتا تھا کہ سامنے والے کو تکلیف بھی ہوتی ہے یہ نہیں----وہ سمندر کی طرح تھا کبھی بلکل خاموش تو کبھی طوفان سا-----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

#

یہ لیں جلدی سے جا کر یہ سب پھول وہاں لگا دیں---اور آپ نے ابھی تک یہ لائٹیں نہیں لگائی جلدی کریں مہمان اتے ہی ہو نگا----سوہا کبھی کسی کو تو کبھی کسی کو کام کرنے کی ہدایت دے رہی تھی کیونکہ

Posted On Kitab Nagri

آج احد اور زوہا کا نکاح تھا اور ایک ہفتے بعد شادی تبھی کام بہت بڑ گیا تھا اور دادی نے ان سب کی زمیداری سوہا کو دے دی تھی جو وہ خوشی خوشی نبھا رہی تھی------

سوہا بیٹا جا تو بھی تیار ہو جا دیکھ صبح سے کام میں لگی ہے-----دادی باہر اکر سوہا سے کہتی ہیں جو ایک نوکر کو پھول پکڑوا رہی تھی جو سیڑی پر چڑھا پھولوں کی لڑیوں کو سیٹ کر رہا تھا-----

دادی میں----اسے یقین نہیں اتا کہ وہ تو یہاں کسی اور مقام سے رہ رہی ہے----

ہاں تو میں نے تیرے کپڑے تیرے کمرے میں رکھوا دیے ہیں جا جا کر تیار ہو جا----دادی کہتی ہیں تو وہ پھولوں کو وہی رکھیں خوشی سے اپنے کمرے کی طرف جاتی ہے------

جب کمرے میں آتی ہے تو نظر بیڈ پر رکھی بلیو کلر کی فراک پر جاتی ہے جس کے گلے پر وائٹ موتیوں سے کام ہوا ہوتا ہے اور باقی بلکل سادی ہوتی ہے وہ فراک سوہا کو بہت پسند آتی ہے وہ پہلے اسے ہاتھ میں لے کر چھو کر دیکھتی ہے اور پھر فراک کو اٹھائے واش روم کی طرف جاتی ہے----

oooooooooooooooooooooooooo

زہرہ سوہا کو بلاؤ کر لاؤ وہ بھی یہی میک اپ کر لے گی اس کے پاس تو نہیں ہو نگی چیزیں میک اپ کی----زوہا بلکل تیار سی بیٹھی زہرہ سے بولتی ہے جو آئینے کے سامنے کھڑی لیبسٹک لگا رہی ہوتی ہے-----

اچھا میں بلا کر لاتی ہوں-----وہ کہتی لیبسٹک رکھتی مڑتی ہی ہے کہ سوہا اسے کمرے میں آتی نظر آتی ہے جسے دیکھ کر وہ مسکرا دیتی ہے-----

شہزادی صاحبہ تشریف لا چکی ہیں-----زہرہ شوک سی اسے دیکھ کر کہتی ہے جو اپنا دوپٹہ سمبھالنے کی کوشش کر رہی ہوتی ہے وجہ دوپٹہ زیادہ بڑا تھا----

Posted On Kitab Nagri

زہرہ کی بات پر وہ سر اٹھا کر اسے دیکھتی ہے تو وہاں موجود زوہا اور عینی بھی اسے دیکھ کر مسکرا دیتی ہیں-----

آجاؤ سوہا میں ابھی زہرہ کو بھیج ہی رہی تھی---زوہا مسکرا کے کہتی ہے----

یار یہ دوپٹہ کیسے سیٹ ہو گا مجھے کرنا نہیں آرہا---وہ دوپٹہ اتار کر بیڈ پر پھنکتی ہے---

پہلے تم تیار ہو جاؤ پھر میں سیٹ کر دونگی----عینی اس کے سامنے میک اپ باکس رکھیں کہتی ہے تو وہ مسکرا کر اسے لئے آئینے کے سامنے جاتی ہے----

سوہا تھینک یو تم نے دادی سے میری اور احد کی بات کی----زوہا کہتی ہے---

اس میں تھینک یو والی کون سی بات ہے مجھے تم دونوں ساتھ اچھے لگتے تھے تبھی میں نے کہہ دیا---وہ چہرے پر کریم لگاتے ہوئے کہتی ہے-----

تم بہت اچھی ہو سوہا---وہ مسکراتے ہوئے کہتی ہے تو سوہا بھی مسکرا دیتی ہے----

اور تمہارے ساتھ یہ حویلی والے بھی بہت اچھے ہیں جنہوں نے مجھے کبھی ملازمہ نہیں سمجھا----

تم ملازمہ نہیں ہو تم ہمارے گھر کی فرد ہو----

اچھا چلو مجھے تیار ہونے دو پھر آج رات ڈھولکی بھی تو رکھی ہے نہ تمہیں پتا ہے مجھے سب سے زیادہ ڈھولکی پسند ہے مجھے بہت سے گانے اتے ہیں----وہ خوشی سے کہتی ہے----

پھر تو بہت مزہ انے والا ہے----

ہاں بہت زیادہ----سوہا کہتی سرما اپنی آنکھوں میں لگاتی ہے-----

oooooooooooooooooooooooooo

Posted On Kitab Nagri

یہ دخان کہارہ گیاہے بولا بھی تھا کہ وقت سے پہلے پہنچ جانا اب دیکھوں اتنی دیر ہو گئی ہے ابھی تک نہیں آیا۔۔۔۔انور موبائل پر بار بار اس کا نمبر ملاتے ہوے کہتے ہیں جو اٹھا ہی نہیں رہا ہوتا۔۔۔۔

آجاے گا وہ زمیش کو بھی لینے گیا تھا نہ اتا ہی ہو گا۔۔۔۔دادی زوہا اور احد کے بیچ میں بیٹھی کہتی ہے سب بس دخان کا ہی انتظار کر رہے تھے جو اکر ہی نہیں دے رہا تھا اب جب وہ آے گا تبھی نکاح بھی شروع کرنا تھا۔۔۔۔

آپ نکاح پڑھائے مولوی صاحب اس نے نہیں آنا۔۔۔انور تنگ اکر کہہ ہی دیتے ہیں جس پر مولوی نکاح کے کلمات پڑھ کر زوہا اور احد سے باری باری پوچھتے ہیں جس پر دونوں راضی خوشی قبول کہہ کر نکاح کے پاک بندھن میں بندھ جاتے ہیں۔۔۔۔

مبارک ہو بہت زیادہ۔۔۔۔سوہا نکاح ہونے کے بعد دونوں کی طرف جھک کر بولتی ہے جس پر دونوں ہی خوشدلی سے جواب دیتے ہیں۔۔۔۔

یہ کیا نکاح ہو بھی گیا میرا انتظار تو کر لیتے۔۔۔۔دخان سب کو گلے ملتا دیکھ غصے سے اکر کہتا ہے جس پر سب کی مسکراہٹ پل بھر میں ہی غائب ہو جاتی ہے۔۔۔۔

بہت غلط بات ہے چاچو آپ کو پتا ہے دخان اتنی سپیڈ میں گاڑی چلا کر لایا ہے۔۔۔۔دخان کے ساتھ ائی ہوئی لڑکی بھی اگے بڑھ کر افسوس سے کہتی ہے جس پر سوہا اس لڑکی کو غور سے دیکھتی ہے جس نے پنک کلر کی شلوار کمیض پر ہیوی کام والا دوپٹہ لیا ہوا ہوتا ہے جس میں وہ بہت پیاری بھی لگ رہی تھی۔۔۔۔۔

چلو بیٹا کوئی نہیں آج رات ڈھولکی ہے وہاں انجوئے کر لینا۔۔۔۔۔انور اگے بڑھ کر اس کے لڑکی کے سر پر ہاتھ رکھے کہتے ہے جس پر وہ مسکرا کر اثبات میں سر ہلاتی ہے جبکہ دخان سب کو غصے سے دیکھ کر وہاں سے چلا جاتا ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ لوگ پریشان نہ ہوں میں دیکھتی ہوں اسے۔۔۔۔زمیش کہتی دخان کے پیچھے جاتی ہے اور سوہا کو بہت عجیب لگتا ہے اس لڑکی کا دخان کے پیچھے جانا میں جانا۔۔۔۔

یہ کون ہے۔۔۔سوہا اپنے برابر میں کھڑی عینی سے پوچھتی ہے۔۔۔۔

یہ زمیش ہے میرے بابا کے کزن کی بیٹی مطلب ہماری بھی کزن ہوئی یہ دل کی بہت اچھی ہے اور دخان بھائی کی بہت اچھی دوست بھی۔۔۔۔عینی بتاتی ہے اور سوہا فوراً سے اندر کی طرف جاتی ہے۔۔۔۔

سوہا۔۔۔وہ جاتی ہے کہ دادی کی آواز پر مڑ کر انھیں دیکھتی ہے۔۔۔۔

بیٹا دخان اور زمیش کے لئے کھانا لگوا دیتی ابھی زمیش ہے تو وہ کھا بھی لیگا۔۔۔۔دادی کی بات سن کر وہ غصہ ضبط کرے اثبات میں سر ہلاتی پہلے کچن کی طرف جاتی ہے اور پھر وہاں سے دونوں کے لئے کھانا لے کر دخان کے کمرے کی طرف جبکہ اسے غصے کے ساتھ رونا بھی آ رہا ہوتا ہے۔۔۔۔

سوہا جب دروازہ نوک کرے اندر داخل ہوتی ہے تو دیکھتی ہے کہ دخان سر کو ہاتھوں میں پکڑے بیٹھا ہوتا ہے جبکہ زمیش اس کے برابر میں بیٹھی اسے کچھ سمجھا رہی ہوتی ہے اور یہ سب دیکھ کر سوہا کی آنکھیں غصے سے لال ہوتی ہیں۔۔۔۔

یہ کھانا کھالیں۔۔۔۔وہ کھانے کی ٹرے ان کے سامنے رکھے کہتی ہے تو دخان اس کی آواز سن کر سر اٹھا کر اسے دیکھتا ہے اور پھر دیکھتا ہی رہ جاتا ہے جو فراک میں لائٹ سا میک اپ کیے بہت ہی پیاری لگ رہی تھی جبکہ آنکھوں میں غصہ لئے اسے دیکھ بھی رہی تھی۔۔۔۔

شکریہ۔۔۔دخان چلو کھانا کھالو۔۔۔زمیش سوہا کو مسکرا کر کہتی بریانی کی پلیٹ اٹھا کے دخان کی طرف کرتی ہے دخان جو سوہا کو دیکھنے میں مگن تھا اس کی آواز پر فوراً اسے دیکھ کر مسکراتا ہوا اس کے ہاتھ سے پلیٹ لیتا ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ اور چاہیے ہو تو بانو بی کو آواز لگا دیے گا۔۔۔۔۔۔سوہا کہتی باہر کی طرف جاتی ہے جبکہ اس کی آواز سن کر دخان اندازہ لگا چکا تھا کے وہ روتے ہوئے گئی ہے۔۔۔۔۔۔

یہ تم کھالو میں نیچے جاتا ہوں ڈھولکی شروع ہونے والی ہے دخان اسے کہتا سوہا کے پیچھے جاتا ہے۔۔۔۔۔۔

سوہا۔۔۔۔وہ جب اتا ہے تو سوہا کچن میں بیٹھی رو رہی ہوتی ہے اسے خود پتا نہیں ہوتا کہ اسے سوہا کا رونا اتنا برا کیوں لگ رہا ہے خیر وہ چلتا ہوا اس کے پاس اتا ہے۔۔۔۔۔۔

سوہا مجھے کوفی بنادو۔۔۔۔۔دخان اسے کہتا ہے تو وہ اپنے آنسو صاف کرے کھڑی ہوتی ہے۔۔۔۔۔

یہ ایک کام کرو رہنے دو میں زمیش کو کہہ دیتا ہوں وہ بہت اچھی بناتی ہے۔۔۔۔۔وہ کہتا ہے تو سوہا جو کپ نکال رہی تھی اس کی بات سن کر زور سے کپ کو واپس رکھے باہر کی طرف جاتی ہے جس پر دخان ہنس دیتا ہے۔۔۔۔۔

جیلیسی۔۔۔۔۔۔۔وہ کہتا خود بھی اس کے پیچھے جاتا ہے۔۔۔۔۔۔

oooooooooooooooooooooooo

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا اب سوہا گانا گائے گی چلو سوہا اب تمہاری باری۔۔۔۔احد سب کو چپ کرتا سوہا سے کہتا ہے تو وہ مسکرا دیتی ہے۔۔۔۔

نہیں میں نہیں۔۔۔۔۔وہ کہتی ہے کہ اسے دخان اور زمیش اندر سے اتے دیکھائی دیتے ہیں جس پر وہ۔۔۔۔۔

میں گاؤ گی چلو شروع کرتے ہیں۔۔۔۔۔سوہا سب بھول کر دخان کو دیکھانے کے لئے عینی سے ڈھول لے کر اسے بجاتے ہوئے گانا شروع کرتی ہے دخان جو زمیش سے باتوں میں لگا تھا سوہا کی آواز اور گانے کے الفاظ سن کے مسکراتا ہوا ان کے پاس اتا ہے۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہ چھیڑو ہمیں ہم ستائے ہوے ہیں-----

بہت زخم سینے پہ کھائے ہوے ہیں-----

ستمگر ہو تم خوب پہچانتے ہیں----

تمہاری اداؤ کو ہم جانتے ہیں------

سوہا کے بول سن کر دخان بیٹھ کر اسے دیکھ کر ایک ابرو اٹھاتا ہے جیسے کہہ رہا ہو اچھا اور-----

دگاباز ہو تم ستم ڈھانے والے-----

فریبِ محبّت میں اولجھانے والے-----

سوہا تو ایسا لگ رہا تھا گانے کے ذریعہ اپنے دل کا حال بیان کر رہی ہوں دخان کو تو اس وقت یہی لگ رہا تھا جس پر وہ اسے مصنوعی غصے سے دیکھتا اور سوہا ایک نظر اسے دیکھ کر عینی کو دیکھتی ہے-----

یہ رنگی کہانی تم ہی کو مبارک----

تمہاری جوانی تم ہی کو مبارک------

وہ یہ لائن دخان کو زمیش کے ساتھ بیٹھا دیکھ کر کہتی ہے جس کے مطلب سمجھ کر دخان ماتھے پر بل ڈالے اسے گھورتا ہے جس پر وہ------

ہماری طرف سے نیگھائے ہٹا لو-----

ہمیں زندہ رہنے دو اے حسن والوں------

سوہا کی بات سن کر اسے ہنسی آتی ہے جسے وہ بہت جلد چھپا لیتا ہے-----

اچھا بس اب میرا سنو-----دخان سوہا کو آگے گاتا دیکھ روک کر اپنا گلہ کھنکھاڑتا ہے-----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ارے واہ دخان دورانی بھی گانا گائے گے پھر تو مزہ ہی آجاے گا----زوہا اسے دیکھ کر تالیاں بجاتے ہوے کہتی ہے تو سوہا بھی اسے غور سے دیکھ کر طنزیہ مسکراتی ہے جیسے کہہ رہی ہو میری نکل چور-----

سمبھالو ذرا اپنا آنچل گلابی----

وہ اس کے دوپٹہ کی طرف اشارہ کرتا ہے جس پر احد بیٹھا ہوتا ہے دخان کے الفاظ اور نظروں کو دیکھ کر وہ فورا احد کے نیچے سے اپنا دوپٹہ نکالتی ہے----

دیکھاؤ نہ ہنس ہنس کے آنکھیں شرابی----

سلوک ان کا دنیا میں اچھا نہیں ہے----

حسینوں پہ ہم کو بھروسہ نہیں ہے----

اٹھاتے ہیں نظریں تو گرتی ہیں بجلی----

ادا جو بھی نکلی قیامت ہی نکلی----

دخان کی بات سن کر سوہا کے لب دھرے سے مسکراتے ہیں----

جہاں تم نے چہرے سے آنچل ہٹایا----

وہاں اہلے دل کا تماشا بنایا----

دخان زمیش کو دیکھ کر کہتا جس پر سوہا غصے سے اسے گھورتی ہے----

خدا کے لئے ہم پہ ڈورے نہ ڈالوں----

یہ لائن وہ سوہا کو دیکھ کر کہتا ہے جس پر سوہا کا منہ حیرانی سے کھول جاتا ہے جیسے کہہ رہی ہو میں ڈورے ڈال رہی ہوں اور پھر دخان ایک آنکھ ونک کر کے ایک اور لائن کہتا ہے----

ہمیں زندہ رہنے دوا ے حسن والوں----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

دخان گانا ختم کر کے سر کو تھوڑا خم کرتا ہے جیسے داد وصول کرتا ہو۔۔۔

کمال کر دیا یار پہلی بار میں نے تیرے منہ سے گانا سنا ہے یہ کہیں زمیش کے انے سے تو نہیں ہوا۔۔۔احد کہتا ہے تو زمیش ہولے سے مسکراتی ہے جبکہ دخان کے لب مسکراتے ہوے سکڑ جاتے ہیں اور وہ سوہا کی طرف دیکھتا ہے جو وہاں سے اٹھ کر جا رہی ہوتی ہے۔۔۔۔۔

نہیں ایسی بات نہیں ہے بس ویسے ہی دل کیا تو گا لیا۔۔۔دخان سوہا کے جانے کے بعد کہتا ہے تو احد مسکرا دیتا ہے۔۔۔۔۔۔۔

ooooooooooooooooooooooooooo

سوہا جلدی تیار ہو جاؤ ہمیں ابھی نکلنا ہے۔۔۔۔۔دخان سوہا کے کمرے میں اکر کہتا ہے جو اپنے بیڈ کی چادر ٹھیک کر رہی ہوتی ہے مگر اس کے سوال پر نہ سمجھی سے اسے دیکھتی ہے۔۔۔۔

کہاں جانا ہے۔۔۔۔وہ کہتی ہے تو دخان اس کی آنکھوں کو دیکھ کر بولتا ہوا چپ ہو جاتا ہے جو لال اور سوجی ہوئی ہوتی ہیں یعنی وہ پوری رات روتی رہی ہے۔۔۔۔۔

تم روئی تھیں رات کو۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں آپ بتائے کہاں جانا ہے۔۔۔۔۔وہ بغیر اسے دیکھ کر کہتی ہے۔۔۔۔۔

لاہور جانا ہے تم بھی ساتھ چلو۔۔۔۔۔

میرا کیا کام وہاں پر۔۔۔وہ اب الماری سے کچھ چیز نکال رہی ہوتی ہے۔۔۔۔

تمہیں کام سے ہی لے کر جا رہا ہوں میں نیچے تمہارا ویٹ کر رہا ہوں آ جانا۔۔۔۔وہ باہر جاتے ہوے کہتا ہے۔۔۔۔۔

سب کو کیا بولیں گے کہ کہاں لے کر جا رہے ہیں۔۔۔۔وہ اس کو جاتا ہوا دیکھ کر بولتی ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دادی کو بتادیا ہے کہ تمہارے کوئی رشتے دار ہیں ان سے ملوانے لے کر جا رہا ہوں۔۔۔۔وہ کہتا باہر چلا جاتا ہے اور سوہا ایک لمبی سانس لے کر الماری سے کپڑے نکالے واش روم میں جاتی ہے۔۔۔۔۔۔۔

oooooooooooooooooooooo

گاڑی میں مکمل خاموشی تھی دخان ڈرائیو کرتے ہوئے ہر تھوڑی دیر بعد سوہا کو دیکھ رہا تھا جو بلکل چپ سی باہر سڑک پر چلتی گاڑیوں کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔۔

تمہیں برا لگا میرا زمیش کے ساتھ اتنا فرینک ہونا۔۔۔۔آخر کار وہی خاموشی کو توڑتا ہے۔۔۔۔۔

نہیں مجھے کیوں برا لگے گا وہ آپ کی ہونے والی بیوی ہے اچھا ہے دونوں ایک دوسرے کو جان سکے گے۔۔۔۔وہ ایک نظر اسے دیکھ کر باہر دیکھ کے کہتی ہے اور دخان اس کی بات سن کر حیران سا ہو جاتا ہے۔۔۔۔۔۔

تمہیں کس نے بتایا۔۔۔۔

زوہا نے۔۔۔۔۔

کیا کہا تھا اس نے۔۔۔۔

یہی کہ دخان کا رشتہ زمیش سے تے ہے ابھی سے نہیں بہت سال پہلے سے کچھ غلط فہمی کی وجہ سے یہ رشتہ ختم ہو گیا تھا مگر اب دوبارہ جوڑ گیا ہے اور یہ بھی بتایا تھا کہ یہ رشتہ آپ کی پسند کا ہے۔۔۔۔۔۔سوہا بتاتی ہے تو دخان چپ ہو جاتا ہے اسے عجیب لگ رہا تھا سوہا کے منہ سے یہ سننا اور برا بھی لگا کہ سوہا کو یہ سب نہیں پتا لگنا چاہیے تھا۔۔۔۔۔۔

دخان ایک بات بولوں۔۔۔۔وہ دخان کی طرف منہ کرے کہتی ہے جس پر دخان اثبات میں سر ہلاتا ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں آپ کو منا نہیں کروگی کہ آپ زمیش سے شادی نہ کرے بس ------ مجھے کبھی طلاق مت دیے گا ---- وہ نم آنکھوں سے اتنی معصومیت سے کہتی ہے کہ دخان کو اس پر ٹوٹ کر پیار اتا ہے ------ نہیں دونگا --- وہ بس مختصر سا جواب دیتا ہے جس پر سوہا اطمینان سی مسکرا کر باہر دیکھتی ہے ------ میں کیسے چھوڑ سکتا ہوں تمہیں میری تو ---- دخان دل میں سوچ کر مسکرا رہا ہوتا ہے کہ پھر اپنا خیال جھٹک کر لمبی سانس لے کر ڈرائیو کرتا ہے -------

oooooooooooooooooooooo

آجاؤ ---- دخان گاڑی اپنے لاہور والے بنگلے کے میں روک کر سوہا کی سائیڈ کا دروازہ کھولے اسے کہتا ہے تو وہ اتر کر اس کے پیچھے چلتی ہے کہ لان میں دو چھوٹے چھوٹے خرگوش دیکھ کر مسکراتی ہوئی دخان کے پیچھے جانے کے بجائے ان کے پاس جاتی ہے ----

تم دونوں کتنے کیوٹ ہو ------ وہ دونوں کو ہاتھ میں لئے پیار کرتے ہوے کہتی ہے مگر پھر خیال اتا ہے کہ دخان نے اندر انے کا کہا تھا تو انھیں آرام سے اپنی گود سے اتار کر اندر کی طرف جاتی ہے ----

سوہا جب اندر آتی ہے تو ہر جگہ اندھیرا چھا ہوتا ہے وہ ماتھے پر بل ڈالے دخان کو آواز لگاتی ہے ----

دخان --- دخان ---- وہ کہتی ہے کہ لاونج میں ایک ایک ریڈ بلب جلتا ہے پھر یلّو چھوڑتی چھوڑتی لائیٹوں سے پورا لاونج جگمگ کرنے لگتا ہے جس پر سوہا حیرانگی سے اگے پیچھے دیکھتی ہے کہ یہ ہو کیا رہا ہے اور پھر ایکدم ہی پورا لاونج روشنی سے نہا جاتا ہے اور ساتھ ہی سوہا کے اوپر بہت سے گلاب کی پتیاں گرتی ہیں ----

Posted On Kitab Nagri

سوہا اپنے اوپر پھول گرتے دیکھ مسکراتی ہوئی دونوں ہاتھ اگے کرے اوپر کی طرف دیکھتی ہے اور پھر اگے اکر لاونچ کو دیکھتی ہے جسے بہت سے بلون سے سجایا ہوا ہوتا ہے وہ سب دیکھ کر خوش ہو جاتی ہے اور حیران بھی۔۔۔۔

بار بار دن یہ آے

بار بار دل یہ گاے۔۔۔۔

دخان ہاتھ میں گٹار لئے مسکراتا ہوا گاتا کمرے سے نکلتا ہے جسے دیکھ سوہا خوشی سے اپنے منہ پر ہاتھ رکھ لیتی ہے۔۔۔۔

تم جیو ہزاروں سال۔۔۔

یہ میری ہے آرزو۔۔۔۔

ہیپی برتھڈے تو یو۔۔۔۔

ہیپی برتھڈے ڈیر سوہا۔۔۔۔

ہیپی برتھڈے تو یو۔۔۔۔۔۔

اسے تو یاد ہی نہیں تھی کہ آج اس کا برتھڈے ہے مگر دخان کو یاد تھی اور اتنی اچھی طرح سے یاد تھی اسے امید نہیں تھی کہ دخان اس کے لئے اتنا کچھ کرے گا۔۔۔۔۔

دخان۔۔۔یہ سب۔۔۔۔اس سے خوشی کے مارے الفاظ ہی ادا نہیں ہوتے۔۔۔۔

آج تمہاری برتھڈے تھی تو سوچا کچھ اسپیشل کرتے ہیں۔۔۔۔وہ اپنے گلے کی سائیڈ سے گٹار اتار کر سائیڈ پر رکھتا اس کے پاس اتا ہے۔۔۔۔۔

پسند آیا میرا سرپرائز۔۔۔۔وہ سوہا کو دیکھ کر پوچھتا ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بہت زیادہ-----مجھے تو یقین ہی نہیں آرہا کہ آپ میرے ظالم ہمسفر ہیں-----سوہا کہتی ہے تو دخان اسے گھورتا ہے جسے دیکھ سوہا فوراً اپنے الفاظ پر غور کرتی ہے-----

سوری سوری----میرے منہ سے نکل گیا----وہ کہتی ہے تو دخان مسکرا دیتا ہے-----

چلو آج تمہاری ہر خطہ معاف-------

چلو اؤ کیک کٹ کرو----وہ سوہا کو ٹیبل کی طرف لے کر اتا ہے جہاں فل چکلیٹ کیک اس کا منتظر تھا-------

سوہا کیک کٹ کر کے تھوڑا سا ٹکڑا اٹھا کر دخان کو کھلاتی ہے تو بدلے میں دخان بھی اس کے ہاتھ سے کیک کا ٹکڑا لے کر اسے کھلاتا ہے-----

کیک اچھا ہے نہ----دخان باقی بچا ہوا ٹکڑا خود کھا کر کہتا ہے تو وہ اثبات میں سر ہلاتی ہے------

oooooooooooooooooooooo

ہلکی ہلکی بارش ہو کر اب رک چکی تھی سڑک مگر اب بھی گلی تھی جس پر دو ہمسفر قدم سے قدم ملا کر چل رہے تھے لاہور کا موسم اب بہتر تھا بارش کی وجہ سے گرمی تھوڑی کم ہو گئی تھی-------

www.kitabnagri.com

مجھے تو یاد بھی نہیں تھا کہ میرے بر تھڈے ہے------سوہا اس کے ساتھ چلتے ہوئے کہتی ہے----

تم پہلے مجھ پر نظر تو رکھ لو تب تمہیں کچھ یاد ہو گا نہ-------دخان پہ پینٹ کی پوکیٹوں میں ہاتھ ڈالے اس کے ساتھ چلتا ہوا کہتا ہے-----

اچھا دخان ابھی آپ یہ سوچے کہ میں روہان کی بہن نہیں دخان کی بیوی ہوں تب آپ کے کیا خیال ہو گا میرے بارے میں-----

Posted On Kitab Nagri

دخان کی بیوی ہی سمجھ کر اتنا کچھ کیا ہے روہان کی بہن کو تو میں منہ بھی نہیں لگاتا۔۔۔۔۔دخان طنزیہ مسکرا کر کہتا ہے جس پر سوہا منہ بنا لیتی ہے۔۔۔۔۔

آپ سے تو بات کرنا ہی فضول ہے۔۔۔۔۔

تم کہنا کیا چاہ رہی ہو۔۔۔۔وہ اس کی بات نہ سمجھتا کہتا ہے۔۔۔۔۔

میں یہ کہہ رہی ہوں کہ آج آپ یہ بتائے کہ میں آپ کو کیسی لگتی ہوں روہان کی بہن کی نظر سے دیکھ کر نہیں دخان کی بیوی کی نظر سے دیکھ کر۔۔۔۔۔وہ کہتی ہے تو دخان چلتا ہوا رک جاتا ہے اور اس کے ساتھ ہی سوہا بھی۔۔۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

تم۔۔۔دخان ہنستا ہوا دوبارہ چل کر بات شروع کرتا ہے۔۔۔۔
تم میری زندگی کا سب سے خوبصورت حصہ ہو تم بارش کی طرح مجھے پسند ہو جیسے بارش ہر جگہ ہریالی کرتی ہے اسی طرح تمہیں دیکھ کر میرا دل ہرا بھرا ہو جاتا ہے تمہارا چہرہ دیکھ کر مجھے سکون ملتا ہے تمہارے ساتھ اگے زندگی کا سوچنا میرا سب سے پسندیدہ مشغلہ ہے سورج نکلنے سے پہلے سے لے کر غروب ہونے تک تم میرے ذہن میں رہتی ہو خیر مختصر سا کہتا ہوں تم میری کائنات ہو میری جینے کی وجہ۔۔۔۔۔وہ جب بات مکمل کر کے اسے دیکھتا ہے تو سوہا مسکراتے ہوئے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔
دخان کی بیوی میرے لئے وہ موتی ہے جو ایک سمندر میں موجود سیپی کے اندر سے قسمت سے ملتا ہے اور میں خوش قسمت ہوں کہ وہ دخان میں ہوں۔۔۔۔۔وہ جیب میں دونوں ہاتھ ڈالے کہتا ہے تو سوہا کی آنکھ میں آنسو آ جاتے ہیں اسے کہاں یقین آ رہا تھا کہ یہ وہی ظالم دخان ہے۔۔۔۔۔
کاش میں صرف دخان کی بیوی ہوتی مگر میں دخان کی بیوی کے ساتھ روہان کی بہن بھی ہوں وہ روہان جس سے دخان شدید نفرت کرتا ہے۔۔۔۔۔۔سوہا زخمی مسکراہٹ کے ساتھ کہتی ہے۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

چھوڑو---- آج بس تم دخان کی بیوی ہوں----وہ اپنا بازو اگے کرے اسے خود سے لگاتا ہے اور سوہا اس کی محبّت پہ دل سے مسکراتی ہے-----

آج تو لگتا ہے چاند مغرب سے نکلا ہے-----سوہا شرارت سے کہتی ہے----

اپنا محاورا درست کرو چاند نہیں سورج ہوتا ہے---دخان اس کے غلط جملے پر کہتا ہے------

میرا محاورا ٹھیک ہے ابھی رات ہے تبھی چاند دن ہوتا ہے تو سورج کہتے ہیں-----

بہت سمجھدار ہو گئی ہو میرے ساتھ رہ کر-----دخان ہنستے ہوئے کہتا ہے-----

آپ کو لگتا ہے جبکہ میں پہلے سے ہی سمجھدار ہوں------وہ بھی اکر کے کہتی ہے------

ویسے ایک بات بولوں-----

جی ایک کیا سو باتیں کہیں-----سوہا کہتی ہے تو دخان روک کر اسے دیکھتا ہے------

سوہا تم میری زندگی کی سب سے خوبصورت غلطی ہو-----وہ اتنی سنجیدگی سے کہتا ہے کہ سوہا غور سے اسے دیکھتی ہے اور دخان اس دیکھنے پر ہنس دیتا ہے جس پر سوہا-----

دخان بہت برے ہے آپ----وہ کہتی ہے تو دخان ہنستے ہوئے اپنا بازو پھلاتا ہے جس کا مطلب سمجھ کر سوہا مسکراتی ہوئی اس کے ساتھ لگ کر چلتی ہے------

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سوہا-----وہ دونوں ہنستے ہوئے اگے بڑھ رہے ہوتے ہیں کہ سوہا اپنا نام سن کر پیچھے مڑتی ہے تو دخان بھی اس کے ساتھ مڑتا ہے اور جسے وہ اپنے سامنے دیکھتے ہیں اسے دیکھ کر دخان کے تو ماتھے پر غصے سے بل آجاتے ہیں جبکہ سوہا اپنے جان سے پیارے بھائی کو اپنے سامنے دیکھ کر مسکرا دیتی ہے------

#

Posted On Kitab Nagri

روہان گاڑی ڈرائیو کرتے ہوئے گھر کی جانب رواں دواں تھا اور سوچ بھی رہا تھا کہ آج سوہا کی بر تھڈے ہے پہلے ہر بر تھڈے پر وہ ضد کر کے گفٹ لیتی تھی اب نجانے کیا دخان اسے گفٹ دیتا ہو گا کہ نہیں اس کی طرح نخرے اٹھاتا ہو گا کہ نہیں یہی سوچتے سوچتے اس کی نظر سڑک کے کنارے چلتے دو وجود پر پڑتی ہے جسے وہ غور سے دیکھتا ہے۔۔۔۔۔

سوہا۔۔۔اسے سوہا کی تھوڑی سی جھلک دیکھتی ہے جس پر وہ گاڑی ان کی طرف موڑ لیتا ہے اور پھر کچھ فاصلے پر گاڑی روکے اتر کر ان کے پیچھے جاتا ہے۔۔۔۔

سوہا۔۔۔وہ مسکراتے ہوئے اسے آواز لگاتا ہے جس پر سوہا مڑتی اسے دیکھ کر مسکرا جاتی ہے جبکہ دخان کے ماتھے پر بل آجاتے ہیں۔۔۔۔

بھائی۔۔۔سوہا خوشی سے اس کی طرف بڑتی ہی ہے کہ دخان اس کا بازو سختی سے پکڑ لیتا ہے جس پر سوہا رک کر دخان کو دیکھتی ہے۔۔۔۔

کوئی ضرورت نہیں ہے اس کے پاس جانے کی۔۔۔دخان روہان کو خونخوار نظروں سے دیکھ کر کہتا ہے۔۔۔۔۔

دخان پلیز بس ایک بار ملنے دیں۔۔۔۔وہ اپنے بازو سے اس کا ہاتھ ہٹاتے ہوئے کہتی ہے جس میں ناکام ہی ہوتی ہے۔۔۔۔۔

سوہا تم ادھر آؤ کوئی ضرورت نہیں ہے اس سے ڈرنے کی۔۔۔روہان غصے سے دخان کو دیکھیں کہتا ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم اپنی بکواس بند کرو اور تم چلو میرے ساتھ----وہ روہان کو جھڑ کتا اسے اپنے ساتھ اگے لے کر بڑھتا ہی ہے کہ سوہا اس سے ایک جھٹکے میں اپنا ہاتھ چھوڑوا کر روہان کے پاس جاتی ہے-----

سوہا اگر تم ایک قدم بھی اگے گئی تو تمہارے لئے اچھا نہیں ہو گا-----وہ اسے غصے سے کہتا ہے تو سوہا وہیں رک کے پیچھے مڑ کے اسے دیکھتی ہے-----

سوہا اس کی بات نہ سنو اپنے بھائی کے پاس اؤ میں کب سے تمہیں دیکھنے کے لئے بیچیں ہوں----روہان کہتا ہے تو وہ اس کی طرف دیکھتی ہے-----

وہ اب دونوں کے بیچ میں کھڑی تھی جہاں ایک طرف شوہر تھا تو دوسری طرف بھائی وہ دونوں کو دیکھتی ہے اور پھر کچھ ہی دیر میں وہ فیصلہ کر لیتی ہے کہ اسے کہاں جانا ہے------

وہ ایک نظر دخان کو دیکھ کر روہان کے پاس جا کر اس کے گلے لگ جاتی ہے اور دخان کا تو یہ سب دیکھ کر ہی خون کھولتا ہے کہ سوہا نے اس کی بات کو رد کر دیا-----

تم ٹھیک ہو یہ تمہیں مارتا تو نہیں ہے----روہان اسے خود سے الگ کرے اس کے چہرے کو ہاتھوں کے پیالے میں لے کر پیار سے پوچھتا ہے جس پر سوہا نفی میں سر ہلاتی ہے-----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں بھائی-----

سوہا تم میرے ساتھ چلو ہم کورٹ میں جا کر خلا لے لینگے-----

نہیں بھائی میں دخان کے ساتھ خوش ہوں----وہ روہان کی بات پر نفی کرتی ایک نظر دخان کو دیکھ کر کہتی ہے جو غصے سے اسے ہی دیکھ رہا ہوتا ہے-----

وہ تو دیکھ رہا ہے کتنا خوش ہو-----خیر تم ابھی میرے ساتھ چلو----روہان اسے کہتا ہے تو دخان وہیں سے دھاڑتا ہے-----

Posted On Kitab Nagri

روہان چھوڑ دو اسے ورنہ اچھا نہیں ہو گا۔۔۔۔

تم اپنا منہ بند کرو اگر ہمت ہے تو مجھ سے مقابلہ کرو یہ کیا میری بہن کو تکلیف دے رہے ہو بزدلوں کی طرح۔۔۔۔روہان کہتا ہے تو دخان اگے بڑھتا ہے جسے دیکھ سوہا گھبرا کر روہان کو جانے کا کہتی ہے۔۔۔۔۔

بہ۔۔۔بھائی آپ چلے جائے۔۔۔پلیز۔۔۔

سوہا تم چپ رہو میں ہوں نہ اس کا مجرم تو مجھ سے بدلہ لے تم سے کیوں لے رہا ہے اور تم ڈرو نہیں کچھ نہیں ہو گا۔۔۔۔وہ بھی وہی جم کے کھڑا رہتا ہے۔۔۔۔

کیا بول رہے تھے تم۔۔۔۔۔تم سے بدلہ لوں تو لو۔۔۔دخان کہتے ہی زور سے مکا اس کی ناک پر مارتا ہے اور روہان جو اس حملے کے لئے تیار نہیں تھا اس کے مارنے پر دوسری طرف ناک پر ہاتھ رکھے جھک جاتا ہے۔۔۔۔

دخان یہ کیا کر رہے ہیں۔۔۔بھائی آپ ٹھیک ہیں۔۔۔سوہا دخان کے سینے پر ہاتھ رکھے اس کو پیچھے کرے کہتی روہان کو دیکھتی ہے جس کی ناک سے خون نکل رہا ہوتا ہے۔۔۔۔

بھائی آپ کے تو خون آرہا ہے۔۔۔دخان یہ کیا کیا آپ نے۔۔۔۔سوہا اپنے بھائی کو دیکھ کر دخان پر غصہ کرتی ہے۔۔۔۔

تیری تو۔۔۔۔روہان سمبھل کر جوابی کاروائی کے لئے غصے سے اس کی طرف بڑھتا ہے۔۔۔۔۔

نہ نہ روہان غفار مجھے ہاتھ لگانے کی غلطی بھی مت کرنا۔۔۔دخان اس کا ہاتھ ہوا میں ہی پکڑ کر اس کے پیٹ پر زور دار مکا مارتا ہے جسے دیکھ سوہا فورا اگے بڑھتی ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

چھوڑیں میرے بھائی کو-----وہ اس کا ہاتھ پکڑے کہتی ہے تو دخان اپنا ہاتھ اس سے چھوڑواتا ہے جس سے یہ ہوتا ہے کہ سوہا پیچھے جا گرتی ہے اور روہان سوہا کو گرتا دیکھ دخان کے منہ پر زور دار مکا مارتا ہے-----

سوہا دونوں میں ہتا پائی بڑتی دیکھ اٹھ کر ان دونوں کے بیچ میں اکر کھڑی ہو جاتی ہے-----

خدا کے لئے روک جائے-----

سوہا ہٹ جاؤ سامنے سے اس کی ہمت کیسے ہوئی تمہیں دھکا دینے کی----روہان دخان کو دیکھ کر غصے سے اس کی طرف بڑتا ہے تو سوہا روہان کا ہاتھ پکڑ لیتی ہے جبکہ دخان انگلی کی پور سے اپنے ہونٹ سے خون صاف کرتا ہنستا ہے------

اب تمہیں اپنے سوال کا جواب مل جانا چاہیے روہان غفار-----دخان دونوں ہاتھ پینٹ کی جیب میں ڈالے مسکراتے ہوئے کہتا ہے جبکہ ہونٹ کے کونے سے ہلکا سا خون بھی رس رہا ہوتا ہے-----

روہان اور سوہا اس کی بات پر نہ سمجھی سے اسے دیکھتے ہیں-----

کیا ہوا اتنی جلدی بھول گئے ابھی تو تم نے کہا کہ تم میری بہن کو کیوں تکلیف دیتے ہو تمہارا مجرم تو میں ہوں نہ----وہ باقاعدہ اس کی نکل اتار کر کہتا ہنستا ہے-----

تم کہنا کیا چاہ رہے ہو----روہان اسے ہنستا دیکھ غصے سے کہتا ہے-----

اب دیکھو میں نے تمہیں دو بار مارا مگر تم مجھے مار نہیں سکے تمہاری بہن کو دھکا کیا دیا تم نے میرا ہونٹ ہی پھاڑ دیا اس کا مطلب یہ ہوا نہ کہ تمہیں خود سے زیادہ بہن کی چوٹ پر تکلیف ہوتی ہے-----

دخان میں تجھے زندہ گاڑ دونگا اگر میری بہن کو کچھ بھی کیا----روہان اس کی بات کا مطلب سمجھ کر کہتا ہے جس پر دخان ہنس دیتا ہے اور سوہا فکر مندی سے کبھی روہان تو کبھی دخان کو دیکھتی ہے------

Posted On Kitab Nagri

سالے-----صاحب-----تم بس دیکھتے جاؤ میں اب کیا کرتا ہوں-----دخان کہتا سوہا کا بازو زبردستی پکڑے اسے اپنے ساتھ گھسیٹتا ہے----

دخان چھوڑ میری بہن کو-----روہان اس کے پیچھے جاتا ہے مگر دخان اس کی سنے بغیر سوہا کو پکڑے غصے سے گاڑی کی فرنٹ سیٹ کا دروازہ کھولے اسے زور سے اندر بیٹھاتا خود ڈرائیونگ سیٹ سمبھالتا ہے-----

دخان چھوڑ دے میری بہن کو دخان-----روہان غصے سے اس کی گاڑی کا شیشہ بجاتے ہوئے کہتا ہے اور سوہا اپنے بھائی کو دیکھ کر رونے لگ جاتی ہے کہ کتنا مجبور ہے اس کا بھائی دخان کے سامنے جبکہ دخان زن سے گاڑی آگے بڑھا لیتا ہے اور روہان بس اس کی گاڑی کو جاتا ہوا دیکھ کر ہی رہ جاتا ہے-----

ooooooooooooooooooooooooo

دخان غصے میں گاڑی کی سپیڈ تیز کرے ہر گاڑیوں کو پیچھے چھوڑ رہا تھا جبکہ دو سگنل بھی توڑ چکا تھا اور سوہا بیچاری بس زیرے لب کلمہ ہی بیٹھ رہی تھی اور دعا کر رہی تھی کہ سات خیریت سے گھر پہنچ جائے----

آخر کار سوہا کی دعا قبول ہو ہی جاتی ہے دخان گاڑی بنگلے میں روک کر گاڑی سے اترتا سوہا کی سائیڈ کا دروازہ کھولے شدید غصے سے اس کا بازو پکڑے باہر نکلتا بغیر گاڑی کا دروازہ بند کرے اندر کی طرف لے کر جاتا ہے-----

دخا----دخان مجھے درد ہو رہا ہے----وہ اپنا ہاتھ چھوڑواتے ہوئے کہتی ہے جس پر دخان روک کر-----

اور جو مجھے درد ہوا وہ-----دخان دھاڑتے ہوئے کہتا ہے تو سوہا ڈر کے آنکھیں بند کر لیتی ہے-----

Posted On Kitab Nagri

میں نے تمہیں منا کرا تھا نہ کہ مت جاؤ اس کے پاس تو کیوں گئی بولو۔۔۔۔۔ اس کا غصہ اور آواز تیز سے تیز تر ہوتی رہتی ہے۔۔۔۔۔

و۔۔۔وہ بھائی ہیں۔۔۔۔ میرے مجھے۔۔۔۔۔ وہ اس سے گھبراتے ہوئے اٹک اٹک کے کہتی ہے۔۔۔۔۔۔

بھائی مائے فوٹ۔۔۔۔۔۔ اب دیکھو میں جو تمہارے ساتھ کرو گا بھائی کیا تمہیں تو ماں باپ سب بھول جائے گے بس تمہیں جو شخص یاد رہے گا وہ میں ہو نگا۔۔۔۔ دخان کہتا اسے ایک کمرے کی جانب لے کر جاتا ہے۔۔۔۔۔۔۔

دخان کیا کرے گے آپ۔۔۔۔ دخان معاف کر دیں۔۔۔۔ دخان پلیز۔۔۔۔ سوہا اس کے ساتھ گھسیٹتی ہوئی مسلسل یہی بول رہی تھی اور دخان تو جیسے سن ہی نہیں رہا تھا۔۔۔۔۔

تمہیں کس چیز سے ڈر لگتا ہے؟؟؟ وہ ایک سٹور نما کمرے کے سامنے رک کر اس سے پوچھتا ہے جس پر سوہا نہ سمجھی سے اسے دیکھتی ہے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

مم۔۔۔۔ مطلب۔۔۔۔۔

تمہیں کس چیز سے ڈر لگتا ہے۔۔۔۔۔ اب کی بار دخان دھاڑتا ہوا کہتا ہے جس سے سوہا کی آنکھ میں آنسو آجاتے ہیں۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

چپ۔۔۔۔ چپکلی۔۔۔۔ سے۔۔۔۔ وہ ڈرتے ہوئے اور روتے ہوئے کہتی ہے جس پر دخان کے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ آجاتی ہے۔۔۔۔۔۔

آج کی پوری رات تم ان کے ساتھ ہی گزارو گی۔۔۔۔۔ دخان کہتا ہی اسٹور کا دروازہ کھولے سوہا کو اندر دھکا دیتا جس سے سوہا زمین پر جا گرتی ہے۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دخان نہیں ایسا نہ کرے-----سوہا اٹھ کر اس کے پاس آتی ہی ہے کہ دخان فورا دروازہ بند کر کے باہر سے لوک لگا لیتا ہے اور سوہا دروازہ ہی پیٹتی رہ جاتی ہے-----

دخان آپ نے مجھے ڈرانے کے لئے ایسا کہا تھا نہ کوئی چھپکلی نہیں ہے نہ ادھر-----وہ گھبراتے ہوئے کمرے میں نظر گھوما کر دیکھتی دخان سے کہتی کیونکہ کمرے میں اندھیرا ہونے کے باعث سہی سے کچھ نظر نہیں آرہا تھا-----

نہیں میں کیوں تم سے جھوٹ کہوں گا روکو ابھی دیکھ جائے گا تمہیں کہ تم اکیلی نہیں ہو تمہارے ساتھ رات گزرنے کے لئے سہیلیاں بھی موجود ہیں-----دخان اس کی آواز سن کر باہر کے سوئچ بورڈ سے ایک بٹن دباتا ہے تو اندر ایکدم پیلا بلب جل اٹھتا ہے-----

بلب کی روشنی جیسی ہوتی ہے تو سوہا جو دروازے کے پاس کھڑی ہوتی ہے فورا نظر گھوما کر اپنے پیچھے کمرے کو دیکھتی ہے جہاں اسے کوئی چھپکلی نظر نہیں آتی وہ ابھی سکھ کی سانس لیتی ہے ہے کہ اسے اپنے پاؤں پر کچھ رینگتا ہوا محسوس ہوتا جس پر وہ گھبرا کر جیسے ہی نیچے دیکھتی ہے تو اس کی جان اس کے لبوں پر آجاتی ہے-----

اس کے پاؤں پر دو موٹی موٹی چھپکلیاں چڑھ رہی تھی اور چار مزید چھپکلیاں اس کی طرف بڑھتی ہے جنھیں دیکھ کر وہ چیخ مار کر اپنا پیر جھاڑتی ہے-----

دخان خدا کا واسطہ دروازہ کھول دیں دخان میں یہاں مر جاؤں گی دخان-----وہ زور زور سے دروازہ بجاتے ہوئے دخان سے فریاد کرتی ہے مگر وہ ڈھیٹوں کی طرح باہر جیب میں ہاتھ ڈالے کھڑا اس کی چیخ سن رہا ہوتا ہے-----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میں نے منا کیا تھا تمہیں کہ مت جاؤ اس کے پاس تم کیوں گئی تھی پھر۔۔۔۔۔دخان سخت لہجے میں کہتا ہے تو سوہا اپنا سر دروازے پہ ٹکا کر پھوٹ پھوٹ کر روتی ہے۔۔۔۔۔

دخان۔۔۔۔۔۔دروازہ کھول دیں۔۔۔۔۔اس کی نظر دوبارہ چھپکلی پر جاتی ہے تو دخان کو پھر کہتی ہے جس پر دخان بیزاری سامنہ بنا کر وہاں سے ہٹ کر لاونج میں لگے صوفے پر اکر بیٹھ جاتا ہے۔۔۔۔۔۔

پلیز ہٹ جاؤ۔۔۔۔سوہا روتے ہوے سائیڈ سے ایک ڈنڈا اٹھا کر ایک چپکلی کو پیچھے کرتی ہے مگر وہ پیچھے ہونے کے بجاے اس ڈنڈے پر چڑنے لگتی ہے جس پر سوہا گھبر اکر ڈنڈا دور پھنکتی ہے۔۔۔۔۔

ایک تو اسٹور بھی اتنا چھوٹا تھا اور اوپر سے اتنا فالتو سامان اب وہ کیا کرتی تبھی اسے ایک کونے میں ایک پرانا سا صوفہ دیکھتا ہے جسے دیکھ سوہا وہاں جا کر اس صوفے پر چڑ کے دونوں پاؤں اوپر کرے سہم کر بیٹھ جاتی ہے۔۔۔۔۔

سوہا کی آواز نہ سنتا دیکھ دخان ماتھے پر بل ڈالے دروازے کی طرف دیکھتا ہے۔۔۔۔۔

سوہا ابھی سکون سے بیٹھی ہوتی ہے کہ صوفے میں سے ایک چوہا نکل کر سوہا کی گود میں اکر بیٹھتا ہے جس پر سوہا کی چیخ بلند ہوتی ہے جسے سن کر دخان دوبارہ صوفے پر سر ٹیکا کر بیٹھ جاتا ہے۔۔۔۔۔۔

دخان پلیز۔۔۔۔دروازہ کھول دیں یہاں چوہیں بھی ہے۔۔۔۔دخان اب کبھی نہیں ملوں گی بھائی سے نہ بات کروگی پلیز۔۔۔۔۔سوہا روتے ہوے دروازہ پیٹتے ہوے اس سے منت کرتی جس پر دخان کوئی ردے عمل دیے بغیر ایک سگریٹ نکال کر اسے ہونٹوں سے لگاتا لائٹر کی مدد سے جلاتا ہے۔۔۔۔۔

دخان۔۔۔۔دخان کھول دیں دروازہ مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے۔۔۔۔۔سوہا چپکلیوں کو دیکھ کر کہتی ہے جس پر دخان ایک کش لگاتا ہنس دیتا ہے۔۔۔۔۔۔

ooooooooooooooooooooooooo

Posted On Kitab Nagri

میں نے منا بھی کیا تھا آپ کو کہ مت جائے اس کے پاس اب دیکھیں کتنی تکلیف ہو رہی ہے آپ کو۔۔۔۔کشف روہان کی ناک پر پین ٹیوپ لگاتے ہوے کہتی ہے۔۔۔۔

وہ ذلیل پتا نہیں سوہا کے ساتھ کیا کرے گا۔۔۔۔روہان غصے سے کشف کا ہاتھ ہٹا کر کہتا ہے۔۔۔۔

کچھ نہیں ہو گا سوہا کو آپ۔۔۔۔

کشف اپنی بکواس بند کرو تم تو یہی کہو گی نہ کیونکہ تمہارا کوئی ہے جو نہیں اگر تمہارا بھی کوئی بہن بھائی ہوتا تو تمہیں میرے درد محسوس ہوتا۔۔۔۔۔

روہان۔۔۔کشف صدمے سے کہتی ہے۔۔۔۔۔

مجھے تم پر یقین نہیں رہا مجھے پتا ہے تمہیں رابعہ کے بارے میں کچھ تو ضرور پتا ہے۔۔۔۔روہان اسے دیکھ کر کہتا ہے۔۔۔۔۔۔۔

روہان آپ مجھ پر شک کر رہے ہیں۔۔۔۔کشف روتے ہوے کہتی ہے۔۔۔۔

مجھے شک نہیں یقین ہے کہ اس کے پیچھے ضرور تمہارا ہاتھ ہے۔۔۔۔

روہان۔۔۔

ماما بابا۔۔۔آپ لڑ رہے ہیں۔۔۔۔کشف ابھی روہان کو کچھ کہتی ہی ہے کہ صفا کمرے میں اکر پوچھتی ہے جس پر روہان ایک نظر کشف کو دیکھ کر صفا کے پاس اتا ہے۔۔۔۔۔

نہیں بیٹا ہم لڑ نہیں رہے آپ ابھی تک سوئی نہیں۔۔۔۔وہ کہتا اس سے پوچھتا ہے۔۔۔۔

نہیں بابا مجھے نیند نہیں آرہی تھی میں نے آپ دونوں کے ساتھ سونا ہے۔۔۔۔صفا کہتی ہے تو روہان مسکرا کر اسے گود میں اٹھائے بیڈ پر لے اتا ہے۔۔۔۔

اب سو جاؤ میں بھی سو رہا ہوں۔۔۔۔روہان اس کے ساتھ لیٹ کر کہتا ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ماما آپ نہیں سوئے گی۔۔۔۔صفا کشف کو دیکھ کر کہتی ہے جو بیڈ کے سائیڈ ٹیبل سے چیزے سمیٹ رہی تھی۔۔۔۔

نہیں بیٹا آپ کی ماما اب احمر کے ساتھ سویا کرے گی۔۔۔۔روہان اس کی بات سن کر کہتا آنکھیں بند کر لیتا ہے اور کشف اس کی بات سن کر اپنے آنسو روکے کمرے سے باہر چلی جاتی ہے جبکہ صفا اپنے باپ کو دیکھتی ہے جو شاید سونے کا ناٹک کر رہا تھا۔۔۔۔۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

سورج کی ہلکی ہلکی لالی آسمان میں پہل رہی تھی وہی چرند پرند اپنے رب کی حمد و ثنا میں مصروف تھے اور انہیں میں ایک قسمت سے ہاری سوہا ابھی تک کمرے میں بند تھی جبکہ دخان صوفے پر بیٹھا رات سے مسلسل سگریٹ پھونک رہا تھا ابھی بھی وہ ایک سگریٹ ختم کرے دوسری اٹھانے ہی والا تھا کہ اسے باہر دروازہ کھٹکھٹانے کی آواز آتی ہے جس پر وہ ڈھیٹ بنا بیٹھا رہتا اپنی سگریٹ اٹھاتا اسے جلا کر ہونٹوں سے لگاتا ہے رات میں روہان کی مار کی وجہ سے ہونٹ پر خون ابھی بھی موجود تھا جو اب جم چکا تھا سارے ملازم کو اس نے دو دن کی چھٹی دے دی تھی وجہ تاکہ سوہا کی بر تھڈے اچھے سے سیلیبریٹ کر سکے مگر کل تو سارے مزے کا ہی بیڑا غرق ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

دخان موبائل اٹھاتا ٹائم دیکھتا ہے تو صبح کے سات بج رہے تھے وہ کچھ سوچ کر سگریٹ کو ایش ٹرے میں پھنک کر کھڑا ہوتا سوہا کے کمرے کی طرف بڑتا ہے۔۔۔۔۔

سوہا جو سہیم کر کونے میں بیٹھی ہوتی ہے رات بھر وہ نہیں سوئی تھی بس یہی ڈر لگا تھا کہ اگر وہ سوگئی تو چپکلیاں اس کے اوپر چڑ جائے گی وہ تو شکر تھا کہ ابھی تک کوئی چپکلی اس کے پاس نہیں آرہی تھی وجہ رات ایک ٹوٹا

Posted On Kitab Nagri

ہوا انڈا اسے مل گیا تھا جسے اس نے اپنے سامنے رکھ دیا تھا اور چھپکلی انڈے کو دیکھ کر قریب نہیں آتی۔۔۔۔۔

وہ ابھی ویسے ہی بیٹھی تھی کہ آرام سے چیڑ کی آواز سے دروازہ کھولتا ہے جس پر سوہا سر اٹھا کر دیکھتی ہے تو روشنی آنکھوں میں پڑنے کے باعث اس کی آنکھیں چنی ہو جاتی ہے جس پر وہ سامنے ہاتھ کرے دیکھتی ہے تو دخان اس کی طرف بڑھ رہا ہوتا ہے جسے دیکھ کر اس آنکھوں میں خوف آجاتا ہے اور وہ مزید دیوار سے لگ کر بیٹھ جاتی ہے۔۔۔۔۔

دخان اتا اس کے سامنے پنجوں کے بل بیٹھتا تھوڑی دیر اسے غور سے دیکھتا پھر اس کے چہرے پے آے بالوں کو اس کے کان کے پیچھے کرتا ہے۔۔۔۔۔

کیسی گزری رات اپنی سہیلیوں کے ساتھ۔۔۔۔۔وہ نرم لہجے میں پوچھتا ہے۔۔۔۔۔

د۔۔۔دخان۔۔۔۔سوہا کی آواز ہی نہیں نکلتی رات بھر چیخ چیخ کر گلہ ہی بیٹھ چکا تھا اور اب بولنے پر تکلیف ہو رہی تھی جو اس کے چہرے سے بھی نظر آرہا تھا۔۔۔۔۔

کیا ہوا گلے میں درد ہے کس نے کہا تھا کہ چیخو ہمم۔۔۔۔وہ اس کی کان کی بالی کو پکڑ کے دیکھتے ہوے کہتا ہے۔۔۔۔۔

آپ نے۔۔۔۔۔اچھا نہیں کیا۔۔۔۔۔وہ بہت مشکل سے بھاری آواز میں روتے ہوے کہتی ہے۔۔۔۔۔

تم نے کون سا اچھا کیا تھا میرے ساتھ میرے منا کرنے کے باوجود اپنے بھائی کے پاس گئی۔۔۔۔۔۔

کس۔۔۔۔کتاب میں لکھا ہے۔۔۔۔کہ بہن اپنے بھائی سے نہیں مل سکتی۔۔۔۔۔وہ غصے سے اس کا ہاتھ اپنے کان سے ہٹا کر کہتی ہے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میری کتاب میں لکھا ہے۔۔۔۔۔ میری کتاب میں لکھا ہے کہ سوہا روہان سے نہیں مل سکتی۔۔۔۔۔وہ دوبارہ سے اس بالوں میں ہاتھ پھیر تا ہوا کہتا ہے۔۔۔۔۔۔

آپ خدا نہیں ہیں۔۔۔۔۔

تو میں نے کب کہا کہ معاذ اللہ میں خدا ہوں۔۔۔۔۔اس کی بات سن کر وہ غصے سے اس کے بالوں میں ہاتھ پھیر تا ایکدم سے اس کے بالوں کو اپنی مٹھی میں جکڑ لیتا ہے اور سوہا درد کی شدت سے کر اہ اٹھتی ہے۔۔۔۔۔

اس طرح کی باتیں مت کیا کرو ورنہ تمہیں جان سے مار دونگا سمجھی۔۔۔۔۔دخان اس کا چہرا اپنے سامنے کرے کہتا زور سے چھوڑ تا ہے۔۔۔۔۔

میں بتاؤ سوہا تمہارے ساتھ مسلہ کیا ہے۔۔۔۔۔وہ اس کی طرف انگلی کرے کہتا ہے جو گھبر اتے ہوے دونوں ہاتھ اپنے منہ کے سامنے کری ہوتی ہے جیسے دخان ابھی اسے مارے گا۔۔۔۔۔۔

تمہیں محبّت راز ہی نہیں ہے کل میں نے تمہارے لئے کیا کچھ نہیں کیا تمہارے لئے اکیلے یہ سارا گھر سجایا صرف تمہارے لئے تمہارے لئے میں خرگوش لے کر آیا کہ تم خوش ہو جاؤ گی سوچا تھا کل ہم اپنی نئی زندگی شروع کرے گے سارے گلے شکوے مٹا کے اپنی پچھلی ساری غلطیوں کو اپنے محبّت کے لمس سے دور کر دونگا مگر۔۔۔۔۔وہ کہتا زور سے ہاتھ سوہا کے پیچھے دیوار پر مارتا ہے جس پر سوہا کانپ جاتی ہے۔۔۔۔۔۔

تمہیں یقین نہیں آرہا نہ چلو میرے ساتھ۔۔۔۔۔دخان کہتا اس کا ہاتھ پکڑے اپنے کمرے کی طرف لے کر جاتا ہے۔۔۔۔۔

اسلام علیکم!

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

www.kitabnagri.com

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جاۓ۔

یہ دیکھو یہ میں نے تمہارے لئے سجایا تھا صرف تمہارے لئے۔۔۔۔۔ دخان جب سوہا کو اپنے کمرے میں لا کر چھوڑتا ہے تو کمرہ لال گلاب سے سجا اور مہک رہا ہوتا ہے سوہا کو تو پہلے یقین ہی نہیں اتا کہ یہ سب دخان نے اس کے لئے کیا تھا۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مگر تم ہو ہی نہیں اس کے قابل----وہ کہتا بیڈ پر موجود گلاب کے پھولوں سے سجے بوکے کو اوکھاڑ کر نیچے پھکتا ہے اور سوہا اس کا غصہ دیکھ کر پیچھے کی طرف قدم بڑھاتی ہے----

کمرے کی ہر چیز دخان کی نظر ہو کر رہ گئی تھی یہ کمرہ تو وہ لگ ہی نہیں رہا تھا جو کچھ دیر پہلے سوہا نے دیکھا تھا-----

تمہیں پتا ہے میرا دل موم ہو رہا تھا میں نے سوچا تھا کہ تمہیں لے کر ہمیشہ کے لئے باہر چلا جاؤ گا وہاں اپنی فیملی بناؤ گا مگر نہیں----وہ سوہا کی طرف آکر اسے دونوں ہاتھوں سے پکڑ تا شدید غصے سے چیختا ہے----

تم نے روہان سے مل کر میرا دل توڑ دیا----

ہم---اا---اب بھی اپنی زندگی---شروع کر سکتے ہیں----وہ ڈر کے مارے کہتی ہے----

نہیں---سوہا اب نہیں---وہ اسے چھوڑ تا کہتا پیچھے کی طرف قدم بڑھاتا ہے-----

میں نے دیکھ لیا تم بس اپنے بھائی کی ہوں تمہیں بس اپنے بھائی سے پیار ہے میں جتنا بھی کر لوں تم میری کبھی بھی نہیں ہو سکتی----وہ اسے دیکھ افسوس سے کہتا ہے----

دخان اب---نہیں---ملوں---گی بھائی سے---بس آخری بار معاف کر دیں---اب ہمیشہ آپ---کی محبّت کا مان رکھوں---گی---وہ گلے میں درد کی وجہ سے بہت مشکل سے الفاظ ادا کرتی ہے جسے سن کر دخان نفی میں سر کر ہنستا ہے-----

ایک تو پتا نہیں محبّت بھی کیسی بلا ہے محبوب کے اگے بندا ہار ہی جاتا ہے اور سوہا بھی ہار گئی تھی اسے بھی کل والا دخان چاہیے تھا مگر اب شاید وہ کبھی نہ ملے----

Posted On Kitab Nagri

مجھے کیا پاگل سمجھ رکھا ہے یہ پھر میں کوئی چھوٹا بچا ہوں کہ تم کہو گی اور میں مان جاؤ گا آج سے تم آزاد ہو تم اپنے بھائی کے پاس جانا چاہتی ہو نہ جاؤ آج سے تمہاری ساری سزا ختم میں تمہیں آزاد کر تا ہوں------دخان زخمی مسکراہٹ کے ساتھ ہاتھ اٹھا کر کہتا ہے دخان کو سوہا کا رات میں روہان سے ملنا اتنا برا لگا کہ وہ اپنا انتقام بھی بھول گیا------

نہیں دخان ایسا نہ کرے میں ---میں ---میں ساری زندگی آپ کے ساتھ رہنا چاہتی ہوں پلیز----وہ اس کے پاس اکر ہاتھ جوڑتی ہے------

سوہا تم نے سہی کہا میں خدا تھوڑی ہوں جو تم پر حکم چلاؤ گا----

نہیں آپ خدا نہیں ہیں مگر میرے مجازی خدا ہیں آپ کا حکم ماننے کو تو حقیقی خدا نے بھی کہا ہے آپ چاہتے ہیں نہ کہ میں بھائی سے نہ ملوں میں نہیں ملو گی آپ کا ہر حکم مانو گی جو کہیں گے وہ کرو گی مگر پلیز مجھے خود سے جدا مت کرے-----وہ روتے ہوے اس کی منت کرتی ہے وہ کیسے اپنے دخان سے جدا ہو سکتی تھی وہ بھول گئی تھی کہ دخان نے رات میں اس کے ساتھ کیا کیا تھا----

سوہا تم نے رات کو روہان کے سامنے میری بات رد کر کے اپنا مقام گرا دیا ہے میرے سامنے میں تمہیں روکتا رہا مگر---خیر اب تم آزاد ہو اب تم رہنا اپنے بھائی کے پاس اب میں نہیں روکوں گا میں تمہیں آزاد کرتا ہوں-----

میں دخان درانی اپنے پورے ہوش حواس میں سوہا دخان کو-----

نہیں دخان نہیں ایسا نہ کرے-----سوہا فورا اس کے منہ پر ہاتھ رکھے لیتی ہے جس پر دخان زور سے اس کا ہاتھ ہٹا کر اسے بیڈ پر پھینکتا ہے----

Posted On Kitab Nagri

میں دخان اپنے پورے ہوش وحواس میں سوہا دخان کو ہر ازیت سے اور اپنی قید سے ہمیشہ کے لئے آزاد کرتا ہوں-----میں تمہیں---دخان کہتا ہے تو سوہا اپنے دونوں کانوں پر ہاتھ رکھ لیتی ہے اس کی ہمت نہیں تھی کہ وہ ایسے زہریلے الفاظ سنے جبکہ روتے ہوئے مسلسل نفی میں سر بھی ہلاتی ہے-------

---

میں دخان اپنے پورے ہوش وحواس میں سوہا دخان کو ہر ازیت سے اور اپنی قید سے ہمیشہ کے لئے آزاد کرتا ہوں-----میں تمہیں---دخان کہتا ہے تو سوہا اپنے دونوں کانوں پر ہاتھ رکھ لیتی ہے اس کی ہمت نہیں تھی کہ وہ ایسے زہریلے الفاظ سنے جبکہ روتے ہوئے مسلسل نفی میں سر بھی ہلاتی ہے------

صاحب جی وہ---الہی بخش کمرے میں داخل ہوتا ہے تو سامنے کا منظر دیکھ کر جہاں کھڑا تھا حیرت سے وہی کھڑا رہتا ہے جبکہ دخان اس کے غلط وقت پر انے سے غصے سے اسے دیکھتا ہے-------

کس کی اجازت سے تم گھر میں آئے ہو----

وہ----صاحب جی میرے پاس بھی ایک چابی ہے اسی سے آیا ہوں---وہ بیچارہ شرمندہ سا نظریں جھکائے کہتا ہے اور سوہا اپنے کانوں سے ہاتھ ہٹا کر سکون کا سانس لیتی ہے کچھ بھی تھا مگر الہی بخش اس کے لئے فرشتہ ثابت ہوا تھا----

آئندہ کے بعد اگر تم مجھے میرے کمرے کے بھی آس پاس نظر آئے تو میں تمہارا وہ حال کروں کہ سوچ ہے تمہاری---دفعہ ہو جاؤ یہاں سے----دخان پہلے سخت لہجے میں کہتا آخر میں غصے سے دھاڑتا ہے جس پر وہ سر ہلاتا فورا باہر کی طرف جاتا ہے اور دخان سوہا کی طرف دیکھتا ہے-----

Posted On Kitab Nagri

دخان سچ میں میں نہیں ملوں گی کبھی بھائی سے کبھی بھی بات نہیں کرو گی بس آپ آخری بار معاف کر دیں----وہ کھڑے ہو کر روتے ہوئے آخری کوشش کرتی ہے جس پر دخان غصے سے سائیڈ ٹیبل سے لیمپ اٹھاتا اسے پوری قوت سے سامنے دیوار پر مارتا ہے جس سے سوہا ڈر جاتی ہے اور دخان باہر کی طرف جاتا ہے------

سوہا دخان کے جانے کے بعد شکر ادا کرتی وہی بیڈ پر بیٹھ جاتی ہے وہ ابھی ویسے ہی بیٹھی کچھ سوچ رہی ہوتی ہے کہ اسے اپنے پاؤں پر کچھ چلتا ہوا محسوس ہوتا ہے جس پر وہ گھبراتے ہوئے جیسے پاؤں دیکھتی ہے تو وہاں کچھ نہیں ہوتا رات کا خوف اب بھی اس پر حاوی تھا--

دخان---برباد کر دیا مجھے----وہ دونوں ہاتھوں سے سر تھامے روتی ہے کہ اسے اپنے سر میں ایک درد کی ٹیسی سی اٹھتی محسوس ہوتی ہے جس پر وہ آنکھیں بند کرے سر پہ ہاتھ رکھتی ہے وہ درد بس کچھ سیکنڈ کا تھا اور سوہا دوبارہ سے نارمل ہو جاتی ہے------

oooooooooooooooooooooooo

Kitab Nagri

کشف کب سے اپنے کمرے میں ٹینشن سے یہاں سے وہاں ٹہل رہی تھی اسے کسی پل چین نہیں آرہا تھا دماغ کہتا کہ روہان کو سب سچ بتا دیں اور دل کہتا نہیں----وہ دل و دماغ کی اس جنگ میں دونوں ہاتھوں سے سر تھامے تھک کر وہی بیٹھ جاتی ہے کہ اتنے میں روہان کمرے میں اتا ہے------

www.kitabnagri.com

کشف میرے کپڑے استری کر دو مجھے جانا ہے کہیں----وہ بولتا جانے ہی لگتا ہے کہ کشف اسے روک لیتی ہے-----

روہان---آپ سے ایک بات کرنی ہے-----وہ کہتی ہے تو روہان پہلے اسے غور سے دیکھتا ہے اور پھر اثبات میں سر ہلاتا اس کے برابر میں اکر بیٹھتا ہے-----

Posted On Kitab Nagri

بولو کیا بات کرنی ہے۔۔۔۔وہ اسے چپ دیکھ کر پوچھتا ہے۔۔۔۔۔

وہ۔۔۔روہان اگر مجھ سے کبھی غلطی ہو گئی تو کیا آپ مجھے معاف کر دیں گے۔۔۔۔۔کشف کی بات پر اس کے ماتھے پر نہ سمجھی کہ بل آجاتے ہیں جنھیں کشف دیکھ بات مکمل کرتی ہے۔۔۔۔

میرا مطلب ہے ایسی غلطی جو آپ کی نظر میں گناہ ہو کیا آپ مجھے معاف کر دیں گے۔۔۔۔

تم کہنا کیا چاہ رہی ہو صاف صاف کہو۔۔۔روہان اس کی پہلی جیسی باتوں سے تنگ اکر کہتا ہے۔۔۔۔۔

روہان۔۔۔جو میں آپ کو بتانے جا رہی ہو وہ پہلے سن لیجیے گا اور اگر غصہ بھی آے تو بچوں کی خاطر چپ رہیں گا پلیز۔۔۔۔۔وہ ڈرتے ڈرتے کہتی ہے۔۔۔۔

ایسا کیا کیا ہے تم نے۔۔۔۔روہان بغور اسے دیکھتا کہتا ہے۔۔۔۔

روہان۔۔۔۔

کشف بول بھی دو کتنا سسپینس کیریٹ کرو گی۔۔۔۔روہان غصے سے کھڑا ہو تا ہے۔۔۔۔

روہان۔۔۔رابعہ کی موت کی زمیدار میں ہوں میں نے تم دونوں کو جدا کرا تھا۔۔۔کشف سر جھکائے آنسو بہاتی ہے جبکہ روہان تو اس کی بات سن کر سن ہی ہو جاتا ہے۔۔۔۔

کک۔۔۔کیا کہا۔۔تم نے۔۔۔۔روہان کو جیسے یقین نہیں اتا۔۔۔۔

مم۔۔۔میں نے تم دونوں کو الگ کرا تھا۔۔مگ۔۔۔۔

کیا کیا تھا تم نے۔۔۔۔روہان اپنا غصہ ضبط کرے سخت لہجے میں پوچھتا ہے جس پر کشف تھوگ نگل کے بتانا شروع کرتی ہے۔۔۔۔

اس رات جب رابعہ میرے گھر آئی تھی تو۔۔۔۔جیسے جیسے کشف بتاتی ہے روہان کے چہرے کے نکش بدلتے رہتے ہیں اور اس کا غصہ تیز سے تیز تر ہوتا ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مگر---مگر میں غلط نہیں تھی---میں نے بس یہ چاہا تھا کہ رابعہ کی بدنامی نہ ہوں اگر وہ گھر سے بھاگ جاتی تو---تو اس کے گھر والے اس کے ساتھ تمہیں بھی مار دیتے میں نے بس دو خاندانوں کی عزت کے لئے-----

چٹاخ----

کشف کی پوری بات سنے بغیر ہی روہان زور سے اس کے منہ پر تھپڑ مار دیتا ہے تھپڑ اتنی زور کا تھا کہ کشف ایک طرف کو جھک جاتی ہے اور جب روہان کو دیکھتی ہے تو آنکھوں میں بے یقینی سی ہوتی ہے اسے کہاں امید تھی اس تھپڑ کی-----

کشف تمہیں اندازہ بھی ہے تم نے کیا کیا ہے---تم نے دو خاندانوں کی عزت تو رکھ لی مگر تم نے پانچ لوگوں کی زندگی تباہ کر دی----یہ غلطی نہیں ہے یہ گناہ کیا ہے تم نے----روہان اسے جھنجھوڑتے ہوئے کہتا ہے-----

روہان میں غلط نہیں ہوں میں نے کبھی تم دونوں کا برا نہیں چاہا----میں تو بس یہ چاہتی-----

تم خود غرض ہو کشف تم بس خود کو یقین دلانے کے لئے یہ کہہ رہی ہو کہ تم نے کچھ غلط نہیں کیا مگر میں بتاؤ تم میری نظر میں ایسی گناہگار ہو جس کی کوئی معافی نہیں ہے نہ ہی دنیا میں اور نہ آخرت میں-----روہان کا بس نہیں چلتا کہ کشف کو جان سے مار دے-----

تمہاری غلطی کی سزا میری بہن کاٹ رہی ہے وہاں وہ ازیت میں ہے اور تم یہاں سکون سے رہ رہی ہو تمہیں کبھی شرم نہیں آئی کبھی دکھ نہیں ہوا میری بہن کا سوچ کر----روہان کہتا ہے تو وہ بس روتے ہی رہتی ہے اب جواب جو نہیں تھا کوئی-----

Posted On Kitab Nagri

ارے اگر مجھ سے شادی کرنی تھی تو مجھے کہتی میں رابعہ کو ویسے ہی منا کر دیتا مگر تم اتنی گھٹیا حرکت کرو گی میں کبھی سوچ بھی نہیں سکتا تھا------روہان اسے دیکھ کر افسوس سے کہتا ہے جس پر کشف روتے ہوئے نفی میں سر ہلاتی ہے------

نہیں روہان میں تمہیں پسند کرتی تھی مگر میں نے یہ کبھی نہیں چاہا کہ میری شادی تم سے ہو---اس دن تم خود مجھے لے کر گئے تھے اپنے ساتھ------

پاگل ہو گیا تھا میں دماغ خراب تھا جو تم پر یقین کر لیا------روہان اتنی زور سے چیختا ہے کہ بچوں کے ساتھ آسیہ بھی کمرے میں آجاتی ہے جبکہ غفار دکان پر ہوتے ہیں-----

مگر اب نہیں اب---مجھے عقل آگئی ہے اب تم اس گھر میں ایک سیکنڈ بھی نہیں رہ سکتی ابھی کے ابھی نکلو---روہان اس کا ہاتھ پکڑے باہر کی طرف لے کر جاتا ہے جبکہ اپنی ماں اور بچوں کی آواز کو بھی نظر انداز کر دیتا ہے------

روہان میری بات سنو روہان ایک بار میری بات سن لو انٹی روکے نہ روہان کو---روہان صفا احمر----کشف مسلسل روتے ہوئے کہتی ہے مگر آخری کے الفاظ پر روہان رک کر اس پر برس پڑتا ہے------

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نام مت لو میرے بچوں کا اپنی گناہگار زبان سے ورنہ میں ایسے الفاظ کہہ دونگا جو میں کہنا نہیں چاہتا------

روہان ہوا کیا ہے کیوں اس پر اتنا غصہ ہو رہے ہو----آسیہ اگے اکر بولتی ہیں-----

امی آپ بچوں کو لے کر اندر چلی جائے میں نہیں چاہتا کہ میرے بچوں پر اس عورت کا سایہ بھی پڑھے-----

Posted On Kitab Nagri

روہان ہوا کیا ہے کچھ تو بتاؤ۔۔۔۔امی سوہا ابھی جس حال میں ہے نہ وہ اس کی وجہ سے ہے۔۔۔۔۔روہان کہتا ہے تو آسیہ بے یقینی سے کشف کی طرف دیکھتی ہیں۔۔۔۔۔

نہیں انٹی ایسی بات نہیں ہے میں آپ کو ساری بات بتاتی ہوں۔۔۔۔۔۔کشف روہان سے اپنا ہاتھ چھوڑوا کر آسیہ کی طرف جاتی ہے کہ روہان اس کا ہاتھ پکڑ کے باہر کی طرف لے کر جاتا ہے۔۔۔۔۔۔

نکلو میرے گھر سے۔۔۔۔اب اس گھر میں تمہاری کوئی جگہ نہیں ہے۔۔۔۔۔۔روہان اسے دروازے سے باہر کرے کہتا ہے۔۔۔۔۔

روہان میں کہاں جاؤ گی میرے ماں باپ نہیں ہیں جو مجھے رکھے گے۔۔۔۔۔وہ اس کے پاس اکر منت کرتی ہے۔۔۔۔۔

دارلامان ہے نہ وہاں چلی جاؤ ویسے بھی تم وہاں پہلے بھی رہ چکی ہو تو تمہیں کوئی پرشانی نہیں ہو گی۔۔۔۔روہان کہتے ہی دروازہ بند کر دیتا ہے اور کشف جو آخری نظارہ کرتی ہے وہ احمر ہوتا ہے جو اس کے پاس انے کے لئے مچل رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔

روہان احمر۔۔۔۔کشف روتے ہوے اسے آواز لگاتی ہے مگر جب دیکھتی ہے کہ بہت سے لوگ کھڑے اسے عجیب سی نظروں سے دیکھ رہے ہیں تو اپنا دوپٹہ سر پر اوڑے ایک نظر گھر پر ڈالے وہاں سے روتے ہوے چلی جاتی ہے شاید کبھی نہ انے کے لئے۔۔۔۔۔۔

oooooooooooooooooooooooo

دخان اور سوہا کو حویلی آے ہوے کچھ ہی دیر ہوئی تھی سوہا تو اتے ہی اپنے کمرے میں چلی گئی تھی جبکہ دخان تھوڑی دیر دادی کے پاس بیٹھ کر اب اپنے کمرے میں اگیا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ کمرے میں اکر اپنی مخصوص جگہ (صوفہ) پر بیٹھ کر اپنی محبوب (سگریٹ) کو ہاتھوں میں لئے اسے ہونٹوں سے لگاتا ہے۔۔۔۔

وہ ابھی صوفے سے ٹیک لگا کر بیٹھا کل کے بارے اور آج صبح کے بارے میں سوچ ہی رہا ہوتا ہے کہ احد غصے سے اس کے کمرے کا دروازہ کھولے اور پھر ویسے ہی دروازہ بند کرے اس کے پاس اکر کھڑا ہوتا ہے۔۔۔۔۔

دخان اس کے انے پر آنکھیں کھولے اسے دیکھ کر دوبارہ سے صوفے کی پوشت سے ٹیگ لگاتا آنکھیں موند لیتا ہے۔۔۔۔۔

دخان تو اتنا ذلیل ہوگا میں نے کبھی سوچا نہیں تھا۔۔۔۔احد کہتا ہے تو دخان آنکھیں کھولے غصے سے اسے دیکھتا ہے۔۔۔۔۔

یہ کیا بکواس کر رہا ہے تو۔۔۔۔دخان صوفے کی پوشت کو چھوڑے سیدھا ہو کر بیٹھتا ہے جس پر احد ایک کرسی کھینچ کر اس کے سامنے بیٹھتا ہے۔۔۔۔۔

یہ بکواس نہیں تیری اصلیت ہے۔۔۔۔احد ویسے ہی غصے سے اسے انگلی دیکھاتے ہوے کہتا ہے۔۔۔۔

احد اوقات میں رہ اپنی ورنہ تیری زبان کھینچ لونگا۔۔۔۔دخان غصے سے کھڑا ہوتا ہے تو احد ہنس دیتا ہے۔۔۔۔

کس کس کی زبان کھینچے گا سوہا کو تو گونگا کر دیا ہے اور کیسے کرے گا۔۔۔۔احد کی بات سن کر دخان کا غصہ جھاگ کی طرح بیٹھ جاتا ہے۔۔۔۔

کیا۔۔۔۔کیا مطلب تیرا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میر اوہی مطلب ہے جو تجھے سمجھ آرہاہے مجھے پتاہے سوہا تیری بیوی ہے اور وہ بد قسمت بیوی جس کے شوہر کو اس کی قدر نہیں ہے-----احد کہتاہے تو دخان حیران سا اسے دیکھتاہے-----

چل ہر ظلم ٹھیک مگر جو کل تو نے کیا وہ کیا تھا پہلے اس کی بر تھڈے سیلیبریشن کی پوراگھر سجایا واو امیزینگ-----احد کھڑے ہو کر تالیاں بجاتا اس پر طنز کرتا ہے-----

اور پھر تو نے اسے ایسے کمرے میں بند کر دیا جہاں ہم نو کروں کو بھی جانے نہیں دیتے صرف اس لئے کیونکہ وہ اپنے بھائی سے ملی تھی چل یہ سب بھی ٹھیک مگر صبح تو اسے طلاق دے رہا تھا لعنت ہو تجھ پر دخان درانی-----دخان اس کے منہ سے اتنا سب سن کر شک سے اسے دیکھتاہے-----

سوہا نے بتایا ہے نہ تجھے-----اسے تو میں-----دخان کہتا باہر کی طرف بڑ تا ہے کہ احد اس کا ہاتھ پکڑ لیتا ہے-----

تو خود سوچ وہ کبھی بتاسکتی ہے مجھے جب اسے پتا ہو کہ اس کے اوپر ایک جلاد نظر رکھا ہوا ہے-----یہ سب مجھے سوہا نے نہیں الہی بخش نے بتایا ہے-----

وہ میر اغلام ہو کے تجھ سے وفاداری نبھار ہاہے-----دخان کو الہی بخش پر بہت غصہ اتا ہے-----

اس نے یہ سب میرے پوچھنے پر بتایا ہے-----تجھے پتا ہے جب تو سوہا کو غصے سے دیکھتا تھا اور پھر سوہا فورا گھبر اجاتی تھی مجھے پتا نہیں کیوں تم دونوں پر شک ہو تا تھا میں پہلے خود ہی لگار ہا پتا لگانے میں مگر کوئی ثبوت میرے ہاتھ نہ لگا تبھی میں نے الہی بخش کو فون کیا اور اس سے پوچھا پہلے تو وہ منا کرتا رہا مگر پھر میں نے سختی سے پوچھا تو اس نے الف سے ی تک مجھے سب بتا دیا اور ابھی تم لوگوں کے انے سے پہلے جب میں نے اسے فون کیا تو اس نے پتا ہے کیا بتایا-----احد غصے سے اسے دیکھ کر پوچھتا ہے جس پر وہ بھی چہرے پر اٹھائے اسے دیکھتا ہے-----

Posted On Kitab Nagri

ہاں الہی بخش دخان اور سوہا آئے ہیں وہاں خریت تو ہے-----احد فون کان سے لگائے کہتا ہے------

نہیں چھوٹے صاحب کوئی خریت نہیں ہے---الہی بخش کی فکر مندی سی آواز گونجتی ہے جس پر احد بھی ٹینشن میں آجاتا ہے-----

مطلب-----صاحب جی جب میں گھر میں آیا تو ایسا لگا کہ گھر میں کسی کی سالگرہ کی ہے مگر پھر دیکھا کہ نیچے کیک گرا ہوا ہے اور جب اوپر سے آوازیں سنی صاحب اور سوہا کی تو میں فورا اوپر کی طرف بھاگا اور میں چھپ کر ان کی ساری باتیں سن لی مگر جب صاحب جی سوہا کو طلاق دینے لگے تو مجبورا مجھے وہاں جانا پڑھا----اور اب جب وہ دونوں چلے گئے ہیں تو میں نیچے آیا تو دیکھا اسٹور کا دروازہ کھولا ہوا ہے اندر گیا تو سارا سامان اولٹ پولٹ پڑا تھا جیسے کسی نے بیٹھنے کی جگہ بنائی ہو------

احد اپنی اور الہی بخش کی بات بتا کر دخان کا منہ دیکھتا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا-----

یہ میرا اور اس کا معملہ ہے تو یا کسی کو بھی بولنے کا کوئی حق نہیں ہے-----دخان کہتا بیٹھ جاتا ہے------

دخان نہ کر ایسا مت دے اس کو تکلیف یہ نہ ہو کہ ایک دن تجھے پچھتانا بڑے-----احد افسوس سے کہتا ہے جسے سن کر وہ ہنس دیتا ہے-----

پچھتاؤ گا اور وہ بھی میں---دماغ خراب ہے کیا تیرا رابعہ کا بدلہ لے کر مجھے بہت سکون ملتا ہے-----

دخان تو کچھ نہیں جانتا تو پانچ سال ہمارے ساتھ نہیں تھا رابعہ نے بھی اچھا نہیں کیا تھا اور جو باتیں ہمیں پتا ہیں وہ------

اوشٹ آپ میرے سامنے میری بہن کو برا بول رہا ہے-----دخان غصے سے کھڑا ہو کر کہتا ہے------

Posted On Kitab Nagri

میں برا نہیں ٹھیک کہہ رہا ہوں تو رابعہ کی وجہ سے ایک ایسی لڑکی کو تکلیف دے رہا ہے جو تجھ سے محبّت کرتی ہے جو تیری ہر ازیت چپ چاپ ہو کر سہ لیتی ہے------ احد بھی غصے سے کہتا ہے-----

احد یہاں سے دفعہ ہو جا ورنہ بلاوجہ تیری اور میری لڑائی ہو جائے گی------ دخان اس کی باتوں سے تنگ اکر کہتا ہے-----

میں دفعہ تو ہو جاؤ گا مگر ایک بات تجھے بتا دوں دخان درانی ایک دن تو تڑپے گا---- تو تڑپے گا سوہا کے لئے دیکھنا وہ ایک دن تجھ سے بہت دور ہو جائے گی ایک دن آئے گا جب وہ تجھ سے شدید نفرت کرے گی اور تو روئے گا اس کے لئے تو اپنے لئے اس کی نظر میں نفرت دیکھ کر روئے گا اور جب اسے تیرے آنسوں کی بھی قدر نہیں رہے گی اور دیکھنا ایسا ہو گا میں بھی یہی ہوں تو بھی یہی ہے---- احد غصے سے کہہ کر کمرے سے چلا جاتا ہے اور دخان کو جیسے چپ سی لگ جاتی ہے------

میں کیوں رونے لگا اس کے لئے روئے گی تو وہ------ دخان خود سے کہتا مسکراتا ہوا صوفے پر بیٹھ جاتا ہے اور اپنی جلی ہوئی سگریٹ کو اٹھا کر ہونٹوں سے لگاتا صوفے کی پوشت سے ٹیک لگا کر آنکھیں موند لیتا ہے--------

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ooooooooooooooooooooooooo

سوہا اپنے کمرے میں بیٹھی اپنے کپڑے تے لگا رہی ہوتی ہے وہ کپڑے کو تے لگاتے ہوئے رات کے بارے میں سوچ ہی رہی ہوتی ہے کہ بانو بی اس کے کمرے میں اکر جلدی سے دروازہ بند کرے اس کے پاس آتی ہیں جس پر وہ انھیں حیرانگی سے دیکھتی ہے---------

کیا ہوا بانو بی اتنی جلد بازی میں کیوں آ رہی ہیں سب خریت تو ہے نہ----- وہ بانو بی کو اپنے پاس سانس بھولتا بیٹھتے دیکھ پوچھتی ہے--------

Posted On Kitab Nagri

میری تو خریت ہے---تو اپنی بتا----صاحب جی کل تجھے کیوں لاہور لے کر گئے تھے----بانو بی پوچھتی ہے تو وہ ایک لمبی سانس لیتی ہے----

بانو بی کو سوہا اور دخان کے نکاح کا پتا چل چکا تھا جب سوہا بیمار ہوئی تھی اور دخان اس کے کمرے میں گیا تھا تب بانو بی سوہا کو دیکھنے آ رہی تھی کہ دخان کو سوہا کے پاس بیٹھا دیکھ اور اس کے منہ سے الفاظ سن کر وہ حیران رہ گئی تھی اور پھر اگلی ہی صبح انہوں نے سوہا سے پوچھا تھا جس پر سوہا تو پہلے منا کرتی رہی مگر بانو بی کے اسرار پر اس نے سب بتا دیا کہ کیسے وہ ایک بدلے کی بھید چڑی ہے اور تب سے جو کچھ ہو تا وہ بانو بی کو بتاتی تھی جس پر بانو بی اس کے اور دخان کے رشتے کے لئے دعا کر دیتی تھی اور وہ بوڑھی ملازمہ اور کر بھی کیا سکتی تھیں----

بانو بی کل میری سالگرہ تھی جو دخان نے بہت اچھی منائی---سوہا مسکراتے ہوئے کہتی ہے تو بانو بی بھی مسکرا دیتی ہیں----

چلو شکر ہے اس مالک کا کہ صاحب جی کے دل میں رحم تو آیا----ویسے خیر سے کتنے برس کی ہو گئی ہے-----بانو بی دعا کی طرح ہاتھ اٹھا کر کہتی اس سے پوچھتی ہیں----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بائیس کی----

ماشاللہ اللہ تم دونوں کی جوڑی ہمیشہ سلامت رکھے----بانو بی اس کے سر پر ہاتھ رکھے دعا دیتی ہیں جس پر وہ طنزیہ ہنس دیتی ہے---

کل روہان بھائی بھی ملے تھے-----

اچھا کب کہاں صاحب جی نے تو نہیں دیکھا----بانو بی کو پتا تھا تبھی پوچھتی ہیں جس پر وہ کپڑوں کو سائٹ پر کر کے انھیں دیکھ کر ساری بات بتاتی ہے-----

Posted On Kitab Nagri

کیا۔۔۔۔صاحب جی نے تیرے ساتھ اتنا کچھ کیا اور تو اب بھی ہنس رہی ہے۔۔۔تو اب بھی اس ظالم کے ساتھ رہے گی لڑکی چھوڑ دے ایسی محبّت یہ بس دکھ دیتی ہے اپنی حالت دیکھی ہے تو نے اور تو اس کے لئے اپنے بھائی کو چھوڑ رہی ہے۔۔۔۔۔بانو بی اس کے مسکرانے پر غصے سے کہتی ہیں جس پر وہ بانو بی کو دیکھ کر کپڑے اٹھائے الماری کی طرف جاتی ہے جبکہ مسکان اب بھی موجود تھی ہونٹوں پہ۔۔۔۔

کس نے کہا میں اپنے بھائی کو چھوڑ رہی ہوں میں نہیں چھوڑ رہی میں نے ویسے ہی کہا تھا دخان کو وہ مجھ سے جھوٹ بول کر نکاح کر سکتے ہیں میں جھوٹ بول کر نکاح جوڑ نہیں سکتی۔۔۔۔۔۔سوہا الماری کا پٹ بند کرتی بانو بی کے پاس اکر بیٹھتی ہے۔۔۔۔۔

وہ تو ٹھیک ہے سوہا مگر اپنی زندگی خراب مت کر بیٹا چھوڑ دے اس انسان کو جسے تیری قدر نہیں تو جوان ہے ابھی پوری زندگی پڑی ہے خوبصورت بھی اور معصوم بھی تجھے تو کوئی بھی مل جائے گا۔۔۔۔۔

مگر بانو بی وہ میرا ظالم ہمسفر تو نہیں ہو گا نہ۔۔۔۔۔بانو بی کی بات پر وہ ہنستے ہوئے کہتی ہے۔۔۔۔۔۔

مجھے لگتا ہے تو پاگل ہو گئی ہے تبھی اسی بہکی بہکی باتیں کر رہی ہے۔۔۔

اچھا۔۔۔۔سوہا ان کی بات سنے بس یہی جواب دیتی ہے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سوہا مت کر اس سے محبّت سوہا۔۔۔۔

نہیں ہے اب محبّت اب محبّت کے نام سے بھی نفرت ہو گئی ہے۔۔۔۔۔وہ چیخ کر کہتی ہے تو بانو بی حیرت سے اسے دیکھتی ہیں کہ یہ بات سوہا کہہ رہی ہے پھر وہ لمبی سانس لے کر ان کے پاس بیٹھتی ہے۔۔۔۔

بانو بی نہیں ہے مجھے اب اس سے محبّت نفرت ہے اب مجھے دخان سے کب تک محبّت نبھاتی کب تک محبّت کے نام کو دخان کے ساتھ جوڑ کر ذلیل کرتی اب بس ختم محبّت اب نہیں ہے مجھے دخان سے محبّت اب جو لفظ ہوتا ہے نہ ایک نفرت اب کل سے میں دخان کے لئے وہ محسوس کر رہی ہوں۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تو پھر تو اس کے سامنے اتنے ترلے کیوں ڈال رہی تھی کیوں نہیں لی پھر اس سے طلاق----

بانو بی اس کی بات سن کر کہتی ہیں----یہ بھی بہت جلد پتا چل جائے گا آپ کو خیر ابھی آپ دعا کرے گا کہ مجھے کبھی دخان سے محبّت نہ ہو بلکہ ایک یہ دعا کرئے گا کہ مجھے دخان سے شدید نفرت ہو جاے کل جو کچھ دخان نے میرے ساتھ کیا نہ اس سے مجھے نفرت ہو گئی ہے اور دعا کرئے گا کہ میں ہمیشہ اپنی نفرت میں قائم رہوں آمین-----وہ خود ہی کہتی کھڑی ہوتی ہی ہے کہ سر میں دوبارہ وہی صبح والا درد اٹھتا ہے جس سے وہ واپس بیٹھ جاتی ہے-------

کیا ہوا تو ٹھیک تو ہے----بانو بی اسے یو سر پہ ہاتھ رکھے بیٹھتا دیکھ پوچھتی ہیں----

ہاں میں ٹھیک ہوں----آجاے بانو بی رابعہ کا کمرہ صاف کرنا ہے مہمانوں کے لئے----وہ سمبھالتی کھڑی ہو کر کہتی ہے------

نہیں پہلے تو میرے ساتھ چل----بانو بی اس کی چادر اٹھا کر اسے دیتی ہیں جسے وہ نہ سمجھی سے دیکھتی ہے------

کہاں----

ڈاکٹر کے پاس یہ درد بعد میں نقصان دے ہوتے ہیں-----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں میں نہیں جا رہی میں ٹھیک ہوں-----وہ فورا سے اپنا ہاتھ چھوڑوا کر کہتی ہے-----

ٹھیک ہے پھر میں جا کے بڑی بیگم صاحبہ سے کہتی ہوں وہ ہی تجھے کہیں گی----بانو بی کہتی باہر کی طرف جاتی ہیں تو مجبورا سوہا ان کا ہاتھ پکڑ لیتی ہے-------

اچھا میں چلتی ہوں آپ دادی کو نہ کہیں-----وہ دوبارہ سے چادر اوڑتی ان کے ساتھ کمرے سے باہر جاتی ہے اگر دادی کو بتاتی تو مطلب پوری حویلی جو پتا چلتا-----

Posted On Kitab Nagri

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

سوہاڈاکٹر (جو عمر میں 34 سے 36 کے لگ رہے تھے) کے سامنے بیٹھی ٹیبل پر رکھیں پین کو دیکھ رہی تھی اور ڈاکٹر کب سے سوہا کی رپورٹ پڑھ رہے تھے جبکہ بانو بی فکر مندی سے ڈاکٹر کو دیکھ رہی تھیں-----

بلاخر ڈاکٹر رپورٹ پڑھ کے اپنا چشمہ اتار کر سامنے ٹیبل پر رکھتے ہیں اور دونوں ہاتھوں کو اپس میں ملا کر سامنے ٹیبل پر رکھیں سوہا سے مخاطب ہوتے ہیں-----

سوہا----آپ کو پتا ہے آپ کو کیا بیماری ہے-----ڈاکٹر پوچھتے ہیں تو وہ سر اٹھا کر انھیں دیکھ کر مسکراتے ہوئے اثبات میں سر ہلاتی ہے------

پھر بھی آپ ریلکس ہیں حیرت ہے مجھے آپ پر-----ڈاکٹر حیرت سے بولتے ہیں-----

کیا بیماری ہے اسے-----بانو بی کو جب کچھ سمجھ نہیں اتا تو پوچ لیتی ہیں جس پر ڈاکٹر سوہا کو دیکھتے ہے جو نفی میں سر ہلاتی ہے جس پہ ڈاکٹر ایک گہری سانس لے کر ان کی طرف متواجہ ہوتے ہیں-----

انہیں----برین ٹیومر ہے مطلب ان کے دماغ میں رسولی ہے-----

کیا----اسے----مگر----

زیادہ فکر کی بات نہیں ہے کیونکہ یہ ابھی کچھ مہینے پہلے ہی ان کے دماغ میں پیدا ہوئی ہے ابھی ان کا علاج دوائیوں سے ممکن ہے-----ڈاکٹر کہتے ہیں تو بانو بی کو تھوڑا حوصلہ ہوتا ہے مگر تھوڑا-----

میں کچھ میڈیسن لکھ رہا ہوں آپ نے روز لینی ہے ایک دن کا ناغہ بھی نہیں کرنا اور نہ ہی کوئی ٹینشن لینی ہے-----ڈاکٹر پرچی لکھتے ہوئے کہتے ہے جس پر وہ اثبات میں سر ہلاتی ہے-----

Posted On Kitab Nagri

اور پلیز اپنی بیماری کو سیر یس لیں ورنہ یہ موت کا ذریعہ بھی بن سکتی ہے آپ خوش قسمت ہیں جو آپ کو پہلے پتا چل گیا ورنہ لوگوں کو تو آخری اسٹیج پر اکر پتا چلتا ہے-----ڈاکٹر اسے پرچی دیتے ہوے کہتے ہے جس پر اثبات میں سر ہلاتی کھڑی ہوتی ہے------

سوہا تجھے کب پتا چلا تھا اس بیماری کا---بانو بی باہر اکر پوچھتی ہیں------

جب بارش میں میں بیہوش ہوگئی تھی تب ڈاکٹر نے میرے ٹیسٹ کئے تھے جس کی رپورٹ کسی نے نہیں پڑی تھی یہاں تک کہ ڈاکٹر نے خود بھی نہیں مگر کچھ ہفتے پہلے میں نے وہ رپورٹ پڑلی تھی تب مجھے پتا چلا کہ مجھے یہ بیماری ہے-------وہ ان کے ساتھ چلتی ہوئی کہتی ہے------

صاحب جی سے طلاق نہ لینے کا مقصد یہ تھا اور اگر یہ تھا تو اس سے انھیں کیا فرق پڑے گا----بانو بی کہتی ہے تو وہ مسکرا دیتی ہے-----

اس سے انھیں کوئی فرق نہیں پرے گا مگر مجھے پڑے گا---وہ کہتی اگے کی طرف چلتی ہے جبکہ بانو بی اس کی بات کو نہ سمجھ کر اس کے پیچھے جاتی ہیں------

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سوہا بانو بی کے ساتھ ریسٹورنٹ میں بیٹھی جوس کے گلاس کو دیکھتی اس پر ہلکے ہلکے ہاتھ پھیر رہی تھی جبکہ بانو بی کب سے اس کے بولنے کی منتظر جوس کا گلاس ختم کر چکی تھیں بلاخر ایک طویل خاموشی کے بعد سوہا ایک گہری سانس لے کر بولنا شروع کرتی ہے------

Posted On Kitab Nagri

جب دخان سے نکاح ہوا مجھے اس وقت بھی ان میں کوئی دلچسپی نہیں تھی مگر پھر دخان کی محبّت۔۔۔۔وہ کہتی طنزیہ ہنستی ہے۔۔۔۔اوو سوری۔۔۔۔ جھوٹی محبت دیکھ مجھے ان کی محبّت پر یقین آگیا تھا میں سوچتی تھی کہ یار بندا بلکہ میرا شوہر ہے تو اس میں کیا گناہ ہے کہ میں ان کے ساتھ کہیں بھی جاؤ مگر دخان کی ایک بات اچھی تھی کبھی انہوں نے میرے ساتھ ایسی کوئی حرکت نہیں کی جس سے میری بدنامی ہو اور مجھے ان کی یہی بات اچھی لگتی تھی تبھی میں بھی ان سے سچی محبّت کرنے لگ گئی مگر قسم سے میری محبّت سچی تھی اس میں کوئی کھوٹ نہیں تھا۔۔۔۔وہ کہتی بانو بی کو ایسے بتاتی ہے جیسے یقین دلانا چاہتی ہو جس پر بانو بی اثبات میں سر ہلاتی ہیں۔۔۔۔۔

پھر جب مجھے پتا چلا کہ یہ نکاح یہ محبّت تو ایک بدلہ تھا اس میں دور دور تک کہیں سچائی تھی ہی نہیں مگر پھر بھی پتا نہیں اس وقت مجھے ان سے نفرت نہیں ہوئی۔۔۔۔وہ کہتی نظر اٹھا کر بانو بی کو دیکھتی ہے۔۔۔۔۔

پھر دخان مجھے حویلی لے آے میں سمجھی تھی کہ حویلی والے بھی دخان کی طرح ہونگے مگر نہیں وہ بلکل دخان سے مختلیف ہیں وہ دخان کی طرح دو چہرے نہیں رکھتے سب بہت اچھے ہیں۔۔۔۔۔ خیر میں بھی کیا لے کر بیٹھ گئی۔۔۔۔وہ آخر میں کہتی نیم سا مسکراتی ہے اور پھر ایکدم ہی اس کی آواز بھاری ہو جاتی ہے۔۔۔۔

کبھی کبھی میں سوچتی ہوں کیوں میں نے دخان سے محبت کی کیوں ان کی جھوٹی محبت پر آنکھیں بند کرے یقین کرا کاش۔۔۔کاش اس وقت ان کی جھوٹی و فرضی محبت اور خوشیوں کو سمجھ جاتی تو آج یو برباد نہیں ہوتی آج یو بیٹھی خود کو کوس نہیں رہی ہوتی مجھے اب خود پر بھی غصہ اتا ہے دل کرتا مار دوں خود کو۔۔۔۔بے رحمی سے ختم کردوں ساری یادوں کو جو دخان کے ساتھ گزاری تھیں۔۔۔۔۔وہ روتے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہوئے کہتی ہے جبکہ بانو بی دکھ اور نم آنکھوں سے اس بدقسمت کو دیکھتی ہیں جسے دخان نے برباد کر دیا ہے۔۔۔۔۔

آپ نے پوچھا تھا نہ کہ میں نے دخان سے طلاق کیوں نہیں لی جبکہ میں اس سے اب نفرت بھی کرنے لگ گئی ہوں۔۔۔۔وہ سمبھلتی اپنے آنسو صاف کرے بانو بی سے پوچھتی ہیں جس پر وہ اثبات میں سر ہلاتی ہے۔۔۔۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595
انتباہ:اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جاے۔

مجھے دخان سے نفرت ہو گئی ہے مگر پوری طرح سے نہیں ہوئی۔۔۔۔لیکن محبّت اب نہیں ہے۔۔۔وہ آخر میں بتا بھی دیتی ہے کہ کہیں بانوبی محبّت نہ سمجھے۔۔۔۔۔۔

مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا سوہا کہ تو کہنا کیا چاہ رہی ہے ایک جگہ تو کہہ رہی ہے محبّت نہیں ہے اور ایک جگہ کہتی ہے کہ نفرت پوری طرح سے نہیں ہوئی مطلب اس بات کا۔۔۔۔۔بانوبی کو واقع اس کی باتیں بلکل سمجھ نہیں آرہی تھیں۔۔۔۔۔۔

بانوبی نفرت کی تین سیڑیاں ہوتی ہیں اگر ان تینوں کو چڑ جاؤنہ تو نفرت شدید ہو جاتی ہے مگر میں ابھی بس دو پر چڑ سکی ہوں۔۔۔۔وہ ان کی بات پر مسکرا کر کہتی ہے جسے بانوبی اب نہیں سمجھ پاتی مگر پھر وہ وضاحت کرتی ہے۔۔۔۔۔

نفرت کی پہلی سیڑی میں ہمیں اس شخص کی باتوں سے اس کے ساتھ گزارے ہر لمحیں ہر شام سے نفرت ہو جاتی ہے جو مجھے ہو گئی ہے مجھے دخان کے ساتھ گزارے ہر لمحے سے نفرت ہے اب۔۔۔۔وہ نفرت سے یہ بات کہتی ہے۔۔۔۔۔

پھر آتی ہے نفرت کی دوسری سیڑی جس میں ہم اس شخص کے ساتھ رہنا بھی پسند نہیں کرتے ہمیں نفرت ہوتی ہے جب وہ شخص ہمارے سامنے ہوتا ہے اور میں بھی دخان کے لئے یہ محسوس کرتی ہوں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تیسری اور آخری سیڑی میں ہمیں اس شخص کے نام سے نفرت ہوتی ہے جس پر میں ابھی نہیں پہنچی اور شاید جب تک پہنچو اس وقت اس دنیا میں ہی نہ رہو۔۔۔۔وہ زخمی سا مسکراتی ہے۔۔۔۔۔

اللہ نہ کرے سوہا تجھے کچھ ہو دیکھنا تو بلکل ٹھیک ہو جاے گی۔۔۔بانو بی اس کی بات سن کر فورا کہتی ہیں۔۔۔۔

میں نے دخان سے طلاق اس وجہ سے نہیں لی کیونکہ مجھے اس کے نام سے ابھی نفرت نہیں ہوئی میں چاہتی ہو۔۔۔وہ کہتی ہے تو آنسو کا ایک گھولہ اس کے گلے میں اٹکتا ہے جس پر وہ نظریں نیچی کر لیتی ہے جبکہ بانو بی اسے چپ نہیں کرواتی وہ چاہتی ہیں وہ بول لے جیسے وہ چاہتی ہے۔۔۔۔۔

میں چاہتی ہوں کہ جب میری قبر پر تختی لگائی جائے تو اس پر لکھا ہو۔۔۔۔مرحومہ زوجہ دخان۔۔۔۔وہ یہ کہتی اپنی چادر سے آنسو صاف کرتی ہے جبکہ آنسو روکنے کے چکر میں ہونٹ کپکپا رہے ہوتے ہے اور اس کی بات سن کر بانو بی بھی اپنے آنسو نہیں روک پاتی۔۔۔۔۔

سوہانہ کر ایسی باتیں تجھے کچھ نہیں ہو گا۔۔۔۔۔

بانو بی میں تھک گئی ہوں مجھ سے اور نہیں برداشت ہوتی ازیت اور اب جب خدا نے ایسے موقع دیا ہے تو ایسے ہی ٹھیک ہے میں خوش ہوں۔۔۔۔وہ پہلے روتے ہوے اور پھر مسکراتے ہوے بانو بی کو دیکھ کر بولتی ہے۔۔۔۔۔

کچھ نہیں ہو گا تجھے میں حویلی والوں کو بتاؤ گی دیکھنا وہ تیرا علاج کروا دینگے اور پھر تو جب ٹھیک ہو جاے گی نہ تو خود صاحب جی کو خلا کے پیپر بھجیو۔۔۔۔۔

نہیں بانو بی آپ کسی کو کچھ نہیں بتائے گی آپ کو میری قسم۔۔۔۔۔وہ فورا ان کی بات سن کر منا کرتی ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں سوہامیں بتاؤ گی تو اپنی قسم واپس لے۔۔۔۔۔۔بانو بی نے بھی ٹھان لی تھی بتانے کی۔۔۔۔

نہیں میں قسم واپس نہیں لو نگی میں دوائیاں لو نگی نہ پھر ٹھیک ہو جاؤ گی بس آپ کسی کو کچھ نہیں بتائے گی پلیز۔۔۔۔۔وہ ان کا ہاتھ پکڑ کے منت کرتی ہے تو بانو بی اسے دیکھ کر اثبات میں سر ہلاتی ہیں۔۔۔۔

مگر تو دوائیاں لے گی وعدہ کر ورنہ میں بتا۔۔۔۔

نہیں نہیں میں لے لیا کروگی بس آپ اپنے وعدے پر قائم رہیے گا۔۔۔۔وہ اس کی بات کاٹ کر کہتی کھڑی ہوتی ہے۔۔۔۔

ہاں اور تو اب کبھی مرنے مرانے کی باتیں مت کرنا اگر کی تب بھی میں بتادو نگی۔۔۔۔بانو بی ایک اور دھمکی دیتی ہیں جس وہ ہنستی ان کا ہاتھ پکڑے ریسٹورنٹ سے باہر آتی ہے۔۔۔۔

ooooooooooooooooooooooo

دخان۔۔۔کہا جارہا ہے۔۔۔۔دادی دخان کو باہر جاتا دیکھ کہتی ہے جس پر وہ جاتا جاتا رک کر دادی کے پاس اتا ہے۔۔۔۔

دادی بے فکر رہے لاہور نہیں جارہا اب احد کی شادی کے بعد ہی جاؤ گا۔۔۔وہ ان کے پاس تخت پر بیٹھ کر کہتا ہے جس پر دادی مسکرا دیتی ہیں۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے تجھ سے ایک بات کرنی ہے۔۔۔۔

جی کہیں۔۔۔۔

ابرار (زمیش کے والد) کا فون آیا تھا کہہ رہا تھا کہ احد کی شادی میں دخان اور زمیش کا نکاح ہی کر دو اچھا ہے نہ نکاح کے پاک بندھن میں بندہ جائے گے بچے۔۔۔۔دادی اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کے کہتی ہیں جس پر دخان خاموش ہو جاتا ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شادی بھلے ایک سال بعد کر دے گے----- دادی اسے کچھ نہ بولتا دیکھ کہتی ہیں-----

دادی ابھی میرا کوئی ارادہ نہیں ہے میں سال بعد کرلونگا------ دخان دادی کو دیکھیں کہتا ہے جس پر دادی خفہ سی پیچھے منہ کر کے بیٹھ جاتی ہیں-----

ٹھیک ہے جیسے تیری مرضی-----

دادی ناراض کیوں ہو رہی ہیں----- دخان دادی کو ایسے دیکھ پیار سے کہتا ہے-----

نہیں تو کر لے اپنی مرضی میری تو کسی کو فکر ہی نہیں ہے پتا ہے سب سے زیادہ میں تجھ سے پیار کرتی ہوں میں چاہتی ہوں کہ میں مرنے سے پہلے تیرے بچے دیکھ لوں انھیں اپنی گود میں اٹھا سکو----- دادی حسرت سے کہتی ہیں تو دخان ہنس دیتا ہے-----

تو ہنس کیوں رہا ہے----- دادی اسے دیکھ غصے سے پوچھتی ہیں-----

دادی ابھی بھی آپ میرا نکاح کرے گی رخصتی نہیں تو میرے بچوں کی فکر لگ گئی ابھی احد کی ہونے دیں ابھی اس کے بچوں کو گود میں لئے گا اور ابھی آپ نے میرے بچوں کی شادی بھی کرنی ہے تو اس کی فکر نہ کرے کہ آپ کو کچھ ہو گا------ دخان دادی کی گود میں سر رکھ کر پیار سے کہتا ہے------

دخان بس نکاح کر لے میں اور کچھ نہیں بولو گی میری ایک بات مان لے----- دادی اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے پیار سے کہتی ہے جس پر دخان اٹھ کر بیٹھتا ہے-----

دادی----

اس کے بعد کسی بات کی ضد نہیں کرو گی بس نکاح کر لے----- دادی مظلوم سا منہ بنا کر کہتی ہے تو دخان کسی سوچ میں پڑ جاتا ہے------

Posted On Kitab Nagri

بول دخان تیری خاموشی کو میں ہاں سمجھو نہ۔۔۔۔دادی آنکھوں میں امید لے کر پوچھتی ہیں جس پر وہ نیم مسکان کے ساتھ اثبات میں سر ہلاتا ہے۔۔۔۔

مگر شادی کے لئے مجھے فورس مت کریے گا شادی میں اپنی مرضی سے کرو گا۔۔۔۔وہ کہتا کھڑا ہوتا ہے۔۔۔۔۔

ہاں شادی تو اپنی مرضی سے کرنا۔۔۔اب احد کے ولیمے میں تیرا نکاح رکھ دیتے ہیں ٹھیک ہے۔۔۔۔۔دادی کہتی ہے تو وہ اثبات میں سر ہلاتا باہر کی طرف جاتا ہے۔۔۔۔۔۔

سوہا پھر سے کہہ رہی ہوں دوائی یاد سے لینی ہے۔۔۔۔بانو بی سوہا کو پورے راستے یہی سمجھا کر آ رہی تھی اور اب بھی وہ اسے یہی بتا رہی تھی کہ دخان سامنے سے اتا دیکھتا ہے جس پر وہ خاموشی سے اندر کی طرف جلدی سے نکل جاتی ہیں جبکہ سوہا جلدی نہیں کرتی وہ ویسے ہی سر جھکائے اندر کی طرف بڑتی ہے۔۔۔۔۔

روکو۔۔۔۔کہاں سے آ رہی ہو۔۔۔۔۔دخان سوہا کو دیکھ کر روکتا ہے۔۔۔۔

ڈاکٹر کے پاس گئی تھی۔۔۔۔وہ اسے سر اٹھا کر جواب دیتی ہے۔۔۔۔

کیوں۔۔۔۔دخان ماتھے پر بل لا کر پوچھتا ہے۔۔۔۔

میں نے کپڑے دیے تھے اسے وہی پوچھنے گئی تھی کہ سل گئے یا نہیں۔۔۔۔سوہا اس کے بے تکے سوال پر چڑ کر کہتی ہے۔۔۔۔۔

اچھا سل گئے پھر۔۔۔۔دخان بھی پینٹو کی جیب میں ہاتھ ڈالتا پوچھتا ہے۔۔۔۔

ہاں سل گئے۔۔۔۔سوہا کہتی اندر کی طرف جاتی ہے کہ دخان اس کا ہاتھ پکڑ لیتا ہے جسے وہ حیرت سے دیکھتی ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم ایک گانا یاد کرلو بہت جلد تم وہ گانے والی ہو۔۔۔۔دخان اسے اپنے سامنے کرے کہتا ہے جس پر سوہانہ سمجھی سے اسے دیکھتی ہے۔۔۔۔

مطلب۔۔۔۔

میں نکاح کررہاہوں زمیش کے ساتھ احد کے ولیمے والے دن تو تم وہ گانا یاد کرلینا۔۔۔یار کون سا ہے وہ۔۔۔۔دخان ماتھے پر ہاتھ رکھے سوچتا ہے اور سوہا کو اس کی بات سے کوئی تکلیف نہیں ہوتی بلکہ وہ مسکرادیتی ہے۔۔۔۔

ہاں ساجن تیری دلہن سجاؤں گی۔۔۔۔وہ والا۔۔۔دخان یاد انے پر مسکراتے ہوے کہتا ہے۔۔۔۔

ٹھیک ہے میں گانا یاد کرلو گی مگر ساجن زمیش کے ساتھ میری طرح جانوروں والا سلوک مت کرنا میں تو محبّت کرتی تھی سہ لی وہ لڑکی بہت تیز ہے پورے خاندان میں تمہیں بدنام کردیگی اور پھر تم کسی کو منہ دیکھانے کے بھی قابل نہیں رہوگے۔۔۔۔سوہا مسکراتے ہوے سخت لہجے میں اسے کہتی اندر کی طرف بڑتی ہے کہ دخان اس کا بازو دباچ کر حویلی کے پیچھے کی طرف لے کر جاتا ہے کہ سوہا تھوڑا چل کر اس سے اپنا بازو چھوڑوالیتی ہے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چھوڑیں میرا ہاتھ۔۔۔۔

تمہارے زیادہ پر نہیں نکل آیے۔۔۔۔یہ تم نے مجھے تم کیوں کہا شوہر ہوں تمہارا آپ سے بات کرو تمیز میں رہ کر۔۔۔۔۔دخان اس کے ہاتھ چھوڑوانے پر دوبارہ اس کا بازو پکڑئے غصے سے کہتا ہے۔۔۔۔

تمیز سے بات ان سے کی جاتی ہے جو تمیز کے لائق ہوں آپ کو تو تمیز چھو کر بھی نہیں گزرتی۔۔۔۔سوہا زور سے اپنا ہاتھ چھوڑوا کر غصے سے اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہتی ہے اور دخان تو سوہا کا یہ روپ دیکھ

Posted On Kitab Nagri

کر حیران ہی رہ جاتا ہے ابھی تو اس نے بہت حیران ہونا تھا یہ تو ایک چھوٹا سا ٹریلر تھا اس کے لئے۔۔۔۔۔۔

مجھے لگتا ہے میرے نکاح کا سن کر تمہیں دکھ ہو رہا ہے۔۔۔۔۔دخان ہنستے ہوئے کہتا ہے جس پر وہ بھی طنزیہ مسکرا دیتی ہے۔۔۔۔۔

نہیں مجھے دکھ زمیش کا ہو رہا ہے جو آپ کے پلے بندھے گی۔۔۔۔سوہا اسے کہتی حویلی کے اندر کی طرف بڑتی ہے جس پر دخان غصے سے اس کی پشت کو گھورتا ہے۔۔۔۔۔اسے کہاں یقین آرہا تھا کہ سوہا اس سے ایسے بات کرے گی۔۔۔۔۔

oooooooooooooooooooooooooo

زمیش تم رہنے دو ہم کر لیں گے تم بھی اب ایک طرح سے دلہن ہو۔۔۔۔سوہا اس کے ہاتھ سے ڈسٹنگ کا کپڑا لے کر کہتی ہے۔۔۔۔

سوہا بانو بی مل کر رابعہ کا کمرہ صاف کر رہے تھے کہ زمیش بھی ان کے ساتھ ہاتھ بٹانے آگئی تھی۔۔۔۔

نہیں کوئی بات نہیں سوہا مجھے اچھا لگے گا تمہارے ساتھ کام کروا کر۔۔۔۔وہ دوبارہ اس سے کپڑا لے کر گلدستہ اٹھا کر اسے صاف کرتی ہے۔۔۔۔۔

سوہا تو الماری صاف کر دے اس میں جو فالتو چیزیں پڑی ہیں نہ انھیں باہر نکال دے۔۔۔۔بانو بی جالے صاف کرتی ہوئی کہتی ہیں تو سوہا الماری کی طرف جاتی ہے اور پھر الماری کا پٹ کھول کر کھڑی ہوتی ہے۔۔۔۔۔

بانو بی یہ رابعہ کتنی پیاری تھی نہ۔۔۔۔وہ رابعہ کی ایک مسکراتی ہوئی تصویر اٹھا کر اسے دیکھتے ہوئے کہتی ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں پیاری بہت تھی مگر غصے کی بھی بہت تیز تھیں بلکل صاحب جی کی طرح----بانو بی رابعہ کے بارے میں بتاتی ہیں-----

بانو بی مرنے والوں کی برائی نہیں کرتے وہ اچھی جگہ ہوتے ہیں----سوہا ان کی بات سن کر کہتی ہے------

مجھے تو سمجھ نہیں آتی اتنی پیاری لڑکی کیسے خودخوشی کر سکتی ہے----سوہا الماری میں سے چیزیں باہر نکالتے ہوئے کہتی ہے کہ اس کی بات پر بانو بی اور زمیش مڑ کر اسے دیکھتی ہیں------

کس نے کہا کہ رابعہ نے خودخوشی کی ہے----بانو بی اس کی بات سن کر کہتی ہیں تو زمیش بھی ان کی بات کو درست سمجھ کر اثبات میں سر ہلاتی ہے-----

کیا مطلب کس نے کہا----دخان صاحب نے کہا تھا کہ-----سوہا ان کی بات پر نہ سمجھی سے کہتی ہے جس پر بانو بی فورا بات کاٹ کر-----

ہاں---ہاں خودخوشی کی تھی رابعہ نے----وہ نظریں چرا کر کہتی ہے تو سوہا کے ماتھے پر بل آجاتے ہیں------

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بانو بی کچھ چھپا رہی ہیں آپ----وہ بانو بی کو دیکھ کر کہتی ہے----

نہ---نہیں میں کیوں کچھ چھپاؤ گی تو جلدی سے صفائی کر پھر اور بھی کام ہیں----بانو بی جلدی سے کہتی باہر کی طرف جاتی ہیں جس پر سوہا زمیش کی طرف دیکھتی ہے----

وہ مجھے بابا کو کال کرنی تھی تو میں کر کے آتی ہوں---زمیش مسکرا کر کہتی باہر کی طرف جاتی ہے اور سوہا سوچ میں پڑ جاتی ہے کہ بانو بی نے ایسا کیوں کہا کے کس نے کہا رابعہ کے خودخوشی کی ہے-----

Posted On Kitab Nagri

کیابات ہو سکتی ہے۔۔۔۔سوہاسوچتی ہوئی الماری میں سے دوبارہ کچھ چیزیں نکالتی ہے کہ اس کے پاؤں کے اوپر کچھ گرتا ہے جسے وہ اٹھا کر دیکھتی ہے تو وہ خوبصورت سی پنک کلر کی ایک ڈائری ہوتی ہے۔۔۔۔۔

یہ کیارابعہ کی ڈائری ہے۔۔۔۔وہ ڈائری کو ہاتھ میں لے کر دیکھتے ہوئے کہتی ہے۔۔۔۔۔

مجھے کیوں لگ رہاہے کہ کچھ ہے جو حویلی والے دخان سے چھپاناچاہتے ہیں کیاہے ایسا۔۔۔۔وہ بانو بی کی بات کو سوچ کر کہتی ہے۔۔۔۔۔

شاید اس میں کچھ ایساہو۔۔۔۔۔

سوہاتونے ابھی تک الماری صاف نہیں کی۔۔۔۔وہ ابھی سوچ رہی ہوتی ہے کہ بانو بی فوراکمرے میں آتی ہیں جنھیں دیکھ کر وہ ڈائری اپنے پیچھے چھپاتی ہے۔۔۔۔۔

ہاں۔۔۔۔ہاں بس کر رہی ہوں۔۔۔۔۔

جلدی کر پھر اور بھی کام ہیں۔۔۔۔بانو بی کہتی باہر چلی جاتی ہے اور سوہاڈائری کو لئے اپنے کمرے میں جاتی ہے اور کمرے میں اکر اسے اپنے بیڈ کے نیچے رکھ کر دوبارہ رابعہ کے کمرے میں اکر اپناکام شروع کرتی ہے جو وہ چھوڑ کر گئی تھی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

oooooooooooooooooooooo

مجھے ماما کے پاس جاناہے۔۔۔۔مجھے ماما کے پاس جاناہے۔۔۔۔احمر کب سے روہان کی گود میں بیٹھارو تاہوا بس یہی بولے جارہاتھا اور روہان کب سے اسے کبھی موبائل دیتاتو کبھی کوئی چیز دے کر بہلارہاتھامگر وہ کسی قیمت پر بھی چپ نہیں ہو رہاتھا۔۔۔۔۔

روہان لے اؤ کشف کو پتانہیں وہ بچی کہاں گئی ہو گی اس کاتو کوئی ہے بھی نہیں جس کے پاس وہ جائے گی۔۔۔۔آسیہ احمر کی حالت دیکھ کر روہان سے کہتی ہیں۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

امی وہ نہیں اے گی اس گھر میں اور بہت جگہ ہے اس کے رہنے کی رہ لے گی کہیں-----روہان ماتھے پر بل ڈالے کہتا ہے------

روہان بیٹا جو ہوا اسے چھوڑ دو وہ تم سے معافی مانگ تو رہی ہے اسے اپنی غلطی کا احساس ہے بیٹا اسے معاف کر کے گھر لے اؤ دیکھو بچا کیسے رو رہا ہے اپنی ماں کے لئے------

امی نہیں ہے اس کی غلطی کی کوئی معافی میں نہیں کر سکتا اس کو معاف اور یہ بچے میرے ہیں اس کے نہیں ہیں-----روہان کی آواز غصے سے تیز ہو جاتی ہے------

اپنے باپ کو کیا کہو گے سوچا ہے کچھ-------

ہاں جو سچ ہے وہ بتاؤ گا دیکھنا ابو بھی مجھے ہی ٹھیک کہیں گے------اسے جیسے یقین تھا------

روہان اپنے بچوں پر ترس کھاؤ بیٹا دیکھو تو اس کی کیا حالت ہو گئی ہے-----آسیہ احمر کو مسلسل روتا دیکھ کہتی ہیں-----

امی چپ ہو جاے گا یہ آپ اس کی فکر مت کرے میں سمبھال لو نگا اسے-----روہان کہتا اسے لئے کھڑا ہوتا باہر کی طرف جاتا ہے-----

دادو ماما نہیں آے گی کیا-----صفا روہان کے جانے کے بعد آسیہ سے پوچھتی ہے-----

نہیں آے گی بیٹا آپ کی ماما ابھی دادو آجاے نہ پھر ان سے کہنا ٹھیک ہے----وہ اسے پیار کرتے ہوے کہتی ہے تو اثبات میں سر ہلا دیتی ہیں------

ooooooooooooooooooooooooo

یہ آپ کے کپڑے------سوہاد خان کے کمرے میں اس کے استری شدہ کپڑے رکھ کر کہتی جاتی ہی ہے کہ دخان اسے روکتا ہے-----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تم نے گانا یاد کر لیا۔۔۔۔وہ سگریٹ کا ایک کش لگاتا ہوا مسکراتا ہوا پوچھتا ہے۔۔۔۔۔۔

ہاں کر لیا۔۔۔وہ کہتی جانے لگتی ہے کہ کچھ یاد آنے پر رو کتی ہے۔۔۔۔۔

میں نے کل رات خواب دیکھا تھا کہ مجھے ایک جان لیوا بیماری ہو گئی ہے۔۔۔۔۔سوہا دخان کے سامنے کھڑے ہو کر کہتی ہے جس پر دخان کا ہاتھ سگریٹ پیتے ہوئے روک سا جاتا ہے۔۔۔۔۔۔

اگر مجھے ایسی بیماری ہو گئی تو۔۔۔۔آپ کا کیا ریکشن ہو گا۔۔۔وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھتی ہے جس پر دخان سگریٹ پھنک کر کھڑا ہوتا ہے۔۔۔۔۔۔۔

اللہ نہ کرے تمہیں کبھی ایسی بیماری ہو کچھ بھی ہے مگر۔۔۔۔مگر تم بیوی ہو میری بھلے ہی ظلم کرتا ہوں لیکن اتنا تو ہے تمہارے بارے میں برا کبھی نہیں سوچ سکتا کہ تمہیں کچھ ہوں ایسی باتیں منہ سے مت نکالا کرو۔۔۔۔دخان اسے بازوں سے پکڑ کے آرام سے کہتا ہے جس پر سوہا حیرانگی سے اسے دیکھتی ہے مگر پھر کچھ ہی دیر میں دخان کا قہقہ کمرے میں گونجتا ہے۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔۔ایسا میں نہیں بولوں گا کسی خوش فہمی میں مت رہنا۔۔۔۔۔دخان دوبارہ بیٹھ کر اپنی پھینکی ہوئی سگریٹ اٹھا کر ہونٹوں سے لگاتا ہے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے پتا تھا آپ کبھی بھی یہ نہیں کہہ سکتے۔۔۔۔۔۔سوہا اسے دیکھ کر کہتی ہے۔۔۔۔۔

ہاں اگر اس دن تم میری بات مان لیتی تو پھر مجھے تمہارا دکھ ہوتا۔۔۔۔۔دخان سگریٹ کا دھواں ہوا کے سپرد کرے مسکراتے ہوئے کہتا ہے۔۔۔۔۔۔

نہیں آپ ایسے ہی ٹھیک ہیں۔۔۔۔سوہا کہتی باہر کی طرف جاتی ہے۔۔۔۔۔

سنو۔۔۔۔

جی۔۔۔۔۔دخان کی آواز پر وہ بغیر مڑے کہتی ہے۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اگر تمہیں کبھی ایسی بیماری ہو بھی گئی نہ تو مجھے ایک چیز کا دکھ ہو گا کہ کوئی میرا ظلم سہنے والا نہیں ہو گا بس اس سے زیادہ نہیں----دخان کہتا ہے تو سوہا اپنے آنسو پی کر بغیر اس کی طرف منہ کرے باہر کی طرف جاتی ہے اس ظالم سے وہ اور امید بھی کیا کر سکتی تھی---------

---

روہان اپنے باپ کے سامنے سر جھکا کر بیٹھ بس اپنے باپ کی ڈاٹ سنے جا رہا تھا جبکہ احمراب اپنے دادا کی گود میں چپ بیٹھا اپنے باپ کو اس کے باپ سے ذلیل ہوتے ہوئے بھی دیکھ رہا تھا جبکہ صفا سیف اور آسیہ چپ چاپ کبھی روہان کو تو کبھی غفار کو دیکھ رہے تھے------

تمہیں ترس نہیں آیا اس بچی پر کہ وہ کہا جائے گی تمہیں پتا بھی ہے اس کا کوئی نہیں ہے پھر بھی----غفار غصے سے روہان کو دیکھ کر کہتے ہیں جو ایک نظر اپنے باپ کو دیکھ کر دوبارہ نظریں جھکا لیتا ہے------

جب اسے میری بہن پر ترس نہیں آیا مجھے بھی نہیں آیا اور آپ لوگ مجھے کہہ رہے ہیں کوئی یہ کیوں نہیں دیکھ رہا کہ آج سوہا جس حال میں ہے وہ کشف کی ہی غلطی کی وجہ سے ہے نہ وہ رابعہ کے گھر والوں کو فون کرتی نہ آج یہ دن اتا------روہان بھی غصے سے کہتا ہے------

کشف کا ارادہ ٹھیک تھا مگر طریقہ غلط تھا لیکن تمہیں اس کے ارادے کو دیکھنا چاہیے اس نے چاہا کے رابعہ کی عزت رہ جائے بس------آسیہ بھی بات میں اپنا حصہ ڈالتی ہیں-----

یہ بہت اچھی عزت رکھی اس نے کے وہ مر ہی گئی-----روہان طنز کرتا ہے-----

Posted On Kitab Nagri

مجھے کچھ نہیں پتا تم ابھی جاؤ اور اسے لے کر آؤ پتا نہیں کہاں ہو گی وہ کس حال میں ہو گی۔۔۔۔ غفار اپنا فیصلہ سناتے ہیں جسے سن کر روہان اپنی جگہ سے کھڑا ہو جاتا ہے۔۔۔۔۔۔

میں نہیں جاؤ گا اسے لینے آپ کو سوہا کا نہیں مگر مجھے ہے خیال سوہا کا کشف کی وجہ سے اس دخان نے میری بہن کا جینا حرام کر دیا ہے۔۔۔۔۔

اگر تم ایسا کرو گے تو دخان اور تم میں کیا فرق رہ جائے گا اگر وہ تمہاری بہن سے بدلہ لے رہا ہے تو تم بھی اپنی بہن کا بدلہ کشف سے لے رہے ہو بلکہ تم دخان سے زیادہ قصوروار ہو اس نے تو چلو تمہاری بہن کو رہنے کے لئے چھت دی ہے تم نے کشف سے چھت ہی چھین لی یہ جانتے ہوئے بھی کہ اس کا اس گھر کے علاوہ کوئی گھر نہیں ہے۔۔۔۔۔ غفار بھی غصے سے کھڑے ہوتے ہیں تو روہان شرمندا سا ہو جاتا ہے مگر پھر بھی اپنی بات پر قائم رہتا ہے۔۔۔۔

میں نہیں جاؤ گا اسے لینے وہ غلط ہے۔۔۔۔ روہان بول کر اپنے کمرے کی طرف بڑتا ہے کہ غفار کی آواز پر رک جاتا ہے۔۔۔۔

اگر تم کشف کو واپس اس گھر میں نہیں لاؤ گے تو تم بھی اس گھر سے نکل جاؤ۔۔۔ غفار کی بات پر روہان کے ساتھ آسیہ اور سیف بھی اپنے باپ کی طرف حیرت سے دیکھتے ہیں۔۔۔۔

ابو۔۔۔۔ روہان صدمے سے کہتا ہے۔۔۔۔

میں نے تمہیں معاف کشف کی وجہ سے کیا تھا کہ تم نے اپنی ہمسفر ایک اچھی لڑکی کو چنا ہے اگر وہ ہی نہیں ہے ادھر تو تمہاری بھی اس گھر میں کوئی جگہ نہیں ہے۔۔۔۔۔

ابو آپ اس کے لئے مجھے اس گھر سے نکال رہے ہے اپنے بیٹے کو جبکہ آپ کو پتا بھی ہے کہ اس نے کیا کیا ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں میں اپنے بیٹے کو گھر سے نکال رہا ہوں اگر وہ قصوروار ہے تو تم بھی اتنے ہی ہو اگر اس نے غلط کیا تو تم نے بھی تو رابعہ کے بارے میں نہ جانا اور کشف سے شادی کر لی تم بھی اگر اتنے اچھے تھے تو جاتے نہ رابعہ کے گھر کیوں نہیں گئے جا کہ پوچھتے اس سے کہ کیوں اس نے ایسا کیا۔۔۔۔۔۔غفار بھی روہان کو آئینہ دیکھا رہے تھے جس پر وہ چپ ہی رہا تھا۔۔۔۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

انتباہ:اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جاے۔

اب اس طرح میرے سامنے مت کھڑے ہو۔۔۔۔جاؤاور جاکر ڈھونڈواسے اگر وہ ملی تو ہی واپس آناورنہ آج سے تمہارااس گھر سے اور ان بچوں سے کوئی واسطہ نہیں۔۔۔۔۔غفار کی بات سن کر وہ پہلے اپنے باپ کو دیکھتاہے اور پھر بچوں کو اور پھر غصے سے دروازے کی طرف پڑتا ہے۔۔۔۔

کشف کو اگر تم آج نہ لا سکے تو میں اسے کل ڈھونڈھنے جاؤ گا اور اگر میں اسے لایا تو تم پھر بھی اس گھر میں واپس نہیں اوٗ گے تو بہتر ہے اسے ڈھونڈھنا۔۔۔۔غفار اس کا ارادہ سمجھ کر کہتے ہیں جس پر اپنا غصہ ضبط کرے باہر کی طرف جاتا ہے۔۔۔۔۔۔

oooooooooooooooooooooo

سوہاتو نے دوائی لی۔۔۔۔بانو بی سوہا کے کمرے میں اکر پوچھتی ہیں جو کوئی ڈائجسٹ لئے بیٹھی تھی۔۔۔۔۔

نہیں بانو بی ابھی لے لیتی ہوں۔۔۔۔وہ ویسے ہی ڈائجسٹ میں جھکی جواب دیتی ہے جس پر بانو بی اس کے ہاتھ سے ڈائجسٹ چھین کر اس کے سامنے بیٹھتی ہیں۔۔۔۔

ابھی میرے سامنے لو۔۔۔۔

بانو بی میں لے لونگی۔۔۔۔۔

نہیں ابھی میرے سامنے لو۔۔۔۔بانو بی جگ سے گلاس میں پانی ڈال کر اسے دیتے ہوے کہتی ہیں۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بانو بی آپ کو یقین نہیں کیا مجھ پر-----وہ پانی کا گلاس پکڑ کے کہتی ہے------

نہیں بلکل نہیں---اب اگر نہیں لی تو میں جا کر سب کو بتاتی ہوں---بانو بی اسے بلیک میل کرتی ہیں------

اچھا لے تو رہی ہوں آپ اپنے وعدے سے تو نہ پھریں----وہ سائیڈ ٹیبل کی دراز سے دوائیاں نکال کر پانی کے گلاس کو بانو بی کو پکڑاتی ہر ایک پتے سے ایک ایک گولی نکال کر بانو بی سے پانی کا گلاس لے کر ایک نظر بانو بی کو دیکھتی ہے------

چل لے بھی لے مجھے کیا دیکھ رہی ہے--اور دیکھا بس یہ چار ہی ہیں نہ----بانو بی اسے کہتی دوائیاں چیک کرتی ہیں جو بس چار ہی گولیاں ہوتی ہیں----

جی بس چار ہی ہیں----سوہا کہتی دوائی کو بیزاری سے دیکھ کر منہ میں رکھتی پانی کا گلاس لبوں سے لگاتی ہے-----

چل اب تو سو جا میں چلتی ہوں-----وہ اس کے سر پہ ہاتھ رکھتی باہر کی طرف جاتی ہیں اور سوہا انھیں جاتا دیکھ فوراواش روم میں بھگتی بیسن کے سامنے کھڑی ہو کر ساری گولیاں باہر نکال دیتی ہے-------

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

افف کتنی کڑوی تھیں----منہ میں رکھنے کے باعث پورے منہ کا صواد ہی خراب ہو گیا تھا جو اس کے چہرے کے بدلتے نکش دیکھ ہی پتا چل رہا تھا-----

وہ نل کھول کر دو تین بار پانی سے کلی کرتی ہے تو منہ کا زیکا تھوڑا بہتر ہو تا ہے تو باہر آتی ہے------

سوری بانو بی میں نے آپ سے کیا ہوا وعدہ نہیں نبھایا----وہ بیڈ پر بیٹھ کر خود سے کہتی ہے کہ کچھ یاد انے پر بیڈ سے اٹھ کر نیچے بیٹھ کر بیڈ کے نیچے جھانکتی ہے تو سامنے ہی اس کی مطلوبہ چیز مل جاتی ہے جسے وہ اٹھا کر بیڈ پر بیٹھتی ہے------

Posted On Kitab Nagri

چلے جی پڑھتے ہیں آج رابعہ کی ڈائری دیکھتے ہیں کیا پتا چلتا ہے----وہ رابعہ کی ڈائری کھول کر اسے پڑنا شروع کرتی ہے------

oooooooooooooooooooooo

کشف کب سے سنسان سڑک کے کنارے بیٹھی روئے جارہی تھی نہ وہ دارلامان گئی اور نہ ہی کوئی اور جگہ وہ کافی دیر سے یہی بیٹھی روئے جارہی تھی وہ خود کے لئے نہیں وہ اپنے بچوں کے لئے رو رہی تھی وہ احمر کے لئے رو رہی تھی جو اس کے پاس انے کے لئے مچل رہا تھا وہ ابھی احمر کے بارے میں سوچ رہی ہوتی ہے کہ اسے اپنے برابر میں کوئی بیٹھتا ہوا محسوس ہوتا ہے جس پر وہ فوراڈر کے اپنے بائیں طرف مڑ کر دیکھتی ہے تو ایک تیس سالہ نوجوان منہ پر ماسک لگائے اسے ہی دیکھ رہا ہوتا جسے دیکھ وہ فورا کھڑی ہوتی ہے-----

کو و---کون ہو تم اٹھو یہاں سے----کشف ڈرتے ڈرتے کہتی ہے جس پر وہ شخص اٹھا کر پینٹ کی جیبوں میں ہاتھ ڈالے کھڑا ہو کر اسے دیکھتا ہے-----

جوان لڑکی کا اس وقت یو سڑک پہ بیٹھنا ٹھیک نہیں ہے اور اگر لڑکی رو رہی ہو تو بلکل نہیں اصل میں انسانی کتے بہت پھرتے ہیں تبھی----وہ نرم لہجے میں کہتا ہے-----

ہاں جیسے تم ہو نا----وہ غصے سے اسے کہتی ہے جس پر کشف کو لگتا ہے کہ وہ ماسک کے پیچھے سے ہلکا سا مسکرایا ہو-----

اگر میں انسانی کتا ہوتا تو ابھی تم یو آرام سے نہیں کھڑی ہوتی اور مجھے یو غصے سے تو بلکل نہیں دیکھ رہی ہوتی----وہ اس کے غصے سے دیکھنے پر کہتا ہے------

آجاؤ تمہیں تمہارے گھر چھوڑ دیتا ہوں-----وہ اپنی گاڑی کی طرف اشارہ کرتا ہے-----

Posted On Kitab Nagri

تم بھی انسانی کتے ہی ہو اور مجھے لگتا ہے بہت منجے ہوئے ہو اور اپنے کام میں بہت ماہر بھی لگ رہے ہو۔۔۔۔۔

کشف۔۔۔۔۔کشف ابھی اسے اور بھی کچھ بولنے والی تھی کہ اسے اپنے پیچھے سے روہان کی آواز آتی ہے جس پر وہ مڑ کر اسے دیکھتی ہے۔۔۔۔۔۔

روہان کشف کے سامنے ایک نوجوان کو کھڑا دیکھ اس کے تھوڑا قریب آکر ماتھے پر بل ڈالے اسے دیکھتا ہے۔۔۔۔۔

یہ کون ہے۔۔۔۔روہان اس کی طرف دیکھ کر کشف سے پوچھتا ہے جس پر کشف تو کچھ نہیں مگر وہ شخص مسکرا دیتا ہے۔۔۔۔۔

ooooooooooooooooooooooooo

سوہا کب سے رابعہ کی ڈائری پڑھ رہی تھی مگر اسے اپنے مطلب کی کوئی چیز نہ ملی کسی صفے پر اس نے اپنی اور دخان کی لڑائی کے بارے میں لکھا تھا تو کبھی اپنے بابا سے داٹ کھانے کے بعد اپنا رونا لکھا تھا سوہا ایسی ہی ہر صفے کو ہٹا ہٹا کے دیکھ رہی تھی کہ اسے ایک جگہ ایک خوبصورت سا دل اور اس میں ایک خوبصورت تقریبا بائیس سال کے لڑکے کی تصویر دیکھتی ہے جسے دیکھ سوہا کے ماتھے پر بل آجاتے ہیں۔۔۔۔۔

یہ کون ہے اور اس کی تصویر۔۔۔۔رابعہ کی ڈائری میں کیا کر رہی ہے اس کی ڈائری میں تو بھائی کی تصویر ہونی چاہئے تھی۔۔۔۔وہ یہی سوچتی ہے کہ اس کی نظر ایک صفے پر پڑتی ہے جہاں ریڈ مارکر سے بڑا بڑا (حالم) لکھا ہوتا ہے جس کا مطلب تھا کہ تصویر میں موجود لڑکے کا نام حالم ہے سوہا یہی دیکھ کر صفہ پلٹ کر پڑھنا شروع کرتی ہے

Dear dairy.........

Posted On Kitab Nagri

آج اتنے سالوں بعد حالم آیا ہے اور میں اتنی خوش ہوں کہ خوشی کی حد نہیں----چلو آج میں تمہیں پتا دیتی ہوں حالم کون ہے ہر وقت بس میں ڈائری میں اس کا نام تو کبھی اس کی تصویر لگا دیتی ہوں مگر کبھی کھل کر ذکر نہیں کرتی-----

حالم میری محبّت ہے مجھے وہ بہت اچھا لگتا ہے اس کا پتا نہیں مگر میرے لئے وہ سب ہے------

سوہا یہ پڑھ کر حیران رہ جاتی ہے اور پھر مزید جاننے کے لئے اگے صفے پر پڑتی ہے----

Dear dairy…….

حالم سے میری بہت اچھی دوستی ہوگئی ہے وہ بہت اچھا ہے کہتا ہے تم بہت اچھی ہو رابعہ تمہاری جیسی دوست قسمت سے ملتی ہے-----

سوہا ایسے بہت سے صفے پڑھ لیتی ہے جہاں رابعہ نے حالم کی تعریف میں زمین و آسمان ایک کر دیے تھے مگر اصل حیران تو وہ تب ہوتی ہے جب یہ پڑھتی ہے-----

Dear dairy…….

آج مجھے بہت غصہ ہے حالم پر وہ آج میرے ہوسٹل مجھ سے ملنے آیا اور اس نے مجھے وہ کہا ہے جو کوئی بھی لڑکی اپنے محبوب کے منہ سے نہیں سننا چاہتی-----

اس نے کہا کہ اسے کشف اچھی لگتی ہے اور میں کشف سے بات کرو کہ حالم تم سے شادی کرنا چاہتا ہے مجھے کشف آج بہت بری لگ رہی ہے دل کرتا ہے آج اس کا قتل کر دو جو ایک یتیم خانے میں پلی لڑکی کیسے حالم کو پسند آسکتی ہے کیسے جبکہ میں اس سے لاکھ درجے اچھی ہوں اس کا تو کوئی ہے ہی نہیں اگے پیچھے میں نے حالم کو یہ بتایا تو وہ کہتا ہے مجھے اس بات سے کوئی فرق نہیں پڑتا------

Posted On Kitab Nagri

سوہا کو پڑھ کے لگتا ہے کہ رابعہ نے انتہا غصے کے الم میں لکھا ہو گا وہ اس صفے کو پورا پڑھ کے اگے صفے پر جاتی ہے-----

Dear dairy.......

آج کشف نے مجھے کہا کہ اسے روہان پسند ہے وہ محبّت کرتی ہے روہان سے اور مجھے یقین ہے اگر وہ روہان کو کہیں گی تو وہ مان بھی جائے گا مگر کیوں ہر اچھا لڑکا اسے ملے حالم تو مجھ سے دور ہو گیا ہے صرف کشف کی وجہ سے مگر اب میں کشف کو روہان کا نہیں ہونے دونگی میں روہان سے شادی کروگی اور اسے بتاؤں گی کہ دیکھو ایسے تکلیف ہوتی ہے جب کوئی محبّت چھینتا ہے-----

سوہا یہ پڑھ کر اپنا سر تھام کر بیٹھ جاتی ہے----

یہ اللہ یہ کیا لڑکی تھی----وہ کہتی دوسرا صفا پلٹتی ہے------

Dear dairy.........

آج میں روہان کے ساتھ بھاگ کر شادی کر رہی ہوں اور کشف کا منہ دیکھنے والا ہے وہ بس روہان کے سامنے اچھی بننے کے لئے ہمارے سامنے مسکرا رہی ہے-----

حالم تو اپنی ماما کی پسند سے شادی کر رہا ہے اور مجھے یقین ہے بابا میری بھی شادی کریں گے تبھی کہیں نہ کہیں تو شادی کرنی ہے نہ تو پھر روہان سے کیوں نہیں اچھا ہے وہ پیارا بھی ہے اور سب سے بڑی بات روہان سے شادی کر کے کشف ہر وقت مجھے اور روہان کو دیکھ کر جلے گی جس پر مجھے بہت مزہ آئے گا-----

سوہا کی بس ہو گئی تھی ڈائری پڑھ کے وہ سوچ رہی تھی کوئی ایسا بھی کر سکتا ہے----

بھائی آپ لکی ہیں جو آپ کو کشف بھابھی ملی----سوہا دل میں سوچتی اگے کا صفا پلٹتی ہے جو آخری تھا مطلب یہ رابعہ نے مرنے سے پہلے لکھا ہو گا------

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

oooooooooooooooooooooooo

تم مسکرا کیوں رہے ہو بتاؤ کون ہو تم۔۔۔۔۔روہان اس شخص کی مسکراہٹ پر غصے سے کہتا ہے تو وہ شخص اب بھی مسکراتا ہوا ہی اپنا تعاروف کرواتا ہے۔۔۔۔۔

میں حالم ہوں یہاں سے گزر رہا تھا تو دیکھا یہ لڑکی اکیلے یہاں بیٹھی رو رہی ہے میں سمجھا شاید گھر کا راستہ وغیرہ بھول گئی ہو گی مگر یہاں اکر مجھے کچھ اور ہی لگ رہا ہے۔۔۔۔۔وہ کشف کو دیکھ کر کہتا ہے جو اب روہان کے برابر میں کھڑی تھی۔۔۔۔۔

تم اپنے کام سے کام رکھو۔۔۔۔ چلو کشف۔۔۔۔روہان اسے غصے سے کہتا کشف کا ہاتھ پکڑے لے کر جاتا ہے کہ اس کی آواز پر رک جاتا ہے۔۔۔۔۔

جب ہیرا ملا ہے تو قدر کرو اس کی ورنہ بہت سے لوگ تراس رہے ہیں قیمتی ہیرے کے لئے تم خوش قسمت ہو کہ ہیرے نے تمہیں خود چنا ہے۔۔۔۔۔حالم کی آواز پر روہان کے ساتھ کشف بھی مڑ کر اسے دیکھتی ہے مگر حالم اب اپنی گاڑی کی طرف بڑ رہا ہو تا ہے۔۔۔۔۔

اس نے کیا بولا تھا ہیرا۔۔۔ مطلب کیا۔۔۔روہان کشف کے ساتھ چلتے ہوے کہتا ہے جس پر کشف کچھ سال پیچھے چلی جاتی ہے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کشف مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ تمہارے اگے پیچھے کوئی ہے بھی یہ نہیں مجھے بس تم اچھی لگتی ہو مجھے اور کچھ نہیں چاہیے۔۔۔۔۔حالم کینٹین میں اس کے سامنے بیٹھا اسے سمجھا رہا تھا۔۔۔۔

دیکھو حالم میں کسی اور کو پسند کرتی ہوں تو پلیز مجھے اب دوبارہ تنگ مت کرنا ورنہ مجبوراً مجھے یہاں سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جانا پڑے گا اور مجھے امید ہے تم نہیں چاہو گے کہ میری پڑھائی خراب ہو۔۔۔۔۔۔کشف سخت لہجے میں کہتی ہے تو حالم اٹھ کر کھڑا ہو تا ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے میں اب کبھی تمہیں تنگ نہیں کروگا اور نہ کبھی یہاں کا رخ کروگا اگر میری بات سے تم ہارٹ ہوئی تو سوری۔۔۔۔وہ کہتا سید ھا یونی کے مین گیٹ کی طرف جاتا ہے۔۔۔۔

اس دن کے بعد آج کشف اسے دیکھ رہی تھی جو بلکل ویسہ ہی تھا مگر اب مسکراتا بہت تھا جبکہ پہلے ایسا نہیں تھا یہی سوچتے سوچتے کشف روہان کے ساتھ کار میں بیٹھتی ہے۔۔۔۔۔

روہان آپ اب بھی ناراض ہیں۔۔۔۔وہ روہان کو غصے میں دیکھ کر کہتی ہے۔۔۔۔۔

ناراض اپنوں سے ہوا جاتا ہے اور تم میری کچھ نہیں تو پلیز چپ ہو جاؤ میں تمہیں امی ابو کے کہنے پر لینے آیا ہوں ورنہ میں کبھی تمہیں لینے نہ اتا۔۔۔روہان اسے کہتا گاڑی سٹارٹ کر کے اگے بڑھا لیتا ہے اور کشف چپ ہو کر بیٹھ جاتی ہے۔۔۔۔۔

ان کی گاڑی کے گزرتے ہی حالم ایک نظر روہان کی گاڑی کو دیکھ کر ایک گہری سانس لیتا اپنی گاڑی بھی اپنی منزل کی طرف بڑھاتا ہے۔۔۔۔۔۔

oooooooooooooooooooooooooo

Kitab Nagri

Dear dairy.......

www.kitabnagri.com

بابا این وقت پر وہاں پہنچ گئے تھے اور یو میں جا نہیں سکی اور دخان جب روہان کے گھر گیا تو اس کے گھر والوں نے مجھے کتنا اتنا برا بھلا کہا اور۔۔۔۔روہان نے کشف سے شادی بھی کر لی اس نے مجھے جلانے کے لئے مجھے اپنی پک سینڈ کی مجھے ان دونوں پر بہت غصہ ہے دل کر رہا ہے مار دوں دونوں کو۔۔۔۔

مگر خیر میری محبّت مجھے دوبارہ مل رہی ہے بابا نے میرا رشتہ حالم سے تے کر دیا ہے میں گھر والوں کے سامنے تو منا کر رہی ہوں کہ مجھے روہان سے ہی کرنی ہے تاکہ وہ بھی سمجھے کہ ہاں واقع بچی روہان سے محبّت کرتی تھی

Posted On Kitab Nagri

آج میں بہت خوش ہوں پر سو میں حالم کے نکاح میں آجاؤ گی پھر سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔اب کشف سے کیا بدلہ لو حالم تو اب میرا ہونے جارہا ہے نہ اب مجھے شدت سے انتظار ہے جمعے کا۔۔۔۔۔۔۔۔

سوہا اس کے آخری الفاظ پڑھ کے ڈائری بند کر دیتی ہے اور حیران بھی ہوتی ہے۔۔۔۔۔۔

اگر رابعہ خوش تھی تو وہ خود خوشی کیسے کر سکتی ہے۔۔۔۔وہ یہی سوچتی ہے پھر کسی خیال کے تحت اٹھا کر ڈائری بیڈ کر نیچے رکھ کر بانو بی کے کمرے کی طرف جاتی ہے اس کا ارادہ بانو بی سے مزید پوچھنے کا تھا اب۔۔۔۔۔

oooooooooooooooooooooo

بانو بی آپ سے ایک بات کرنی ہے۔۔۔۔۔وہ بانو بی کے کمرے میں اکر دروازہ بند کرے کہتی ہے۔۔۔۔۔

تو سوئی نہیں ابھی تک۔۔۔کیا بات پوچھنی ہے۔۔۔۔بانو بی اپنی ٹانگ خود دباتے ہوے کہتی ہیں تو سوہا اٹھ کر ان کے پاس آتی ان کی ٹانگے دباتی بات شروع کرتی ہے۔۔۔۔۔۔

بانو بی یہ حالم کون ہے ؟؟؟۔۔۔وہ پوچھتی ہے تو بانو بی اسے حیرت سے دیکھتی ہیں۔۔۔۔

حالم دور کے رشتے دار کا بیٹا ہے مگر یہاں ان کا آنا جانا بہت ہے بہت اچھا بچا ہے۔۔۔۔مگر تو کیوں پوچھ رہی ہے ؟؟؟۔۔۔۔۔بانو بی بتا کر پوچھتی ہیں۔۔۔۔۔

حالم کا رشتہ بھی ہوا تھا رابعہ سے ؟؟؟۔۔۔۔وہ کہتی ہے تو بانو بی کے ماتھے پر بل آجاتے ہیں۔۔۔۔۔

ہاں مگر شادی ہو نہیں سکی۔۔۔۔۔لیکن تجھے اتنا سب کچھ کس نے بتایا۔۔۔۔ان کی سوئیں اب بھی وہی اٹکی تھی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بانو بی وہ چھوڑیں کہ کس نے بتایا ہے آپ آج مجھے یہ بتائے رابعہ کو کس نے مارا تھا کیونکہ اتنا تو مجھے یقین ہے کہ اس نے خودخوشی نہیں کی------وہ کہتی ہے تو بانو منہ کھولے اسے دیکھتی ہیں------

اسے کیسے نے نہیں مارا تھا وہ------

بانو بی جھوٹ مت بولئے گا آپ کو میری قسم میں ویسے ہی بیمار ہوں------سوہا بھی ٹھیک بلیک مل کرتی ہے جس پر بیچاری بانو بی مظلوم سامنہ بنا کر اسے بتاتی ہیں------

رابعہ نے خودخوشی نہیں کی تھی وہ اس کا پیر پیسلا تھا اور وہ نیچے گر گئی تھی مگر یہ بات بھی ہمیں رابعہ کے انتقال کے دو مہینے بعد پتا چلی تھی جب سکینہ---یہاں کی ملازم اور میری نند چھٹیوں سے واپس آئی تھی----بانو بھی کہتی ہیں تو وہ اثبات میں سر ہلا کر انھیں غور سے سنتی ہے------

جب میں اور وہ کچن میں کام کر رہی تھی تو میں نے بات شروع کی کہ رابعہ بی بی کو خودخوشی نہیں کرتی چاہیے تھی جس پر وہ حیرانگی سے میری طرف دیکھتی کہتی ہے کہ کب رابعہ بی بی نے خودخوشی کی-----

پھر اس نے مجھے بتایا کہ جب وہ اوپر کپڑے ڈال رہی تھی تو رابعہ بی بی چھت کے کونے پر چڑ کر بیٹھ گئی تھی کہتی میں نے کہا بھی کہ بی بی آپ گر جائے گی مگر وہ نہیں مانی اور پھر خود ہی تھوڑی دیر بیٹھ کر جب اٹھنے لگی تو پاؤں اوپر رکھنے کی جگہ انہوں نے نیچے رکھ دیا تھا اور یو وہ چھت سے گر کر فوت ہو گئی میں نے اس کی بات سن کر پھر سارے حویلی والوں کو بتایا تھا------بانو بی بات مکمل کر کے اسے دیکھتی ہیں جو ان کی بات ختم ہونے پر سوچ میں پڑ جاتی ہے-----

اگر بانو بی سب کو پتا ہے تو پھر دخان کو کیوں نہیں پتا کہ اس کی بہن نے خودخوشی نہیں کی------وہ اپنے دماغ میں آیا ہوا سوال پوچھ لیتی ہے-----

Posted On Kitab Nagri

ایک بار بتایا تھا بڑے صاحب نے دخان صاحب کو جس پر وہ اتنا غصہ ہوے کہ سوچ ہے وہ رابعہ کی موت کو حادثاتی موت سمجھنے کے بجاے اپنے باپ کو ہی غلط کہہ رہے تھے اسی لئے پھر دادی نے کہا کہ جب بھی اس سے بات کرتے ہیں یہ ہم سے بدگمان ہونے لگتا ہے تو اسی لئے اب کوئی بھی اسے یہ نہیں کہیں گا کہ رابعہ کی موت ایک حادثہ تھی بلکہ یہی کہیں گے کہ اس نے خودخوشی کی تھی۔۔۔۔بانو بی ساری بات سوہا کو پتا دیتی ہیں۔۔۔۔۔

یہ تو غلط تھا نہ دخان کے ساتھ۔۔۔۔۔سوہا فورا کہتی ہے۔۔۔۔۔

مگر یہ لوگ بھی کیا کرتے اب ایک اولاد بچی تھی انور صاحب کے پاس اگر وہ بھی بدگمان ہو جاتا تو وہ کیا کرتے مگر یہ ہے کہ رابعہ کی سچائی سب کے سامنے آگئی تھی اس کی کوئی ڈائری ساد نے پڑھی تھی وہ بھی دخان صاحب کو بتایا تھا مگر اس پر بھی انہوں نے یقین نہیں کیا۔۔۔۔۔

دخان کو ڈائری پڑھائی تھی۔۔۔۔

نہیں وہ اس وقت باہر تھے تبھی کال پر بات کی تھی اور پھر سب نے رابعہ کا ذکر بھی کرنا ترک کر یا تھا۔۔۔۔۔

اچھا اب میں نے تجھے سب بتا دیا ہے اب تو جا سو جا صبح مہندی ہے بہت کام ہونگے۔۔۔۔۔۔وہ کہتی ہیں تو سوہا اثبات میں سر ہلا کر کھڑی ہوتی باہر کی طرف جاتی ہے اسے اب ساری بات سمجھ آگئی تھی جب کہ کسی گہری سوچ میں بھی گھوم ہوتی ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سوہا بانو بی کے کمرے سے نکلتی اپنے کمرے کی جانب بڑھ رہی تھی کہ اسے دخان سیڑیاں چڑتا اوپر اتا دیکھائی دیتا ہے دخان بھی سوہا کو دیکھ چکا تھا تبھی اسے دیکھتے ہوے ہی اوپر آرہا تھا اور سوہا اسے اتا دیکھ نظریں نیچی کرے اپنے کمرے کی طرف بڑتی ہے۔۔۔۔۔۔

سوہا چھت پر اؤ تم سے بات کرنی ہے۔۔۔۔۔دخان کہتا اوپر کی طرف بڑتا ہے کہ سوہا کی آواز پر مڑ کے اسے دیکھتا ہے۔۔۔۔۔

یہی کہہ دیں جو بات ہے میں اوپر نہیں آرہی۔۔۔۔۔سوہا کہتی ہے تو دخان ماتھے پر بل ڈالے اس کا جائزہ لیتا ہے۔۔۔۔۔۔

مجھے لگتا ہے تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے تبھی مجھے میرے منہ پر منا کر رہی ہو۔۔۔۔دخان طنزیہ مسکراتا ہے۔۔۔۔۔

نہیں ابھی تو دماغ درست ہوا ہے خراب تو پہلے تھا۔۔۔۔سوہا بھی اس کی مسکراہٹ دیکھ کر اس پر طنز کرتی ہے۔۔۔۔۔۔

تم کہنا کیا چاہ رہی ہو۔۔۔۔۔

کچھ نہیں آپ بتائے کیا بات کرنی تھی آپ نے مجھ سے۔۔۔۔۔وہ بات بدلتے ہوے کہتی ہے۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ بات تو میں بھول گیا۔۔۔۔دخان کہتا مسکراتا ہے۔۔۔۔۔۔یہ بتاؤ کہ تمہارا وہ بیماری والا خواب کب سچ ہو گا۔۔۔۔وہ پینٹ کی جیبوں میں دونوں ہاتھ ڈالے تھوڑا جھک کر کہتا ہے اور سوہا اس کے سوال پر دکھ سے اسے دیکھتی ہے اور سوچتی ہے کہ اگر میں اسے اپنی بیماری کا بتا بھی دوں تب بھی اسے کوئی فرق نہیں پڑے گا یہ ہمیشہ سنگدل ہی رہے گا۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جو بیماری میں نے خواب میں دیکھی تھی اگر وہ سچ میں مجھے ہو گئی تو مجھے لگتا ہے آپ کو اس وقت بھی کوئی فرق نہیں پڑے گا۔۔۔۔۔سوہا زخمی سا مسکراتی ہے۔۔۔۔۔۔

ہاں بلکل ایسا ہی ہے۔۔۔۔۔وہ فوراً ہاں میں ہاں ملاتا ہے۔۔۔۔۔۔

تو پھر چھوڑیں کیا کرے گے جان کر۔۔۔۔۔وہ اپنے آنسو پی کر مسکراتے ہوئے کہتی اپنے کمرے کی طرف جاتی ہے اور دخان جب تک اسے دیکھتا ہے جب تک وہ اپنے کمرے میں چلی نہیں جاتی۔۔۔۔۔۔

کاش مجھے کوئی فرق نہ پڑتا۔۔۔۔۔دخان ایک لمبی سانس لے کر کہتا اوپر کی طرف جاتا ہے۔۔۔۔۔۔۔

سوہا اپنے کمرے میں اکر دروازہ بند کرے وہی بیٹھ کر رونے لگ جاتی ہے۔۔۔۔۔۔

تمہاری وہ بیماری والا خواب کب سچ ہو گا۔۔۔۔۔

دخان کی باتیں یاد کر کے وہ اور روتی ہے اور اپنے سر پر لیا ہوا دوپٹہ اتار کر ایسا جدا کرتی ہے جیسے دخان نے نہیں اس بچارے نے یہ الفاظ کہیں ہوں۔۔۔۔۔۔

بہت جلد آپ کی خوائش پوری ہو گی دخان بہت جلد۔۔۔۔دیکھنا بہت رویے گے آپ مجھے بلائے گے مگر۔۔۔مگر میں نہیں اوُ گی کبھی بھی نہیں اوُ گی۔۔۔۔اس کی روتے روتے ہچکی بن جاتی ہے اور پھر وہی درد دوبارہ اس کے سر میں اٹھتا ہے مگر اب درد کی شدت زیادہ تھی۔۔۔۔

آہ۔۔۔۔درد کی وجہ سے منہ سے کراہ نکلی تھی اور پھر درد میں مزید شدت آتی گئی وہ ایک ہاتھ اپنے سر پہ رکھ کے اور ایک اپنے پیچھے کی دیوار پہ رکھیں سہارا لئے کھڑی ہوتی بیڈ تک آتی ہے اور پھر وہاں اکر دھم سے لیٹ جاتی ہے۔۔۔۔

یہ اللہ۔۔۔۔درد کم نہیں ہوتا تو اللہ کو یاد کرتی اٹھ کر بیٹھتی ہے لیکن اسے محسوس ہوتا ہے کہ اس کی ناک کے پاس کچھ گیلا گیلا سا ہے نظر جب اپنی جھولی میں جاتی ہے تو خوف سے اس کی آنکھیں پھیل جاتی ہیں اور

Posted On Kitab Nagri

پھر وہ گھبراتے ہوئے اپنا ناک کو چھو کر دیکھتی ہے تو ہاتھ پر ہلکہ ساخون نظر اتا ہے جسے دیکھ وہ فوراواش روم میں بھاگتی ہے--------

واش روم میں اکر بیسن کے سامنے کھڑی ہو کر آئینے میں اپنا جائزہ لیتی ہے جہاں ناک کے ایک سوراخ سے خون کی ایک لکیر ہونٹ تک آتی ہوئی نیچے قطرے کی شکل میں ٹپک رہی تھی وہ جلدی سے نل کھولے پانی کی چھنٹے اپنے چہرے پر مارتی ہے اور پھر درد کے ساتھ خون بھی آنا بند ہو تا ہے تو نل بند کرے بیسن پر نڈھال سی جھکتی ہے------

میں بہت قریب ہوں اپنی منزل کے---- بہت زیادہ---- دخان درانی ہمیشہ کے لئے چلی جائے گی سوہا تم سے دور اور پھر---- کبھی نہیں آئے گی---- وہ درد سے ہنستی چہرہ اٹھا کر آئینے میں دیکھ کر کہتی ہنستے ہنستے رونے لگتی ہے اور پھر اپنے آنسو صاف کرے تولیہ سے منہ صاف کرتی باہر آتی ہے--------

oooooooooooooooooooooo

حویلی میں سورج روز کی طرح اپنے معمول کے مطابق نکلتا ہے مگر آج حویلی میں عجیب ہی افراتفری تھی پوری حویلی آج مہمانوں سے بھری پڑی تھی وہی سوہا آج بھی بانوبی کے ساتھ کام میں لگی تھی دادی نے اسے کہا تھا کہ تم بچیوں کے ساتھ بیٹھ کر انجوئے کرو مگر اس نے بانوبی کو اکیلے کام کرتا دیکھ منا کر دیا تھا ابھی بھی وہ پھول سے بھری ہوئی ٹوکری اٹھائے اوپر کی طرف جارہی تھی کہ کسی سے ٹکر ہوتے ہوتے بچی تھی جب وہ ٹوکری کے پیچھے سے دیکھتی ہے تو------

سوری سوہا میں موبائل میں اتنا مگن تھا کہ تمہیں دیکھ ہی نہ سکا---- ویسے یہ کہاں لے کر جارہی ہو لاؤ مجھے دو میں لے جاتا ہوں------ حالم سوہا کی ٹوکری لیتے ہوئے کہتا ہے تو سوہا مسکرا کر اسے دے دیتی ہے-----

Posted On Kitab Nagri

سوہا کی حالم سے ملاقات صبح ناشتے کی ٹیبل پر ہوئی تھی وہیں دادی نے حالم کا اس سے اور اس کا حالم کو بتایا تھا سوہا کو تو پہلے بھی اس کا پتا تھا مگر پھر بھی سوہا کو حالم عادت کا بہت اچھا لگا ہمیشہ مسکرانے والا اور سب سے بڑی بات وہ چار گھنٹے میں سوہا سے اتنا فرینک ہو گیا تھا جسے سوہا کو برسوں سے جانتا ہو بانو بی نے بتایا تھا اسے کہ وہ ہر کسی کے ساتھ ایسا ہی ہے یہاں تک کہ بانو بی کا بھی بہت خیال رکھتا ہے۔۔۔۔۔۔

آپ تو آرام کرنے گئے تھے نہ تو اتنی جلدی آرام کر بھی لیا۔۔۔۔۔ سوہا اس کے ساتھ چلتے ہوئے پوچھتی ہے جس پر وہ ہمیشہ کی طرح مسکرا کر جواب دیتا ہے۔۔۔۔۔۔

نہیں مجھے پسند نہیں ہے زیادہ آرام کرنا تبھی سوچا کہ باہر جا کر دیکھتا ہوں کہ کیا ہو رہا ہے۔۔۔۔۔۔

ہاں یہ تو اچھی بات ہے۔۔۔۔ سوہا ہنس کے جواب دیتی ہے مگر سامنے سے دروازہ کھولے دخان اپنے کمرے سے نکلتا ہے اور سوہا کو حالم کے ساتھ مسکراتا ہوا دیکھ ماتھے پر بل لے اتا ہے۔۔۔۔۔

کیا ہو رہا ہے۔۔۔۔ دخان ان کے سامنے اکر مسکراتے ہوئے کہتا ہے جس پر وہ دونوں جو کسی بات پر ہنس رہے تھے دخان کی آواز پر چونک کر اسے دیکھتے ہیں۔۔۔۔۔

کچھ نہیں سوہا اتنا بھاری ٹوکرا اٹھا کر لا رہی تھی تو میں نے سوچا میں مدد کروا دیتا ہوں تم بتاؤ تم کیا ناشتہ کر کے دوبارہ سو گئے تھے۔۔۔۔ حالم اسے فرش سا دیکھ کر کہتا ہے۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

حالم اپنی یہ عادت چھوڑ دو کب تک نوکروں کی مدد کرو گے اپنی لائف پر دیہان دو۔۔۔۔۔ دخان ایک نظر سوہا کو دیکھ کر کہتا ہے جس پر سوہا غصے سے منہ دوسری طرف کر لیتی ہے۔۔۔۔۔۔

پہلی بات میری لائف کی تم فکر مت کرو وہ میں دیکھ لوں گا اور دوسری بات مجھے حالم نہیں حالم بھائی کہہ کر پکارو۔۔۔۔ حالم مذاق میں کہتا ہے تو دخان اس کی بات سن کر ہنس دیتا ہے جس پر سوہا حالم کے ہاتھ سے

Posted On Kitab Nagri

ٹوکری لے کر ایک نظر اسے دیکھتی اگے کی طرف پڑھتی ہے تو دخان بھی مسکراتا ہوا اسے دیکھتا ہے-----

تم بس مجھ سے دو سال بڑے ہو تو میں تمہیں کیوں بولوں میں تو نام ہی لونگا تمہارا حالم-----دخان حالم پر زور دے کر کہتا ہے-----

دخان وہ کرے جس کا اسے کہا جائے ایسا کبھی ہو سکتا ہے-------

خیر تمہاری مرضی میں کیا کہہ سکتا ہوں بلکہ تمہارے اگے تو میں خود بھی چھوٹا لگتا ہوں------حالم کندھے اوچکا کے بولتا ہے-----

اب ایسا بھی نہیں ہے-----دخان اسے کہتا اپنے ساتھ لئے اگے کی طرف بڑتا ہے------

oooooooooooooooooooooo

کشف بیٹا جاؤ روہان کو ناشتہ دے اؤ وہ اٹھ گیا ہے-----آسیہ کچن میں اکر کشف سے کہتی ہیں-----

انٹی انہوں نے کل مجھے اپنے کمرے میں نہیں انے دیا اور آپ کو لگتا ہے وہ میرے ہاتھ کا ناشتہ کھائے گے---کشف پراٹھا بناتے ہوئے کہتی ہے-----

تم جاؤ تو وہ کھالے گا جاؤ اب---آسیہ اسے ناشتے کی ٹرے دیتے ہوئے کہتی ہے تو مجبوراوہ آسیہ کو دیکھ کر کچن سے باہر جاتی ہے-----

کشف کمرے کے باہر کھڑے ہو کے پہلے کچھ دیر سوچتی ہے اور پھر اندر قدم رکھتی ہے-----

اندر آتی ہے تو روہان آئینے کے سامنے کھڑا بال بنا رہا ہوتا ہے اسے شیشے سے دیکھ کر ہاتھ کچھ سیکنڈ کے لئے روکتے ہیں مگر پھر اسے اگنور کرے شیشے میں دیکھتا ہے-----

Posted On Kitab Nagri

روہان یہ ناشتہ کرلیں----کشف اسے کہتی ہے تو وہ ہاتھ میں گھڑی پہنتا صوفے پر اتا ہے اور وہاں بیٹھ کر شوز پہنتا ہے----

روہان ناشتہ ٹھنڈا ہو رہا ہے پہلے ناشتہ کرلیں----کشف اسے کچھ نہ بولتا دیکھ دوبارہ کہتی مگر اب بھی وہ کوئی جواب نہیں دیتا بلکہ اب اپنا موبائل اٹھا کر باہر کی طرف چلا جاتا ہے----

امی مجھے ناشتہ دے دیں دیر ہو رہی ہے----کشف کو باہر سے روہان کی آواز سن کر بہت دکھ ہوتا ہے وہ ناشتہ دیکھ کر سوچتی ہے میں بھی تو ناشتہ ہی لائی تھی مگر نہیں اب تو روہان کو میرے ہاتھ کا کچھ اچھا نہیں لگے گا میں خود غرض جو ہوں وہ یہی سوچتی بیڈ پر بیٹھ جاتی ہے اس کا باہر جانے کا ارادہ اب روہان کے باہر جانے کے بعد کا تھا-----

oooooooooooooooooooooooo

کیا ہوا سوہا تمہارا منہ کیوں اترا ہوا ہے باہر کیوں نہیں آرہی----حالم سوہا کو کچن میں ٹیبل پر بیٹھا دیکھ کہتا ہے جو تیار ہو کر چپ سی ٹیبل کے اوپر انگلی سے لکیرے ڈال رہی تھی-----

کچھ نہیں بس سب کے پاس گجرے ہیں میری باری پر گجرے ہی ختم ہو گیے اور مجھے غصے کے ساتھ دکھ بھی ہو رہا ہے-----وہ اپنے خالی ہاتھ دیکھا کر کہتی ہے جس پر حالم اسے دیکھ ہنس دیتا ہے----

تمہیں گجرے پسند ہیں----

جی بہت زیادہ کون لڑکی ہو گی جسے گجرے پسند نہیں ہونگے------

اچھا تم اداس مت ہو کچھ کرتے ہیں----وہ کہتا ادھر ادھر نظریں گھوماتا ہے اور سوہا بڑی غور سے اسے دیکھتی ہے کہ یہ دیکھ کیا رہا ہے-----

آپ کیا دیکھ رہے ہیں----

Posted On Kitab Nagri

میں ----ہاں مل گیا----- حالم کہتا ایک دیوار سے گلاب کے پھول کی لڑی کو کھینچ کر اتارتا ہے جس پر سوہا کا منہ حیرت سے کھول جاتا ہے-----

یہ کیا کیا آپ نے اتنی مشکل سے میں نے لگائی تھی یہ----- سوہا دکھ سے کہتی ہے ایک تو بیچاری نے کرسی پر چڑھ چڑھ کے لگائی تھی اور حالم نے ایک جھٹکے میں ہی توڑ دی-----

سوری یار مگر یہ صبح تک سوکھ جائے گے تو اچھا نہیں ہے ابھی ہم اس کو اپنے کام میں لے لیں----- حالم کہتا لڑی ٹیبل پر رکھ کے خود کرسی کھینچ کر بیٹھتا ہے اور سوہا بھی اسے دیکھ کر کرسی پر بیٹھ کر اس کے کام کو دیکھتی ہے------

سوئی دھاگہ ہو گا----- حالم اسے دیکھ کر پوچھتا ہے جس پر وہ سر کو اثبات میں ہلا کر اٹھ کے ایک کبڈ کھول کے اس میں سے سوئی دھاگہ نکال کے حالم کو دیتی دوبارہ بیٹھتی ہے-----

وہ بڑی غور سے اس کے کام کو دیکھتی ہے جو دھاگہ کو سوئی میں پیرو کر اب ہر پھول کو احتیاط سے سوئی کے اندر سے گزارتا دھاگہ کے اندر لٹکا دیتا ہے اور سوہا اس کا کام سمجھ کر مسکرا دیتی ہے------

اسی طرح وہ سارے گلاب کو دھاگہ میں کرے دو حصوں میں تقسیم کر دیتا ہے-----

سوہا اگر تم برا نہ مانو تو میں یہ تمہیں پہنا دوں وہ دراصل پھر میں اسے تمہارے ہاتھ پر تمہاری کلائی کے لحاظ سے باندھ دونگا----- حالم اسے دیکھ کہتا ہے تو سوہا مسکرا کر اپنا ہاتھ اگے کرتی ہے اور حالم بہت احتیاط سے اس کے ہاتھ کو ٹچ کرے بغیر گلاب کی لڑی کو اس کے ہاتھ پر باندھ دیتا ہے------

دیکھو کیسا لگا----- وہ باندھ کر پوچھتا ہے---------

یہ تو مارکیٹ والے گجرے سے بھی اچھا بنا ہے اور بہت خوبصورت بھی ہے------ وہ اپنے دونوں ہاتھ دیکھ کر کہتی ہے اسے واقع بہت پسند آیا تھا-------

Posted On Kitab Nagri

تمہیں پسند آیا----

ہاں بہت زیادہ بہت شکریہ آپ کا-----

اس میں شکریہ کی کیا بات ہے ہم دوست ہیں اور دوست تو اتنا کر ہی سکتے ہیں-----وہ کہتا کھڑا ہو تا ہے تو سوہا اس کی بات سن کر مسکرا دیتی ہے------

اچھا اب میں جا رہا ہوں تم بھی آ جاؤ اب تو تمہارا مسلہ بھی حل ہو گیا----

جی آپ چلے میں پانی پی کر آتی ہوں----وہ کہتی ہے تو حالم مسکراتا ہوا کچن سے باہر نکل جاتا ہے اور اس کے نکلتے ہی بانو بی اس کے پاس آتی ہیں------

سوہا تو نے دوائی لی----سوہا جو پانی پی رہی ہوتی ہے بانو بی کی آواز پر برا سا منہ بناتی ہے------

نہیں----

جلدی جا ابھی لے دوائی ورنہ میں-----

نہیں بانو بی میں ابھی لیتی ہوں جا کر آپ کیوں فکر کرتی ہیں---سوہا جلدی سے ان کی بات کاٹ کر کہتی پانی ایک ہی سانس میں ختم کرتی کچن سے باہر جاتی ہے اور بانو بی باہر آ کر جب تک اسے دیکھتی ہیں جب تک وہ اپنے کمرے میں چلی نہیں جاتی------

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس لڑکی کو بھی بچوں کی طرح رکھنا پڑتا ہے------بانو بھی کہہ کر باہر آ جاتی ہیں-----

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

تم کہاں تھے حالم------حالم کے انے پر دخان پوچھتا ہے-----

وہ میں اندر گیا تھا تو دیکھا سوہا کچن میں منہ بنا کر بیٹھی ہے------

کیوں اسے کیا ہوا----دخان اس کی بات پر ماتھے پر بل ڈالے پوچھتا ہے------

Posted On Kitab Nagri

اس کے پاس گجرے نہیں تھے تبھی سیڈ تھی پھر میں نے اسے گجرے بنا کر دیے ہیں تو خوش ہو گئی۔۔۔۔حالم مسکرا کر بتاتا ہے جس پر دخان کی آنکھوں میں غصہ سا آجاتا ہے۔۔۔۔۔

اچھا تم ادھر کھڑے ہو میں اتا ہوں انکل کی بات سن کر۔۔۔۔حالم کہتا انور کے پاس جاتا ہے جو اسے ہی بلا رہے ہوتے ہیں اور دخان اپنی مٹھیاں غصے سے بند کرتا اندر کی طرف جاتا ہے۔۔۔۔۔۔

oooooooooooooooooooooo

سوہا کمرے میں اکر بے دلی سے دوائیاں اٹھا کر ہر ایک پتے میں سے گولی نکالتی اپنی ہتھیلی پر رکھتی ہے اور پھر اسے دیکھتی پانی کا گلاس اٹھا کر بس پانی پی لیتی ہے جبکہ گولیاں اب بھی اس کے ہاتھ میں موجود تھی جنھیں وہ غور سے دیکھ کر ڈیسبین میں پھنک دیتی ہے اور پھر ہاتھ جھاڑ کر جیسی مڑتی ہے تو دخان دروازے پر کھڑا غصے سے اسے گھور رہا ہوتا ہے جسے دیکھ کر پہلے تو وہ ڈر جاتی ہے مگر پھر خود کو سمبھال کر اس سے مخاطب ہوتی ہے۔۔۔۔۔

کچھ چاہیے تھا آپ کو۔۔۔۔وہ پوچھتی ہے تو دخان اندر اکر دروازہ بند کر کے اسے لوک کرتا اس کی طرف بڑتا ہے جسے دیکھ سوہا خوف سے پیچھے کی طرف قدم بڑھاتی ہے۔۔۔۔۔۔

د۔۔۔دخان۔۔۔۔نیچے سارے موجود ہیں۔۔۔۔وہ کہتی ہے تو دخان ہنس دیتا ہے۔۔۔۔

تو۔۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

Posted On Kitab Nagri

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ۔۔۔۔وہ کہتی پیچھے دیوار سے جالگتی ہے اور درخان اس کے قریب اکر دونوں ہاتھ دیوار پر رکھیں اس کے فرار کے سارے راستے بند کر دیتا ہے۔۔۔۔۔۔

کیوں ڈر لگ رہا ہے مجھ سے۔۔۔۔۔وہ اسے دیکھ کر کہتا ہے جس پر وہ ایک نظر اسے دیکھ نظریں دوبارہ جھکا لیتی ہے۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میری طرف دیکھو۔۔۔۔۔۔وہ غصے سے کہتا ہے تو سوہا ڈر کے آنکھیں بند کر لیتی ہے۔۔۔۔۔۔

دخان کو وہ آنکھیں بند کری ڈری سی سہمی سی بہت پیاری لگتی ہے اوپر سے وہ تیار بھی ہوئی تھی

افففف۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ مسکرا کر اس کے قریب ہوتا اس پر جھکنے ہی لگتا ہے مگر جب نظر اس کے ہاتھ پر جاتی ہے تو غصہ دوبارہ اس کی آنکھوں میں آجاتا ہے وہ تو بھول ہی گیا تھا کہ وہ کس کام سے آیا تھا یہاں مگر اب جب یاد اتا ہے تو اس سے دور ہو کر اس کا ہاتھ سختی سے پکڑتا ہے جس پر سوہا آنکھیں کھولے پہلے تو سکھ سا سانس لیتی ہے مگر اس کی گرفت اپنی کلائی پر مظبوط دیکھ اپنا ہاتھ چھوڑواتی ہے مگر ناکام۔۔۔۔۔۔

تمہارا نکاح کس سے ہوا ہے۔۔۔۔۔۔۔وہ اس سے پوچھتا ہے۔۔۔۔۔

آ۔۔۔آپ سے۔۔۔۔اٹک اٹک کے جواب دیتی ہے۔۔۔۔۔

تمہارا شوہر کون ہے۔۔۔۔۔وہ اب اس کے ہاتھ کو اور سختی سے پکڑتا ہے جس کی وجہ سے اس کی آنکھ میں آنسو آجاتے ہیں۔۔۔۔۔

آ۔۔۔آپ ہیں۔۔۔۔۔

تو پھر تمہارے ہاتھ میں حالم کے نام کے گجرے کیا کر رہے ہیں۔۔۔۔۔وہ ایک ابرو اٹھا کر اس کے تھوڑا قریب ہو کر پوچھتا ہے۔۔۔۔۔۔

وہ حالم نے۔۔۔۔۔۔

بھائی۔۔۔۔حالم بھائی کہو اگر دوبارہ تمہارے منہ سے حالم نام سنا تو تمہاری زبان کاٹ کر پھینک دونگا سمجھ آئی جب بھی اسے پکارو گی بھائی کہہ کر۔۔۔۔۔دخان اس کے ہاتھ سے گجرے اتارتے ہوئے کہتا ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دخان پلیز مت------وہ کہتی ہے تو دخان گجرے اتار کر اسے زمین پر پھینک کے اپنے پاؤں سے مسل دیتا ہے------

چلو نیچے چلتے ہیں-----وہ مسکراتے ہوئے کہتا اس کا ہاتھ پکڑ تا ہے کہ اس کے ہاتھ کی ہتھیلی دیکھ کر روک جاتا ہے------

یہ تم نے اپنے ہاتھ پر میرا نام کیوں لکھا ہے-----وہ ماتھے پر بل ڈالے مہندی سے لکھے اپنے نام کی طرف اشارہ کرتا ہے جو سوہا نے کچھ دیر پہلے لکھا تھا-----

سوہا اس کے منہ سے یہ الفاظ سن کر ایکدم غصے میں آجاتی ہے چلو وہ چپ تھی کہ حالم کے گجرے پہن کر اس نے غلط کیا مگر یہ تو اس کا ہی نام تھا نہ پھر وہ کیوں غصہ کر رہا تھا یہی سوچتے ہوئے وہ اپنے دونوں ہاتھوں کو ملا کر مہندی سے لکھے نام کو خراب کر دیتی ہے مہندی گیلی ہونے کی وجہ سے دونوں ہاتھوں پر پھیل جاتی ہے اور دخان اس کا یہ پاگل پن دیکھ کر حیران رہ جاتا ہے------

بس مٹا دیا اب کبھی نہیں لکھوں گی-----وہ کہتی غصے سے دروازہ کھولے باہر نکل جاتا ہے اور دخان ابھی تک ویسا ہی کھڑا رہتا ہے-----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں نے یہ کب کہا تھا کہ مجھے اچھا نہیں لگا اسے آخر ہوا کیا ہے کچھ دیر پہلے مجھ سے ڈر رہی تھی اور اب-----دخان حیرت سے سوچتا ہے ابھی تو ایک جھٹکہ اور تھا جو دخان درانی کو ملنے والا تھا اور وہ جھٹکا کیا تھا یہ تو کل ہی پتا چلے گا دخان کو------

سوہا کچن میں اکر اپنے ہاتھ کو نفرت سے دیکھتی ہے-----

اب نفرت کی ساری سیڑیاں مکمل ہوئی ہو گئی نفرت آج تمہارے نام سے بھی-----سوہا کہتی اپنا ہاتھ نل کے سامنے کرتی اسے دھوتی ہے مہندی تو صاف ہو جاتی ہے مگر دخان کا نام گہرا تھا لیکن اس کے اوپر پھلی

Posted On Kitab Nagri

ہوئی مہندی اسے بدنما بنا رہی تھی اور سوہا کہ لئے یہی کافی تھا کہ اس نے اپنا ہاتھ زیادہ رنگ گہرا ہونے سے پہلے ہی دھو لیا تھا-----

سوہا یہ کیا کر رہی ہے-----بانو بی اس کے پاس اکر پوچھتی ہیں جو روتے ہوئے اپنا ہاتھ رگڑ رہی ہوتی ہے-----

بانو بی میں نے کچھ سوچا ہے----وہ بانو بی کی بات کو اگنور کرے اپنے آنسو صاف کرے کہتی ہے-------

کیا سوچا ہے-----

میں دخان کے نکاح والے دن سب کو بتا دو نگی کہ میں دخان کی بیوی ہوں مگر یہ میں دخان کا نکاح ہونے کے بعد بتاؤ گی اور پھر دخان سے کہوں گی کہ مجھے طلاق دے سب کے سامنے----وہ بانو بی کو مسکراتے ہوئے بتاتی ہے-----

مگر مگر----میں ان سب سے پہلے دخان کو رابعہ کی ڈائری پڑھاو گی جب دخان نکاح کے لئے تیار ہو رہا ہو گا تب----سوہا کہتی بانو بی کو دیکھتی ہے جو حیرت سے اسے دیکھ رہی ہوتیں ہیں-----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سوہا مجھے ڈر لگ رہا ہے کل کیا ہو گا حویلی میں-----بانو بی اس کی باتوں سے ڈرتی بھی ہیں------

بانو بی کل حویلی کا تو پتا نہیں مگر دخان کو ضرور کچھ ہو گا----وہ دانت پیس کر دخان کا تصور کرے سوچتی ہے اور بانو بی اسے بس دیکھ کر ہی رہ جاتی ہیں----

کیا سوہا کر سکے گی دخان درانی کو برباد یا دخان ہی سوہا کو اڑنے سے پہلے دبوچ لے گا----بانو بی سوہا کو دیکھ کر سوچتی ایک گہری سانس لیتی ہیں اب نہ جانے کل کیا طوفان انے والا تھا------

Posted On Kitab Nagri

سوہا ساری تیاریاں ہوگئی ہیں مہمان بھی آنا شروع ہو جاے گے اب ایک کام کر تو جا کے تیار ہو جا جب تک میں یہ سب دیکھ لیتی ہوں-----بانو بی سوہا کو کچن سے باہر لاتے ہوے کہتی ہیں-----

اچھا ٹھیک ہے----وہ مختصر سا کہتی اپنے کمرے کی جانب بڑتی ہے آج نہ جانے کیوں اس کے درد صبح سے مسلسل ہو رہا تھا کبھی درد شدت اختیار کر تا تو کبھی نیم سا ہو جاتا ابھی بھی اس کے سر میں پیچھے کی سائٹ ایک ٹیسی سی اٹھ رہی تھی جسے وہ پیچھے ہاتھ رکھے کم کرنے کی کوشش رہی تھی مگر بے سود------

وہ کمرے میں آتی تھوڑی دیر بیٹھ کر اپنا سر پکڑتی ہے----

یہ اللہ بس آج کچھ نہ ہو آج دخان کو وہ ڈائری پڑھادوں اور سب کو ہمارے نکاح کا بتادوں اور-----وہ کہتی چپ ہوتی ہے----

جب طلاق مانگنے لگو تب بھلے کچھ ہو جاے----یہ کہتے ہوے اس کی آنکھ سے ایک آنسو گرتا ہے جسے وہ صاف کر کے اٹھ کر الماری سے اپنے کپڑے نکال کر واش روم جاتی ہے اور جب واپس آتی ہے تو وائٹ فروک جس پر کہیں کہیں چھوٹے چھوٹے موتیوں سے کام ہوا ہوتا ہے اور لمبا ہمرنگ شیفون کا جسے وہ بیڈ پر رکھ کے آئینے کے سامنے اکر سب سے پہلے اپنا میک اپ کرنا شروع کرتی ہے اسے یہ میک اپ زوہا نے دیا تھا----

میک اپ جب ہوتا ہے تو مسکراتے ہوے خود کو دیکھ کر بالوں کا جوڑا بناتی ہے----

اب ڈائری کو سہی ہاتھوں میں دیتے ہیں----وہ فراک کو تھوڑا اونچا کرئے جھک کر بیڈ کے نیچے سے ڈائری نکالتی ڈائری جھاڑتی ہے جس پر ہلکی سی مٹی پڑ گئی تھی---

Posted On Kitab Nagri

تم بہت کام کی ہوں میرے لئے----وہ مسکرا کے کہتی دوپٹہ اپنے شانوں پہ ڈال کر باہر دخان کے کمرے کی طرف جاتی ہے----

oooooooooooooooooooooo

سوہا دخان کے کمرے کا دروازہ آرام سے دخیل کر اندر داخل ہوتی ہے جبکہ ڈائری اپنے پیچھے چھپائی ہوئی تھی----

اندر داخل ہوتی ہے تو کمرے میں پرفیوم اور سگریٹ کی ملی جولی مہک نتھنوں میں جاتی ہے جبکہ صوفے کے سامنے ٹیبل پر ایش ٹرے میں سگریٹ کی راکھ اور بچے ہوے سگریٹ کے ٹکڑے بڑے تھے----

وہ انھیں دیکھ کر کمرے میں نظر گھوماتی ہے تو دخان آئینے کے سامنے کھڑا تیار سا پرفیوم اپنے اوپر چھڑک رہا ہوتا ہے دخان نے ابھی نہیں دیکھا تھا اسے تبھی وہ اسے غور سے دیکھ کر مسکرا رہی تھی جو سفید کاٹن کی شلوار کمیض پر براؤن ویسکوٹ پہنے بلا کا حسین لگ رہا تھا----

وہ مسکراتی ہوئی اس کے پیچھے اکر کھڑی ہوتی ہے تو دخان کا ہاتھ اسے دیکھ کر پرفیوم چھڑکتے ہوے رک سا جاتا ہے اب نظارہ ایسا تھا کہ آئینے میں دونوں کا عکس نظر آرہا تھا دونوں ایک مکمل جوڑی لگ رہے تھے ایک خوبصورت جوڑی-----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اگر وہ عربی شہزادہ تھا تو وہ بھی حسن مصر تھی یہ کہنا برا نہیں تھا----

سوہا کو مسکراتا ہوا دیکھ وہ بھی مسکراتا اس کی طرف مڑتا ہے------

خیر تو ہیں آج بڑی محنت کی ہے خود پر----وہ اس کا جائزہ لیتے ہوے کہتا ہے----

ظاہر سی بات ہے آج شوہر کا نکاح ہے تو بیوی کو تو تیار ہونا چاہیے نہ----وہ بھی مسکرا کر جواب دیتی ہے----

Posted On Kitab Nagri

ہمم۔۔۔پہلی بیوی ہے جو شوہر کے نکاح میں اتنی خوش ہے بلکہ اتنا تیار بھی ہوئی ہے تمہیں تو ایک ایوارڈ سے نوازنا چاہیئے۔۔۔۔وہ ہنستے ہوے کہتا صوفے پر جا کر بیٹھتا ہے۔۔۔۔

مجھے ایوارڈ نہیں کچھ اور چاہیئے۔۔۔۔وہ اسے سگریٹ اٹھاتی دیکھ کہتی ہے جس پر نہ سمجھی سے اسے دیکھتا ہے۔۔۔۔

کیا۔۔۔۔

جب سے ہمارا نکاح ہوا ہے آپ نے کبھی میری بات نہیں مانی مگر آج آپ کو میری بات ماننی پڑے گی۔۔۔۔

چلو آج ویسے ہی میں بہت خوش ہوں کیا مانگتی ہو بولو۔۔۔۔اس کی بات سن کر وہ سگریٹ کو ہونٹوں سے جدا کر کے ہنستا ہے۔۔۔۔

آج آپ اس ڈائری کو پڑھیں گے اور پلیز کوئی بھی بحث کرے بغیر۔۔۔۔وہ جیسے ہی ڈائری اگے کرتی ہے تو دخان کے ماتھے پر فورا بل آجاتے ہیں۔۔۔۔۔

یہ رابعہ کی ڈائری تمہارے پاس کیا کر رہی ہے ہمت کیسے ہوئی تمہاری اس ڈائری کو ہاتھ لگانے کی۔۔۔۔دخان ایکدم ہی غصے میں آجاتا ہے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں نے کہا آج آپ میری بات مانے گے بغیر کوئی بحث کئے آج آپ یہ ڈائری پڑھے گے اور جانے گے کہ کیا سچ ہے اور کیا جھوٹ یہ چھوڑ دیں کہ ڈائری میرے پاس کیسے ائی۔۔۔۔سوہا بھی سخت لہجے میں کہتی ہے۔۔۔۔۔

ادھر دو یہ ڈائری اور نکلو میرے کمرے سے میں نہیں پڑھ رہا اسے جاؤ۔۔۔دخان اس سے ڈائری چھین کر کہتا ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دخان آج آپ کو اسے پڑھنا ہو گا آپ کو---- آپ کو رابعہ کی قسم آج آپ کو جاننا ہو گا کہ کیا سچ ہے اور کیا جھوٹ------ سوہا بھی غصے سے کہتی ہے تو دخان پہلے اسے اور پھر سوہا کو دیکھتا ہے------

میں جا رہی ہوں میری آخری خواہش سمجھ کر میری یہ بات مان لئے گا------ سوہا کہتی باہر کی طرف جاتی ہے اور دخان ڈائری کو دیکھ کر صوفے پر بیٹھتا ہے-------

oooooooooooooooooooo

سوہا تو انتہا کی کوئی بیوقوف لڑکی ہے----- سوہا بانو بی کے ساتھ کھڑی سب مہمانوں کا مسکرا کر استقبال کر رہی تھی جب بانو بی کہتی ہیں------

کیوں بانو بی میں نے کیا کیا-----

تجھے چاہیے تھا کل بارات والے دن سب کے سامنے بتاتی کہ دخان صاحب تیرے شوہر ہیں نکاح کے بعد بتانے کا کیا فائدہ----- وہ اسے لئے ایک ٹیبل پر بیٹھ کر کہتی ہیں------

بانو بی ابھی میں دخان کو رابعہ کی ڈائری دے کر آئی ہوں اور مجھے یقین ہے وہ ضرور پڑھے گا اب آپ خود بتائے جب دخان کو ساری سچائی پتا چلے گی تو کیا وہ نکاح کر سکے گا کیا اس کے اندر سب کے سامنے بیٹھے کی ہمت ہو گی یقیناً نہیں ہو گی----- وہ بانو بی کو اپنے دل کی بات بتاتی ہے مگر بانو بی کے ساتھ یہ بات ان کے پیچھے سے گزرتا احد بھی سن لیتا ہے اور وہ سنتے ہی دخان کے کمرے کی جانب جاتا ہے------

سوہا مجھے آج تجھ سے بہت ڈر لگ رہا ہے تو پہلے والی سوہا بن جانہ دوبارہ---- بانو بی اسے دیکھ کر کہتی ہیں جس کے چہرے سے مسکراہٹ ہی جدا نہیں ہوتی------

Posted On Kitab Nagri

نہیں بانو بی پرانی سوہا تو اسی دن لاہور میں دخان کے گھر کے اسٹور میں ہی مر گئی تھی یہ جو ہے یہ کوئی اور ہے اور اب پرانی سوہا کبھی نہیں آئے گی کبھی بھی نہیں۔۔۔۔ سوہا کہتی کھڑی ہو کر زوہا کی طرف جاتی ہے جو دلہن بنے بیٹھی تھی جبکہ زمیش کو دخان کے انے کے بعد لانا تھا۔۔۔۔۔

oooooooooooooooooooooooo

مگر خیر میری محبّت مجھے دوبارہ مل رہی ہے بابا نے میرا رشتہ حالم سے تے کر دیا ہے میں گھر والوں کے سامنے تو منا کر رہی ہوں کہ مجھے روہان سے ہی کرنی ہے تا کہ وہ بھی سمجھے کہ ہاں واقع بچی روہان سے محبّت کرتی تھی آج میں بہت خوش ہوں پرسو میں حالم کے نکاح میں آجاؤں گی پھر سب ٹھیک ہو جاۓ گا۔۔۔ اب کشف سے کیا بدلہ لو حالم تو اب میرا ہونے جا رہا ہے نہ اب مجھے شدت سے انتظار ہے جمعے کا۔۔۔۔۔۔۔

دخان آخری الفاظ پڑھ کہ سن رہ جاتا ہے جبکہ اب اس کے ہاتھ بھی کانپ رہے تھے وہ جلدی سے ڈائری بند کر کے اسے سامنے ٹیبل پر پھینک کر ہونٹوں کو دانتوں سے کاٹتا ہے جبکہ اس کا اب یہاں بیٹھنا مشکل ہو گیا تھا آج اتنا بڑا سچ جو سامنے اگیا تھا۔۔۔۔۔

وہ جلدی سے سگریٹ اٹھا کر اسے جلاتا ہونٹوں سے لگاتا ہے جبکہ ماتھے پر آئی پسینے کو بھی ہاتھ سے صاف کرتا ہے سگریٹ کو ہونٹوں سے لگاتا ہوا ابھی اس کا ہاتھ کانپ رہا تھا تبھی ہی احد دروازہ کھولے اندر داخل ہوتا ہے۔۔۔۔۔

احد جب اندر اتا ہے تو اس کی نظر ٹیبل پر پڑی ڈائری اور دخان کے دھواں ہوتے چہرے پر جاتی ہے تو اس کے چہرے پر طنزیہ مسکراہٹ آجاتی ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

توفائنلی آج دخان درانی کو سچ پتا چل ہی گیا کیسا لگ رہا ہے کبھی ہمارے منہ سے سنی ہوئی باتوں کو پڑھ کر وہ بھی رابعہ کی لکھائی میں پڑھ کر------احد اس کے سامنے بیٹھ کر کہتا ہے جو کچھ بولنے کے قابل ہی نہیں ہوتا-----

احد---یہ---

یہ سچ ہے دخان وہ سچ جو تو کبھی سننا نہیں چاہتا تھا یہ وہ سچ ہے جو کبھی ہم تجھے کتوں کی طرح بتاتے تھے یہ وہ سچ ہے جسے تو نے ہر بار جھوٹ کہا-----احد سخت لہجے میں کہتا ہے-----

اگر یہ سچ ہے تو پھر رابعہ مرنے سے پہلے روہان کا نام کیوں لے رہی تھی کیوں وہ روہان کو بولا تھی-----دخان سگریٹ کو پھینک کر اس سے پوچھتا ہے------

وہ روہان کو نہیں بولا رہی تھی وہ تجھے منا کر رہی تھی جب تو اسے کہہ رہا تھا کے میں تجھے روہان لا کر دونگا ہاں وہ کہہ رہی تھی روہان----مگر وہ نفی میں سر بھی ہلا رہی تھی-----احد کہتا اس کا چہرہ دیکھتا ہے------

دخان تو نے کبھی سچ سنا ہی نہیں-----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو بتاؤ نہ مجھے کیا سچ ہے----میں----میں اب سننا چاہتا ہوں اگر نہیں سنا تو---تو مجھے کچھ ہو جائے گا----تو بتا مجھے کیا سچ ہے-----دخان اس کی طرف منہ گھبراتے ہوئے کہتا ہے تو احد بتانا شروع کرتا ہے-----

ڈائری کا تو تو نے پڑھ لیا اب یہ سن-----جب ہم لاہور سے واپس آرہے تھے تو رابعہ اس وقت چھت سے گری تھی اور ہمارے انے سے پہلے ہی یہ لوگ اسے ہوسپٹل لے کر جا چکے تھے تب عدنان نے رابعہ کو کہتے سنا تھا کہ مجھے روہان نہیں حالم لا دو وہ جب تک ہوسپٹل نہیں پہنچ گئی اس کے زبان پر یہ دو نام تھے روہان

Posted On Kitab Nagri

نہیں حالم۔۔۔۔عدنان کے ساتھ ساد بیٹھا تھا ایمبولینس میں اس نے بھی یہ الفاظ سنے مگر وہ اسے چپ کروا رہے تھے کہ اگر تایا ابو یہ میرے بابا نے سن لیا تو کیا ہو گا۔۔۔۔احد کہہ کر چپ ہو تا ہے اور دخان دونوں ہاتھوں سے اپنا سر پکڑ لیتا ہے۔۔۔۔۔

وہ تجھے کہنا چاہ رہی تھی کہ روہان نہیں حالم مگر۔۔۔۔ہم جب پہنچے اس وقت بہت دیر ہو گئی تھی اس وقت اس کے منہ سے روہان کے علاوہ کچھ الفاظ ادا ہی نہیں ہو رہے تھے کچھ مہینو تک تو میں بھی روہان سے نفرت کر تا رہا مگر جب اس ملازمہ نے بتایا تو عدنان اور احد نے بھی بتا دیا تب ہم نے رابعہ کی یہ ڈائری پڑھی تھے ہم نے تجھے بھی بتانا چاہا مگر تو نے کچھ نہیں سنا۔۔۔۔۔۔

میں نے سوہا کے ساتھ۔۔۔۔۔بہت۔۔۔۔غلط کیا۔۔۔۔وہ اٹک اٹک کر کہتا ہے۔۔۔۔۔

ہاں بہت زیادہ اتنا زیادہ کہ اب سوہا تجھے کبھی معاف نہیں کرے گی۔۔۔۔۔احد کہتا ہے تو وہ کھڑا ہو جاتا ہے۔۔۔۔۔

تو جا۔۔۔۔اور کہہ دیں سب کو کہ دخان نکاح نہیں کرے گا۔۔۔۔۔میں تھوڑی دیر میں سب کو سب سچ سچ۔۔۔۔بتا دونگا۔۔۔۔۔۔وہ اپنی ویسکوٹ اتار کر بیڈ پر پھنکتا ہے کمرے میں اے سی چلنے کے باوجود اس کے ماتھے پر ننے ننے پسینے کے قطرے تھے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تیرا دماغ خراب ہے۔۔۔۔وہاں زمیش دلہن بن کر بیٹھی ہے اور تو۔۔۔اور تو منا کر رہا ہے ابھی چل میرے ساتھ مولوی صاحب بھی اگئے ہیں سب انتظار کر رہے ہیں تیرا۔۔۔۔احد اس کا ہاتھ پکڑ کے لے کر جاتا ہے۔۔۔۔۔

نہیں چھوڑ مجھے میں نہیں کروں گا میری بیوی بس سوہا ہے تو کہہ دیں جا کر۔۔۔۔۔دخان کہتا ہے تو احد ہنس دیتا ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ بیوی اب تیرے ساتھ نہیں رہے گی بہت جلد وہ تجھ سے الگ ہونے کا سوچ رہی ہے تو بہتر یہی ہے کہ چل میرے ساتھ----احد کہتا زبردستی اسے باہر لے کر جاتا ہے اور دخان تو اس کی بات سن کر کچھ بول نہیں پاتا----

oooooooooooooooooooooo

ماشاءاللہ سے بہت پیارے لگ رہے ہوں چاروں----دادی احد زوہاز میش اور دخان کو دیکھ کر کہتی ہیں----جس پر تینوں مسکراتے ہیں سوائے دخان کے جس کی نظر سوہا کو ڈھونڈھ رہی ہوتی ہے مگر پھر وہ اسے ایک جگہ نظر آتی ہے جو اسے ہی دیکھ کر مسکرا رہی تھی دخان کو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ مسکرا کیوں رہی ہے کیا اس کی بے بسی پر یہ پھر وہ اس پر طنزیہ مسکرا رہی ہے کہ سچ پتا چلنے کے باوجود میں نکاح کر رہا ہوں مگر نہیں اس کی آنکھ میں آنسو ہیں----ہاں سوہا کی آنکھ میں آنسو ہیں دخان اس کی آنکھ میں آنسو دیکھ لیتا ہے دخان اسے دیکھتا رہتا ہے مسلسل-----

سوہا دونوں ہاتھ سینے پر باندھے دخان کو دیکھ رہی تھی وہ مسکرا رہی تھی مگر نہ جانے کیوں اس کی آنکھ میں آنسو آگئے تھے اسے خود نہیں پتا تھا کہ کیوں----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ ابھی یہی سوچ رہی تھی کہ اس کے سر میں درد اٹھتا ہے وہی جان لیوا درد مگر اب زیادہ تھا صبح سے بھی زیادہ ایسا جو آج پہلی بار تھا درد کی شدت کا اندازہ چہرے سے بھی لگ رہا تھا-----

دخان درانی آپ کا نکاح زمیش بنت ابرار سے کیا جاتا ہے کیا آپ کو قبول ہے----مولوی صاحب کہتے ہیں مگر وہ تو انھیں سن ہی نہیں رہا تھا وہ تو سوہا کو دیکھ رہا تھا ائبرو سکڑ کے اسے دیکھ رہا تھا کہ اسے کیا ہو رہا ہے وہ ایسے کیوں سر کو پکڑ رہی ہے مگر پھر----سوہا کے ناک سے خون اتا دیکھ وہ حیران رہ جاتا ہے-----

Posted On Kitab Nagri

سوہا جلدی سے اپنے دوپٹہ سے خون صاف کرنے کی کوشش کرتی مگر درد کے ساتھ آج تو خون بھی نہیں رک رہا تھا یہی دیکھتے وہ آخری نظر دخان پر ڈالتی ہے اور پھر ایکدم آنکھوں کے اگے اندھیرا چھا جاتا ہے-----

دخان جواب دے بیٹا----دادی کہتی ہیں اور دخان سوہا کو گرتا دیکھ فورا اس کی طرف بھاگتا ہے جس پر سب حیرانی سے اسے دیکھتے ہے کہ اسے کیا ہوا مگر پھر جب سوہا پر جاتی ہے تو سب اٹھ کر اس کی طرف جاتے ہیں------

سوہا----سوہا---سوہا کیا ہوا ہے سوہا آنکھیں کھولو---سوہا----دخان اس کے پاس بیٹھ کر اس کا چہرہ تھپتھپاتا ہے مگر سوہا تو کچھ سن ہی نہیں رہی تھی وہ اس کی ناک سے خون اتا دیکھ اس کے ہونٹوں سے خون صاف کرتا ہے-----

دخان یہ کیا کر رہے ہو اٹھو---انٹی آپ دیکھیں اسے-----حالم دخان کو یو کرتا دیکھ رخسانہ کو کہتا ہے------

کوئی ہاتھ نہیں لگاے گا اسے پیچھے ہو جاؤ---دخان غصے سے کہتا ہے تو انور کے ماتھے پر بل آجاتے ہیں-----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کون ہے یہ تمہاری جو تم اتنا کر رہے ہو------

بیوی ہے میری----اور کوئی ہاتھ نہیں لگاے گا اسے---یہ الفاظ تھے یہ کسی نے صور پھونکی تھی کہ سب اپنی جگہ سن ہو کر رہ گئے تھے------

احد گاڑی نکالو جلدی دیکھو اس کے کتنا خون آرہا ہے-----دخان سوہا کو باہوں میں اٹھا کر احد سے کہتا جس پر احد سب کو ایسی حیران چھوڑ کر دخان کے پیچھے جاتا ہے----

Posted On Kitab Nagri

oooooooooooooooooooooo

سوہا آنکھوں کھولو دیکھو۔۔۔۔۔مجھے۔۔۔۔۔دخان اس کا سر اپنی گود میں رکھیں مسلسل کہتا ہے تو سوہا تھوڑی سی آنکھیں کھولے اسے دیکھتی ہے۔۔۔۔۔۔

ہاں بس آنکھیں بند مت کرنا مجھے دیکھو۔۔۔۔۔میں دخان صرف تمہارا دخان۔۔۔۔سوہا پلیز آنکھیں بند مت کرنا۔۔۔۔دخان کسی بچے کی طرف سوہا کی منت کرتا ہے جس پر سوہا اس کی بات سن کر اس کا ہاتھ اپنے گال سے ہٹاتی ہے اور احد اس کی بات سن کر طنزیہ ہنستا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

اس کی حالت کے زمیدار بھی تم ہی ہو دخان۔۔۔۔یہ جس حال میں ہے نہ تم ہو جس نے اسے اس حال میں پہنچایا ہے۔۔۔۔احد غصے سے کہتا ہے مگر دخان کچھ نہیں کہتا وہ اب بھی سوہا کی منت کر رہا تھا کہ وہ آنکھیں بند نہ کرے۔۔۔۔۔۔

oooooooooooooooooooooo

ڈاکٹر۔۔۔۔ڈاکٹر۔۔۔۔۔دخان سوہا کو اٹھائے ہوسپٹل میں اتے ہی ایک واڈ کے بیڈ پر لیٹاتا ڈاکٹر کو آوازیں لگانے لگتا ہے تبھی ایک ڈاکٹر اپنے روم سے نکل کر اتا ہے۔۔۔۔۔

اوو۔۔۔مائے گوڈ۔۔۔نرس دیکھیں انہیں۔۔۔۔آپ فکر نہ کرے ہم دیکھتے ہیں آپ باہر جائے۔۔۔۔۔ڈاکٹر دخان کو باہر کی طرف بھیج کر کہتے ہے۔۔۔۔۔۔

ڈاکٹر پلیز اسے کچھ نہیں ہونا چاہیے پلیز اسے بچالیں۔۔۔۔دخان ہاتھ جوڑ کر ڈاکٹر سے کہتا ہے اور احد اسے دیکھ کر حیران رہ جاتا ہے کہ دخان ہاتھ جوڑ رہا ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جی ہم دیکھتے ہیں انہیں ہوا کیا ہے آپ فکر نہ کرے۔۔۔۔ڈاکٹر کہہ کر دخان کو باہر نکال دیتے ہیں اور دخان مرے قدموں سے چلتا سامنے بینچ پر بیٹھ جاتا ہے اسکا سفید کاٹن کا سوٹ اب سوہا کے خون سے رنگ گیا تھا جبکہ آنکھیں لال اور بال عجیب طرح سے بکھرے ہوے تھے۔۔۔۔

کیوں فکر کر رہا ہے اس کی تو یہی تو چاہتا تھا کہ وہ تکلیف میں ہو اسے تکلیف ہو تو کیوں کر رہا ہے اس کی فکر تجھے تو خوشی منانی چاہیے کہ تیر ابدلہ پورا ہوا۔۔۔۔۔احد اسے یو بیٹھا دیکھ کہتا ہے مگر وہ کچھ نہیں بولتا وہ چپ رہتا ہے وہ اپنا دامن دیکھتا ہے جہاں سوہا کا خون تھا اسے کیا ہوا تھا کیوں اتنا خون اس کی ناک سے نکل رہا تھا وہ یہی سوچ رہا تھا کہ تبھی ڈاکٹر اتے ہیں جنھیں دیکھ کر وہ فوراڈاکٹر کے پاس جاتا ہے۔۔۔۔۔

کیا ہوا ہے اسے۔۔۔وہ ٹھیک تو ہے نہ۔۔۔۔

نہیں وہ ٹھیک نہیں ہیں انھیں برین ٹیومر ہے میڈیسن نہ لینے کی وجہ سے وہ بڑ گیا ہے۔۔۔۔ڈاکٹر کہتے ہیں تو دخان کے ساتھ احد بھی حیران رہ جاتا ہے اور اس کے پیچھے اتے حالم دادی زوہا انور اور رخسانہ بھی۔۔۔۔۔

اب آپ کو ان کے علاج کے لئے لاہور لے کر جانا ہو گا یہاں نہیں ہے اس کا علاج۔۔۔۔۔۔

میں لے کر جاؤ گا ابھی لے کر جاؤ گا مگر بس اتنا بتادو کہ یہ ٹھیک ہو جاے گی نہ۔۔۔۔دخان کہتا ہے تو ڈاکٹر اسے غور سے دیکھتے ہیں۔۔۔۔

جی ہو سکتا ہے کیونکہ زیادہ تر بچ جاتے ہیں اور۔۔۔۔۔

نہیں نہیں یہ ٹھیک ہو جاے گی میں اسے ابھی لے کر جاؤ گا۔۔۔۔۔دخان اس کی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی کاٹ دیتا ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابھی ہم نے انھیں درد کا انجکشن لگایا ہے ایک گھنٹے بعد آپ لے کر جاسکتے ہیں۔۔۔۔۔ڈاکٹر اسے کہتے ہیں تو وہ اثبات میں سر ہلاتا سوہا کے روم میں جاتا ہے۔۔۔۔۔

وہ روم میں اتا ہے تو سوہا انجکشن کے زیرے اثر سو رہی تھی مگر اس کی وائٹ فراک اب خون سے رنگی ہوئی تھی دخان دروازہ بند کر کے اس کے سامنے کرسی کر کے بیٹھتا ہے اور اسی کے پیچھے باقی سب بھی اندر اتے ہیں۔۔۔۔

سوہا مجھے معاف کر دو۔۔۔۔مجھے پتا ہے میں نے بہت غلط کیا ہے تمہارے ساتھ مجھے جو سزا چاہیے دینا مگر ایک بار ٹھیک ہو جاؤ پلیز ایک بار آنکھیں کھول کر دیکھو تم جو سزا دو گی مجھے منظور ہو گی بس ایک بار ٹھیک hojaot۔۔۔۔دخان اس کے ہاتھ کو دونوں ہاتھوں سے پکڑے اس پر اپنا ماتھا رکھ کر روتے ہوئے کہتا ہے جسے دیکھ پیچھے کھڑے وجود حیران سے اسے دیکھتے ہیں کہ دخان رو رہا ہے وہ دخان جو کسی پر رحم نہیں کھاتا تھا مگر وہ سوہا کے لئے رو رہا ہے احد بھی اسے دیکھ اگے اکر اسے چپ کراتا ہے۔۔۔۔۔

دخان ٹھیک ہو جائے گی وہ تو رو مت۔۔۔۔احد اس کے کاندھے پر ہاتھ رکھے کہتا ہے۔۔۔۔

احد تو گاڑی کا انتظام کر ہم اسے لے کر جائے گے۔۔۔بلکہ میں کہتا ہوں میں اسے باہر لے جاتا ہوں وہاں اس کا علاج اچھے سے ہو جائے گا۔۔۔۔۔دخان آنسو صاف کرتے کہتا ہے۔۔۔۔

اگر باہر جانے کا ہوا تو ہم اسے وہاں بھی لے جائے گے مگر ابھی یہاں علاج ہے تو بہتر نہیں ہے ہم یہی کروالیں۔۔۔۔احد کہتا ہے تو وہ سوہا کو دیکھ کر اثبات میں سر ہلاتا ہے۔۔۔۔۔۔

oooooooooooooooooooooooo

یہ کون ہے آپ کی۔۔۔۔ڈاکٹر سوہا کو چیک کرتے ہوئے پوچھتے ہیں وہ لوگ ابھی لاہور پہنچے تھے سوہا کو لے کر۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بیوی ہے میری-----

ہمم-----ان کا اوپریشن کرنا ہو گا دوائیوں سے تو کچھ اثر نہیں ہو گا اب----ڈاکٹر کان سے الہ ہٹا کر کہتے ہیں------

تو شروع کرے نہ آپ پیسو کی فکر نہ کرے جتنے چاہیے میں دونگا-----دخان فورا کہتا تو ڈاکٹر اثبات میں سر ہلاتے ہیں------

اوکے آپ باہر جائے ہم ان کو چیک کر کے اوپریشن کی تیاری کرتے ہیں-----

ڈاکٹر کہتے ہیں تو دخان ایک نظر دیکھ کر باہر اتا ہے---------

تو نے روہان کو بتایا سوہا کا------احد باہر اکر پوچھتا ہے------

کس منہ سے اس کے سامنے جاؤ----وہ نڈھال سا بیٹھ کر کہتا ہے------

اچھا پھر مجھے اس کا نمبر دیں میں بتا دیتا ہوں اس کی بہن ہے وہ اسے پتا ہونا چاہیے----احد اپنا ہاتھ اگے کرتا ہے تو دخان جیب سے موبائل نکال کر اسے دیتا ہے مگر پھر اندر سے سوہا کی آواز سن کر احد کو دیکھتا ہے------

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ سوہا کی آواز ہے نہ------

ہاں چل دیکھتے ہیں----احد کہتا ہے تو دخان فورا کھڑے ہو کر اندر جاتا ہے مگر اندر کا تو نظارہ ہی الگ ہوتا ہے دو نرسوں نے سوہا کو پکڑ رکھا تھا اور ڈاکٹر انجکشن بھر رہے تھے جبکہ سوہا مسلسل خود کو چھوڑواتی ہوئی چیخ رہی ہوتی ہے------

چھوڑو مجھے کیوں لائے ہو یہاں میں نے کہا چھوڑو مجھے نہیں کروانا مجھے علاج چھوڑو-----سوہا کے الفاظ سن کر دخان اگے اتا ہے------

Posted On Kitab Nagri

سوہا کیا ہوا ہے کیوں چیخ رہی ہو دیکھو ابھی تم ٹھیک ہو جاؤ گی کچھ نہیں ہو گا تمہیں۔۔۔۔۔

مجھے نہیں ٹھیک ہونا۔۔۔۔۔مجھے پتا ہے میں ٹھیک ہو نگی تم پھر مجھے ازیت دو گے پھر مجھے رولاؤ گے مجھے نہیں جینا۔۔۔۔مجھے مرنے دو۔۔۔۔۔۔سوہا دخان کو دیکھ کر اور غصے میں اکر کہتی نرس سے اپنے آپ کو چھوڑوالتی ہے اور پھر ہاتھ میں لگی ہوئی ڈرپ کو اپنے ہاتھ سے کھینچ کر اتارتی ہے۔۔۔۔۔

سوہا یہ کیا کر رہی ہو پاگل تو نہیں ہو گئی۔۔۔۔دخان فورا اس کا ہاتھ پکڑ کے خون روکتا ہے جو ڈرپ کھیچنے کی وجہ سے نکلا تھا۔۔۔۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595
انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

ہاں ہو گئی ہوں میں پاگل نہیں جینا مجھے نہیں رہنا اب جب مرنے لگی ہوں تو سکون سے مرنے دو مجھے دخان چھوڑو مجھے۔۔۔۔سوہا کہتی ہے مگر دخان اس ہاتھ نہیں چھوڑتا اور باقی سب بس ان دونوں کو دیکھ رہے ہوتے ہیں۔۔۔۔۔۔

اگر آپ کہیں تو میں انہیں نیند کا انجکشن لگا دیتا ہوں۔۔۔۔ڈاکٹر دخان سے کہتے ہیں۔۔۔۔۔

نہیں مجھے ہاتھ بھی مت لگانا دخان اسے منا کرو کہ مجھے مت لگائے انجکشن۔۔۔۔سوہا دخان سے کہتی ہے تو دخان ڈاکٹر کو آنکھوں کے اشارے سے کچھ کہتا جسے وہ سمجھ کر اثبات میں سر ہلاتے ہیں۔۔۔۔۔

سوہا میری بات سنو ابھی تمہارا علاج ہو جائے گا اگر تم اس وجہ سے ڈر رہی ہو کہ تمہیں تکلیف ہو گی تو میں کہتا ہوں تمہیں کچھ نہیں ہو گا اتنی سی بھی تکلیف نہیں ہو گی تم ٹھیک ہو جاؤ گی۔۔۔دخان اس کے پاس بیٹھ کر پیار سے سمجھاتا ہے جسے سن کر سوہا رونے لگ جاتی ہے۔۔۔۔۔

مجھے اوپریشن سے ڈر نہیں لگ رہا دخان۔۔۔۔۔۔مجھے تم سے لگ رہا ہے مجھے ڈر لگ رہا ہے کہ اگر میں بچ گئی تو تم پھر مجھے ازیت دو گے میرے اندر اور ہمت نہیں ہے تکلیف سہنے کی۔۔۔۔وہ کہتی اپنے آنسو صاف کرتی ہے۔۔۔۔مجھے مرنے دو میر اعلاج مت کرواؤ دیکھو میں نے کبھی تم سے کچھ نہیں مانگا نہ تو پلیز مجھے چھوڑ دو مجھے نہیں جینا میں تھک گئی ہوں دخان۔۔۔۔۔سوہا روتے ہوئے کہتی ہے تو دخان کی بھی آنکھ میں

Posted On Kitab Nagri

آنسو آجاتے ہیں جنھیں وہ صاف کر کے ڈاکٹر کو اشارہ کرتا ہے اور ڈاکٹر اشارہ ملتے ہی سوہا کے بازو پر انجکشن لگا دیتے ہیں------

چھوڑو میرا ہاتھ-----سوہا کو جب اپنے بازو پر کچھ چبتا ہے دخان سے فوراہاتھ چھوڑواتی ہے مگر شکر کے انجکشن لگ چکا تھا------

سوہا تمہیں ٹھیک ہونا ہے تمہیں میں کچھ نہیں ہونے دونگا کچھ بھی ہو جاے میں تمہیں بچالونگا پھر میں تمہیں بتاؤ گا کہ میں تمہیں اب ازیت نہیں دونگا------دخان اس کی آنکھیں بند ہوتی آرام سے اسے لیٹا کر کہتا اس کے ماتھے پر بوسہ دیتا ہے-------

اب جب تک ان کا اوپریشن نہیں ہو جاتا ہمیں انہیں نیند میں ہی رکھنا ہو گا ورنہ ہمیں ڈر ہے کہ یہ اپنے آپ کو کچھ کر نہ لیں-----ڈاکٹر کہتے ہیں تو دخان اثبات میں سر ہلاتا سوہا کو دیکھتا ہے جو اب مکمل طور پر نیند میں جاچکی ہوتی ہے---------

---

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دخان کب سے بینچ پر سر جھکا کر بیٹھا تھا کبھی اٹھ کر سوہا کو باہر سے ہی دیکھ لیتا تو کبھی دروازہ کھولے جھانک کر دوبارہ بینچ پر اکر بیٹھ جاتا احد کب سے اس کے سامنے بیٹھا اس کی ہر ایک حرکت دیکھ رہا تھا کہ کیسے وہ پرشان ہو رہا ہے کیسے اس کے لئے فکر مند ہے سوہا کی بیماری کی ٹینشن میں اس نے رات سے کچھ نہیں کھایا تھا اب تو صبح کے چار بج رہے تھے نہ اسے نیند آرہی تھی نہ اسے بھوک لگ رہی تھی اسے بس فکر تھی تو سوہا کی یہاں تک کہ اس نے اپنے کپڑے بھی چینج نہیں کئے تھے یہ وہ دخان تو نہیں لگ رہا تھا جس کے کپڑوں پر ایک چھوٹا سا چائے کا دھبہ بھی لگ جاتا تو پوری حویلی سر پر اٹھا لیتا تھا کہ آخر اس کے کپڑوں پر دھبہ کیسے لگا مگر

Posted On Kitab Nagri

اب یہی دخان سوہا کے خون سے رنگے کپڑوں میں آرام سے بیٹھا ہے اسے نہ غصہ آرہا تھا نہ الجھن ہو رہی تھی مگر اب کیا فائدہ پہلے تم ازیت دو پھر معافی کی امید لگا کر بیٹھ جاؤ یہ کہا کا اصول ہے۔۔۔۔۔۔احد اسے دیکھتا سوچتا ہے اسے دخان پر غصہ تو بہت تھا مگر اب اس پر ترس بھی آرہا تھا اس کی حالت دیکھ کر۔۔۔۔۔

دخان دوبارہ کھڑا ہو کر سوہا کے روم کے دروازے کے پاس جا کر کھڑا ہو تا ہے اور پھر۔۔۔۔۔

بس ایک بار ٹھیک ہو جاؤ پھر کبھی نہیں ستاو گا کبھی غصہ نہیں کرو گا جو سزا دینی ہو دے دینا لیکن ایک بار ٹھیک ہو جاؤ پلیز۔۔۔۔۔دخان اسے دروازے پر لگے گول شیشے میں سے دیکھ نم آنکھوں سے کہتا ہے۔۔۔۔۔۔

دخان بیٹھ جاؤ ابھی وہ سو رہی ہے۔۔۔۔۔احد کہتا ہے تو وہ اثبات میں سر ہلا کر بیٹھ جاتا ہے۔۔۔۔۔۔۔

سوہا نام کی پیشنٹ ادھر آئی ہے؟؟؟۔۔۔۔۔۔احد کے کانوں میں سوہا کا نام اتا ہے تو وہ گردن موڑ کر ریسیپشن کی طرف دیکھتا ہے جہاں ایک تقریبا تیس سالہ لڑکا اور ان کے ساتھ ایک 55 سالہ شخص کھڑے فکر مندی سے پوچھ رہے تھے وہ شخص تو غفار تھے ہاں وہ غفار ہی تھے احد نے انھیں پہچان لیا تھا اور جو لڑکا ان کے ساتھ تھا یقیناوہ روہان تھا احد انھیں ہی دیکھ رہا تھا ریسیپشن پر بیٹھی لڑکی اب احد اور دخان کی طرف اشارہ کر رہی تھی جس دیکھ روہان اور غفار بھی انھیں دیکھتے ہیں اور روہان دخان کو دیکھ کر ہی غصے سے اگے بڑھتا ہے۔۔۔۔۔۔

کیا کیا ہے میری بہن کے ساتھ تو نے بول تیرا بدلہ پورا ہو گیا یا ابھی رہتا ہے۔۔۔۔۔روہان اتے ہی دخان کو گریبان سے پکڑ کے اٹھا تا مارنا شروع کر تا ہے جبکہ دخان اگے سے کوئی جوابی کاروائی نہیں کر تا وہ اس سے مار کھاتا رہتا ہے احد ہی لڑائی بڑتی دیکھ اٹھ کر روہان کو پیچھے کر تا ہے۔۔۔۔۔

کیا ہو گیا ہے آپ کو یہ ہسپتال ہے پیشنٹ کا ہی خیال کر لیں۔۔۔۔۔ایک نرس اگے اکر کہتی ہے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

معذرت-----غفار کہتے ہیں تو نرس غصے سے روہان کو دیکھ کر آگے نکل جاتی ہے-----

اس کی وجہ سے میری بہن اس حال میں ہے جو ہوا ہے اس نے کیا ہے-----یہ چاہتا تھا کہ جیسے رابعہ مری ہے ویسے وہ بھی مر جائے لو ہو گئی تمہاری خوائش پوری یہ ابھی بھی ازیت رہتی ہے------روہان کا بس نہیں چل رہا تھا کہ دخان کو زندہ گاڑ دے جبکہ دخان اپنی ناک سے ہلکا سا آتا خون جو روہان کے مارنے سے آیا تھا اسے صاف کر کے بینچ پر بیٹھتا ہے------

روہان میری بات سنو وہ ٹھیک ہو جاے گی تم فکر مت کرو بیٹھ جاؤ-----

سوہا کہا ہے-----روہان اس کی بات اگنور کرے کہتا ہے جس پر احد سامنے کمرے کی طرف اشارہ کرتا ہے اور روہان اشارہ ملتے ہی ایک غصلی نظر دخان پر ڈال کر روم میں جاتا ہے تو غفار بھی اس کے پیچھے جاتے ہیں-----

دخان تو ٹھیک ہے-----احد دخان کو اپنی ناک کے پاس سے خون صاف کرتا دیکھ کہتا ہے جس پر وہ اثبات میں سر ہلاتا ہے-----

دادی تایا ابو تائی امی آرہے ہیں شاید اور بھی کوئی آرہا ہے-----احد بتاتا ہے تو وہ چپ ہی رہتا ہے-----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دخان تو گھر جا کر کپڑے چینج کر کے آ جا جب تک میں ادھر ہوں-----احد اسے دیکھ کر کہتا ہے------

نہیں میں اسی میں ٹھیک ہوں-----وہ نفی میں سر ہلا کر کہتا ہے-----

تجھے اولجھان نہیں ہو رہی-----احد اس کے کپڑے دیکھ کر کہتا ہے جس پر دخان زخمی سا ہنس دیتا ہے-----

Posted On Kitab Nagri

نہیں سوہا کا خون میرے کپڑوں پہ لگا ہے تو لگتا ہے وہ میرے بہت قریب ہے میں انھیں کپڑوں میں ٹھیک ہوں مجھے سکون مل رہا ہے اس میں۔۔۔۔۔

دخان۔۔۔۔۔

میں ابھی روہان اور غفار انکل سے بھی معافی مانگ لونگا میں نے ان کا بھی تو دل دکھایا ہے نہ۔۔۔۔۔دخان کہتا ہے تو احد اثبات میں سر ہلاتا ہے۔۔۔۔۔۔

oooooooooooooooooooooooo

ڈاکٹر کیا ہوا ہے اوپریشن نہیں کر رہے سوہا کا۔۔۔۔۔دخان ڈاکٹر کو باہر جاتا دیکھ کہتا ہے۔۔۔۔۔

نہیں ابھی ان کے لئے ڈاکٹر اسلام آباد سے آرہی ہیں وہ بس پہنچنے والی ہونگی۔۔۔۔۔۔

تم لوگوں کا دماغ تو خراب نہیں ہے کل رات سے ہم یہاں بیٹھے اب رات ہونے والی ہے کل تم نے کہا صبح ہو گا صبح کہا شام میں اور اب کہہ رہے ہو کہ ڈاکٹر نہیں آئی۔۔۔۔۔دخان کو اس کی بات سے ایکدم ہی غصہ آجاتا ہے۔۔۔۔۔

سر وہ بڑی ڈاکٹر ہیں وہ بس آتی ہونگی آپ پلیز غصہ نہ کرے۔۔۔۔۔ڈاکٹر آرام سے کہتے وہاں سے چلے جاتے ہیں جس پر دخان اسے غصے سے دیکھتا ہے۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سوہا کے روم کے باہر سارے ہی تھے دادی بینچ پر بیٹھ تھی انور رخسانہ آمنہ زوہا غفار آسیہ بھی انہیں کے ساتھ بینچ پر بیٹھے تھے حالم احد روہان الگ الگ دیوار سے ٹیگ لگا کر کھڑے تھے اور دخان ان کے بیچ میں ٹینشن سے ٹہل رہا تھا اور روہان بار بار اسے غصے سے غور رہا تھا۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے تو ابھی تک دکھ ہو رہا ہے کہ میری حویلی کی بڑی بہو اپنی ہی حویلی میں نوکرانی بن کر رہ رہی تھی دخان میں تجھے اس کے لئے کبھی معاف نہیں کروگی تو نے بہت برا کیا ہے اس کے ساتھ۔۔۔۔۔ دادی روتے ہوے دوپٹہ کے پلو سے اپنے آنسو صاف کرتی کہتی ہیں۔۔۔۔۔

آپ بھی کسی کہہ رہی ہیں جسے کوئی فرق نہیں پڑتا اگر ہم سب بھی مل کر اسے گالیاں دیں نہ تب بھی یہ ڈھیٹ ہی رہے گا یہ کبھی نہیں سدھر سکتا۔۔۔۔۔ روہان کو بھی بولنے کا موقع چاہیے تھا۔۔۔۔

دخان اب بھی کچھ نہیں کہتا وہ اب چپ کر کے تھوڑی دور سب سے الگ بینچ پر جا کر بیٹھ جاتا ہے۔۔۔۔۔۔

دخان کون ہے آپ میں سے۔۔۔۔۔ ایک نرس سوہا کے روم سے باہر آکر کہتی ہے جسے سن کر دخان فورا کھڑا ہو کر اس کے پاس جاتا ہے۔۔۔۔

میں۔۔۔۔ میں دخان ہوں۔۔۔۔۔

آپ کو پیشنٹ بولا رہی ہیں۔۔۔۔۔ نرس کہتی اندر چلی جاتی ہے اور دخان ایک نظر سب کو دیکھ کر اندر جاتا ہے۔۔۔۔۔۔۔

oooooooooooooooooooooooooooooo

دخان اندر اتا ہے تو سوہا پیچھے تکیہ سے ٹیک لگا کر بیٹھی اپنے ہاتھ کو دیکھ رہی ہوتی ہے مگر دروازے کی آواز پر دخان کی طرف دیکھتی ہے۔۔۔۔۔

دخان آرام سے چلتا ہوا اس کے سامنے کرسی پر بیٹھتا ہے اور سوہا دخان کے کپڑوں کو غور سے دیکھتی ہے جس کا سفید کرتا ہلکا لال ہو رہا ہوتا ہے۔۔۔۔۔۔۔

اب کیسی طبیعت ہے۔۔۔۔۔ دخان ہلکا سا مسکرا کر پوچھتا ہے۔۔۔۔۔

ٹھیک نہیں ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہو جاے گی ابھی ڈاکٹر انے والی ہیں تمہارا اوپریشن ہو گا تو پھر تم ٹھیک ہو جاؤ گی۔۔۔دخان اس کی بات سن کر اس کا ہاتھ پکڑ کے کہتا ہے۔۔۔۔۔

دخان ابھی جو نرس تھی نہ وہ مجھے کہہ رہی تھی کہ تم جب تک خود نہیں چاہوں گی کبھی ٹھیک نہیں ہو گی۔۔۔وہ کہتی ہے تو دخان نہ سمجھی سے اسے دیکھتا ہے۔۔۔۔

مطلب۔۔۔۔۔

تو میں نہیں چاہتی کہ میں ٹھیک ہوں۔۔۔اب میں ٹھیک نہیں ہو نگی نہ میں۔۔۔میرا اوپریشن مت کرواؤ میں نہیں چاہتی میں ٹھیک ہوں۔۔۔۔

سوہا کیا ہو گیا ہے تمہیں تم ٹھیک ہو جاؤ گی تمہیں ٹھیک ہونا ہے اور تمہارا اوپریشن ضرور ہو گا۔۔۔دخان اس کی بات سن کر تڑپ کر بولتا ہے۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے کروادو اوپریشن اچھا ہے جو کچھ دنوں بعد مرنا ہو گا آج ہی مر جاؤ گی۔۔۔۔وہ اس سے اپنا ہاتھ چھوڑوا کر بولتی ہے اس نے بس ٹھان لی تھی کہ اسے اب نہیں جینا۔۔۔۔

سوہا کیوں کر رہی ہو ایسا۔۔۔دخان تڑپ کر کہتا ہے۔۔۔۔

کیوں۔۔۔۔تکلیف ہو رہی ہے۔۔۔دخان درانی کو تکلیف ہو رہی ہے مجھے بھی ہوتی تھی۔۔۔مجھے بھی ایسے ہی تکلیف ہوتی تھی جب تم مجھے نظر انداز کرتے تھے اپنی بہن کا بدلہ مجھ سے لیتے تھے مجھے بھی ایسے ہی تکلیف ہوتی تھی جب میں چاہتی تھی کہ دخان بھی مجھ سے میری طرح محبّت کرے مگر تم محبّت کے بدلے نفرت دیتے تھے تو مجھے بلکل ایسے ہی تکلیف ہوتی بلکہ اس سے زیادہ۔۔۔۔سوہا روتے ہوے غصے سے اسے کہتی ہے۔۔۔۔۔

سوہا ترس ہی کھالو مجھ پر۔۔۔۔دخان نم آنکھوں سے کہتا ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم نے کھایا تھا ترس مجھ پر جو میں کھاؤں میں بھی ایسے ہی آتی تھی نہ تمہارے پاس۔۔۔تم کیوں بھول رہے ہو کہ تم نے مجھے کتنا تنگ کیا ہے کتنا رولایا ہے مجھے بارش والی رات بھول گئے کیا۔۔۔اور وہ چھپکلی وہ یاد نہیں نوکرانی تک بنایا مجھے کیا کیا یاد دلاؤں میں تمہیں دخان بولو کیا کیا۔۔۔۔اس کے بعد میرے اندر ہمت نہیں ہے کہ میں تمہیں معاف کرو یہ پھر ترس کھاؤ تم پر۔۔۔۔سوہا روتے روتے کہتی ہے اور دخان کسی مجرم کی طرح سر جھکا کر بیٹھا ہوتا ہے ہاں وہ مجرم ہی تو تھا سوہا کا۔۔۔۔

میں تم سے معافی نہیں مانگ رہا کیونکہ۔۔۔۔کیونکہ میں نے جو کیا ہے وہ معافی کے قابل نہیں ہے تم مجھے ساری زندگی معاف مت کرنا چاہے ترس بھی مت کھاؤ پر مرنے کی بات مت کرو تم مجھے جو سزا دو گی نہ مجھے منظور ہے میں اف تک نہیں کرو گا تمہاری سزا مجھے قبول ہے پر پلیز مرنے کا مت کہوں۔۔۔۔دخان کسی بچے کی طرح اس کی منت کر رہا تھا۔۔۔۔

تمہاری سزا میری موت ہی ہے ساری زندگی پچھتاؤ گے روگے تمہیں کبھی سکون نہیں آئے گا دخان درانی یہی تمہاری سزا ہے۔۔۔۔سوہا چیخ کر کہتی ہے جس پر دخان روتے ہوئے نفی کرتا ہے۔۔۔۔۔

نہیں سوہا یہ نہیں کوئی اور سزا دے دو یہ نہیں اس کے علاوہ جو سزا دینا چاہتی ہو وہ دے دو مگر تمہاری مو۔۔۔۔نہیں نہیں یہ نہیں۔۔۔۔دخان کہتے کہتے خود ہی نفی کرتا ہے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اگر سزا مجرم کی مرضی کی ہو تو وہ سزا تھوڑی ہوتی ہے وہ تو بس تھوڑی سی تکلیف ہوتی ہے مگر میں تمہیں تکلیف نہیں دونگی میں تمہیں سزا دونگی سزا وہ جو ازیت ناک ہو کبھی سنا ہے کہ کسی مجرم کو اس کی پسند سے سزا دی گئی ہے نہیں نہ کیونکہ اگر سزا مجرم کی مرضی سے دینے لگ جائے تو دنیا کا ہر ایک انسان مجرم بن جائے۔۔۔۔وہ کہتی بے رحمی سے اپنے آنسو صاف کرتی ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تمہاری سزا میری موت ہے تمہیں بھی تو پتا چلے تکلیف کیا ہوتی ہے ازیت کیا ہے ظلم کیا ہے ان سب کو ملاؤ تو سزا بنتی ہے یہ سزا ہے تمہاری اب آخری بار دیکھ لو مجھے اس کے بعد شاید قیامت والے دن ملاقات ہو-----وہ کہتی طنزیہ مسکراتی ہے-----

سوہا مت کرو ایسا میں مر جاؤ گا-----دخان اس کے اگے ہاتھ جوڑ کر روتا ہے-----

ارے اتنی جلدی ابھی نہیں ابھی کچھ سال سزا کاٹ لینا پھر جب میری طرح تھک جاؤ تو بھلے مر جانا جیسے میں مر رہی ہوں ابھی لیکن سزا لازمی کاٹنا ورنہ میں سمجھوں گی کہ تم بزدل تھے-----سوہا کے الفاظ سن کے دخان کا بیٹھنا مشکل ہو گیا تھا تبھی وہ اٹھ کر باہر آجاتا ہے اور سوہا اس کے جاتے ہی پھوٹ پھوٹ کر رونے لگ جاتی ہے-----

اس کے لئے بھی تو یہ سب کہنا مشکل تھا کون اپنی موت پر خوش ہوتا ہے بھلا-----

oooooooooooooooooooooooo

دخان کے باہر اتے ہی احد اور حالم فورا اس کے پاس اتے ہیں اور اس کا آنسوؤں سے تر چہرہ دیکھ کر ایک دوسرے کو دیکھتے ہیں جبکہ روہان اب بھی کھڑا اسے گھور رہا ہوتا ہے-----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دخان فکر مت کر ڈاکٹر آگئی ہے ابھی کچھ دیر میں اوپریشن شروع ہونے والا ہے بس پھر سوہا دیکھنا بلکل ٹھیک ہو جاے گی-----حالم اس کے کاندھے پر ہاتھ رکھ کر کہتا ہے-----

وہ آرہی ہیں ڈاکٹر-----احد ڈاکٹر کو دیکھ کر کہتا جس پر سارے ہی اسے دیکھ کر کھڑے ہو جاتے ہیں-----

اپ لوگ فکر نہ کرے بس اللہ سے دعا کرے انشااللہ بچی کو کچھ نہیں ہو گا میں اپنی طرف سے پوری کوشش کرو گی اسے بچانے کی-----ڈاکٹر جن کی عمر تقریبا 50 تک کی تھی ان کے سامنے کھڑی ہو کر نرم لہجے میں

Posted On Kitab Nagri

کہتی ہیں ان کے گرین کورٹ گرین ماکس اور ہاتھ میں گلفس سے لگ رہا تھا کہ وہ اوپریشن کرنے کے لئے تیار ہیں-----

پلیز آپ اسے بچا لینا اسے کچھ مت کرنا وہ جو بولتی ہے اسے بولنے دینا بس اسے ٹھیک کر دینا پلیز-----دخان ان کی منت کرتا ہے-----

بیٹا بچانے والی ذات اللہ کی ہے اس سے کہوں وہ بچائے گا میں تو بس علاج کر سکتی ہوں منت کرنی ہے اس کے سامنے جا کر کرو-----وہ پیار سے سمجھاتی اگے بڑتی ہیں کہ دخان کی آواز پر رک جاتی ہیں-----

ڈاکٹر کوشش کرے گا اس کے بالوں کو کچھ نہ ہو اسے بہت پسند ہیں اپنے بال-----وہ کہتا ہے تو ڈاکٹر مسکرا کر اثبات میں سر ہلاتی اگے بڑتی ہیں جبکہ سارے دخان کو دیکھتے ہیں ان سب نے پہلی بار تو دیکھا تھا یہ والا دخان-----

oooooooooooooooooo

دخان ڈاکٹر کی بات سن کر ہسپتال سے باہر اکر اپنی منزل کی طرف جا رہا تھا اور اپنی منزل پر پہنچ کر سر اٹھا کر دیکھتا ہے-----

وہ مسجد کے سامنے کھڑا غور سے اس کے اوپر لکھیں گئے الفاظ کو دیکھتا ہے جہاں خوبصورتی سے بڑا سا (اَللّٰہُ اَکْبَر) لکھا ہوتا ہے بیشک وہی تو سب سے بڑا ہے وہ اسے زیرے لب دوہرا کر آنکھیں بند کرتا ہے تو آنسو کی ایک لڑی اس کے گال پر بہتی ہے جس وہ صاف کر کے اندر قدم رکھتا ہے-----

وہ مسلمان ہونے کے باوجود بھی کبھی کبھی نماز پڑھتا تھا جب دل کیا پڑھ لیا ورنہ نہیں مگر آج اسے مسجد انے میں شرم آ رہی تھی کہ اللہ بھی کہتا ہو گا جب خود پر پڑی تو مجھے یاد کر لیا مگر نہیں یہ تو ہماری سوچ ہے اللہ کبھی ہمیں یہ نہیں کہتا وہ تو کہتا ہے اے بندے تو میرے پاس آ تو سہی میں تجھے کیوں لوٹاؤں گا-----

Posted On Kitab Nagri

وہ استین کہونیوں تک موڑ کر وضو کرتا ہے اور پھر وضو سے فارغ ہو کر نماز کے لئے اندر کی طرف جاتا ہے-----

اندر اتا ہے تو بس کچھ ہی لوگ مسجد میں بیٹھے ہوتے ہیں وہ انھیں دیکھ کر سب سے اگے اکر کھڑا ہوتا استینو کو ٹھیک کرتا نماز کے لئے نیت باندھتا ہے----اگے پیچھے والے لوگ اسے حیرت سے دیکھتے ہیں وجہ اس کے خون والے کپڑے---ایک صاحب تو اٹھ کر اسے کہنے والے تھے کہ امام صاحب ان کا ہاتھ پکڑ کے دوبارہ بیٹھا دیتے ہیں-----

امام صاحب وہ ان کپڑوں میں نماز پڑھ رہا ہے کپڑے تو چینج کر لیتا----وہ صاحب امام صاحب کے روکنے پر کہتے ہیں-----

یہ اللہ اور اس کا معملہ ہے ابھی نماز ادا کر لے پھر کہہ دینا اور دعا کرو جس پرشانی میں وہ اللہ کے پاس اس حالت میں آیا ہے اللہ وہ پرشانی دور کر دے----امام صاحب کے کہنے پر وہاں بیٹھے دو لوگ اور امین کہتے ہیں-----

oooooooooooooooooooooooo

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روہان کیسی ہے سوہا اب-----کشف احمر کو گود میں اٹھائے اتے ہی روہان کے پاس آتی ہے اور حالم جو دوسری طرف منہ کرے بیٹھا تھا اس کی آواز پر فورا اسے دیکھتا ہے جو پرشان سی کالی چادر اوڑے بچے کو گود میں اٹھائے روہان کی بولنے کی منتظر ہوتی ہے-----

تم کس کے ساتھ آئی ہو اور صفا کہا ہیں----روہان اسے دیکھ فکر مندی سے پوچھتا ہے-----

سیف کے ساتھ آئی ہو صفا اس کے پاس ہے وہ آرہا وہ---کشف باہر کی طرف اشارہ کرتی ہے جہاں سے سیف صفا کو اٹھائے آرہا ہوتا ہے-----

Posted On Kitab Nagri

بتائے نہ کیسی ہے وہ-----

اوپریشن تھیٹر میں لے کر گئے ہیں اسے----روہان بس مختصر سا جواب ہے تو کشف چپ ہو کر روہان کے برابر میں کھڑی ہو جاتی ہے------

آپ ادھر بیٹھ جائے بچے کو گود میں لی ہوئی ہے تھک جائے گی-----حالم اسے کھڑا دیکھ اٹھ کر اپنی جگہ پر اشارہ کرتا ہے اور کشف تو بھول ہی گئی تھی کہ حالم بھی تو ادھر ہی ہو گا------

شکریہ----وہ زیادہ کچھ کہنے کے بجاے کہتی احمر کو لئے وہاں بیٹھ جاتی ہے------

دخان کہا گیا ہے-----رخسانہ سب کو دیکھ کر پوچھتی ہیں-----

پتا نہیں ابھی سوہا کے لئے دعا کرو اسے چھوڑ دو سارے-----انور رخسانہ کی بات پر غصے سے کہتے ہیں تو سارے ہی چپ سے انھیں دیکھتے ہیں-----

یہ اللہ میری بچی کو اچھا کر دیں----آسیہ روتے ہوے دعا کرتی ہیں تو سب ایک زبان ہو کر امین کہتے ہیں------

oooooooooooooooooooooooooo

دخان نماز سے فارغ ہو کر دعا کے لئے ہاتھ اٹھاتا ہی پھوٹ پھوٹ کر رونے لگ جاتا ہے اسے کوئی فکر نہیں ہوتی کہ اسے ایسے روتا ہوا کتنے لوگ دیکھ رہے ہیں اسے بس یہ پتا تھا اس کا رب اس کے سامنے ہے اسے سن رہا ہے اسے دیکھ رہا ہے اس کا رونا اس کے آنسو اس کی فریاد------

اللہ پاک میں بہت گناہگار ہوں بہت زیادہ شاید جتنی تکلیف میں نے سوہا کو دی ہے مجھے پتا ہے میں نے جو کبھی ایک نیکی بھی کی ہو گی نہ وہ بھی میرے گناہ نے کھالی ہو گی----وہ کہتا ہے تو امام صاحب اور اس کے قریب اکر بیٹھ جاتے ہیں------

Posted On Kitab Nagri

میرے پاس الفاظ نہیں ہیں میرے پاس لفظ نہیں ہے کہ کیسے تجھ سے دعا مانگو میرے اللہ مجھے معاف کر دے میں توبہ کرتا ہوں ہر گناہ سے میں آج سے یہ عہد کرتا ہوں خود سے کہ کبھی نماز نہیں چھوڑو گا کبھی کسی کو تکلیف نہیں دونگا میرے اللہ سوہا کو ٹھیک کر دے اسے ایک نئی زندگی دے دے میرے مالک میں اس سے بھی معافی مانگ لونگا میں نے جس جس کا دل دکھایا ہے میں سب سے معافی مانگ لونگا بس میرے اللہ سوہا کو ٹھیک کر دے۔۔۔۔وہ روتے ہوئے کہتا ہے۔۔۔۔۔

اگر وہ چاہتی ہے کہ میں اس سے دور ہو جاؤ میں اس سے دور ہو جاؤ گا کبھی اسے اپنی شکل نہیں دیکھاؤ گا لیکن میرے اللہ اسے مجھے واپس کر دے اسے ٹھیک کر دے اس کا اوپریشن کامیاب ہو جائے۔۔۔۔دخان کہتا اپنے منہ پر ہاتھ پھیرتا ہے تو امام صاحب امین کہتے ہیں جس پر وہ فورا اپنے دائیں جانب دیکھتا ہے جہاں ایک بزرگ جن کے بال کو ڈارھی سفید تھی اسے مسکراتے ہوئے دیکھ رہے تھے۔۔۔۔۔

oooooooooooooooooooo

اوپریشن تھٹھر کے باہر سارے پرشان سے تھے کچھ زیرے لب کچھ پڑھ رہا تھا تو کوئی دیوار سے ٹیگ لگا کر کھڑا تھا تو کوئی ٹہل رہا تھا سب کے دل میں بس یہی دعا تھی کہ سوہا کا اوپریشن کامیاب ہو جائے۔۔۔۔

اور وہاں اندر ڈاکٹر بار بار نظر اٹھا کر مشین میں سوہا کی دل کی دھڑکن چیک کر رہی تھی جو اوپر نیچی ہو کر آگے بڑھ رہی تھی۔۔۔۔۔

ڈاکٹر یہ لڑکی کہہ رہی تھی اسے نہیں جینا۔۔۔نرس ڈاکٹر کے ساتھ کھڑی کہتی ہیں۔۔۔۔

چپ ہو جاؤ کچھ نہیں ہو گا اسے۔۔۔۔ڈاکٹر اسے جھڑک کر اپنا کام کرتی ہیں ہے کہ ایک مشین کی آواز تیز ہونے سے سب ڈاکٹر ٹینشن میں آجاتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔

ڈاکٹر اس کی دل کی دھڑکن تیز ہو رہی ہیں جلدی کرے۔۔۔۔نرس گھبراتے ہوئے کہتی ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اوکسیجن دیکھو۔۔۔فورا۔۔۔ڈاکٹر کی آواز سنتے ہی نرس فورا سے مشین چیک کرتی ہے جبکہ ڈاکٹر ڈرپ چیک کرتے ہیں۔۔۔۔

ڈاکٹر لگتا ہے مشکل ہے۔۔۔۔ایک ڈاکٹر سوہا کی آنکھیں کھول کر دیکھتے ہوئے کہتے ہیں کہتے تو باقی سب بھی اپنے کام کرتے ہوئے رک جاتے ہیں۔۔۔۔

ڈاکٹر اسد اللہ پر امید رکھیں کچھ نہیں ہو گا ہم اسے بچا لینگے۔۔۔۔۔

ڈاکٹر صاحبہ اللہ پر امید ہے مگر وہ دیکھیں۔۔۔۔ڈاکٹر ان کا مشین کی طرف کرتے ہیں جہاں کبھی لائن سیدھی ہوتی ہے تو کبھی اوپر نیچے۔۔۔

مشین کو دیکھ کر ڈاکٹر رک کر پہلے ڈاکٹر کو دیکھتی ہیں اور پھر سوہا کو جو بیہوش سی پڑی تھی۔۔۔۔۔

اوپریشن تھیٹر کے باہر سارے سوہا کے لئے دعا کر رہے تھے وہاں دخان مسجد میں بیٹھا مسلسل امام صاحب کی بتائی ہوئی تسبی کر رہا تھا اور اندر سوہا زندگی اور موت کی جنگ لڑ رہی تھی اب نجانے دخان اور باقی سب کی دعا قبول ہونی تھی یہ سوہا نے جو خود اپنے لئے دعا کی تھی وہ۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شکر اللہ کا اوپریشن کامیاب ہو گیا۔۔۔ورنہ مجھے ڈر تھا کہ بیچ میں بچی کو کچھ ہو نہ جائے اب سونیہ (نرس) تم اسے واڈ میں شفٹ کر دینا اور ابھی کسی سے ملنے نہیں دینا جب تک اسے ہوش نہ آجائے۔۔۔۔۔ڈاکٹر کہتی مڑتی ہی ہیں کہ مشین کی آواز دوبارہ تیز ہو جاتی ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ کیاہورہاہے۔۔۔اس کی ہارٹ بیٹ اتنی تیز کیوں ہو رہی ہے۔۔۔۔۔ایک ڈاکٹر سوہا کو اوکسیجن ماکس لگاتے ہوے کہتے ہیں۔۔۔۔۔

ہٹے۔۔۔نرس اوکسیجن تھوڑی تیز کرے اسے سانس لینے میں مشکل ہو رہی ہے۔۔۔۔۔ڈاکٹر کہتی ہے تو نرس فوراًاوکسیجن تیز کرتی ہے ابھی جہاں اوپریشن ٹھٹھر میں سکون تھا وہی اب ہفرا تفری مچ گئی تھی۔۔۔۔۔

سوہا۔۔۔سوہا آپ مجھے سن سکتی ہیں۔۔۔سوہا لمبی لمبی سانس لیں سوہا۔۔۔آنکھیں کھولی رکھیں۔۔۔۔ڈاکٹر اس پر جھک کر اس کے ناک کے پاس اوکسیجن ماکس ٹھیک کرتے ہوے کہتی ہیں۔۔۔۔

سوہا۔۔۔سوہا۔۔۔سانس لو بیٹا۔۔۔۔سوہا کو مسلسل اپنے کانوں میں یہی آواز آرہی تھی جب وہ تھوڑی آنکھیں کھولتی ہے تو ڈاکٹر اس پر جھکی اسے بار بار سانس لینے کا کہہ رہی تھی وہ انھیں دیکھتی رہتی ہے اور پھر ایکدم ہی اس کی آنکھوں کے اگے کوئی اور ہی منظر گھومتا ہے جہاں دس سالہ سوہا ہاتھ میں گڑیا پکڑے ہنستے ہوے بھگ رہی تھی اور اس کے پیچھے روہان ہر وہ پل اس کی آنکھوں کے اگے گھومتا ہے جہاں وہ خوش تھی مگر پھر منظر دوبارہ چینج ہوتا ہے جہاں وہ ایک سیڑی پر تنہا کھڑی تھی پیچھے دیکھتی ہے تو دخان سیڑی کے پاس کھڑا اسے بلا رہا تھا اس کے لئے رو رہا تھا جسے وہ غصے سے دیکھ کر منہ موڑے اوپر کی طرف دیکھتی ہے جہاں اس کے دادا اپنا ایک ہاتھ اگے کرے کھڑے ہوتے ہیں ان کے پیچھے سفید سی روشنی پھلی تھی وہ دوبارہ مڑ کے دخان کو دیکھتی ہے جو اب بھی کھڑا اپنا ہاتھ اگے کے اسے بولا رہا ہوتا ہے اور پھر وہ دوبارہ اسے اگنور کرے مسکراتے ہوے اوپر کی طرف سیڑی چڑتی ہے جہاں اس کے دادا اس کا ہاتھ پکڑنے کے لئے کھڑے تھے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نو نو نو---- سوہا آنکھیں بند مت کرنا----ڈاکٹر اسے آنکھیں بند کرتی دیکھ کہتی ہے مگر تب ہی مشین کی آواز پر سب اپنی جگہ رک سے جاتے ہیں جہاں اب لائن سیدھی ہو گئی تھی-----

ooooooooooooooooooooooo

بیٹا اب جاؤ جا کہ دیکھو تمہاری بیوی کا اوپریشن کامیاب ہو گیا ہو گا اور وہ ٹھیک ہو گی----امام صاحب دخان کو اب بھی تسبی پڑتے دیکھ کہتے ہیں جو پڑتے پڑتے بار بار اپنے آنسو صاف کر رہا تھا----

ہاں---ہاں---میں جاتا ہوں----وہ کہتا تسبی کو اپنی آنکھ سے لگا کر اٹھتا ہے کہ جاتے جاتے امام صاحب کی آواز پر رک کر انھیں دیکھتا ہے-----

جب کبھی اللہّ سے ملنے کا دل کرے یہ اس کے آمنے سامنے بات کرنا چاہوں تو سجدے میں چلے جانا وہاں اللہّ بلکل ہمارے سامنے ہوتا ہے----امام صاحب کہتے ہیں تو وہ اثبات میں سر ہلاتا ہسپتال کی جانب جاتا ہے-----

ooooooooooooooooooooooo

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سارے جو باہر پریشان سے بیٹھے تھے ڈاکٹر کے باہر انے پر سارے ہی کھڑے ہو کے ان کی طرف جاتے ہیں-----

اور دخان جو ابھی ہی داخل ہوا تھا ڈاکٹر کو دیکھ کر جلدی جلدی قدم اٹھاتا ان کی جانب بڑتا ہے----

کیا ہوا ڈاکٹر کیسی ہے سوہا---روہان فورا پوچھتا ہے تو ڈاکٹر ایک نظر سب کو دیکھ کر روہان سے افسوس سے کہتی ہیں---

ایم سوری ہم نے اپنی طرف سے پوری کوشش کی مگر وہ شاید خود نہیں چاہتی تھی جینا---ڈاکٹر کہتی ہیں تو وہاں موجود لوگ بے یقینی سے انھیں دیکھتے ہیں اور دخان تو جہاں ہوتا ہے وہیں سن ہو کر کھڑا ہو جاتا ہے

Posted On Kitab Nagri

کیا آسان تھا یہ سننا کہ جس کے لئے تم رو رو کے زندگی مانگو اور اسے موت مل جائے دخان کا حال بھی کچھ ایسے ہی تھا وہ بے یقینی سے دیکھ رہا تھا بس خاموش سا اس میں اتنا نہیں تھا کہ اگے اکر ڈاکٹر کو کہہ سکے کہ نہیں میں نے دعا کی ہے وہ زندہ ہو گی مگر نہیں وہ بس دیکھ رہا تھا اور آنسو کسی لڑی کی طرح آنکھ سے جاری تھے۔۔۔۔۔

نہیں میری بچی کو کچھ نہیں ہو سکتا تم لوگ جھوٹ بول رہے ہو۔۔۔۔آسیہ روتی ہوئی کہتی ہیں جبکہ باقی سب کا حال بھی آسیہ سے مختلیف نہیں ہوتا۔۔۔۔۔

دخان۔۔۔۔احد اسے یوں کھڑا دیکھ اس کے پاس اتا ہے۔۔۔۔

سوہا۔۔۔سوہا چلی گئی مگر۔۔۔۔میں نے تو۔۔۔احد کی آواز پر وہ ہوش میں اتا ہی اٹکتے ہوئے کہتا ہے جس پر احد نم آنکھوں سے اسے گلے لگاتا ہے۔۔۔۔

دخان حوصلہ کر یار۔۔۔۔احد کہتا ہے تو دخان اسے خود سے دور کرتا غصے سے دیکھ کر ڈاکٹر کی جانب جاتا ہے اور ان کے سامنے جاتے ہی۔۔۔۔

اپ ایک بار اور چیک کرے اسے مجھے یقین ہے وہ زندہ ہو گی وہ بس چاہتی ہے کہ مجھے تکلیف ہو اسے کہو وہاں ہو رہی ہے تکلیف بلکہ ازیت مل رہی ہے۔۔۔۔وہ روتے ہوئے کہتا ہے تو انور اور رخسانہ اسے حیرت سے دیکھتے ہیں۔۔۔۔۔اسے کہو اٹھ جائے بس ایک بار اسے چیک کرو وہ زندہ ہے پلیز اسے کہو مجھے تنگ نہ کرے میں اس کی طرح مظبوط نہیں ہوں مجھے بہت ازیت مل رہی ہے اسے بس ایک بار جا کہ کہیں مجھے پتا ہے اس کا دل بڑا ہے یہ سن کر وہ خود کہہ دے گی کہ میں دخان کو تکلیف دینے کے لئے کر رہی تھی اسے کہو نہ جا کے۔۔۔وہ ڈاکٹر کے سامنے کسی بچے کی طرح روتے ہوئے ہاتھ جوڑے کہتا ہے تو ڈاکٹر کی بھی آنکھ میں آنسو آجاتے ہیں کہ اتنا مضبوط مرد کیسے رو رہا ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بیٹا میں نے چیک کیا ہے اسے وہ-----

نہیں بس ایک بار چیک کرے مجھے پتا ہے وہ زندہ ہے-----وہ کہتا بے رحمی سے اپنے آنسو صاف کرتا ہے-----

اپ اسے جا کر دیکھیں میں اللہ سے کہتا ہوں کہ اسے کہیں وہ مجھے تنگ نہ کرے مجھے پتا ہے وہ زندہ ہے----وہ کہتا باہر کی طرف جاتا ہے احد اور باقی سب کو لگتا ہے وہ جیسے پاگل ہو گیا ہو اس کی باتوں سے ہی ایسا لگ رہا تھا-----

ooooooooooooooo

ارے بیٹا کیا ہوا واپس کیوں آ گئے-----امام صاحب اسے اتا دیکھ کہتے ہیں جو ابھی بھی اپنے آنسو اپنی استین سے صاف کرتے ہوا آ رہا ہوتا ہے--------

امام صاحب------وہ چلی گئی-----نہیں وہ مجھے تنگ کر رہی ہے وہ مجھے ازیت دینے کے لئے یہ سب کر رہی ہے----وہ روتے ہوے کہتا ہے تو امام صاحب حیرت سے اسے دیکھتے ہیں جو اب تھوڑا سا اگے جا کر بغیر کوئی نیت باندھ کر سجدے میں گر جاتا ہے اور پھوٹ پھوٹ کر روتا ہے مسجد میں سب ہی موجود اسے دیکھ اپنے اپنے کام سے رک جاتے ہیں-----

یہ اللہ مجھے دعا مانگنی نہیں آتی بہت گناہگار ہوں معاف کر دے میرے رب مجھے پتا ہے وہ زندہ ہے اللہ پاک اسے واپس بھیج دے میں وعدہ کرتا ہوں اس کو کبھی اپنی شکل نہیں دیکھاؤ گا جب تک وہ مجھے معاف نہیں کرے گی کبھی بھی اس کے سامنے نہیں جاؤ گا بس ایک بار اسے زندگی دے دے بس ایک بار میرے اللہ----وہ روتے ہوے ایسے بولتا ہے کہ وہاں بیٹھے سب کے دل کانپ جاتے ہیں اور امام صاحب نم آنکھوں سے اوپر کی طرف دیکھتے ہیں-----

Posted On Kitab Nagri

میرے رب اس پر ترس ہی کھالے تیرے لئے تو کچھ نہ ممکن نہیں ہے بیشک تو بڑا رحم کرنے والا ہے اس بچی کو زندگی دے دے اور اسے معاف کر دے میرے پاک رب ----- امام صاحب کہتے منہ پر ہاتھ پھرتے ہے اور جب نظر دخان پر جاتی ہے تو وہ ابھی بھی ویسے ہی سجدے میں گرا اپنے رب کے سامنے رو رہا ہوتا ہے -----

oooooooooooooooooooooo

سوہا مسکراتے ہوئے اگے بڑتی ہے اور جیسے ہی دادا کا ہاتھ تھامنے لگتی ہے دادا ہاتھ فورا پیچھے کر لیتے ہیں وہ انھیں حیرت سے دیکھتی ہیں جو اب نفی میں سر ہلا کر پیچھے کی طرف جاتے ہیں اور اسے لگتا ہے کہ وہ بھی پیچھے کی طرف جا رہی ہے وہ گھبرا کر جیسے مڑتی ہے تو دخان اب بھی کھڑا اسے پکار رہا تھا وہ دوبارہ دادا کی طرف دیکھتی ہے جہاں اب بس بند دروازہ تھا اور پھر ایکدم اندھیرا -----

نرس جو اس کے پاس ہی کھڑی کچھ اٹھا رہی ہوتی ہے سوہا کے سانس لینے کی آواز پر اٹھ کے اسے دیکھتی ہے جو مشکل سے سانس لے رہی تھی وہ سوہا کو دیکھ مشین کو دیکھتی ہے جہاں اب بھی سیدھی لائن تھی اسے جب کچھ سمجھ نہیں اتا تو فورا باہر کی طرف جاتی ہے -----

حوصلہ رکھیں اللہ کو یہی منظور تھا ----- ڈاکٹر آسیہ کو حوصلہ دیتے ہوئے کہتی ہے باہر تو جیسے قیامت تھی ہر کوئی رو رہا تھا احد سے لے کر دادی تک -----

ڈاکٹر ----- ڈاکٹر پیشنٹ سانس لے رہی ہے جلدی آئے ----- نرس جیسے کہتی ہے ڈاکٹر حیرت سے سب کو دیکھ کر اندر کی طرف جاتی ہیں اور سارے اپنے آنسو صاف کرے ایک امید کی کرن نظر آتی دیکھ اوپریشن تھیٹر کے باہر کھڑے ہو جاتے ہیں -----

ہٹھو ----- ڈاکٹر سوہا پر جھوکے دو ڈاکٹر کو سائیڈ پر کر کے کہتی خود اسے چیک کرتی ہیں -----

Posted On Kitab Nagri

اوکسیجن دواسے فوراجلدی کرو۔۔۔۔ڈاکٹر کہتی ہیں تونرس فوراًاثبات میں سر ہلاتی ہے۔۔۔۔۔

سوہاجب آنکھیں کھولتی ہے تواسے اپنے اوپر لگاسفید بلب نظر اتاہے اور کچھ ملی جولی آوازیں شیز بیک۔۔۔شی اس بیک۔۔۔۔وہ سنتی ہے کہ کوئی خوشی سے کہہ رہاہے اور پھر بازو میں ہلکاسا کچھ چبتاہے اور دوبارہ آنکھوں کے اگے اندھیرا چھاجاتاہے۔۔۔۔۔۔

یہ زندہ تھی مگر کیسے۔۔۔۔۔ڈاکٹر سوہاکودیکھ کہتی ہیں توایک نرس شرمنداسی اگے آتی ہے۔۔۔۔۔۔

وہ ڈاکٹر آپ نے کہاتھا کہ اب یہ نہیں بچ سکتی تو میں نے مشین اوف کر دی تھی مجھے معاف کر دیں۔۔۔۔وہ کہتی ہے توسارے ڈاکٹر غصے سے اسے دیکھتے ہیں۔۔۔۔۔

مس سونیہ آپ نئی ہے یہاں تبھی آپ کو چھوڑرہے ہیں اگراسے کچھ ہو جاتااور پھر ہمیں آپ کی احماقت کا پتاچلتاتوہم آپ کو پولیس کے حوالے کر دیتے وہ لڑکی سانس لے رہی تھی بھلے آرام سے مگر لے رہی تھی آپ انتہاکی کوئی بیوقوف ہیں۔۔۔۔ڈاکٹر غصے سے کہتی باہر کی طرف جاتی ہیں جبکہ وہ شرمنداسی آنسو صاف کرتی ہے۔۔۔۔۔

وہ باہر آتی ہیں توسارے بلکل سامنے ہی کھڑے ہوتے ہیں۔۔۔۔

کیاہوااسے وہ ٹھیک ہے نہ۔۔۔۔غفار اگے اکر پوچھتے ہیں۔۔۔۔

اس پاک ذات کاشکر اداکرے جس نے آپ کی بیٹی کوایک نئی زندگی دی ہے۔۔۔۔۔ڈاکٹر کہتی ہیں تووہاں سب کے خوشی کے مارے آنکھ میں آنسو آجاتے ہیں اور سب ہی اللہ کاشکر اداکرتے ہیں۔۔۔۔

ہم اس سے مل سکتے ہیں۔۔۔۔زوہااگے اکر پوچھتی ہے۔۔۔۔۔

نہیں ابھی نہیں۔۔۔ابھی اسے تھوڑی آرام کی ضرورت ہے صبح آپ کواجازت مل سکتی ہے۔۔۔۔

جی ٹھیک ہے۔۔۔۔ان کے لئے تویہی کافی تھا کہ سوہاٹھیک ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سوہا کے شوہر کہاں ہیں انھیں بھی بتا دیں۔۔۔ڈاکٹر کہتی ہوئی اگے چلی جاتی ہیں جبکہ احد ڈاکٹر کی بات سن کے باہر کی طرف جاتا ہے احد کو جاتا دیکھ حالم بھی اس کے پیچھے جاتا ہے اور روہان بھی کچھ سوچ کر ان دونوں کے پیچھے جاتا ہے۔۔۔۔

oooooooooooooooooooooo

امام صاحب اور باقی سب بھی دخان کے پیچھے کچھ فاصلے پر کھڑے اسے دیکھ رہے تھے جس نے ابھی تک سجدے سے سر نہیں اٹھایا تھا جو ابھی تک رو رہا تھا اور بار بار ایک ہی الفاظ دھورا رہا تھا۔۔۔۔

یہ اللہ مجھے معاف کر دے بس ایک بار اسے زندگی دے دے میں کبھی اسے اپنی شکل نہیں دیکھاؤ گا بس ایک بار۔۔۔وہ سجدے میں روتے ہوئے بس یہی کہتا جا رہا تھا۔۔۔

احد جو ابھی آیا تھا مسجد دخان کو یو دیکھ کر اپنی جگہ رک جاتا ہے اور اس کے پیچھے ہی حالم اور روہان۔۔۔روہان تو اسے دیکھ کر ہی حیران رہ جاتا ہے جو اس کی بہن کی زندگی مانگ رہا تھا جبکہ حالم اپنے آنسو صاف کرے مسکراتے ہوئے اس کے پاس جا کر بیٹھ کر اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتا ہے۔۔۔۔۔

دخان تمہاری دعا قبول ہو گئی سوہا کو زندگی مل گئی اللہ نے اسے نئی زندگی دے دی۔۔۔۔حالم کہتا ہے تو دخان حالم کے کہیں گئے الفاظ پر پہلے غور کرتا ہے اور پھر روتے ہوئے سجدے میں ہی مسکرا جاتا ہے۔۔۔۔۔

شکریہ۔۔۔۔میرے رب میرا اللہ۔۔۔شکریہ میری سوہا کو نئی زندگی دینے کے لئے اسے مجھے واپس دینے کے لئے۔۔۔وہ کہتا اپنا سر اٹھا کے آنسو صاف کرے حالم کو دیکھتا ہے مسلسل سجدے میں رہنے کے باعث ناک اور ماتھا لال ہو گیا تھا اور کچھ آنکھ رونے کی وجہ سے سوجھ گئی تھی جس سے وہ معصوم سا لگ رہا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تمہاری دعا تمہارے دل سے نکلی تھی اور تم نے اپنے رب سے ایسے دعا مانگی جیسے وہ تمہارے سامنے ہے اور دیکھو اللہ نے سن لی وہ واقع تمہارے سامنا تھا تمہیں سن رہا تھا تمہیں دیکھ رہا تھا اس نے تمہاری بیوی کو ایک نئی دے دی۔۔۔۔امام صاحب اگے اکر کہتے ہیں جس پر وہ سامنے لگی خانے کعبہ کی تصویر کو دیکھتا مسکراتا ہے۔۔۔۔

یہ لڑکا کب سے یوہی سجدے میں اپنی بیوی کے لئے دعا مانگ رہا تھا اور دیکھو اللہ نے سن لی۔۔۔۔ایک آدمی دوسرے آدمی سے کہتا ہے تو روہان اس آدمی کو دیکھتا پھر دخان کو جس کی آنکھیں سوجی ہوئی تھیں مگر اب چہرہ مسکرا رہا تھا وہ چلتا ہوا اس کے پاس اتا ہے۔۔۔۔

چلو اب چلتے ہیں۔۔۔۔احد اس کے پاس کھڑا کہتا ہے۔۔۔۔۔

دخان جیسی کھڑا ہوتا ہے روہان کو دیکھ کر شرمندا سا نظریں جھکا لیتا ہے۔۔۔۔

مجھے معاف کر دو روہان میں نے بہت غلط کیا تمہاری بہن کے ساتھ اور تم سب کے ساتھ بھی۔۔۔وہ اس کے سامنے ہاتھ جوڑتا ہے تو روہان خاموشی سے اس کے جوڑے ہاتھ دیکھتا ہے جبکہ احد اور حالم کبھی دخان تو کبھی روہان کو دیکھتے ہیں۔۔۔۔

روہان کچھ دیر یوہی کھڑا رہتا ہے اور پھر کچھ کہیں بغیر ہی باہر چلا جاتا ہے جس پر دخان اپنے ہاتھ نیچے کر لیتا ہے۔۔۔۔۔

کچھ نہیں ہوتا ایک دن سب ٹھیک ہو جاے گا دیکھنا روہان کے ساتھ تمہیں سوہا بھی معاف کر دے گی۔۔۔۔حالم اسے کہتا ہے تو وہ اثبات میں سر ہلاتا باہر کی طرف بڑھتا ہے کہ امام صاحب کی آواز پر رکتا ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اپنے وعدے پر قائم رہنا جو تم نے اپنے رب سے کیا ہے۔۔۔۔۔وہ کہتے ہے تو دخان کچھ دیر انھیں دیکھتا رہتا ہے اور پھر مسکراتا ہوا اثبات میں سر ہلا کر باہر چلا جاتا ہے اس کے لئے مشکل تھا مگر اب وعدہ کیا تھا اور وعدہ تو نبھانا تھا نہ۔۔۔۔۔۔۔۔

oooooooooooooooooooooooo

دخان جا کہ سوہا سے مل لے وہ ابھی بیہوش ہے۔۔۔۔۔احد دخان کے پاس اکر کہتا ہے جو بینچ پر سر جھکا کر بیٹھا زمین پر نہ جانے کیا گھور رہا تھا۔۔۔۔۔۔

ابھی ہسپتال میں بس احد حالم روہان اور دخان ہی تھے باقی سارے کچھ دیر پہلے ہی جا چکے تھے دادی لوگ حویلی نہیں گئے تھے وہ دخان کے لاہور والے گھر میں ہی تھے۔۔۔۔۔۔۔

اگر وہ ہوش میں آگئی تو۔۔۔۔۔دخان سر اٹھا کر اسے دیکھتا ہے۔۔۔۔۔

ابھی نہیں آئی گی تو مل لے جا کر۔۔۔۔۔حالم بھی کہتا ہے تو دخان اثبات میں سر ہلاتا ایک نظر روہان کو دیکھ کر کمرے میں جاتا ہے۔۔۔۔۔

وہ کمرے میں اتا ہے تو سوہا گہری نیند میں ہوتی ہے وہ دروازہ بند کرتا اس کے سامنے اکر کرسی پر بیٹھتا ہے اور مسکراتے ہوے اس کا ڈرپ والا ہاتھ اٹھا کر اپنے ہاتھ میں لیتا ہے۔۔۔۔۔۔۔

آج تو تم نے ڈرا ہی دیا تھا ڈاکٹر نے کہا سوہا نہیں رہی پتا ہے اس وقت کیا حالت تھی۔۔۔۔۔مجھے سچ میں آج پتا چلا کہ ازیت کیا ہوتی ہے تکلیف اور سزا کیا ہوتی ہے جب ڈاکٹر نے کہا کہ سوہا نہیں رہی اس وقت ایسا لگا جیسے میرے سب کچھ کوئی مجھ سے لے گیا ہو اور اب میں بس بے یارو مددگار کھڑا ہوں کچھ گھنٹے پہلے میرے لئے زندگی کے سب سے مشکل لمحے تھے۔۔۔۔۔وہ کچھ دیر پہلے کا سوچتا ہوا کہتا ہے۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں معافی کے قابل نہیں ہوں---مگر میرا اللہ جانتا ہے میں شرمندا ہوں اپنے کیئے گئے ہر ستم پر----میں شاید کبھی کسی کے لئے نہیں رویا مگر---آج تمہارے لئے رویا ہوں----بہت زیادہ---وہ اس کے ہاتھ پر دوسرا ہاتھ رکھ کے نظریں اس کے ہاتھ پر گاڑے کہتا ہے-----

مجھے بھی ہیں تم سے محبّت ابھی سے نہیں بہت پہلے سے---مگر کبھی ظاہر نہیں کی---مجھے رابعہ جو یاد آجاتی تھی---جب تمہیں تکلیف دیتا تھا تم سے زیادہ مجھے تکلیف ہوتی تھی مگر میں-----خیر ان باتوں کا اب کیا فائدہ----وہ بات کو بیچ میں ہی چھوڑے زخمی سا مسکراتا ہے-----

تم چاہتی تھی نہ کہ میں تم سے دور ہو جاؤ کبھی اپنی شکل نہیں دیکھاؤ تو لو اب میں جا رہا ہوں تم سے دور ہمیشہ کے لئے اب جب تک تم نہیں چاہو گی میں نہیں اؤ گا کبھی اپنی شکل نہیں دیکھاؤ گا بس ایک احسان کر دے نہ کہ---خود سے کبھی میرا نام جدا مت کرنا---وہ کہتا اپنے آنسو صاف کرتا ہے-----

ہوسکے تو مجھے معاف کر دینا اب پتا نہیں ملاقات ہو بھی یہ-----نہیں مگر میرے دل میں ہمیشہ تم رہو گی-----وہ کہتا اس کا ہاتھ دیکھتا مگر نظر وہاں جاتی ہے جہاں کچھ روز پہلے سوہا نے اس کا نام اپنے ہاتھ پر مہندی سے لکھا تھا-----وہ دکھ سے اسے دیکھتا ٹیبل پر رکھا ایک پین اٹھاتا ہے اور اسے سوہا کی ہتھلی پر آرام سے چلاتا ہے-----

سوہا دخان----وہ لکھ کر زیرے لب کہتا ہے----

دخان بس سوہا کا ہے اور سوہا بس دخان کی ہم دونوں کے بیچ کوئی نہیں آے گا----

مجھے معاف کر دینا سوہا تمہارا ظالم ہمسفر بہت برا ہے مگر یہ بس تمہارا ہے اور یہ اب سدھر بھی گیا ہے لیکن تم نہیں دیکھ سکو گی اپنے سیدھے ظالم ہمسفر کو جب تمہیں ہوش آے گا میں تمہیں نظر نہیں اؤ گا میں تو شاید اپنی منزل پر پہنچ بھی چکا ہونگا---وہ کچھ سوچتے ہوے کہتا ہے اور پھر کھڑا ہوتا ہے-----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تم سے دور رہ کر بہت اذیت میں رہو گا ہو سکے تو معاف کر دینا اپنے ظالم کو-----وہ نم آنکھوں سے کہتا اس کے ماتھے پر پیار کی ایک نشانی دیتا ہے اور پھر کچھ دیر اسے دیکھ کر باہر چلا اتا ہے اسے پتا تھا اگر یہاں تھوڑی دیر اور رو کا رہا تو اپنے وعدے پر قائم نہیں رہ سکے گا------

ooooooooooooooooooooooooo

دخان باہر اتا ہے تو وہاں حالم احد سامنے ہی بیٹھے اس کے انے پر سر اٹھا کر اسے دیکھتے ہیں وہ انھیں دیکھ کر خاموشی سے حالم کے برابر میں اکر بیٹھ جاتا ہے------

میں جا رہا ہوں----وہ کہتا ہے تو تینو اسے نا سمجھی سے دیکھتے ہیں------

کہاں---کہاں جا رہا ہے-----احد ہی پوچھ لیتا ہے-----

پتا نہیں مگر بہت دور----میرے جانے کے بعد سوہا کا خیال رکھنا اور اسے کہنا کہ میں جب تک نہیں اوٴ گا جب تک وہ نہ چاہے-----وہ کہتا کھڑا ہوتا ہے-----

دخان اپنے ماں باپ اور دادی کا تو سوچو بس سوہا نہیں ہم سب بھی یہاں ہیں-----احد اس کی بار سن کر کہتا ہے------

ماں باپ دادی اور باقی سب بھی مجھ سے خفا ہیں مجھے سب کسی مجرم کی طرح دیکھ رہے ہیں کوئی مجھے معاف نہیں کرے گا----وہ کہتا ہے تو کوئی کچھ نہیں بولتا کیونکہ وہ جھوٹ تھوڑی کہہ رہا تھا یہی سچ تھا کوئی بھی اسے معاف کرنے کے لئے تیار نہیں تھا------

مجھ پر ایک احسان کرنا سوہا کو کبھی خلامت لینے دینا-----وہ تینو کو دیکھ کر کہتا باہر کی طرف جاتا ہے یہ تو کوئی اس سے پوچھے کہ وہ کیسے جا رہا تھا مگر نہیں کوئی نہیں سمجھ سکتا------

وہ باہر اکر گاڑی کا دروازہ کھولتا ہی ہے کہ حالم اسے آواز دے کر روکتا ہے------

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

دخان۔۔۔دخان رک توذرا۔۔۔۔۔

ہاں۔۔۔۔وہ اسے دیکھ دروازہ دوبارہ بند کر دیتا ہے۔۔۔۔۔۔

کیوں جارہا ہے یار مت جاتو یہاں رہ کر اسے یقین دلانا کہ تو اس سے محبّت کرتا ہے تو شرمندا ہے۔۔۔۔حالم اسے دیکھ کر کہتا ہے۔۔۔۔۔

نہیں حالم یہاں رہا تو وہ مجھے دیکھ کر اور غصہ کرے گی اور اس کی نفرت میرے لئے اور بڑے گی اسی لئے میں یہاں نہیں رہنا چاہتا۔۔۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595
انتباہ:اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جاے۔

دخان-----حالم افسوس سے کہتا ہے------

حالم میں نے اس سے محبّت سچے دل سے کی تھی ابھی سے نہیں بہت پہلے سے جب اسے تکلیف ہوتی تھی تو درد مجھے بھی ہوتا تھا جب وہ روتی تھی تو دل میرا بھی دکھتا تھا مگر----مگر میں اپنی بہن کے بدلے میں اندھا ہو گیا تھا کاش----کاش یہ سچ مجھے بہت پہلے پتا چل جاتا تو آج یہ دن نہیں اتا-----لیکن میں سچ کہہ رہا ہوں میں اس سے محبّت کرتا تھا مگر کبھی ظاہر نہیں کرتا تھا-------وہ بے بسی سے کہتا ہے------

دخان یہ دنیا ظاہر کو دیکھتی ہے باطن کو نہیں جو تمہارے دل میں ہے تمہیں چاہئے کہ تم اسے ظاہر کرو ورنہ دنیا کبھی یقین نہیں کرتی اب تم یہی دیکھ لو سوہا اپنی محبّت ظاہر کرتی تھی تو آج سب اس پر ترس کھا رہے ہیں جبکہ اب کسی کو تمہارے آنسو بھی نظر نہیں آرہے اسی لئے جو تم دل سے ہو وہی تم ظاہر کرو------حالم اسے سمجھاتا ہے تو وہ اسے دیکھتا رہتا ہے اور پھر مسکراتے ہوئے گاڑی کا دروازہ کھولتا ہے------

اب کب واپس اؤ گے------

جب سوہا مجھے معاف کرے گی اور خود مجھے بولاے گی-----وہ گاڑی میں بیٹھ کر کہتا ہے------

اگر اس نے تمہیں کبھی معاف نہیں کیا تو-----حالم ویسے ہی پوچھ لیتا ہے مگر دخان کو اس کی بات دل پر لگتی ہے جسے سن کر وہ افسردہ ہو جاتا ہے------

Posted On Kitab Nagri

تو سمجھ لینا دخان مر گیا۔۔۔۔۔۔وہ کہتا گاڑی اگے بڑھا لیتا ہے اور حالم کی نظریں دور تک اس کی گاڑی کا پیچھا کرتی ہیں۔۔۔۔

خدا نہ کرے کہ اب دوبارہ کوئی حالم بنے۔۔۔۔حالم ایک لمبی سانس لیتا ہسپتال کے اندر جاتا جاتا ہے۔۔۔۔۔۔

oooooooooooooooooooo

یہ دیکھو۔۔۔۔احد دخان کے جانے کے بعد سوہا کے روم میں جاتا ہے اور جب واپس اتا ہے تو اپنا موبائل جو اس نے ہاتھ میں پکڑا ہوتا ہے روہان کو دیکھاتا ہے جسے روہان نا سمجھی سے دیکھتا ہے۔۔۔۔۔

کیا دیکھوں۔۔۔۔

میں نے یہ موبائل ویڈیو پر لگا کے اندر رکھ دیا تھا تا کہ دخان کی باتیں سن سکو اور دیکھ سکو کہ وہ سوہا کو دیکھ کر کیا کرتا ہے۔۔۔۔احد ویڈیو پلے کر کے اپنے ہاتھ میں پکڑ تا اس کے برابر میں بیٹھتا ہے۔۔۔۔۔

ہو سکتا ہے اسے پتا ہو ویڈیو بن رہی ہے تبھی ایسی حرکت کر رہا ہو۔۔۔روہان آدھی ویڈیو دیکھ کر کہتا ہے۔۔۔۔۔

نہیں یہ موبائل میں نے چھپا کر رکھا تھا خیر تمہیں یقین نہیں آرہا تو میں کیا کر سکتا ہوں۔۔۔۔احد دخان کو سوہا پر جھکتا دیکھ ویڈیو بن کر دیتا ہے۔۔۔۔

یہ ویڈیو میں نے سوہا کے لئے بنائی ہے تا کہ اسے بھی دیکھا سکو۔۔۔۔احد کہتا ہے اور روہان چپ سا بیٹھا رہتا ہے۔۔۔۔۔

کہاں جا رہا ہے وہ کچھ بتایا اس نے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ نہیں بتایا اس نے-----احد کے سوال پر حالم باہر سے اتے ہوئے کہتا اس کے برابر میں بیٹھتا ہے-----

---

تمہیں کیا لگتا ہے سوہا معاف کر دے گی دخان کو-----حالم احد کے ساتھ بیٹھا چائے پیتے ہوئے پوچھتا ہے وہ دونوں صبح کا ناشتہ کرنے ہسپتال کی کینٹین میں آئے تھے جبکہ روہان نے ان کے ساتھ آنا پسند نہیں کیا تھا-----

جہاں تک مجھے لگتا ہے-----نہیں---کیونکہ دخان نے ظلم کی حد کر دی تھی اور مجھے نہیں لگتا سوہا اسے معاف کر سکے گی-----احد اس کی بات پر کچھ سوچتے ہوئے کہتا ہے-----

مگر دخان نے محبّت کی بھی تو حد کر دی تھی نہ تم نے وہ نہیں دیکھا کہ کیسے وہ مسجد میں رو رہا تھا مجھے لگتا ہے دخان کی دعا سے ہی سوہا صحتیاب ہوئی ہے-----

مگر اب کیا فائدہ ان سب کا پہلے جو انسان تم سے محبّت کرے اس کی محبّت کو تم پاؤں کی جوتی سمجھو اور پھر جب وہ مرنے لگے تو معافی مانگ لو یہ کہاں کا اصول ہے ٹھیک ہے سوہا اسے معاف نہ کرے-----احد کی بات پر حالم افسوس سے اسے دیکھتا ہے-----

احد وہ شرمندہ ہے اسے افسوس ہے مجھے لگتا ہے سوہا اسے معاف کر دے گی وہ لڑکی جب تمہاری بنائی ہوئی ویڈیو دیکھے گی دیکھنا اس کی محبّت جاگ اٹھے گی-----

چلو دیکھتے ہیں میری بات ٹھیک ہوتی ہے یہ تمہاری----احد جیب سے پیسے نکالتے ہوئے کہتا ہے-----

Posted On Kitab Nagri

ہمم----پتا نہیں دخان کہاہو گا مجھے تو اس کی ٹینشن لگی ہے وہ جس حالت میں گیا ہے نہ وہ بس میں ہی جان سکتا ہوں اس کے چہرے سے لگ رہا تھا کہ وہ جانا نہیں چاہتا وہ بس اس ڈر سے گیا ہے کہ سوہا ہوش میں اتے ہی اس دیکھ کر غصہ کرے گی------وہ فکر مندی سے کہتا ہے------

وہ دبئ ہی گیا ہو گا کیونکہ وہاں اس کا ایک فلیٹ بھی ہے اور بھلا کہاں جا سکتا ہے----احد اس کے ساتھ باہر اتے ہوے کہتا ہے اور حالم بس خاموشی سے اس کے ساتھ قدم ملاتا ہے-----

ooooooooooooooooooooooo

دخان ائیر پورٹ پر کب سے بینچ پر سر جھکا کر بیٹھا کسی گہری سوچ میں تھا ساتھ ہی اس کا سفری بیگ بھی پڑا تھا----

تم کیوں سب کو تنگ کرتے ہو دخان آج تمہاری وجہ سے سوہا اس حال میں تھی اگر اسے کچھ ہو جاتا تو میں خود کو کبھی معاف نہیں کر سکتا تھا کہ میرے گھر کی بچی کے ساتھ اتنا ظلم ہوا ہے----انور غصے سے اس پر دھاڑتے ہیں-----

دخان میں تجھ سے سب سے زیادہ محبّت کرتی تھی مجھے تجھ پر مان تھا مگر آج تجھ سے محبّت کے ساتھ مان بھی ختم ہو گیا---دادی بھی اس سے منہ پھیر لیتی ہے اور وہ چپ سا ہاتھ میں سفری بیگ لئے نظریں جھکا کر کھڑا سب کی باتیں سن رہا تھا ہر ایک اپنی نفرت اس پر ظاہر کر رہے تھے اور وہ بھی سب کی نفرت سہ رہا تھا وہ اسی لائق تھا یہ وہ سوچ رہا تھا-----

یہ سب رونا دھونا تمہارا سب دیکھاؤا تھا یہ خون والے کپڑے پہنے رہنا سب----انور کہتے ہیں تو وہ نظر اٹھا کر انھیں دیکھتا ہے-----

بابا یہ دیکھاوا نہیں تھا مجھے سچ میں-----

Posted On Kitab Nagri

بس رہنے دو دخان اب تو تمہارے ہر لفظ سے جھوٹ کی بو آتی ہے مجھے تو یقین ہی نہیں رہا تم پر۔۔۔۔اب تم جا رہے ہو مجھے پتا ہے جاؤ گے دبئی وہی اپنے فلیٹ پر اور پھر کچھ مہینو بعد واپس آ جاؤ گے سوہا سے معافی مانگو گے اور تم کر بھی کیا سکتے ہو۔۔۔۔انور اس کی بات کاٹ کر کہتے ہیں جس پر وہ اپنی مٹھی زور سے بند کرتا ہے۔۔۔۔۔

دادی اللہ حافظ۔۔۔۔دخان مزید ذلیل ہوتا دیکھ دادی کے سامنے سر جھکا کر کہتا ہے مگر دادی اس کے سر پر ہاتھ رکھنے کے بجائے اسے غصے سے دیکھ کر وہاں سے اٹھ جاتی ہیں۔۔۔۔۔

دخان تم اسی قابل ہو۔۔۔انور بھی کہتے اندر کی طرف چلے جاتے ہیں اور دخان ایک نظر اپنی ماں کو دیکھ باہر کی طرف جاتا ہے۔۔۔۔۔

دخان کے دماغ میں سب کی باتیں نفرت سب گھوم رہی تھی یہی سوچ سوچ کر وہ سر تھام کر بیٹھ جاتا ہے کیا میری غلطی کی معافی نہیں ہے۔۔۔۔

دخان۔۔۔۔دخان ابھی سوچ ہی رہا ہوتا ہے کہ اسے اپنے کانوں میں آواز آتی ہے جس پر وہ سر اٹھا کر اپنے سامنے دیکھتا ہے جہاں حالم جیب میں ہاتھ ڈالے کھڑا اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

تم کیوں اے ہو جاؤ یہاں سے میری فلائٹ کا ٹائم ہونے والا ہے۔۔۔۔۔

آپ کی فلائٹ کب کی پرواز کر چکی ہے دخان صاحب۔۔۔۔حالم ہنستا ہوا اس کے برابر میں بیٹھتا ہے اور دخان حیرانگی سے پہلے اسے اور پھر سامنے لگی بڑی سکرین کو دیکھتا ہے جہاں فلائٹ کی ٹائمینگ آ رہی تھی۔۔۔۔

مگر میں تو دو گھنٹے سے یہاں بیٹھا ہوں مجھے پتا کیوں نہیں چلا۔۔۔وہ پرشانی سے کہتا ہے۔۔۔۔

Kitab Nagri www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ آپ کا دل اور دماغ سوہا کے پاس تھا میں ایسی تجھ سے ملنے آیا تھا سوچا تجھ سے مل کر تجھے سمجھاؤ گا مگر جب یہاں آیا تو تیری فلائٹ کی انوسمنٹ ہورہی تھی انوسمنٹ سن کر میں واپس جانے والا تھا کہ نظر میری تجھ پر پڑی جہاں تو سوچوں میں گھم بیٹھا تھا میں ادھے گھنٹے سے وہاں کھڑا تھا مگر تو اٹھا ہی نہیں اور تیری فلائٹ تجھے لئے بغیر ہی دبئی چلی گئی۔۔۔۔حالم کو بہت خوشی ہوتی ہے کہ اس کی فلائٹ مس ہو گئی۔۔۔۔

کوئی بات نہیں میں دوسری ٹکٹ لے لیتا ہوں۔۔۔وہ کہتا کھڑا ہوتا ہے کہ حالم اس کا ہاتھ پکڑ کے دوبارہ بیٹھا دیتا ہے۔۔۔۔

مت جا یار ایک بار بس ایک بار سوہا کا سامنا کر اس سے معافی مانگ تو نے اس کو تکلیف دی تھی نہ تو اب اس کی تکلیف برداشت کر اگر تو ایسے چلا جائے گا نہ تو سوہا کے ساتھ سب سمجھے گے کہ تو بزدل ہے میری بات مان لے پلیز ایک مہینہ تو رہ کر دیکھ سوہا کے ساتھ بس ایک مہینہ۔۔۔۔حالم کہتا ہے تو وہ چپ سا اسے دیکھتا ہے۔۔۔۔

میں نے اللہ سے وعدہ کیا ہے کہ سوہا کو کبھی اپنی شکل نہیں دیکھاؤ گا۔۔۔۔

دخان مگر تو نے یہ بھی تو کہا تھا نہ جب تک سوہا نہیں چاہے۔۔۔میں سوہا کو مناؤ گا کہ تجھے بس ایک موقع دے دے مجھے یقین ہے وہ راضی ہو جائے گی۔۔۔۔حالم کہتا ہے تو وہ کچھ دیر سوچتا ہے۔۔۔۔

حالم تو گھر جا میں نہیں اؤ گا اس کے سامنے۔۔۔دخان اس کے کاندھے پر ہاتھ رکھ کے کہتا ہے جس پر حالم افسوس سے اسے دیکھتا ہے۔۔۔۔۔

oooooooooooooooooooooooooooo

Posted On Kitab Nagri

حالم کہاں گیاہے۔۔۔۔۔دادی جو ابھی سب کے ساتھ ہسپتال آئی تھیں حالم کو نہ دیکھ کر احد سے پوچھتی ہیں۔۔۔۔۔

وہ دخان سے ملنے ائیر پورٹ گیاہے کہتاہے اسے واپس لے کر اؤ گا۔۔۔۔۔

وہ بس ایک بار کہیں گا اور وہ ابھی جائے گا۔۔۔۔روہان طنزیہ مسکراتاہے۔۔۔۔۔۔

ہمیں معاف کر دینا ہمیں اگر پتا ہوتا کہ سوہا ہماری بہو ہے تو ہم کبھی اس کے ساتھ براہونے نہیں دیتے۔۔۔۔۔دادی سامنے بیٹھے غفار کو کہتی ہیں جنھیں سن کر غفار فورا نفی میں سر ہلاتے ہیں۔۔۔۔۔

ارے اماں آپ یہ کیا کر رہی ہیں ہمیں آپ سب سے کوئی شکایت نہیں ہے۔۔۔۔۔

جی ہمیں تو بس دخان پر غصہ ہے۔۔۔۔۔روہان بھی اگے اکر کہتاہے۔۔۔۔۔

بیٹا غصہ تو ہمیں بھی ہے اس پر مگر اب کیا کرے بیٹا بھی ہے وہ ہمارا۔۔۔۔۔رخسانہ کہتی ہیں تو انور انھیں غصے سے دیکھتے ہیں جنھیں دیکھ وہ نظریں جھکالیتی ہیں۔۔۔۔۔

بس اب ہم خلا لے لینگے۔۔۔ہم اپنی بیٹی کو اور تکلیف میں نہیں دیکھ سکتے۔۔۔۔۔غفار کہتے ہیں تو دادی کو تھوڑا دکھ ہوتاہے مگر پھر وہ خاموش رہتی ہیں۔۔۔۔۔

انکل سوہا سے ایک بار پوچھ لیجئے گا شاید وہ نہیں چاہے خلا۔۔۔۔۔احد فورا کہتاہے۔۔۔۔۔

وہ کیوں اب اس کے نکاح میں رہنا چاہے گی جس نے اسے تکلیف دی۔۔۔۔۔روہان غصے سے کہتاہے جس پر احد کو بہت غصہ اتاہے مگر وہ خاموشی سے وہاں سے اٹھ کر باہر کی طرف جاتاہے۔۔۔۔۔۔

oooooooooooooooooooooooooo

کیسی طبیعت ہے اب سوہا آپ کی۔۔۔۔۔ڈاکٹر اس کا چیک اپ کرتے ہوئے پوچھتی ہیں۔۔۔۔

ٹھیک ہے اب۔۔۔۔۔بس مختصر ساجواب۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہمم گڈ---اپنے گھر والوں سے ملنا چاہو گی وہ سب باہر بیٹھے ہیں تم سے ملنے کے لئے----ڈاکٹر پیار سے کہتی ہیں جس پر وہ نیچے منہ کرے اثبات میں سر ہلاتی ہے----

ٹھیک ہے میں ابھی بھیجتی ہوں انھیں---ڈاکٹر کہتی باہر کی طرف جاتی ہیں اور سوہا اپنی ہتھلی کھول کر دیکھتی ہے جہاں سوہاد خان لکھا ہوتا ہے اسے دیکھ کر اس کی آنکھ سے ایک آنسو اس کی ہتھلی پر گرتا بہہ جاتا ہے----

دروازہ کھولنے کی آواز پر وہ آنسو صاف کرے باہر کی طرف دیکھتی ہے جہاں سے غفار آسیہ سیف روہان کشف دادی انور رخسانہ احد زوہا اور بچے اندر اتے ہیں-----

کیسی ہے میری بیٹی----غفار اس کے سر پر ہاتھ رکھ کے بولتے ہیں جس پر بس اثبات میں سر ہلاتی ہے----

بیٹا ہمیں معاف کر دو ہمیں بلکل علم نہیں تھا کہ تم میری بہو ہو----رخسانہ اگے اکر اسے کہتی ہیں جس پر وہ نفی کرتی ہے----

انٹی آپ کیوں معافی مانگ رہی ہیں مجھے آپ سب سے کوئی شکوہ نہیں ہے----

www.kitabnagri.com

اور دخان سے----دخان سے ہے---احد فورا پوچھتا ہے جس پر سب سوہا کی طرف دیکھتے ہیں-----

نہیں دخان سے بھی کوئی شکوہ نہیں ہے بس نفرت ہے-----

سوہا تم فکر مت کرو ہم اس سے خلا لے لینگے اس شخص کا نام بھی میں تمہارے نام سے جدا کر دو نگا بہت تکلیف دی ہے اس نے تمہیں----روہان سوہا کی بات سن کر فورا کہتا ہے جس پر سوہا نیچے منہ کر لیتی ہے-----

Posted On Kitab Nagri

السلام علیکم۔۔۔۔حالم روم میں اتے ہی سب کو سلام کرتا ہے جس کا جواب سب ہی ایک زبان ہو کر دیتے ہیں۔۔۔۔۔

اور احد اسے اندر اتا دیکھ اس کے پیچھے دیکھتا ہے جہاں کوئی نہیں ہوتا۔۔۔۔

دخان کہاں ہے۔۔۔۔احد اس کے قریب انے پر پوچھتا ہے۔۔۔۔

وہ چلا گیا میں نے روکا اسے مگر وہ نہیں روکا۔۔۔حالم تھوڑا اونچا بولتا ہے تا کہ سوہا بھی سنے اور سوہا اس کی آواز سن کے نہ سمجھی سے اسے دیکھتی ہے۔۔۔۔۔

سوہا کو کسی نے بتایا نہیں۔۔۔۔حالم سوہا کو دیکھ کر کہتا ہے جس پر سوہا روہان کو دیکھتی ہے۔۔۔۔

تم آگئے ہو تم بتا دو۔۔۔۔۔روہان چڑ کر کہتا ہے۔۔۔۔

عجیب ہو بھئی۔۔۔سوہا دخان دبئی چلا گیا ہے وہ کہتا ہے جب تک نہیں اوٗ گا جب تک سوہا نہیں چاہے گی اور یہ بھی کہا ہے کہ اسے کہنا مجھ سے خلا نہیں لے یہ اس کا احسان ہو گا مجھ پر۔۔۔۔حالم کہتا ہے تو سوہا اس کی بات سن کر خاموش رہتی ہے۔۔۔۔

ظالم تھا نہ تبھی ظلم ہی کرے گا اب دور چلا گیا مجھے اس حال میں چھوڑ کے اپنے لئے نفرت تو دیکھ لیتا میری نظر میں۔۔۔۔سوہا سوچتی اپنی ہتھلی دیکھتی اپنے اور دخان کے نام کو ہاتھ سے مسل کر مٹا دیتی ہے۔۔۔۔۔

دخان نے کہا اور ہم نے مان لیا ہم تو لینگے خلا چاہے کچھ بھی کر لو سوہا تم بتاوٗ تمہیں کوئی اعتراض ہے۔۔۔۔روہان کہتا سوہا سے پوچھتا ہے جس پر سوہا حالم کو دیکھتی ہے۔۔۔۔

ٹھیک ہے اگر لینا ہے تو کچھ مہینو بعد لے لینا مگر ابھی نہیں ابھی کچھ ٹائم رک جانا پلیز سوہا۔۔۔۔حالم اس کی منت کرتا ہے تو سوہا کچھ نہیں کہتی وہ بس چپ رہتی ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا سوہا تم ہمارے ساتھ جاؤ گی نہ حویلی---زوہا اس کے پاس اکر بیٹھتی ہے----

نہیں میں اپنے گھر جاؤ گی----وہ مسکراتے ہوئے کہتی ہے----

سوہا پلیز ہمارے ساتھ چلو----زوہا منت کرتی ہے تو احد فوراً اسے ٹوکتا ہے----

زوہا جب وہ منا کر رہی ہے تو کیوں فورس کر رہی ہو اسے جانے دو اسے اپنی فیملی کے پاس---احد کی بات پر وہ سوہا کی طرف دیکھتی ہے----

سوہا تم چپ چپ کیوں ہوں کچھ کہو کوئی بات کرو کچھ تو بولو----کشف اس کے پاس اکر بیٹھتی ہے----

مجھے گھر لے کر چلے میرا یہاں دم گھوٹتا ہے---وہ کشف کی بات پر کہتی ہے----

ہاں میں نے ڈاکٹر سے بات کی ہے کل ہم گھر چلے گے تم فکر مت کرو---روہان اس کے سر پر ہاتھ رکھتا ہے جس پر اثبات میں سر ہلاتی ہے----

oooooooooooooooooooooo

آج دخان کو دبئی آئے ہوئے ایک مہینہ ہو گیا تھا اور سوہا سے دور ہوئے بھی وہ سوہا سے بلکل دور ہو گیا تھا نہ اسے کال کرتا تھا اور نہ پاکستان گیا تھا مگر ابھی کچھ دیر پہلے ایک کال نے اسے پاکستان انے پر مجبور کر دیا تھا جہاں دادی کی طبیعت بہت خراب تھی اور وہ اسے ہی بلا رہی تھی وہ ابھی یہی سوچ رہا تھا کہ اگر سوہا سے سامنا ہوا تو---نہیں نہیں وہ جہاں آئے گی میں اس سے دور ہو جاؤ گا ہاں یہ ٹھیک ہے وہ خود ہی سوچ کر کہتا اٹھ کر اپنی پیکنگ کرتا ہے کہ تبھی اس کا موبائل بجتا ہے-----

ہیلو----وہ موبائل کان سے لگاتا ہے-----

تم آرہے ہو----اگے سے احد کی آواز گونجتی ہے---

Posted On Kitab Nagri

ہاں آرہا ہو۔۔۔۔

آرہے ہو تو دل بڑا کر کے آنا۔۔۔۔احد کی بات پر وہ بیگ اٹھاتے ہوے رک جاتا ہے۔۔۔۔۔

کیا مطلب۔۔۔۔

سوہا خلا لینے کے لئے راضی ہو گئی ہے اس کے بھائی نے کہا ہے کہ اسے کہواتے ہی سوہا کو چھوڑ دے ورنہ وہ خلا لے لگی۔۔۔۔۔احد اسے ساری بات بتا کر کہتا ہے۔۔۔۔۔

تم نے سوہا سے پوچھا ہے وہ بھی یہی چاہتی ہے۔۔۔۔اسے لگتا ہے کہ احد کہہ دے گا نہیں وہ نہیں چاہتی مگر جواب بہت مختلیف تھا۔۔۔۔

ہاں میں اور زوہا گئے تھے اسکے پاس مگر اس نے کہا وہ نہیں رہنا چاہتی دخان کے ساتھ وہ کہتی ہے اسے کہو مجھے چھوڑ دے۔۔۔۔۔

دخان اب تو کیا کرے گا۔۔۔۔۔احد اسے کچھ نہ بولتا دیکھ کہتا ہے۔۔۔۔۔

پتا نہیں اب میں کیا کرو گا مجھے لگتا ہے اب مجھے وہ کرنا پڑے گا جس کی کسی کو امید بھی نہیں ہو گی۔۔۔۔دخان کہتا فون کاٹ دیتا ہے اور احد اس کی بات پر حیران سا فون کو دیکھتا ہے۔۔۔۔۔

اب سوہا کے سامنے جانا ہی ہو گا۔۔۔وہ بیگ پیک کرتا خود سے کہتا ہے جبکہ آنکھیں بھی لال ہو رہی ہوتی ہیں۔۔۔۔۔

oooooooooooooooooooooooo

سوہا دخان بھی آرہا ہے ابھی بھی سوچ لو تمہارا کیا فیصلہ ہے زندگی تم نے گزارنی ہے روہان نے نہیں۔۔۔۔۔کشف اس کے پاس کھڑی کہتی ہے جو الماری میں کچھ ڈھونڈھ رہی تھی۔۔۔۔۔

بھابھی میں نے فیصلہ کر لیا ہے مجھے نہیں رہنا دخان کے ساتھ یہ میرا آخری فیصلہ ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سوہامیرے پاس بیٹھواور میری بات غور سے سنو۔۔۔۔کشف اسے اپنے ساتھ بیڈ پر بیٹھاتے ہوئے کہتی ہے۔۔۔۔۔۔

دیکھو سوہامیں یہ نہیں کہہ رہی کہ دخان غلط نہیں ہے وہ غلط ہے مگر اس سے زیادہ غلط اس کے گھر والے ہیں جنہوں نے اسے بتایا نہیں۔۔۔۔

بھابھی بتایا تھا انہوں نے مگر دخان کسی کی سنتے ہیں جو اپنے گھر والوں کی سنتے۔۔۔۔سوہا کو کشف کی بات بہت بری لگتی ہے۔۔۔۔۔۔

سوہا اگر دخان نہیں سن رہا تھا تو اسے ایک تھپڑ مار کے بتاتے کے دیکھ تیری بہن غلط تھی اسے غصے سے کہتے کیا کرتا وہ گھر سے چلا جاتا نہ مگر سچائی تو پتا چل جاتی اور اس طرح پھر وہ تمہاری زندگی تو عذاب نہیں بناتا لیکن اس کے گھر والے اس ڈر سے چپ رہے کہ اگر اسے کہا تو وہ ہمیں ہی غلط سمجھے گا اور پھر چلا جائے گا ہمیں چھوڑ کے۔۔۔۔کشف کہتی ہے تو سوہا اس کی باتوں پر غور کرتی ہے مگر پھر نفی بھی کرتی ہے۔۔۔۔۔

مجھے بس اتنا یاد ہے کہ دخان نے میرے ساتھ غلط کیا اور میں نہیں چاہتی اب ان کے ساتھ رہنا بات ختم۔۔۔۔سوہا کہتی کھڑی ہوتی ہے۔۔۔۔

دخان کے بعد کر سکو گی کسی سے شادی۔۔۔۔کشف کی بات پر وہ رک جاتی ہے۔۔۔۔

بولو بنا سکو گی کسی کو اپنا ہمسفر یہ پھر دخان جیسی محبّت کر سکو گی اس کے ساتھ۔۔۔۔کشف کھڑی ہو کر اس کے پاس آتی ہے۔۔۔۔

میں شادی نہیں کرو گی۔۔۔۔

یہ تو تم کہہ رہی ہو نہ مگر روہان تو کرے گے وہ تو ابھی سے کہہ رہے ہیں کہ سوہا کے لئے کوئی اچھا لڑکا مل جائے۔۔۔۔کشف اسے روہان کی بات بتاتی ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بھابھی ایسا کچھ نہیں ہو گا میں شادی نہیں کرو گی اور آپ پلیز مجھے میرے فیصلے پر کھڑا رہنے دیں روہان بھائی سے میں بات کر لو نگی۔۔۔۔وہ کہتی اس کی سائیڈ سے نکلتی ہے۔۔۔۔۔

سوہا شادی تو کرنی پڑتی ہے ورنہ اکیلی عورت اس معاشرے میں ایک پتھر کے برابر ہے جسے ہر کوئی پاؤں سے ٹھوکر مارتا ہوا نکل جاتا ہے ہر عورت کو ایک محافظ چاہیے ہوتا ہے جو بہتر اس کا شوہر ہی ہوتا ہے۔۔۔۔کشف اس کا ہاتھ پکڑ کے کہتی ہے۔۔۔۔

بھابھی پلیز دخان کی حمایت مت کرے مجھے نہیں رہی اس سے محبت سب جہاں اسے غلط کہہ رہے ہیں وہی آپ کیوں اسے ٹھیک سمجھ رہی ہیں وہ غلط ہے اس نے میرے ساتھ جو کیا ہے وہ اپ کو کیوں نہیں دیکھ رہا۔۔۔۔سوہا ایکدم ہی غصے میں آ جاتی ہے۔۔۔۔۔

سوہا سب اسے ویسے کیوں نہیں دیکھ رہے جیسے میں دیکھ رہی ہوں وہ تمہارے لئے کتنا رویا تھا تمہیں تو پتا بھی نہیں ہے مگر تب بھی کسی نے اس پر ترس نہیں کھایا۔۔۔کشف بھی سخت لہجے میں کہتی ہے۔۔۔۔

وہ ڈرامہ تھا اس کا بس اور کچھ نہیں مجھے احد نے دیکھائی تھی ویڈیو مگر مجھے ترس نہیں آیا اس پر۔۔۔۔مجھے نہیں رہی محبت۔۔۔۔وہ آخر میں غصے سے کہتی ہے جس پر کشف اسے افسوس سے دیکھتی ہے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بہت بچتاؤ گی سوہا دخان کو کھو کر۔۔۔۔

میں انہیں حاصل کر کے بچتا رہی ہوں بھابھی کھو کر سکون میں اوگی۔۔۔۔وہ کہتی باہر کی طرف جاتی ہے اور کشف ایک لمبی سانس لے کر وہی بیٹھ جاتی ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دادی کے کمرے میں اس وقت سارے ہی حویلی والے موجود تھے جبکہ دخان دادی کے پاس بیڈ پر بیٹھا ان کے پاؤں دبا رہا تھا۔۔۔۔۔۔

دخان میری ایک بات مان لے۔۔۔۔۔دادی کی بوجھی ہوئی آواز پر وہ سر اٹھا کر انھیں دیکھتا ہے جیسے پوچھ رہا ہو کیا دادی۔۔۔۔۔

سوہا سے معافی مانگ لے اسے واپس اس حویلی میں ملکہ بنا کر لے آ۔۔۔دادی کہتی ہیں تو وہ لب بھینچ کر نیچے منہ کر لیتا ہے۔۔۔۔

دادی میں نے بہت معافی مانگی اس سے مگر وہ مجھے معاف کرنے کے لئے تیار نہیں ہے۔۔۔۔

تم نے اس کے ساتھ جیسے بہت اچھا کیا ہے نہ جو وہ تمہیں معاف کر دے گی۔۔۔انور سخت لہجے میں کہتے ہیں۔۔۔۔۔

بابا آپ تو ایسے کر رہے جیسے میں نے قتل کیا ہو جس کی کوئی معافی نہیں ہے۔۔۔دخان اپنے باپ کی بات سن کر غصے سے مگر آہستہ سے کہتا ہے۔۔۔۔۔

تم نے قتل ہی تو کیا ہے سوہا کے جذبات کا اس کی محبت کا اس نے جو تمہارے ساتھ خواب دیکھے تھے ان سب کا۔۔۔تمہیں بھی قتل کرنے کے برابر سزا ملنی چاہیے۔۔۔۔۔زمیش جو وہی بیٹھی تھی اس کی بات پر بھڑک اٹھتی ہے۔۔۔۔

زبان سنبھال کر بات کرو تمہیں کوئی حق نہیں میرے اور سوہا کے بیچ میں پڑنے کا مجھے پتا ہے تمہیں کس چیز کا دکھ ہے۔۔۔دخان بھی اس کی بات پر غصے سے کھڑا ہوتا ہے۔۔۔۔

Kitab Nagri www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مجھے کوئی شوق نہیں ہے تمہارے اور سوہا کے بیچ میں انے کا اور کس دکھ کی بات کر رہے ہو تم؟؟؟---وہ سینے پر ہاتھ باندھ سوالیاں نظروں سے کہتی ہے جبکہ سارے کبھی زمیش تو کبھی دخان کو دیکھتے ہیں جو دونوں آج سہی لڑنے کے مونڈ میں تھے---

تمہیں اس بات کا دکھ کہ تمہارا نکاح مجھ سے کیوں نہیں ہوا---دخان اس کی طرف انگلی کرے کہتا ہے اور زمیش اس کی بات پر طنزیہ ہنس دیتی ہے----

خوش فہمی میں مت رہو مجھے دکھ نہیں خوشی ہو رہی ہے کہ شکر میرا نکاح تم سے نہیں ہوا اور نہ اگر مجھے نکاح کے بعد پتا چلتا کہ سوہا تمہاری بیوی ہے تو تم سوچ بھی نہیں سکتے تھے دخان کہ میں تمہارے ساتھ کیا کر سکتی تھی----زمیش دانت پیس کر کہتی ہے----

زمیش بیٹھ جاؤ دخان تم بھی بیٹھو----رخسانہ دونوں کو دیکھ کر کہتی ہیں----

ایک منٹ ماما یہ کس بات کا اتنا بھرم دیکھا رہی ہے اور تم کر کیا رہی ہو یہاں تمہیں شرم نہیں آتی وہاں رہتے ہوئے جہاں تمہارا نکاح ہونے سے پہلے ہی ختم ہو گیا ابھی کوئی عزت دار لڑکی ہوتی نہ تو واپس ادھر کا رخ ہی نہ کرتی----دخان کی بات پر وہاں موجود سب ہی منہ کھولے دخان کو دیکھتے ہیں اور زمیش کو جیسے چپ ہی ہو جاتی ہے اس کے الفاظ سن کر----

www.kitabnagri.com

دخان کیا بول رہا ہے---دادی آہستہ سے کہتی ہے----

دادی اور جو یہ کہہ جا رہی ہے وہ کوئی نہیں دیکھ رہا----دخان فورا کہتا ہے----

دخان اپنے الفاظ پر غور کرو پہلے تو میں چاہتی تھی کہ سوہا تمہارے پاس واپس آجائے اب میں اسے خود جا کے کہوں گی کہ وہ تم سے خلا لے کر کسی اچھے لڑکے سے شادی کر لے تاکہ اس کی زندگی میں بھی خوشیاں

Posted On Kitab Nagri

آے اگر تمہارے ساتھ رہے گی تو خوشیاں تو دور کی بات ہے وہ مسکرا بھی نہیں سکے گی۔۔۔۔۔زمیش سخت لہجے میں کہتی دخان کو سہی والا غصہ دلا گئی تھی۔۔۔۔۔

زمیش اپنی زبان کو لگام دو ورنہ میں اسے کھینچ لونگا۔۔۔۔۔دخان کہتا اس کی طرف بڑھتا ہے کہ سب ہی اپنی جگہ سے کھڑے ہو جاتے ہیں اور انور دخان کے اگے اکر اس کے منہ پر ایک زور دار تھپڑ مار دیتے ہیں جس سے ماحول میں ایکدم ہی سناٹا چھا جاتا ہے جبکہ دخان منہ پر ہاتھ رکھیں انور کو بے یقینی سے دیکھتا ہے۔۔۔۔۔

اپنی بیوی کو تو عزت دے نہیں سکے تم سے دوسری عورت عزت کی کیا امید رکھے ارے اپنا نہیں تو اپنے خاندان کا ہی خیال کر لو یہ کزن ہے تمہاری جس پر تم ابھی ہاتھ اٹھانے والے تھے۔۔۔۔۔۔انور شدید غصے میں کہتے ہیں جبکہ حالم غصے سے زمیش کو دیکھتا ہے کیونکہ نہ وہ ایسے الفاظ کہتی نہ اسے ایسے کرنا پڑتا۔۔۔۔۔

کاش بابا یہ تھپڑ آپ مجھے اس وقت مارتے جب میں یہ یقین نہیں کر رہا تھا کہ رابعہ نے خودخوشی کی ہے آج جو میں اس حال میں ہوں وہ سب آپ لوگوں کی غلطی ہے آپ لوگوں کی وجہ سے میں نے سوہا کے ساتھ اتنا برا کیا بابا آپ جو رابعہ سے نفرت ظاہر کرتے تھے نہ مجھے اس سے لگتا تھا کہ رابعہ نے خودخوشی کی ہے اگر آپ مجھے آرام سے بیٹھا کے سمجھاتے تو کیا میں سمجھتا نہیں جیسے بسنس کی باتوں کے لئے مجھے بیٹھاتے تھے آرام سے سمجھاتے تھے تو کیا اس وقت نہیں بتا سکتے تھے ارے یہ بھی چھوڑے مجھے کبھی آپ لوگوں نے یہ نہیں کہا کہ ایک بار رابعہ کی ڈائری پڑھ لو۔۔۔۔۔دخان غصے سے کہتا ہے تو وہاں جیسے سب کو چپ لگ جاتی ہے کیونکہ کہیں نہ کہیں تو اس کی بات میں سچائی تھی نہ۔۔۔۔۔

تمہیں کہا تو تھا رابعہ کی ڈائری پڑھ لو تم نے کیوں نہیں پڑھی اور اب تمہارا کوئی حق نہیں بنتا ہمیں برا کہنے کا۔۔۔اعجاز اگے اکر ماتھے پر بل لئے کہتے ہیں۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تو مارتے نہ مجھے تھپڑ جیسے ابھی مارا ہے کرتے مجھ سے ایسی ہی نفرت جیسے ابھی سب کر رہے ہیں کیوں نہیں کیا اس وقت یہ سب جو ابھی کر رہے ہیں------وہ بھی ویسے ہی کہت ہے------

مجھے برباد کر دیا آپ لوگوں نے بس اس وجہ سے کہ میں آپ لوگوں سے دور نہ ہو جاؤ ایک اولاد جو بچی تھی آپ کے پاس کر دیا اس اولاد کو برباد اور خوار-----سکون مل رہا ہے ہو گا نہ مجھے اس حال میں دیکھ کر ہر کسی سے ہر جگہ سے نفرت مل رہی ہے مجھے-----وہ غصے سے کہتا سب کی طرف دیکھتا ہے جو سب چپ ہی رہتے ہیں اور وہ سب پر ایک نظر ڈال کر لمبے لمبے دنگ بھرتا باہر کی طرف جاتا ہے-----

یہ ہمیشہ ہمیں پریشان کرتا ہے دیکھنا کبھی اس کی وجہ سے میں مر جاؤ گا-----انور غصے سے کہتے صوفے پر سر تھام کر بیٹھتے ہیں----

اللہ نہ کرے کیسی باتیں کر رہے ہیں-----رخسانہ فورا کہتی ہیں جبکہ باقی سارے خاموشی سے بیٹھ جاتے ہیں-------

oooooooooooooooooooooooo

روہان صفا کے اسکول میں پیرینٹس میٹیگ ہے تو آپ کل چلے گے نہ میرے ساتھ-----کشف اس کے سامنے بیٹھ کر بولتی ہے جو کسی کام میں مصروف ہوتا ہے-----

www.kitabnagri.com

تم خود چلی جانا میرے پاس ٹائم نہیں ہے-----وہ روکھے پن سے کہتا ہے کیونکہ ابھی تک روہان کو رابعہ کا سچ پتا نہیں چلا تھا تبھی ابھی تک اسے یہی لگ رہا تھا کہ کشف ہی رابعہ اور اس کی مجرم ہے-----

روہان کب تک آپ ایسے منہ بنا کر رکھیں گے کب تک ایسے ہی چلتا رہے گا آپ کو پتا ہے اس سے بچوں پر کتنا برا اثر پڑ رہا ہے صفا بڑی ہو رہی ہے وہ سمجھتی ہے کہ اس کے ماں باپ میں ناراضگی ہے وہ روز مجھ سے

Posted On Kitab Nagri

پوچھتی ہے کہ۔۔۔۔۔وہ ابھی بول ہی رہی ہوتی ہے کہ روہان بیزاری سامنہ بنا کر وہاں سے اٹھ جاتا ہے۔۔۔۔۔

روہان ناراضگی اپنی جگہ مگر بچوں کے لئے ہم ایک تو ہو سکتے ہیں۔۔۔۔۔وہ کہتی ہے تو روہان باہر جاتا ہوا رک کر اسے دیکھتا ہے اور کشف فورا کھڑی ہو کے اس کے پاس آتی ہے۔۔۔۔۔

پلیز بچوں کے معملے میں ہم ایک ہیں آپ کل میرے ساتھ چلے گے اسکول۔۔۔۔۔وہ کہتی ہے تو روہان کچھ سوچ کر اثبات میں سر ہلاتا باہر چلا جاتا ہے جبکہ کشف بس خاموشی سے کمرے میں ہی رہتی ہے۔۔۔۔۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595
انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

oooooooooooooooooooooooo

سوہا بیٹا کیا کر رہی ہو۔۔۔۔۔غفار کب سے سوہا کو کچن میں کھڑا دیکھ پوچھتے ہیں جو نجانے کیا کر رہی تھی۔۔۔۔۔

ابو آج میں سب کے لئے بریانی بنا رہی ہوں۔۔۔۔وہ کچن سے ہی آواز لگاتی ہے تو غفار کے ساتھ آسیہ بھی مسکرا دیتی ہے۔۔۔۔۔

چلو شکر میری بیٹی کا دل تو بہلا ورنہ میں سمجھ رہا تھا اب یہ ہمیشہ چپ ہی رہے گی۔۔۔۔۔غفار اپنی انکھو سے چشمہ اتار کر کہتے ہیں۔۔۔۔

ہاں اللہ کا شکر ہے۔۔۔۔۔وہ غفار صاحب آپ سے ایک بات کرنی تھی۔۔۔۔آسیہ ان کے مونڈا چھا دیکھ کہتی ہیں۔۔۔۔۔

ہاں کہو کیا بات ہے۔۔۔۔وہ ان کی طرف پہلو بدلتے ہیں۔۔۔۔۔

میں کہہ رہی تھی سوہا اگر خلا لے لے گی تو کیا وہ خوش رہ سکے گی کسی اور کے ساتھ مطلب مجھے نہیں لگتا وہ دخان کو بھول پائے گی۔۔۔۔۔وہ کہتی ہیں تو غفار کے ماتھے پر بل آجاتے ہیں۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ کہنا کیا چاہ رہی ہیں آسیہ بیگم کھل کر کہیں۔۔۔غفار ماتھے پر بل لا کر پوچھتے ہیں۔۔۔۔

میں بس یہ کہنا چاہ رہی ہوں کہ ایک بار سوہا کو بیٹھا کر پوچھ لے کیا کہ اس کی کیا مرضی ہے یہ نہ ہو بعد میں پچھتائے۔۔۔۔

دیکھیں آسیہ بیگم اس انسان نے میری بیٹی کے ساتھ جانور سے بھی بتر سلوک کیا ہے مجھے نہیں لگتا وہ اب بھی اس کے حق میں فیصلہ دے گی تو بہتر ہے آپ بھی اپنے دماغ سے یہ بات نکال دیں کے سوہا بعد میں پچھتائے گی۔۔۔غفار تھوڑا سخت لہجے میں کہتے ہیں جسے سن کر آسیہ اثبات میں گردن ہلاتی ہیں۔۔۔۔۔۔

oooooooooooooooooooooooo

کمرے میں مکمل اندھیرا تھا بس باہر سے چاند کی ہلکی سی روشنی پردوں کو چیرتی اندر داخل ہو رہی تھی کمرہ اے سی کی وجہ سے ٹھنڈا جبکہ سگریٹ اور پرفیوم کی ملی جلی مہک سے کمرا مہک رہا تھا وہی دخان صوفے پر پاؤں سامنے ٹیبل پر رکھیں ہاتھ میں آدھی سگریٹ کو کبھی ہونٹوں سے لگتا تو کبھی جدا کرتا جدا کرنے سے ایک دھواں کا گولہ اس کے چہرے کو کچھ سیکینڈ کے لئے ڈھک رہا تھا وہ کسی گہری سوچ میں تھا تبھی اپنے کمرے میں داخل ہونے والے وجود کو دیکھ نہیں سکا۔۔۔۔۔

پتا تو تب چلا جب اس نے کمرے کی لائٹ ان کی۔۔۔وہ حالم تھا جو کھڑا اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔۔

کیوں آئے ہو چلے جاؤ یہاں سے مجھے ابھی کسی سے بات نہیں کرنی۔۔۔۔۔وہ اسے دیکھتے ہی کہتا مگر حالم جانے کے بجائے اس کے سامنے اکر بیٹھتا ہے۔۔۔۔

دخان تو کیوں کر رہا ہے سب کو پریشان دیکھ انکل کی حالت کیا ہو گئی ہے چل انکل کا نہیں تو دادی کا ہی خیال کر لے وہ بیمار ہیں اور تو ان کے سامنے ایسے زہریلے الفاظ بول کے آیا ہے جس سے میرا بھی دل دکھا ہے تو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کیاان کا نہیں دکا ہو گا۔۔۔۔حالم کہتا ہے تو وہ سیدھا ہو کے بیٹھتا ہے اس کے سیدھا ہو کر بیٹھنے پر حالم کو اس کے گال پر تھپڑ کا نشان نظر اتا ہے جو ابھی تک تھا مگر اب ہلکا تھا۔۔۔۔

دیکھ حالم تجھے کچھ نہیں پتا جہاں غلطی میری ہے وہاں ان سب کی بھی ہے صرف میں ہی قصوروار نہیں ہوں سوہا کو ہارٹ کرنے میں چل میں مانتا ہوں میں نے غلط کیا میں معافی بھی مانگنا چاہتا ہوں مگر یہ جو آج زمیش نے بات کی اور بابا نے مجھے تھپڑ مارا وہ کیا ٹھیک تھا؟؟؟۔۔۔۔وہ ماتھے پر بل ڈالے اس سے سوال کرتا ہے۔۔۔۔۔

وہ بھی غلط تھا مگر یہاں زیادہ تو غلط ہے۔۔۔حالم کچھ سوچ کہ بولتا ہے تو دخان بیزاری سامنہ بنا کر پہلو بدلتا ہے۔۔۔۔۔

دخان سوہا کے پاس جا اور اس سے معافی مانگ لے مجھے یقین ہے وہ تجھے معاف کر دے گی۔۔۔۔

وہ مجھے معاف نہیں کرے گی اور میں نے بھی تو قسم کھائی ہے جب تک وہ نہیں چاہے گی تب تک میں اس کے سامنے نہیں جاؤ گا۔۔۔۔وہ افسوس سے کہتا ہے۔۔۔۔۔

مجھے نمبر دے سوہا کا۔۔۔حالم کچھ سوچ کر بولتا ہے۔۔۔۔

کیوں تو نے کیا کرنا ہے۔۔۔۔دخان حیرت سے پوچھتا ہے جس پر حالم خود ہی اس کا موبائل اٹھا کر سوہا کا نمبر ڈھونڈھ کر اسے ہونے موبائل پر ملاتا ہے۔۔۔۔۔

حالم تو کیا کرنے والا ہے۔؟؟؟۔۔۔دخان اس کا ہاتھ پکڑ کے روکتا ہے۔۔۔۔

تو بس دیکھتا جا۔۔۔۔حالم مسکرا دیتا جبکہ دخان گھبراتے ہوئے اسے دیکھتا ہے جو موبائل پر نمبر ملا رہا ہوتا ہے۔۔۔۔۔۔

ooooooooooooooooooo

Posted On Kitab Nagri

سوہا کیا کر رہی ہو۔۔۔۔کشف اس کے کمرے میں آکر کہتی ہے۔۔۔۔

کچھ نہیں بھابھی بس ایسی یہ کتاب پڑھ رہی تھی۔۔۔وہ ہاتھ میں لی ہوئی کتاب کی طرف اشارہ کرتی ہے۔۔۔۔

ہمم اچھی بات ہے۔۔۔۔ویسے آج تم ماشاللہ سے بہت خوش لگ رہی ہو اسی طرح رہا کرو نہ اچھی لگتی ہو مسکراتے ہوے۔۔۔۔۔کشف اس کے پاس بیٹھ کر بولتی ہے جس پر وہ مسکرا دیتی ہے۔۔۔۔۔

بھابھی بظاہر تو میں خوش ہوں مطمئین ہوں مگر میرے اندر جو طوفان ہے نہ اسے بس میں ہی محسوس اور دیکھ سکتی ہوں کوئی دوسرا میرے درد کا اندازہ بھی نہیں لگا سکتا۔۔۔سوہا کہتی ہے تو اس کے لہجے سے ہی اس کا دکھ ظاہر ہوتا ہے کہ وہ کتنا ٹوٹ چکی ہے کشف کو یہی لگتا ہے۔۔۔۔۔۔

سوہا تو کیوں پھر خود کے ساتھ ظلم کر رہی ہو میری جان جو تمہارا دل کہتا ہے وہ کرو۔۔۔۔۔کشف اس کا ہاتھ پکڑ کے بولتی ہے۔۔۔۔

بھابھی پہلے بھی تو دل کی سنی تھی کیا ہوا کچھ حاصل ہوا مجھے نہیں نہ بس میں خالی ہاتھ رہ گئی اب میں دل کو اپنے خیالات پر ہاوی نہیں ہونے دونگی میں دماغ کی سنو گی دل تو دخان کی ہی طرفداری کرتا ہے مگر دماغ میرا ہے وہ مجھے غلط سوچنے نہیں دیتا جو سچ ہے بس وہی بتاتا ہے۔۔۔۔۔وہ اپنے آنسو پی کر درد سے کہتی ہے۔۔۔۔

سوہا۔۔۔۔

بھابھی یہ میری زندگی ہے پلیز آپ اس میں نہ پڑے میں دخان کے ساتھ نہیں رہنا چاہتی تو نہیں رہنا چاہتی آپ بار بار آکر مجھے مت سمجھایا کرے میرا فیصلہ نہیں بدلنے والا۔۔۔۔سوہا اسے دوبارہ بولتی دیکھ کہتی ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جس پر کشف خاموشی سے کچھ دیر اسے دیکھتی وہاں سے اٹھ کر چلی جاتی ہے جبکہ سوہا ابھی اپنی کتاب اٹھانے ہی والی ہوتی ہے کہ اس کا موبائل رینگ کرتا ہے-----

یہ اس کا پرانا والا موبائل تھا جو وہ دخان کے ساتھ جاتے ہوئے یہی بھول گئی تھی اور اب جب موبائل اٹھاتی ہے تو رونگ نمبر دیکھ کر رکھ دیتی ہے-----

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

کیا ہوا اٹھا نہیں رہی-----دخان اس کو موبائل کان سے ہٹاتا دیکھ کہتا ہے-----

نہیں یار اٹھا نہیں رہی----دوبارہ ٹرائے کرتا ہوں----وہ کہتا دوبارہ ملاتا ہے-----

سوہا دوبارہ کال آتی دیکھ کچھ سوچ کر اٹھا لیتی ہے-----

ہیلو----سوہا کی آواز سن کر دخان کے لبوں پر میٹھی سی مسکان آجاتی ہے جو حالم سے چھپ نہیں سکی-----

السلام علیکم سوہا میں حالم بات کر رہا ہوں-----

وعلیکم السلام----کیسے ہیں آپ-----سوہا حالم کا نام سن کر مسکرا کر پوچھتی ہے-----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں بلکل ٹھیک تم کیسی ہو اور گھر میں سب کیسے ہیں-----حالم مزید پوچھتا ہے-----

گھر میں سب ٹھیک ہیں-----وہ کہتی ہے تو دخان کے لبوں سے مسکراہٹ فورا غائب ہو جاتی ہے مطلب وہ ٹھیک نہیں تھی اس کے دماغ میں یہی خیال اتا ہے-----

اچھا اور کیا کر رہی تھی میں نے ڈسٹرب تو نہیں کیا نہ تمہیں-----

ارے نہیں نہیں میں بس ویسے ہی بیٹھی تھی----سوہا کہتی ہے تو دخان حالم کو اشارے میں کہتا ہے-----

Posted On Kitab Nagri

اس سے پوچھ میری یاد آتی ہے-----حالم کو اس کا اشارہ بلکل سمجھ نہیں اتا مگر پھر بھی جو اسے سمجھ اتا ہے پوچھ لیتا ہے-----

میری یاد آتی ہے-----حالم کہتا ہے تو دخان اپنے ماتھے پر ہاتھ مارتا ہے جس پر حالم اسے گھورتا ہے جبکہ وہاں سوہانہ سمجھی سے موبائل کو دیکھتی ہے-----

کیا مطلب آپ کا----سوہا پوچھتی ہے جس پر دخان موبائل پر ہاتھ رکھیں حالم کے قریب ہو کر کہتا ہے------

ابے سالے پوچھ میری یاد آتی ہے مطلب دخان کی-----دخان تو ایسے کہہ رہا تھا جیسے سوہا اسی کا انتظار کیے تو بیٹھی ہے حالم پوچھے گا اور وہ جھٹ سے کہیں گی ہاں مجھے دخان کی بہت یاد آرہی ہے حالم اس کی بات سن کر غصے سے سوچتا اسے خود سے دور کرتا ہے------

میرا مطلب حویلی والوں کی یاد آتی ہے-----

جی بہت زیادہ بہت اچھا وقت گزرا میرا آپ لوگوں کے ساتھ-----سوہا مسکرا کر کہتی ہے----

اچھا سوہا تم سے ایک بات کرنی تھی----حالم مین پوائنٹ پر اتا ہے-----

جی کہیں میں سن رہی ہوں-----

وہ----کیا تم ایک بار دخان کا سامنا کر سکتی ہو مطلب کیا تم اسے اپنے سامنے انے کی اجازت دے سکتی ہو-----حالم کہتا ہے تو دخان کی وہیں سانس رک جاتی ہے اور سوہا کا حال بھی کچھ ایسی تھا-----

نہیں میں ان کا سامنا نہیں کرنا چاہتی-----سوہا سخت لہجے میں کہتی ہے جس پر دخان نیچے منہ کر لیتا ہے------

Posted On Kitab Nagri

سوہابس اسے اجازت دے دو کہ وہ تمہارے سامنے آسکے دیکھو وہ ابھی ادھر ہی ہے اور مجھے یقین ہے تم سنڈے کو آرہی ہو دادی کو دیکھنے تو دخان بھی ادھر ہو گا تو پلیز اسے اجازت دے دو کہ وہ بس تمہارے سامنے آسکے-----حالم کہتا ہے تو دخان ایک امید کی کرن نظر آتی دیکھ موبائل کو دیکھتا ہے-----

سوہا حالم کی بات سن کر کچھ دیر سوچتی ہے اور پھر-----

ٹھیک ہے مگر انھیں کہیں گا کہ کسی خوش فہمی میں نہ رہیں کہ میں ان کے ساتھ اب بھی زندگی گزاروں گی-----سوہا کے ان الفاظ سے دخان کا بہت دل دھکتا ہے اور حالم خدا حافظ کر کے موبائل بند کر دیتا ہے------

اب تو تیاری کر کل لاہور جانے کی-----حالم کہتا ہے تو دخان نہ سمجھی سے اسے دیکھتا ہے-----

کیا مطلب لاہور جانے کی تیاری کروں-----

کل تو سوہا کے گھر جائے گا اور اس کے گھر کے ہر ایک فرد سے معافی مانگے گا تیری وجہ سے ان سب کو بھی تکلیف ہوئی ہے-----حالم کہتا ہے تو وہ اثبات میں سر ہلا تا ہے-----

ٹھیک ہے میں کل جاؤ گا مگر اس سے پہلے بابا اور دادی سے معافی مانگو گا انھیں بھی آج میری باتوں سے تکلیف ہوئی ہے-----

ہاں گڈ-----بس اب مجھے ڈر ہے کہ روہان تجھے ذلیل نہ کرے-----حالم کسی ڈر کی وجہ سے کہتا ہے-----

ہو جاؤ گا یار ذلیل بھی میں نے بھی تو بہت کچھ غلط کیا ہے-----دخان کہتا سگریٹ جلا تا ہے-----

ہاں-----میں بھی کل چلا جاؤ گا اسلام آباد-----حالم کہتا کھڑا ہو تا ہے-----

کیوں تم کب آئے تھے-----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میں پرسو آیا تھا دادی کی طبیعت کا سن کر اور زمیش بھی میرے ساتھ ہی آئی تھی اور کل ہی میرے ساتھ واپس چلی جائے گی----حالم اسے یہ بھی بتاتا ہے کہ زمیش پہلے سے یہاں موجود نہیں تھی جس پر دخان مختصر سا جواب دیتا ہے------

اچھا----

ہاں اب سوجا یہ چھوڑ دے اپنی محبوب کو----حالم اسے سگریٹ ہونٹوں سے لگاتا طنز کرتا ہے جسے سن کر دخان ہنس دیتا ہے-----

محبوب بھی کہہ رہے ہو اور پھر چھوڑنے کا بھی کہتے ہو حد ہے یار اگر چھوڑنے کا کہو تو محبوب مت کہو اور اگر محبوب کہو تو چھوڑنے کا مت کہو----دخان صوفے سے ٹیک لگا کر کہتا ہے------

اچھا تو پھر اس دوشمن کو چھوڑ دو----حالم وہی کھڑا کہتا ہے-----

دخان اپنے دشمن کو اتنی آسانی سے نہیں چھوڑتا چاہے وہ دشمن سگریٹ ہی کیوں نہ ہو----دخان بھی ایک کش لگاتا ہوا کہتا ہے-----

تم سے بات کرنا بھنس کے اگے بین بجانے کے برابر ہے---دخان اس کی بات سن کر مسکراتا سگریٹ کو ہونٹوں سے لگانے ہی لگتا ہے کہ----دو ادھر اسے مجھے ہر وقت خود کش لگاتے رہتے ہو----حالم اس کے ہاتھ سے سگریٹ لے خود ہونٹوں سے لگاتا باہر کی طرف جاتا ہے اور دخان حیرت سا کبھی اپنے خالی ہاتھ تو کبھی حالم کو دیکھتا ہے جو لائٹ بند کرتا باہر چلا جاتا ہے-----

یار یہ کیا بد تمیزی تھی اگر پینی تھی تو بتا دیتے یو منہ سے چھیننے کی کیا ضرورت تھی----دخان کہتا ایک اور سگریٹ اٹھاتا اسے جلا کر ہونٹوں سے لگاتا صوفے سے ٹیک لگا کر بیٹھتا ہے-----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے مگر انھیں کہیں گا کہ وہ کسی خوش فہمی میں نہ رہیں کہ میں ان کے ساتھ اب بھی زندگی گزاروں گی۔۔۔۔۔سوہا کی بات ایکدم اس کے دماغ میں اجاتی ہے جسے سوچتا وہ اداس ہو جاتا ہے۔۔۔۔۔

کیا سوہا یہ اس کے گھر والے مجھے معاف کر سکے گے یہ پھر بے عزت کر کے گھر سے نکال دینگے۔۔۔۔۔دخان نجانے کب تک یہی سوچتا رہتا ہے اور نجانے کتنی ہی سگریٹ جلا تا ختم کرتے رہتا ہے اب جب تک اسے نیند نہ آجائے تب تک وہ سوہا کے بارے میں سوچتا سگریٹ کو جلا تا ہونٹوں سے لگاتا رہے گا۔۔۔۔۔

بابا میں شرمندہ ہوں پلیز مجھے معاف کر دیں۔۔۔۔دخان کب سے انور کے پاس بیٹھا ان سے معافی مانگ رہا تھا مگر وہ تو جیسے اسے سن ہی نہیں رہے تھے وہ تو آرام چشمہ لگاے اخبار پڑھ رہے تھے۔۔۔۔

بابا سوری۔۔۔۔۔

دخان یہ اچھا ہے پہلے تم دل دکھاؤ اور پھر معافی مانگ لو۔۔۔۔انور اس کی بات پر غصے سے کہتے ہیں۔۔۔۔

بابا میں سوہا کے گھر جارہا ہوں اس سے معافی مانگنے آپ مجھے معاف کر دیں تبھی میں وہاں جاؤ گا۔۔۔۔وہ ان کی بات سن کر بس یہی کہتا ہے۔۔۔۔

ٹھیک ہے جب وہ تمہیں معاف کر دیں تو میں بھی معاف کر دوں گا۔۔۔۔وہ اسے دیکھ اخبار کو ایک جھٹکا دے کر کھولے اپنے منہ کے سامنے کرتے ہیں۔۔۔۔

بابا میں۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

دخان تمہاری گاڑی وہ کھڑی ہوئی ہے۔۔۔۔وہ اخبار پڑتے ہوے ہی کہتے ہیں تو دخان ایک نظر انھیں دیکھ خاموشی سے اٹھ کر اپنی گاڑی کی طرف جاتا ہے۔۔۔۔

دخان۔۔۔دخان گاڑی میں بیٹھنے ہی والا ہوتا ہے کہ حالم حویلی سے اتے ہوے اسے آواز لگاتا ہے جبکہ اس کے ساتھ زمیش بھی ہوتی ہے۔۔۔۔

ہمم۔۔۔۔

پہلی بار سسرال جارہا ہے تو خالی ہاتھ مت جانا کچھ لیتے ہوے جانا۔۔۔۔حالم کہتا ہے ماتھے پر بل ڈالے اسے دیکھتا ہے۔۔۔

تم تو ایسے کہہ رہے ہو جیسے سوہا میکے گئی ہے اور میں اسے لینے جارہا ہوں۔۔۔معافی مانگنے جارہا ہوں اور پتا بھی نہیں ہے کہ معافی ملتی ہے یہ زلت۔۔۔وہ کہتا سر جھٹکتا ہے۔۔۔

تم نہ امید تو نہ ہو انشاللہ اچھا ہی ہو گا۔۔۔حالم کو اس پر ترس اتا ہے جبکہ وہ حالم کی بات سن کے مسکراکر اثبات میں سر ہلاتا ہے۔۔۔۔

دخان وہ۔۔۔سوری میں نے کل زیادہ ہی بول دیا ہے تھا۔۔۔زمیش اسے گاڑی میں بیٹھتا دیکھ شرمندہ سی کہتی ہے تو دخان طنزیہ مسکرا دیتا ہے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں تم معافی مت مانگو یہاں پر بھی کہیں نہ کہیں میری ہی غلطی ہو گی ورنہ کوئی غلط نہیں ہو سکتا میں کچھ کرتا ہوں تو ہی اگلا بندہ مجھے کہتا ہے تمہیں معافی مانگنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔۔۔۔وہ نرمی سے کہتا گاڑی میں بیٹھ کر گاڑی اگے بڑھا لیتا ہے جبکہ زمیش اور حالم بس اس کی گاڑی کو دیکھتے رہتے ہیں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سوہا کو چاہیے اب معاف کر دے دخان کو وہ کتنی محبّت تو کرتا ہے نہ چلو غلطی ہر کسی سے ہوتی ہے اس سے بھی انجانے میں ہو گئی اب وہ معافی بھی تو مانگ رہا ہے۔۔۔۔زمیش حالم سے کہتی ہے مگر حالم تو کسی اور ہی سوچ میں ہوتا ہے۔۔۔۔۔

حالم میں تم سے بات کر رہی ہوں۔۔۔۔۔

ہاں۔۔۔کیا کہہ رہی تھی تم۔۔۔وہ جیسے خیالوں سے باہر اتا ہے۔۔۔۔

کچھ نہیں تمہارا دیہاں پتا نہیں کہاں ہے چلو دیر ہو رہی ہے ہمیں۔۔۔۔وہ اسے کہتی اگے بڑتی ہے کہ حالم کی بات سن کر رک کے اسے دیکھتی ہے۔۔۔۔۔

تم چلی جاؤ میں ایک دو دن تک جاؤ گا واپس ابھی میں لاہور جا رہا ہوں۔۔۔۔۔

تمہارا کچھ زیادہ دل نہیں لگ گیا یہاں۔۔۔وہ ابرو اٹھا کر پوچھتی ہے۔۔۔۔۔

ہاں یہی سمجھ لو میں تمہیں ڈرائیور کے ساتھ چھوڑوا دیتا ہوں پہنچ کے میسج کر دینا۔۔۔وہ کہتا اگے کی طرف جاتا ہے اور زمیش کچھ دیر وہیں کھڑی اسے دیکھتی پھر اسی کے پیچھے جاتی ہے۔۔۔۔۔۔۔

اب پتا نہیں حالم کے دماغ میں کیا چل رہا تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

oooooooooooooooooooooo

دخان کب سے گاڑی میں بیٹھے سوہا کے گھر کو دیکھتے ہوئے سوچ رہا تھا کہ اندر جائے یہ نہیں جبکہ بار بار اپنے ہاتھ میں پہنی ہوئی گھڑی کو بھی دیکھ رہا تھا جو بتا رہی تھی کہ وہ پیچھلے آدھے گھنٹے سے یہاں کھڑا بس سوچ ہی رہا ہے۔۔۔۔۔

کافی دیر سوچنے کے بعد آخر کار وہ ایک فیصلہ لیتا ہے اور پھر سامنے شیشے میں خود کا جائزہ لیکر اپنے سائیڈ کی سیٹ سے کچھ پھل اور کیک اٹھاتا ہے جو اس نے راستے سے لئے تھے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ گاڑی سے اتر تا سست رفتار سے چلتا بلاخر سوہا کے گھر کے دروازے کے سامنے کھڑا ہو ہی جاتا ہے جبکہ اس کا دل گھبرا ابھی رہا ہوتا ہے ہاں دخان درانی گھبرا رہا تھا ڈر رہا تھا سوہا کے گھر جانے سے اس کا سامنا کرنے سے اس کے آنکھوں میں اپنے لئے نفرت دیکھنے سے----

وہ دھڑکتے دل کے ساتھ دروازے کو ہلکا سا کھٹکھٹاتا ہے اور پھر تھوڑا پیچھے ہو کر کھڑا ہوتا ہے-----

کون ہے---اندر سے کشف کی آواز آتی ہے تو وہ تھوڑا سکون میں اتا ہے کہ چلو پہلا سامنا اس سے نہیں ہوا-----

کشف جیسی دروازہ کھولتی ہے تو اپنے سامنے دخان کو کھڑا دیکھ حیران رہ جاتی ہے اور دخان اسے حیران دیکھ ہلکا سا مسکراتا ہے-----

السلام علیکم---کیسی ہیں آپ---دخان مسکراتے ہوئے کہتا ہے تو کشف بھی ہلکا سا مسکرا کر جواب دیتی ہے-----

وعلیکم السلام---میں ٹھیک ہوں مگر تم یہاں---اسے سمجھ نہیں اتا وہ یہاں کیوں آیا ہے----

جی---وہ---مجھے آپ سب سے اور---سوہا سے ملنا تھا----

سب سے---مگر کیوں---وہ دونوں ابرو اٹھا کر پوچھتی ہے-----

جی آپ اندر انے دینگی تو میں بتاتا ہوں یہاں گلی میں اچھا نہیں لگے گا-----وہ نظریں جھکا کر کہتا ہے تو کشف کچھ سوچ کر دروازے کے سامنے سے ہٹ کر اسے اندر انے کا راستہ دیتی ہے-----

آجاؤ-----

شکریہ---یہ میں لایا تھا---وہ اندر اکر اپنے ہاتھ میں پکڑے ہوئے شوپر کشف کے سامنے کرتا ہے جنھیں دیکھ کشف مسکرا دیتی ہے-----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اس کی کیا ضرورت تھی ۔۔۔۔

کوئی بات نہیں۔۔۔ آپ چلے اگے۔۔۔۔وہ کہتا اگے کی طرف اشارہ کرتا ہے تو کشف دروازہ بند کرے اندر کی طرف جاتی ہے اور دخان اس کے پیچھے۔۔۔۔۔۔

oooooooooooooooooooooo

ابو میں نے بات کی جمیل انکل سے انہوں نے کہ میں بہت جلد اپنی دکان تمہیں ہی بیچوں گا۔۔۔۔روہان غفار کے ساتھ بیٹھا کہتا ہے جس پر وہ اسے کچھ کہنے ہی والے ہوتے ہیں کہ کشف کو اتا دیکھ اور اس کے پیچھے دخان کو دیکھ کر ماتھے پر بل ڈالے روہان کو دیکھتے ہیں۔۔۔۔۔

روہان اپنے باپ کو دیکھ کر جیسے ہی مڑتا ہے تو سامنے دخان کو اتا دیکھ غصے سے کھڑا ہوتا ہے جبکہ سیف جو وہی بیٹھا تھا فورا وہ بھی سیدھا ہو کر بیٹھتا ہے۔۔۔۔۔

تم یہاں کیا کر رہے ہو کشف تم نے اسے اجازت کیسے دی اندر انے کی۔۔۔۔روہان پہلے دخان کو پھر کشف کو کہتا ہے۔۔۔۔۔

انکل دخان ہم سب سے بات کرنا چاہتا ہے ہمیں اسے ایک موقع دینا چاہئے۔۔۔۔کشف روہان کی جگہ غفار سے کہتی ہے۔۔۔۔۔

کوئی ضرورت نہیں ہے ہم سے بات کرنے کی نکلو میرے گھر سے۔۔۔۔

روہان ایک بار میری بات تو سن لو انکل بس 10 منٹ دے دیں مجھے میں زیادہ وقت نہیں لونگا۔۔۔۔دخان کہتا ہے تو غفار کچھ سوچ کر سامنے صوفے کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔۔۔۔۔

ابو آپ اس کی بات سنے گے یہ جھوٹا ہے اس نے میری بہن کو۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روہان ایک منٹ بیٹھ جاؤ سن لیتے ہیں اس کی بات---غفار کو بھی اس پر ترس آ ہی جاتا ہے تو روہان کو بھی مجبورا بیٹھنا پڑتا ہے-----

انٹی کو بھی بلالیں ساتھ ہی بات کر لینگے---دخان بیٹھ کر کشف کو کہتا ہے تو وہ اٹھ کر آسیہ کے کمرے میں جاتی ہے اور جب واپس آتی ہے تو آسیہ سر پر دوپٹہ لئے حیرت سے پہلے دخان اور پھر سب کو دیکھ کر غفار کے برابر میں بیٹھ جاتی ہیں-----

بولو اب کیا بات ہے-----روہان بیزاری سے کہتا ہے تو دخان نظریں جھکاے بولنے کے لئے لفظ ترتیب دیتا ہے-----

میں آپ سب سے معافی مانگنے آیا ہوں مجھے پتا ہے میں نے جو کیا وہ بہت غلط تھا میری وجہ سے جو آپ لوگوں کا دل دکھا اس کے لئے پلیز آپ لوگ مجھے معاف کر دیں---وہ کہتا ہے تو سب ہی اسے غور سے دیکھتے ہیں----

تم خود بتاؤ تم نے جو میری بیٹی کے ساتھ کیا کیا اس کی معافی ہے----غفار کہتے ہیں تو وہ نفی میں سر ہلاتا ہے----

نہیں---مگر آپ لوگ دل بڑا کر کے مجھے معاف تو کر سکتے ہیں نہ ایک موقع تو اللہ بھی دیتا ہے تو آپ لوگ بھی مجھے ایک موقع دے دیں میں وعدہ کرتا ہوں سوہا کو اتنی خوشیاں دونگا کے وہ پچھلی ساری تکلیفیں بھول جائے گی یہ میں بس کہہ نہیں رہا ہوں میں ایسا کروگا----وہ سر اٹھا کر غفار اور روہان کو دیکھتا ہے-----

ہمیں یقین نہیں ہے تم پر جو شخص اپنی بہن کا بدلہ لے سکتا ہے وہ کچھ بھی کر سکتا ہے---روہان اپنے ماں باپ کو چپ دیکھ کہتا ہے----

Posted On Kitab Nagri

ہاں مگر مجھے نہیں پتا تھا کہ یہاں میری بہن ہی غلط تھی اس نے تو خود خوشی کی ہی نہیں تھی۔۔۔۔ دخان زخمی سا مسکرا ہے جس پر روہان اس کی بات پر فورا کشف کو دیکھتا ہے جبکہ کشف بھی اس کی بات پر حیرانی سے اسے دیکھتی ہے۔۔۔۔

مطلب کیا۔۔۔ رابعہ نے خودخوشی نہیں کی تھی۔۔۔۔ کشف ہی پوچھتی ہے جس پر وہ نفی میں سر ہلاتا انھیں سارا قصہ بتاتا ہے۔۔۔

وہ جیسے جیسے بتاتا ہے ویسے ویسے روہان کا غصہ بیٹھتا جاتا ہے۔۔۔۔

میں نے خود اس کی ڈائری پڑھی تھی اگر وہ ڈائری میں پہلے پڑلیتا تو آج یہ دن نہیں اتا۔۔۔۔ دخان ساری بات بتا کر انھیں دیکھتا ہے جہاں روہان اب نیچے منہ کرے بیٹھا ہوتا ہے جبکہ کشف کے چہرے پر ایک سکون سا آجاتا ہے۔۔۔۔

انکل انٹی روہان پلیز مجھے معاف کر دو میں غلط تھا میں مانتا ہوں میں سچ کہتا ہوں سوہا کو بہت خوش رکھوں گا بس ایک بار مجھے معاف کر دو۔۔۔۔ وہ کہتا ہے تو غفار اپنا چشمہ اتارتے ہیں جبکہ روہان تو کشف کی طرف شرمندہ سا دیکھتا ہے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ٹھیک ہے میں تمہیں معاف کرتا ہوں مگر سوہا کا جو فیصلہ ہو گا ہم وہی مانے گے ہم اس پر اب کوئی زور زبردستی نہیں کرے گے۔۔۔ غفار صاحب کہتے ہیں تو دخان مسکرا دیتا ہے۔۔۔۔

جی ٹھیک ہے۔۔۔ انٹی آپ نے کیا مجھے معاف۔۔۔ وہ آسیہ کی طرف دیکھ کر پوچھتا ہے جس پر وہ اثبات میں سر ہلاتی ہیں۔۔۔

میں نے بھی آپ کو معاف کر دیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور میں نے بھی۔۔۔پہلے سیف اور پھر کشف کہتی ہے تو اسے جیسے سکون آجاتا ہے مطلب اس کا یہاں آنا بیکار نہیں گیا۔۔۔۔

روہان تم نے۔۔۔۔وہ روہان کی طرف دیکھتا ہے جو سر جھکا کر بیٹھا ہوتا ہے۔۔۔۔

روہان نے بھی تمہیں معاف کر دیا ہے اب بندہ یہ بھی سوچے کے وہ کسی کو معاف کرے گا تو اگلا بندہ بھی اسے معاف کرے گا نہ۔۔۔۔روہان کی جگہ کشف کہتی ہے جس کا مطلب سب ہی سمجھ لیتے ہیں سوائے دخان کے۔۔۔۔

روہان واقعی۔۔۔دخان اسے دیکھتا پوچھتا ہے تو وہ اثبات میں سر ہلاتا ہے جس پر دخان تو مانو خوش ہی ہو جاتا ہے اب اسے یقین ہو گیا تھا کہ سوہا بھی معاف کر دے گی۔۔۔۔

بہت بہت شکریہ آپ سب کا آپ کو پتا نہیں ہے میرے دل سے ایک بوجھ ہلکا ہو گیا ہے۔۔۔۔اگر اب آپ اجازت دیں تو میں سوہا سے مل لوں بس تھوڑی دیر پلّیز۔۔۔۔وہ سب کو مسکراتا دیکھ پوچھتا ہے اب جس کے لئے وہ اتنا سب کچھ کر رہا تھا اس سے ملے بغیر چلا جائے یہ کہا ہو سکتا تھا۔۔۔۔

سوہا تم سے ملنا نہیں چاہتی۔۔۔۔غفار فوراً کہتے ہیں۔۔۔۔

میں منا لونگا اسے آپ اجازت دے دیں۔۔۔۔وہ کہتا ہے تو غفار آسیہ کی طرف دیکھتے ہیں جس پر مسکراتی اثبات میں سر ہلاتی ہے تو غفار بھی اثبات میں سر ہلاتے ہیں جبکہ روہان بس چپ ہی رہتا ہے۔۔۔۔

شکریہ۔۔۔۔انکل۔۔۔۔وہ کہتا کھڑا ہوتا ہے۔۔۔۔۔

سوہا کا کمرہ لیفٹ سائیڈ پر سب سے آخر والا ہے۔۔۔۔کشف اسے مزید بتاتی ہے جس پر وہ اثبات میں سر ہلاتا کمرے کی طرف بڑھتا ہے۔۔۔۔۔

oooooooooooooooooooooooo

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

دخان سوہا کے کمرے کے باہر کھڑا ہوتا ہے اور پھر ایک لمبی سانس لے کر اندر داخل ہوتا ہے جہاں سوہا صفا اور احمر کو کوئی کہانی سنا رہی تھی دخان بھی دروازے پر کھڑا اس کی کہانی سن کر مسکرا دیتا ہے-----

وہ دخان کو دیکھ نہیں سکتی تھی کیونکہ اس نے اپنا بیڈ اس طرح سے ڈیکوریڈ کیا تھا کہ دخان اسے دیکھ نہیں رہا تھا-----

پھر کیا ہوا پھپھو---صفا کو اسٹوری انٹرسٹینگ لگتی ہے----

پھر وہ شہزادی شہزادے سے ناراض ہو گئی---سوہا صفا اور احمر کو دیکھ کر بتاتی ہے جس پر دخان مسکراتا ہوا اگے بڑھتا ہے-----

پھر-----

پھر شہزادے نے شہزادی سے سوری کرا اور پھر شہزادی راضی ہو گئی اور یو وہ دونوں ہنسی خوشی رہنے لگے----دخان احمر کو گود میں اٹھا کر خود سوہا کے سامنے بیٹھتا مسکراتے ہوئے کہتا ہے اور سوہا تو حیران ہی ہو جاتی ہے اسے اپنے سامنے دیکھ کر-----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا ہوا بیگم صاحبہ میں کوئی خلائی مخلوق نہیں ہوں جو آپ مجھے ایسے دیکھ رہی ہیں----دخان سوہا کو خود کو حیرت سے تکتا دیکھ ہنستے ہوئے کہتا ہے----

آ----آپ کب آئے اور کیوں---وہ تھوڑا سمبھل کر کہتی ہے-----

میں تھوڑی دیر پہلے آیا ہوں اور تم سے معافی مانگنے آیا ہوں تمہارے گھر والوں نے تو مجھے معاف کر دیا ہے یہاں تک کہ تمہارے ہٹلر بھائی نے بھی ورنہ مجھے لگا تھا کہ وہ مجھے غصے میں مار نا ہی نہ شروع کر دے----دخان تھوڑا مزے لیتے ہوئے بتاتا ہے----

Posted On Kitab Nagri

جب انہوں نے معاف کر دیا ہے تو آپ میرے پاس کیوں آئے ہیں۔۔۔۔۔وہ اسے دیکھ کر پوچھتی ہے۔۔۔۔۔

سوری سوری میں نے ڈسٹرب کر دیا۔۔۔وہ ذرا صفا اور احمر کو لینے آئی تھی۔۔۔دخان کہنے ہی والا ہوتا ہے کہ کشف کمرے میں اکر کہتی ہے جس پر سوہا نیچے منہ کر لیتی ہے۔۔۔۔

کوئی نہیں۔۔۔دخان احمر کو اسے دیتے ہوئے کہتا ہے۔۔۔۔۔

تمہارے لئے تو یہاں آیا ہوں۔۔۔۔سوہا میں تمہارے لئے سب کے سامنے جھک رہا ہوں سب سے معافی مانگ رہا ہوں اب تمہیں بھی چاہیے مجھے معاف کر دو میں مانتا ہوں کہ میں غلط تھا مجھ سے بہت غلطیاں ہوئی مگر ایک بار تو معافی مل سکتی ہے نہ۔۔۔۔وہ کہتا اس کا ہاتھ پکڑتا ہے۔۔۔۔

ہاتھ مت لاگے مجھے اور سب معاف کر سکتے ہیں میں نہیں۔۔۔وہ اپنا ہاتھ دور کرے کہتی ہے۔۔۔۔

سوہا پر کیوں۔۔۔۔

Kitab Nagri

اسلام علیکم!

www.kitabnagri.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

سب نے وہ اذیت نہیں سہی جو میں نے سہی تھی کوئی میری طرح رات بھر سردی کی بارش میں کھڑا نہیں رہا تھا میں اکیلی تھی کوئی نوکرانی بن کر نہیں رہا تھا۔۔۔اور کوئی ایک کمرے میں بند رہا جہاں چپکلیاں اور چوہے تھے وہاں بھی بس میں ہی تھی۔۔۔تو کوئی نہیں سمجھ سکتا۔۔۔۔آپ نے سب سے معافی مانگی ٹھیک مگر میں آپ کو معاف نہیں کروں گی۔۔۔۔۔

سوہا تم جو چاہے مجھے سزا دے دینا میں تیار ہوں تم چاہو تو مجھے بھی بارش میں کھڑا کر دینا ایک رات کے لئے نہیں ایک ہفتے کے لئے جو سزا ہو مجھے دے دینا مگر پلیز مجھے معاف کر دو میں شرمندہ ہوں بہت زیادہ پلیز۔۔۔۔۔دخان آخر میں اس کے سامنے ہاتھ جوڑ دیتا ہے جس پر سوہا فورا کھڑی ہو جاتی ہے۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے معاف کیا آپ کو اب آپ جائے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم نے سچ میں مجھے معاف کر دیا سوہا تھینک یو سوہا---- تمہیں پتا نہیں ہے تم نے کتنا بڑا احسان کیا ہے مجھ پر------ دخان بھی کھڑا ہو کر کہتا ہے تو سوہا چپ ہی رہتی ہے------

چلو حویلی چلتے ہیں سب تمہارا انتظار کر رہے ہونگے----- دخان کہتا ہے تو سوہا مسکراتے ہوئے نفی کرتی ہے-----

معاف کیا ہے بس میں نے آپ کو آپ کے ساتھ مزید زندگی نہیں گزار سکتی---- وہ کہتی ہے تو دخان کی مسکان پل بھر میں غائب ہو جاتی ہے-----

مطلب-----

مطلب یہ کہ کل میں کورٹ آ رہی ہوں بھائی کے ساتھ آپ سے خلا لینے آپ کو بھی آیا ہو گا نہ فون میرے وکیل کا----- وہ سینے پر ہاتھ باندھ کر پوچھتی ہے-----

ہاں مگر سوہا وہ تو پہلے آیا تھا نہ اب تو تم نے مجھے معاف بھی کر دیا ہے-----

معاف کیا ہے بس زندگی نہیں گزارنی-----

سوہا کیوں یار ایسا کیوں کر رہی ہو میں کہہ تو رہا ہوں-----

میں نہیں رہنا چاہتی آپ کے ساتھ آپ کیوں نہیں سمجھ رہے محبّت کرتے ہیں نہ مجھ سے بولے محبّت کرتے ہیں نہ------ وہ غصے سے کہتی پوچھتی ہے جس پر دخان مظلوم سا منہ بناتا ہے------

خود سے بھی زیادہ کرتا ہوں-----

تم پھر مجھے آزاد کر دیں میں نہیں رہنا چاہتی آپ کے ساتھ محبّت کرنے والے یہی چاہتے ہیں کہ ان کا محبوب خوش رہے تو میں آپ سے الگ ہو کر خوش رہوں گی مجھے چھوڑ دیں----- سوہا کہتی ہے تو دخان کا دل بہت دکھتا ہے اس کی بات پر-----

Posted On Kitab Nagri

اتنی نفرت کرنے لگ گئی ہو۔۔۔دخان کو کہاں یقین آنا تھا۔۔۔۔

آپ خود ہی تو کہتے تھے کہ میری خوائش ہے تمہیں مجھ سے نفرت ہو جائے لو ہو گئی نفرت اب آپ کیوں تڑپ رہے ہیں۔۔۔۔۔۔سوہا اس پر طنز کرتی ہے۔۔۔۔۔

سوہا مجھے ایک۔۔۔۔۔

میں نہیں رہنا چاہتی آپ کے ساتھ دخان کیوں نہیں سمجھ رہے آپ۔۔۔مجھے نہیں رہنا مجھے آزاد کر دے پلیز چھوڑ دیں میری جان چھوڑ دیں مجھے میرے حال پر۔۔۔۔وہ اس بار چیخ کر کہتی ہے تو دخان کی آنکھ نم ہو جاتی ہے۔۔۔۔

میرے۔۔۔۔بغیر رہ لو گی۔۔۔۔۔یہ مجھ سے الگ ہو کر تم خوش ہو گی۔۔۔۔وہ اپنے آنسو پی کر پوچھتا ہے۔۔۔۔

ہاں میں خوش رہو گی اور آپ کے بغیر تو سکون سے رہو گی ابھی آپ کے نام کے ساتھ میں بے سکون ہوں۔۔۔۔وہ کہتی ہے تو اس کی آنکھ بھی نم ہو جاتی ہے۔۔۔۔

ٹھیک ہے کل کورٹ میں تم سے ملاقات ہو گی کل تمہیں اپنے نام سے آزاد کر دو نگا۔۔۔۔دخان کہتا روکتا نہیں ہے بلکہ باہر چلا جاتا ہے اور سوہا وہ خود کو سمبھالنے کے لئے ایک بک اٹھا لیتی ہے مگر پھر بھی اس کی آنکھ سے ایک آنسو بہہ ہی جاتا ہے جسے وہ جلدی سے صاف کرتی بک پڑنے لگتی ہے۔۔۔۔۔۔

دخان باہر اتا ہے تو سارے ویسے ہی وہی بیٹھے ہوتے ہیں وہ انھیں دیکھتا بغیر خدا حافظ کہیں باہر چلا جاتا ہے۔۔۔۔

اسے کیا ہوا۔۔۔۔آسیہ دخان کو دیکھتی ہوئی پوچھتی ہیں۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

پتا نہیں اؤ سوہا کے پاس چلے۔۔۔۔غفار اٹھا کر سوہا کے کمرے کی طرف جاتے ہیں تو ان کے پیچھے ہی باقی سب بھی۔۔۔۔۔۔

ooooooooooooooooooooooooooo

دخان کیا ہوا کچھ تو بتا دخان۔۔۔۔حالم جو دخان کے لاہور والے گھر میں اگیا تھا دخان کو اتے ہی اپنے کمرے میں جاتا دیکھ فورا اس کے پیچھے جاتا ہے۔۔۔۔۔۔

دخان کیا کہا سوہا نے۔۔۔۔وہ اس کے کمرے اکر پوچھتا ہے جو اب صوفے پر بیٹھ کر اپنے شوز اتار رہا تھا۔۔۔۔۔

وہ چاہتی ہے کہ میں اس سے الگ ہو جاؤ چھوڑ دوں میں اسے اتنا آسان ہے کیا یہ سب۔۔۔۔وہ درد سے کہتا ہے۔۔۔۔

دخان میری مان تو چھوڑ دے اسے۔۔۔۔حالم کہتا ہے تو وہ سر اٹھا کر اسے دیکھتا ہے۔۔۔۔

ہاں چھوڑ دونگا اسے۔۔۔۔دخان کہتا واش روم کی طرف جاتا ہے اور حالم بس لب بیچے باہر آ جاتا ہے۔۔۔۔اب پتا نہیں کل کا سورج کیا لے کر آے گا۔۔۔۔۔۔

صفا احمر سو گیے۔۔۔۔روہان کشف کے کمرے میں اتے پوچھتا ہے جس پر بس اثبات میں سر ہلاتی ہے۔۔۔۔

تم کہا جا رہی ہو۔۔۔۔وہ کشف کو تکیہ اور چادر اٹھاتا دیکھ پوچھتا ہے۔۔۔۔

وہی جہاں روز جاتی ہوں یاد نہیں آپ نے ہی کہا تھا کہ اب سے تم میرے کمرے میں نہیں سو گی تب سے میں بچوں کے کمرے میں سوتی ہوں نہ تو وہی جا رہی ہوں۔۔۔کشف کہتی ہے تو روہان اٹھ کر اس کے پاس اتا ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کشف میں شر مندہ ہوں پلیز مجھے معاف کر دو میں نے تم پر ہاتھ بھی اٹھایا اور تمہیں گھر سے بھی نکالا تھا۔۔۔۔۔۔روہان شر مندہ سا کہتا ہے تو کشف مسکرا دیتی ہے۔۔۔۔۔

مجھے پتا تھا آپ کو جب سچ پتا چلے گا آپ خود مجھ سے معافی مانگے گے تبھی میں نے آپ کو پہلے ہی معاف کر دیا تھا میرے لئے یہی کافی ہے آپ کو اپنی غلطی کا احساس ہو گیا ہے۔۔۔۔۔۔وہ کہتی ہے تو روہان مسکرا دیتا ہے۔۔۔۔۔

تمہارا دل اتنا بڑا ہے۔۔۔۔۔

ہاں بہت کیوں کہ میں سمجھتی ہوں کہ معاف کرنے والا زیادہ بڑا ہوتا ہے یہ تو ہمارے نبی کی بھی سنت ہے کہ سب کو معاف کرنا سیکھو تو پھر میں کیا چیز ہوں۔۔۔۔۔وہ ٹھیک ہی تو کہہ رہی تھی معاف کرنے والا تو بہت بڑا ہو جاتا ہے۔۔۔۔۔

ہاں یہ تو ہے۔۔۔۔۔

اب ہمیں سوہا کو بھی سمجھانا ہے کہ وہ بھی دخان کو معاف کر دیں۔۔۔۔۔کشف کہتی ہے تو روہان کچھ سوچ کر اثبات میں سر ہلاتا ہے۔۔۔۔۔

روہان غلطی سب سے ہوتی ہے معاف کر دینا چاہیے آپ پلیز سوہا کو سمجھائے۔۔۔۔

آج ابو نے بھی تو سمجھایا تھا بلکہ ہم سب نے تو کیا وہ مانی تھی۔۔۔۔۔روہان دوپیر کی بات یاد دلاتا ہے۔۔۔۔۔

اپ کل اس سے دوبارہ بات کرنا مجھے یقین نہیں آرہا سوہا اتنی سنگدل کیسے ہو سکتی ہے۔۔۔۔کشف سوہا کا سوچ کر کہتی ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے بھی یہ وہ والی سوہا تو لگ ہی نہیں رہی جو کچھ مہینے پہلے تھی ویسے تم سوہا سے کیا بات کر رہی تھیں-----روہان کچھ دیر پہلے کی ملاقات کا پوچھتا ہے جس پر کشف اسے بتاتی ہے-----

سوہا تم اتنی پتھر دل کیوں ہو گئی ہو وہ تم سے کتنی بار تو معافی مانگ رہا ہے سب کے سامنے جھک رہا ہے وہ کتنا رویا تھا تمہارے لئے-----کشف کو غصہ آجاتا ہے----

بھابھی جب کسی کی محبّت کو بار بار ٹھوکر مارو گے نہ تو وہ پتھر ہی بن جاتی ہے میرا دل بھی پتھر کا ہو گیا ہے اب دخان کے رونے یا جھکنے سے مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا میں بھی پتھر ہو گئی ہوں-----سوہا غصے سے کہتی ہے تو کشف کے پاس الفاظ ہی نہیں ہوتے کہ اسے کیا سمجھائے------

سوہا واقع میں ایک پتھر بن گئی ہے----روہان اس کی بات سن کر کہتا ہے جس پر کشف نیچے منہ کر لیتی ہے-----

اچھا تم اب یہی رہو گی نہ وہاں مت جانا----روہان کچھ یاد انے پر کہتا ہے جس پر کشف مسکرا دیتی ہے-----

جی یہی رہو گی آپ کے پاس----کشف کہتی ہے تو روہان ہنس دیتا ہے-----

کشف اور روہان کی زندگی میں تو دوبارہ سے خوشیاں آگئی مگر اب کل دیکھنا تھا کہ کیا دخان سوہا کو طلاق دے دیگا؟؟؟؟ کیا وہ دونوں الگ ہو جاے گے؟؟؟؟؟ کیا دونوں کا ساتھ بس یہی تک ہو گا؟؟؟؟ یہ پھر کوئی اور ہے جو اسے روک لیگا کون دادی کیا دادی اسے اپنی قسم دینگی؟؟؟ اب یہ تو کل کا سورج ہی بتا سکتا ہے کہ کل دونوں جدا ہونگے یا ایک-----

Posted On Kitab Nagri

تم تیار ہو----حالم کمرے میں اکر دخان سے پوچھتا ہے جو آئینے کے سامنے کھڑا اپنی شرٹ کی آستین فولٹ کرتا ایک نظر اٹھا کر اسے دیکھتا ہے جبکہ کوئی جواب نہیں دیتا----

تم رات کو سوئے نہیں---وہ اس کی آنکھیں اور سامنے ٹیبل پر آدھے جلے سگریٹ دیکھ کر پوچھتا ہے جو شاید رات بھر جاگ کر بس کش ہی لگاتار رہا ہو گا----

نہیں نیند نہیں آئی---وہ نظریں جھکا کر مختصر سا کہتا صوفے پر بیٹھ کر اپنے شوز پہنتا ہے---

تو---آج سوہا کو چھوڑ دو گے؟؟؟---حالم پوچھتا ہے تو وہ نظر اٹھا کر اسے دیکھتا ہے جو اسے ہی دیکھ رہا ہوتا ہے----

تم اپنے گھر نہیں جا رہے----دخان شوز کے فیتے باندھتے ہوئے بات ہی بدل دیتا ہے----

نہیں آج چلا جاؤ گا کوٹ سے واپسی پر---وہ کہتا ہے تو دخان اثبات میں سر ہلاتا کھڑا ہو کر باہر کی طرف قدم بڑھاتا ہے جبکہ حالم ایک گہری سانس لے کر اس کی پیروی کرتا ہے----

oooooooooooooooooooo

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چلیں بھائی میں تیار ہوں---سوہا سر پر چادر اوڑے باہر آتے ہوئے کہتی ہے جبکہ اس کے انے پر سب ایک دوسرے کی طرف دیکھتے ہیں---

سوہا ایک بار اور سوچ لو بیٹا----روہان کھڑا ہو کر کہتا ہے جس پر وہ اسے غور سے دیکھتی ہے-----

بھائی آج آخری دن ہے پلیز مجھے کوئی یہ دوبارہ نہ کہیں کہ سوچ لو میں نے سوچ سمجھ کر ہی فیصلہ لیا ہے---وہ تنگ ہی آگئی تھی کب سے بس سوچنے کا سن کر----

سوہا---

Posted On Kitab Nagri

بھائی چلیں ورنہ میں خود چلی جاؤ گی-----سوہا کہتی ہے تو وہان غفار کو دیکھتا ہے جو اسے سوہا کے ساتھ جانے کا اشارہ کرتے ہیں جس کا مطلب سمجھ کر روہان سوہا کو اپنے ساتھ انے کا کہتا ہے-----

بعد میں رونا مت جب ہم تمہاری کہیں شادی کرے گے کیونکہ بیٹی کی شادی کرنی پڑتی ہے----غفار اسے جاتے ہوے کہتے ہیں جن کی بات پر وہ رکتی ضرور ہے مگر نہ مڑتی ہے اور نہ ہی کچھ کہتی ہے بس ایک گہری سانس لیکر اپنے بیگ کو کندھے پر درست کرے باہر چلی جاتی ہے-----

اللہ بہتر کرے میری بیٹی کے لئے----آسیہ کہتی ہے تو کشف اور غفار ہولے سے آمین کہتے ہیں ظاہر سی بات ہے کون ماں باپ چاہے گے کہ ان کی بیٹی طلاق لے-----

ooooooooooooooooooooooooo

کوٹ میں ہلچل سی مچی ہوئی تھی وہیں پر دخان حالم احد اور انور کھڑے سوہا کا انتظار کر رہے تھے جبکہ دخان اداس سا ساتھ ہی چیئر پر بیٹھا تھا-----

میں اتا ہوں کال سن کر----حالم موبائل پر ایک کال آتی دیکھ کہتا ہے تو دخان اثبات میں سر ہلاتا ہے جبکہ احد اسے مشکوک نظروں سے دور تک دیکھتا ہے-----

یار مجھے حالم کچھ بدلہ بدلہ سا لگ رہا ہے تجھے نہیں لگ رہا----احد دخان کے سامنے والی کرسی پر بیٹھ کر کہتا ہے جس پر دخان بس ایک نظر اٹھا کر اسے دیکھ کر دوبارہ نظریں جھکا لیتا ہے------

پتا نہیں تمہیں کیوں لگ رہا مجھے تو ایسا کچھ نہیں لگا----وہ کندھے اوچکا کر کہتا ہے----

تم اپنے غم سے نکلو تو تمہیں کچھ اور دیکھیں نہ----احد چڑ کر کہتا دوبارہ کھڑا ہوتا ہے جبکہ دخان اب بھی ویسے ہی بیٹھا ہوتا ہے-----

Posted On Kitab Nagri

تایا ابو آپ بیٹھ جائے تھک جائے گے ----احد انور کو کب سے کھڑا دیکھ کہتا ہے جس پر وہ آنکھوں میں غصہ لئے دخان کو دیکھتے ہیں-----

میری زندگی تو اس نے تھکا دی ہے اب کھڑے رہنے سے کیا تھکوں گا----انور کہتا ہے تو دخان بیزاری سے پہلو بدلتا ہے انھیں بھی کوئی موقع چاہیے ہوتا ہے دخان پر طنز کرنے کا-----

oooooooooooooooooooooo

سوہا تم میری زندگی کی سب سے خوبصورت غلطی ہو---نجانے دخان کی کیا کیا باتیں اس کے دماغ میں گھوم رہی تھی کبھی دخان کا محبّت کرنا تو کبھی دخان کا اذیت دینا سب ابھی اس کے دماغ میں گھوم رہا تھا آج وہ ان سب سے آزاد ہونے جا رہی تھی آج وہ دخان کا نام خود سے نوچ کر الگ کر رہی تھی جس سے اسے بھی تکلیف ہوتی مگر کیا کرے اب وہ پتھر ہو گئی تھی پتھر پر پتھر مارو تو وہ ٹوٹ تو جاتا ہے مگر رہتا تو پتھر ہی ہے نہ بس سوہا بھی وہی پتھر ہو گئی تھی جسے تکلیف تو ہو رہی تھی مگر پھر بھی اس نے دخان سے الگ ہونا تھا----

وہ ابھی مزید اس کے بارے میں سوچتی کہ گاڑی جھٹکے کھاتے ہوئے رو کتی ہے----

کیا ہوا بھائی گاڑی کیوں روک دی---وہ گاڑی رو کنے پر روہان سے پوچھتی ہے جو گاڑی کی چابی کو بار بار گھوماتا ہے اور گاڑی ہر بار اسٹارٹ ہو کر دوبارہ بند ہو جاتی ہے-----

پتا نہیں خود ہی بند ہو گئی ہے میں چیک کرتا ہوں شاید کوئی مسلہ ہو گیا ہو جب تک تم ادھر ہی بیٹھو---روہان کہتا دروازہ کھولنے ہی لگتا ہے کہ ایکدم اس کے سامنے سے گاڑی فول سپیڈ سے گزرتی ٹن کھا کر ان کی گاڑی کے سامنے رو کتی ہے گاڑی کے رو کتے ہی اس میں سے تین لڑکے جنہوں نے کالے

Posted On Kitab Nagri

کپڑے اور کالا ہی چہرے پر ماسک لگایا ہوتا ہے اب ہاتھ میں گن لئے ان کی طرف بڑھتے ہیں جنھیں دیکھ سوہا کے ساتھ روہان بھی گھبرا کر دروازہ فورا بند کرتا ہے-----

باہر نکلو دونوں فورا-----ان میں سے ایک لڑکا کھڑکی پر جھک کر اپنی گن سے باہر انے کا اشارہ کرتا ہے جسے دیکھ سوہا خوف سے اسے دیکھتی ہے-----

دیکھو بھائی ہمیں جانے دو ہمارے پاس کچھ نہیں ہے-----سوہا ہی ہمت کر کے بولتی ہے جس پر وہ لڑکا سوہا کو دیکھ کر اپنے ایک ساتھی کو اشارہ کرتا ہے جس پر اس کا ساتھی سر ہلاتا اگے بڑھ کر سوہا کی طرف کا دروازہ کھولتا ہے اور سوہا اسے دیکھ فوراڈر کے روہان کی شرٹ پکڑ لیتی ہے-----

بھائی----

چھوڑ دو میری بہن کو میں تمہیں کیش دیتا ہوں اسے چھوڑ دو جو چاہیے میں تمہیں دونگا----روہان بھی سوہا کا ہاتھ پکڑ کے کہتا ہے جس پر وہ تینو قہقہ لگا کر ہنستے ہیں-----

جب پورا اے ٹی ایم ہمیں مل رہا ہے پھر کیش کی کیا ضرورت----وہ خباثت سے کہتا سوہا کا ہاتھ پکڑے ایک جھٹکے سے باہر نکالتا اپنی گاڑی کی طرف بڑھتا ہے-----

بھائی----بھائی بچاے مجھے----بھائی----سوہا مسلسل اس سے ہاتھ چھوڑواتی ہوئی آواز لگاتی ہے جس سے تنگ اکر وہ لڑکا اپنی جیب سے ایک انجکشن نکال کر سوہا کے سر کے پیچھے لگا دیتا ہے اور سوہا کچھ ہی دیر میں اس کی باہوں میں جھول جاتی ہے-----

روہان سوہا کو بیہوش ہوتا دیکھ جلدی سے گاڑی سے اترتا ان کے پیچھے جاتا ہے----

چھوڑ دو میری بہن کو ورنہ-----روہان ابھی اور کہتا کہ وہی لڑکا دوبارہ روہان کے پاس اکر اس کے سر پر گن رکھتا ہے-----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر اب پیچھے آئے تو بہن کے ساتھ تجھے بھی اڑادونگا سمجھا۔۔۔۔وہ غصے سے کہتا روہان کو دھکا دیتا فورا گاڑی کی طرف بھاگتا ہے۔۔۔۔

روک جاؤ تمہیں میں چھوڑوگا نہیں۔۔۔۔روہان سمبھل کر اٹھتا اس کے پیچھے جاتا ہے مگر اس سے پہلے ہی وہ گاڑی تیزی سے اگے بڑھا چکے تھے اور روہان پریشان سا دوبارہ گاڑی کی طرف اتا اپنا موبائل اٹھا کر دخان کو فون ملاتا ہے سب کچھ اتنا اچانک ہوا کہ اسے سمجھ نہیں اتا کہ ہوا کیا ہے۔۔۔۔

ooooooooooooooooooooooooooo

یہ لو وہ لوگ پتا نہیں کب آئے جب تک آپ لوگ کچھ کھا لو۔۔۔حالم ہاتھ میں برگر کے پیکٹ پکڑے ان کے پاس اکر کہتا ہے جبکہ دخان اب بھی ویسا ہی بیٹھا تھا۔۔۔۔۔

تم تینو کھالو میں باہر کا کھانا نہیں کھاتا۔۔۔انور کہتے ہیں تو وہ اثبات میں سر ہلاتا ایک پیکٹ احد اور ایک پیکٹ دخان کے سامنے رکھتا ہے کہ جبھی دخان کا موبائل رینگ کرنے لگتا ہے جس پر وہ خیالوں سے باہر اکر اپنا موبائل اٹھا کر دیکھتا ہے اور حیران رہ جاتا ہے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا ہوا کس کا فون ہے۔۔۔حالم اسے حیران سا دیکھ کر پوچھتا ہے تو انور بھی اس کی طرف مڑتے ہیں۔۔۔۔

روہان کیوں فون کر رہا ہے۔۔۔۔

مجھے لگتا ہے سوہا کا ارادہ بدل گیا ہوگا جلدی اٹھا۔۔۔احد کہتا ہے تو وہ فورا کال یس کر کے کان سے لگاتا ہے۔۔۔۔

ہیلو دخان۔۔۔دخان جو خوش ہو گیا تھا احد کی بات سن کر اب روہان کی گھبرائی ہوئی آواز پر ٹینشن سے کھڑا ہوتا ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا سب خریت تو ہے نہ۔۔۔۔۔وہ پرشانی سے پوچھتا ہے جس پر روہان اسے سب بتاتا ہے۔۔۔۔۔

کیا مگر کون تھے وہ۔۔۔تم انھیں پہچان سکتے ہو۔۔۔۔۔وہ روہان کی بات سن کر فکرمندی سے کہتا ہے جبکہ اس کی بات پر انور احد اور حالم بھی اپنی جگہ پرشانی سے کھڑے دخان کے پاس اتے ہیں۔۔۔۔۔

نہیں ان کے چہرے پر ماسک تھا میں نے دیکھا نہیں انھیں۔۔۔۔۔روہان کی آواز ایسی تھی جیسے وہ ابھی رو دیگا۔۔۔۔

اچھا تم فکر مت کرو میں پولیس اسٹیشن جاتا ہوں وہاں ایف آئی ار کٹواتے ہیں انشاللہ مل جائے گی میں ڈھونڈھ لونگا اسے تم فکر مت کرو۔۔۔۔دخان کہتا فورا فون کاٹتا ہے۔۔۔۔۔

کیا ہوا سوہا کو۔۔۔۔۔انور اس کے موبائل کان سے ہٹانے پر پوچھتے ہیں۔۔۔۔

سوہا کو کسی نے کڈنیپ کر لیا ہے ہمیں فورا پولیس میں رپورٹ کرنی ہو گی۔۔۔۔۔دخان کہتا فورا اگے بڑتا ہے اور اس کے پیچھے ہی پرشان سے وہ تینو۔۔۔۔۔

مگر کون اسے کڈنیپ کر سکتا ہے۔۔۔۔۔حالم اس کے ساتھ قدم ملاتا ہوا پوچھتا ہے۔۔۔۔۔

پتا نہیں مجھے کس نے یہ حرکت کی ہے اور کیوں۔۔۔۔دخان کہتا گاڑی میں بیٹھتا ہے۔۔۔۔۔

حالم تمہاری گاڑی کہا ہے۔۔۔۔۔انور حالم کو بیٹھتے دیکھ پوچھتے ہیں جس پر وہ سر پر ہاتھ مار کے گاڑی کا دروازہ بند کرتا ہے۔۔۔۔۔

میں اپنی گاڑی میں اتا ہوں۔۔۔۔۔۔وہ کہتا اپنی گاڑی کی طرف بڑتا ہے اور دخان زن سے گاڑی اگے بڑھا دیتا ہے۔۔۔۔۔۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

Posted On Kitab Nagri

سوہا کو ہوش اتا ہے تو وہ خود کو نرم سے بیڈ پر لیٹا ہوا پاتی ہے جبکہ سر ابھی تک بھاری ہو رہا تھا وہ آہستہ سے آنکھیں کھولتی ہے تو نظر اوپر چلتے پنکھے پر جاتی ہے اور اسے دیکھ کر ہی اسے کچھ دیر پہلے کا منظر آنکھوں کے سامنے گھومتا ہے جس پر جلدی سے اٹھتی ہے یقینا کچھ دیر پہلے جو ہوا وہ بہت برا تھا-----

میں کہاں ہوں----وہ کمرے میں نظر گھوماتے ہوئے گھبراتے ہوئے سوچتی ہے جبکہ اپنی سائیڈ پر رکھی ہوئی چادر کو اٹھا کر خود پر اچھے سے اوڑلیتی ہے----

کوئی ہے---کون لایا ہے مجھے یہاں اور کیوں-----وہ دروازے کی طرف دیکھ کر کہتی ہے اسے سمجھ نہیں آتی کہ کون اسے لا سکتا ہے اور کیوں جبکہ اس کی کسی سے دشمنی بھی نہیں ہے وہ سوچتی ہے کہ کچھ ہی دیر میں دروازہ کھولے کوئی اندر اتا ہے جسے دیکھ وہ حیران ہی رہ جاتی ہے----

آ---آپ----اسے جیسے یقین نہیں اتا-----

ہاں میں-----اناوالا شیطانی مسکراہٹ کے ساتھ چلتا ہوا اس کے پاس اتا ہے----

ک---کیوں لائے ہے مجھے یہاں---وہ گھبراتے ہوئے کھڑی ہوتی ہے-----

اچھا سوال ہے مگر میں جواب دینا نہیں چاہتا---وہ مسکراتا ہوس کہتا سامنے کرسی پر ٹانگ پر ٹانگ رکھے بیٹھتا ہے----

www.kitabnagri.com

ویسے ایک خوبصورت لڑکی کو کڈنیپ کیوں کرتے ہیں یہ تو تمہیں بھی پتا ہو گا----وہ ایک سائیڈ کی مسکراہٹ کے ساتھ خباثت سے کہتا ہے----

مجھے بلکل اندازہ نہیں تھا کہ آپ اتنے گھٹیا انسان ہیں میں کتنا اچھا سمجھتی تھی آپ کو مگر آپ تو انتہا کے بے شرم اور منافق انسان ہیں شرم نہیں آتی آپ کو ایسی سوچ رکھتے ہوئے-----سوہا غصے سے کہتی ہے جس پر وہ ہنس دیتا ہے----

Posted On Kitab Nagri

آج تو تم طلاق لے رہی ہو نہ اپنے شوہر سے تو میر اراستہ تو صاف ہی ہوا نہ اور شرم کی کیا بات اس میں ؟؟؟----وہ کہتا ہے تو سوہا غصے سے اسے دیکھتی ہے---------

مجھے کچھ نہیں پتا ابھی کہ ابھی سوہا کو ڈھونڈھ کر لاؤ ورنہ یہ تم سب کے لئے اچھا نہیں ہو گا----دخان پولیس اسٹیشن میں غصے سے افسر کے سامنے کھڑا دھاڑ تا ہے-----

دیکھیں مسٹر دخان ہم اپنی طرف سے پوری کوشش کرے گے آپ بس پرشان نہیں ہوں آپ ابھی گھر جائے ہمیں جیسے ہی کچھ پتا چلتا ہے آپ کی وائف کا ہم آپ کو فوراانفوم کرے گے------افسر کہتے ہے تو دخان غصے سے وہی بیٹھ جاتا ہے-----

جب تک اسے نہیں ڈھونڈھو گے میں نہیں جاؤ گا----وہ کسی ضدی بچے کی طرح کہتا ہے جس پر افسر بیچارہ بیچارگی سے انور کی طرف دیکھتا ہے جیسے کہہ رہا ہو آپ ہی کچھ کرے-----

دخان چلو مل جائے گی وہ ابھی گھر چلتے ہیں یہاں بیٹھنا اپنا وقت برباد کرنے کے برابر ہے---انور اس بار نرمی سے کہتے ہیں جس پر وہ نظر اٹھا کر انھیں دیکھتا ہے----

ہاں دخان چلو یہاں بیٹھنا فالتو ہے----روہان بھی کہتا ہے تو وہ کچھ سوچ کر کھڑا ہو تا ہے---

اگر اسے ایک خروچ بھی ائی تو میں ان کے ساتھ تمہیں بھی نہیں چھوڑو گا سمجھے---دخان جاتے جاتے افسر پر غصے کرتا باہر جاتا ہے جبکہ پیچھے احد افسر سے معذرت کرتا ہے جو بیچارہ دخان کے غصے سے خوف کھا رہا تھا-----

oooooooooooooooooooooooo

کون کر سکتا ایسی حرکت ہمارا تو کوئی دشمن بھی نہیں ہے روہان تمہارا کوئی دشمن ہو جو ایسی حرکت کرے----انور پولیس

Posted On Kitab Nagri

اسٹیشن سے باہر اتے ہوئے کہتے روہان سے پوچھتے ہیں---

نہیں انکل ہماری کسی سے کوئی دشمنی نہیں ہے-----روہان کچھ سوچ کر جواب دیتا ہے-----

آپ لوگ گھر جائے میں جب تک سوہا کو نہیں ڈھونڈلیتا جب تک گھر نہیں جاؤ گا-----دخان گاڑی کے پاس پہنچ کر چابی انور کو دیتے ہوئے کہتا ہے-----

دخان پولیس ڈھونڈھ رہی ہے تم فکر مت کرو وہ مل جائے گی---

نہیں بابا میں اسے ڈھونڈھ کر ہی واپس اؤ گا آپ روہان کو بھی اس کے گھر چھوڑ دیے گا-----وہ روہان کی طرف اشارہ کرتا ہے-----

نہیں میں بھی تمہارے ساتھ اسے ڈھونڈھو گا میں-----

نہیں میں اور احد ہے نہ ہم ڈھونڈھ لینگے اسے تم گھر جاؤ انکل انٹی پرشان ہونگے سوہا کو میں ڈھونڈھ لونگا اور مجھے جیسے ہی پتا چلے گا میں فورا تمہیں انفارم کرو گا-----دخان اس کی بات کاٹ کر کہتا ہے تو وہ کچھ سوچ کر اثبات میں سر ہلاتا ہے-----

تمہارے پاس تو گاڑی نہیں ہے تم کیسے ڈھونڈھو گے اسے-----انور گاڑی میں بیٹھنے لگتے ہے کہ یاد اتا ہے دخان اور احد کے پاس تو گاڑی ہی نہیں ہے-----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حالم کے پاس ہے وہ ابھی اتا ہو گا گاڑی کی فکر نہ کرے آپ-----

حالم کہاں گیا ہے---انور کو سمجھ نہیں آتی اتنی پرشانی میں وہ کہاں جا سکتا ہے---

اس کے ایک دوست کا اکسیڈینٹ ہو گیا تھا وہ لاہور میں آیا ہوا تھا تو حالم اس کے پاس گیا ہے ابھی اتا ہو گا بس-----دخان کہتا ہے تو وہ مطمین سے گاڑی میں بیٹھتے ہیں اور انہیں کے ساتھ روہان بھی-----

Posted On Kitab Nagri

دخان جیسے کچھ پتا چلے ہمیں فورا بتانا---انور گاڑی میں بیٹھے کہتے ہیں جس پر وہ سر ہلاتا ہے اور انور گاڑی اگے بڑھا دیتے ہیں-----

حالم کیوں نہیں آیا ابھی تک چل چل کے تانگے درد کر گئی ہیں----احد جو کب سے اس کے ساتھ چلے جا رہا تھا تھک کر وہی سڑک کے کنارے بیٹھ جاتا ہے اور دخان بھی رک کر اسے دیکھتا اسی کے برابر میں بیٹھتا ہے----

لو آ گیا وہ----احد دور سے حالم کی گاڑی کو اتا دیکھ فورا کھڑا ہوتا ہے جبکہ دخان گاڑی کو دیکھتا ہے کھڑا نہیں ہوتا----

کیا ہوا کچھ پتا چلا سوہا کا----حالم گاڑی سے اتر کر تیز قدم چلتا ان کے سامنے اکر کھڑا فکر مندی سے پوچھتا ہے جس پر دخان جو سر جھکا کر بیٹھا تھا اس کے سوال پر سر اٹھا کر اسے دیکھتا ہنس دیتا ہے اسی کے ساتھ ہی حالم جو ابھی پرشان سا لگ رہا تھا دخان کے ہنسنے پر اس کے چہرے پر بھی مسکان آ جاتی ہے جبکہ احد حیران سا کبھی دخان تو کبھی حالم کو دیکھتا سوچتا ہے کہ انہیں کیا ہوا----

تم لوگ ہنس کیوں رہے ہو----

کیونکہ سوہا کو کڈنیپ کرنے والا اور کوئی نہیں دخان ہی ہے----حالم مسکراتا ہوا کہتا ہے جس پر دخان بھی مسکراتا ہوا کھڑا ہو کر اپنی پینٹ صاف کرتا ہے جس پر مٹی لگ گئی تھی جبکہ احد تو منہ کھولے دخان کو دیکھتا ہے----

سوہا کو کڈنیپ کیا مگر کیوں؟؟؟؟؟

کیونکہ وہ ناراض تھی مجھ سے اور خلا لینا چاہتی تھی مجھ سے اور میں اسے خلا نہیں دینا چاہتا تبھی جب کچھ سمجھ نہیں ایا تو اسے کڈنیپ کروا لیا----دخان کے بھی کام نرالے تھے----

Posted On Kitab Nagri

دخان تو کیا چیز ہے کون اپنی بیوی کو کڈنیپ کر کے اس سے معافی مانگتا ہے اور تو ہم سب کے ساتھ مل کر اسے ایسے ڈھونڈھ رہا تھا جیسے وہ سچ میں کڈنیپ ہو گئی ہو۔۔۔احد کو تو کبھی دخان کی سمجھ ہی نہیں آئی تھی پتا نہیں وہ کیا کیا کر تا تھا۔۔۔

پھر مانتے ہو نہ دخان کو میں وہ کر تا ہوں جو کرنا ہی ناممکن ہو تا ہے۔۔۔دخان تھوڑا اترا کے جیب میں ہاتھ ڈالے مسکراتا ہے۔۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595
انتباہ:اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جاے۔

تو تو شیطانی دماغ رکھتا ہے مجھے لگتا ہے شیطان تجھ سے ٹیوشن لیتا ہو گا۔۔۔۔۔احد کہتا ہے تو دخان اسے گھوری سے نوازتا ہے مطلب اتنے اچھے لڑکے کو اس نے شیطان کہہ دیا عقل مند بھی تو کہہ سکتا تھا نہ۔۔۔۔۔۔

مگر یہ کسے کرا تم نے تمہارے ذہین میں یہ خیال کیسے آیا اور تم دونوں یہ اکیلے تو نہیں کر سکتے تھے اور کون تمہارے ساتھ ملا ہوا ہے۔۔۔۔۔احد کو سمجھ نہیں اتا تو پوچھ لیتا ہے۔۔۔۔۔۔

وہ میں تمہیں بعد میں بتاؤ گا ابھی دخان تم جاؤ سوہا کے پاس مجھے تو اس نے اچھا خاصا ذلیل کر دیا ہے اور اسے بتا دینا کہ میں غلط نہیں ہوں یہ سب میں نے تمہارے کہنے پر کیا ہے۔۔۔۔۔۔حالم احد کو چپ کروا کر دخان کو کہتا ہے۔۔۔۔۔۔

تم نے ایسا کیا کہا اسے کہ اس نے تمہیں ذلیل کر دیا۔۔۔۔۔دخان آبرو اٹھا کر پوچھتا ہے۔۔۔۔۔

وہ تم اسی سے پوچھ لینا اور ہاں میں نے تمہارا نہیں بتایا اسے وہ یہی سمجھ رہی ہے کہ میں نے اسے کڈنیپ کیا ہے۔۔۔۔۔۔حالم پوری ڈیٹیل دیتا ہے۔۔۔۔۔

ہممم۔۔۔۔۔دخان کچھ سوچ کر کہتا ہے۔۔۔۔۔

کیا سوچ رہے ہو۔۔۔۔۔حالم اسے سوچوں میں گم دیکھ کر پوچھتا ہے۔۔۔۔۔

میں سوچ رہا ہوں بیوی کو کڈنیپ کیا ہے تو وہ غصہ تو نہیں کرے گی نہ۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

نہیں نہیں بلکل نہیں وہ تو آپ کی نظر اتارے گی آپ کی بلاے لیگی کہ میرے شوہر نے مجھے کڈنیپ کیا ہے بس اس لئے کیونکہ میں اسے معاف نہیں کر رہی تھی واہ------حالم ایسے کہتا ہے کہ احد کی ہنسی چھوڑتی ہے اور دخان اس کا مطلب سمجھ کر برا سا منہ بناتا ہے-----

اچھا لاؤ چابی دو میں چلتا ہوں پھر صبح ملاقات ہوتی ہے------دخان حالم کے ہاتھ سے چابی لے کر نہیں چھین کر کہتا اگے بڑتا ہے-----

اوے چابی تو دے ہم کس پر جائے گے-----حالم اپنے خالی ہاتھ دیکھ کر کہتا ہے-----

رکشے میں آجانا---دخان دور سے ہی آواز لگاتا ہے تو حالم برا سا منہ بنا کر احد کی طرف دیکھتا ہے جواب بھی کسی سوچ میں کھڑا تھا-----

تمہیں کیا ہوا----

یار میں سوچ رہا ہوں دخان نے پولیس اسٹیشن میں رپورٹ کیوں کروائی اور وہ بھی اتنی دھمکی دینے کے بعد جب----احد کا سوچنا بھی ٹھیک تھا-----

اس افسر کی دخان سے اچھی جان پہچان ہے اور اس ناٹک میں وہ بھی شامل تھا----حالم کہتا ہاتھ بڑھا کر ایک رکشہ روکتا ہے جبکہ احد اس کی بات پر حیران سا اسے دیکھتا ہے-----

آجاؤ رکشے میں بیٹھ کے دیکھ لینا مجھے----حالم اس کا ہاتھ پکڑ کے رکشے میں بیٹھاتا ہے جبکہ احد اسے غصے سے گھورتا ہے جس کا جواب وہ مسکرا کر دیتا ہے------

oooooooooooooooooooo

Posted On Kitab Nagri

دخان جو ابھی ہی بنگلے میں آیا ہوتا ہے یہ فیض کا بنگلا تھا وہ اب باہر چلا گیا تھا اور اس کا یہ بنگلا خالی تھا تبھی دخان نے اس سے یہ کچھ دنوں کے لئے لے لیا تھا دخان جیسی اندر داخل ہوتا ہے تو نظر اوپر کمرے میں جاتی ہے جہاں سوہا تھی-----

وہ آرام سے سیڑیاں چڑتا سوہا کے کمرے کے پاس جاکر کھڑا ہوتا ہے اور پھر دھاڑکتے دل کے ساتھ کمرے کا دروازہ کھولے آرام سے اندر داخل ہوتا ہے تو نظر سامنے کھڑی سوہا پر جاتی ہے جو کھڑکی کی طرف منہ کرے سینے پر ہاتھ باندھے نہ جانے باہر کیا دیکھنے میں مصروف تھی------

سوہا کسی کی موجودگی کو محسوس کرکے خود کو مظبوط ثابت کرنے کے لئے ویسے ہی کھڑی رہتی ہے اور دخان چلتا ہوا اس کے پیچھے کھڑا ہوتا ہے------

اگر دخان کو پتا چل گیا نہ کہ آپ ان کی بیوی پر کب سے گندی نظر رکھیں ہوئے تھے تو یقین جانے وہ آپ کی آنکھیں نکل دیتے-----سوہا بغیر اس کی طرف منہ کرے سخت لہجے میں کہتی ہے جبکہ دخان جو کچھ بولنے والا تھا اس کی بات پر اسے حالم پر بہت غصہ اتا ہے کہ پتا نہیں اس نے سوہا سے کیا بات کی تھی مگر پھر سوچتا ہے اس نے جو کیا اس کے لئے تو کیا یو اس کا غصہ اتر جاتا ہے-----

غلط کہہ رہی ہو اگر دخان کو پتا چلتا نہ کہ اس کی بیوی کو کسی نے نظر بھر کر بھی دیکھا ہے تو یقین جانو وہ پہلے اسے جان سے مارتا پھر اس کے گوشت کا کیمہ بنا کر کتو کو کھلاتا اور پھر جس آنکھ سے اس نے دخان کی بیوی کو دیکھا تھا نہ ان آنکھوں سے پھر وہ کنچے کھیلتا ایسے تھوڑی چھوڑ دیتا دخان-----دخان معصومیت سے کہتا ہے جبکہ سوہا اس کی آواز پر حیران سی ماتھے پر بل ڈالے مڑتی ہے تو دخان پینٹ کی جیبوں میں ہاتھ ڈالے کھڑا اسے ہی دیکھ رہا ہوتا ہے لیکن چہرے پر دنیا بھر کی معصومیت سجی ہوتی ہے جبکہ وہ بلکل معصوم نہیں تھا-----

Posted On Kitab Nagri

آپ نے مجھے کڈنیپ کیا ہے۔۔۔۔۔سوہا حیران اور غصے کے ملے جولے تاصورات چہرے پر سجائے کہتی ہے اور دخان ڈھیٹوں کی طرح مسکراتا ہوا اثبات میں سر ہلاتا ہے۔۔۔۔۔۔

آپ نے مجھے کڈنیپ کیا ہے؟؟؟۔۔۔۔سوہا حیران اور غصے کے ملے جولے تاصورات چہرے پر سجائے کہتی ہے اور دخان ڈھیٹوں کی طرح مسکراتا ہوا اثبات میں سر ہلاتا ہے۔۔۔۔۔

میں پوچھ سکتی ہوں کیوں؟؟؟۔۔۔۔وہ سخت لہجے میں پوچھتی ہے جبکہ غصہ ایسا تھا کہ ابھی ساتھ پڑا گلدان اٹھا کر اسے مار دے۔۔۔۔۔

نہیں۔۔۔۔۔دخان شرارت سے کہتا سوہا کا سہی والا خون جلا رہا تھا۔۔۔۔۔۔

میں پھر بھی پوچھوں گی کہ آپ مجھے یہاں کیوں لائے ہیں۔۔۔۔۔۔

اللہ اللہ بیگم صاحبہ اتنا غصہ ویسے تم کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتی مجھے قتل کرنے کا۔۔۔۔۔دخان قاتیلانا مسکراہٹ کے ساتھ کہتا بیڈ پر دونوں ہاتھوں کو پیچھے کرے سہارا لئے بیٹھتا ٹانگ پہ ٹانگ رکھتا سوہا کا خون سہی سے جلا رہا تھا۔۔۔۔۔۔

میں پوچھتی ہوں مجھے کیوں لائے ہیں یہاں۔۔۔۔۔وہ غصے سے اس کے سامنے کھڑی سوال کرتی ہے جبکہ دخان اب بھی آنکھوں میں پیار بھرے اسے مسکراتا ہوا دیکھتا ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم پہلے سے اور زیادہ پیاری ہو گئی ہو ماشاءاللہ---دخان بھی اپنی ہی دنیا میں پہنچا ہوا تھا جبکہ سوہا کو اس کی بات سے تپ ہی چڑھ جاتی ہے-----

مجھے کیوں لاے ہیں یہاں جواب دیں---

ویسے تمہاری یہ لٹ تھوڑی لمبی ہو گئی ہے نہ اسے کٹوالو----دخان کہتا ہے تو سوہا اپنے منہ پر آتی لٹ کو پیچھے کرتی ہے---

آپ کو شرم نہیں آئی اپنی ہی بیوی کو کڈنیپ کرتے ہوے-----

تمہیں آئی تھی خلا کا سوچتے ہوے---وہ ابرو اٹھا کر سوال کرتا ہے-----

آپ نے جو حرکت کی ہے نہ وہ انتہائی گھٹیا حرکت ہے-----وہ شدید غصے سے کہتی ہے-----

ہاں تم جو کرنے جارہی تھی وہ تو جیسے بہت نیک حرکت تھی نہ----دخان بھی برابر جواب دیتا ہے اور سوہا کا غصہ مزید بڑتا ہے-----

آپ مجھے کیوں سکون میں نہیں رہنے دیتے کیوں ہر وقت میری خوشیوں کے قاتل بنے رہتے ہیں---سوہا اتنی زور سے کہتی ہے کہ دخان حیران رہ جاتا ہے-----

سوہا میں تمہاری خوشیوں کا قاتل ہوں میں تو تمہاری زندگی میں خوشیاں لانا چاہتا ہوں جو تمہیں تکلیف دی ہے اس کا قرض چکانا چاہتا ہوں اور تم کہہ رہی ہو میں تمہاری خوشیوں کا قاتل ہوں---دخان اس کے سامنے کھڑا ہو کر دکھ سے کہتا ہے-----

آپ بس میری زندگی میں اذیت بن کر آے ہیں خوشیاں کی تو بات آپ رہنے دیں تو اچھا ہی ہو گا----

سوہا کیوں اتنی پتھر دل ہو گئی ہو میں تم سے معافی مانگ رہا ہوں کتنی بار میں تمہارے اگے جھک رہا ہوں مگر تم ہو کہ تمہیں کوئی فرق ہی نہیں پڑتا----دخان کو بہت دکھ ہوتا ہے سوہا کو یو دیکھ کر-----

Posted On Kitab Nagri

ہاں ہو گئی ہوں پتھر دل نہیں اتا مجھے آپ پر ترس اور نہ ہی مجھے کوئی فرق پڑتا ہے کہ آپ روپے معافی مانگے یا مجھے کڈنیپ کرے----سوہا غصے سے چیختی ہے------

سوہا پلیز مجھے معاف کردو میں-----

بس کردیں بس----آپ کے یہ ہاتھ جوڑنے یہ مظلوم سی شکل بنانے سے مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا مجھے نہیں رہنا یہاں میں جارہی ہوں----سوہا دخان کی بات کو غصے سے کاٹ کر کہتی باہر کی طرف قدم بڑھاتی ہے دخان کی کرک آواز پر رک جاتی ہے-----

وہی رک جاؤ سوہا ورنہ----دخان کہتا ہے تو سوہا مڑ کر اسے دیکھتی چلتی ہوئی اس کے پاس آتی ہے-----

ورنہ کیا---ورنہ کیا کرے گے آپ مارے گے مجھے یہ پھر بارش میں کھڑا کرے گے پوری رات یہ پھر کمرے میں بند کردیں گے جہاں چپکلیاں اور چوہے ہوتے ہونگے بولے ورنہ کیا کرے گے آپ----سوہا اس کی آنکھوں میں دیکھیں غصے سے کہتی ہے جبکہ دخان ماتھے پر بل لئے خاموشی سے اسے دیکھتا ہے-----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کے علاوہ آپ کر بھی کیا سکتے ہیں آپ تو بس------

چپ---ایکدم چپ---اس کی بات پوری ہونے سے پہلے ہی دخان کا صبر جواب دے جاتا ہے اور غصہ کچھ ہی پل میں اس پر حاوی ہوتا ہے جبکہ سوہا اسے غصے میں دیکھ دو قدم پیچھے ہوتی ہے------

میں کب سے کہہ رہا ہوں سوہا معاف کردو سوہا معاف کردو مگر تمہیں تو اپنی انا پیاری ہے میں نے اگر غلط کیا ہے تو معافی بھی تو مانگ رہا ہوں نہ----دخان غصے سے دھاڑتا ہے جس پر سوہا کی آنکھ میں آنسو آجاتے ہیں-----

Posted On Kitab Nagri

مجھے نہیں رہنا آپ کے ساتھ مجھے چھوڑ دیں میں تھک گئی ہوں مجھے اپنی مرضی سے جینے دیں-----اس کے رونے پر دخان کا غصہ جھاگ کی طرح بیٹھتا ہے-----

سوہا تم رو کیوں رہی ہوں مجھے تمہاری بات پر غصہ اگیا تھا اچھا سوری میرا ارادہ تمہیں رولانے کا نہیں تھا اور پلیز چھوڑنے کی بات مت کرو تم چھوڑنے کی بات کرتی ہو تو مجھے غصہ آجاتا ہے-----دخان اس کے چہرے کو اپنے ہاتھ کے پیالے میں لئے پیار سے کہتا ہے جبکہ سوہا خاموشی سے نیچے نظریں کر لیتی ہے-----

سوہا مجھے چھوڑو گی تو نہیں نہ-----دخان اسے کچھ نہ بولتا دیکھ پوچھتا ہے جس پر سوہا اسے دیکھتی اپنے چہرے سے اس کا ہاتھ ہٹاتی ہے------

مجھے نفرت ہے آپ سے شدید----وہ سپاٹ لہجے میں کہتی ہے تو دخان کا سارا حوصلہ جیسے ٹوٹ سا جاتا ہے-----

مجھے نہیں رہنا آپ کے ساتھ میں اپنے گھر جا رہی ہوں-----وہ کہتی اپنے آنسو کو بے رحمی سے صاف کرتی باہر کی طرف جاتی ہی ہے کہ دخان غصے سے اس کا ہاتھ پکڑ کے بیڈ پر پھینکتا ہے-----

تم یہاں سے بس ایک صورت میں نکل سکتی ہو میری بیوہ ہو کر اس سے پہلے تمہارے نام کو خدا کے علاوہ مجھ سے کوئی جدا نہیں کر سکتا اگر تم اپنی ضد کی پکی ہو تو میں بھی کچھ کم نہیں ہوں تم مجھے معاف نہیں کر سکتی تو میں بھی اپنا نام تمہارے نام سے جدا نہیں کر سکتا سمجھی------دخان انگلی دیکھاتا سخت لہجے میں کہتا رو کتا نہیں باہر چلا جاتا ہے اور سوہا غصے سے اپنا دوپٹہ اتار کر نیچے پھینکتی ہے------

Posted On Kitab Nagri

میں نہیں رہو گی تمہارے ساتھ دخان سن لو مر جاؤ گی میں مگر تمہارے ساتھ کبھی نہیں رہو گی۔۔۔۔۔وہ چیخ کر کہتی ہے تاکہ دخان کو بھی اس کی آواز جائے جبکہ دخان باہر کھڑا اسے سنتا وہیں دروازے کے سائیڈ پر بیٹھ جاتا ہے۔۔۔۔۔۔

oooooooooooooooooooooooo

روہان کیا ہوا آپ کو اور۔۔۔اور سوہا کہاں ہے۔۔۔۔۔کشف جیسے ہی دروازہ کھولتی ہے تو روہان کی حالت کو دیکھیں پر شانی سے پوچھتی ہے۔۔۔۔

سوہا کا کڈنیپ ہو گیا۔۔۔روہان اندر اتے ہوے عام سے لہجے میں کہتا ہے جس پر اندر بیٹھے غفار اور آسیہ فکر مندی سے کھڑے ہوتے ہیں۔۔۔۔

کس نے کیا ہے اس کا کڈنیپ اور تم واپس کیوں آگئے پولیس میں رپورٹ تو کرتے۔۔۔غفار بیچارے ٹینشن میں آجاتے ہیں۔۔۔۔

ابو فکر کی بات نہیں ہے کڈنیپ کرنے والا اور کوئی نہیں اس کا اپنا شوہر ہی ہے۔۔۔۔۔روہان بیٹھتے ہوے کہتا ہے تو کشف کے ساتھ سب ہی حیران سے اسے دیکھتے ہیں جبکہ سیف روہان کے سامنے بیٹھتا ہے۔۔۔۔

مطلب دخان بھائی نے آپی کا کڈنیپ کروایا ہے؟؟؟

ہاں اس نے کروایا ہے مجھے کچھ گھنٹے پہلے ہی پتا چلا جب۔۔۔۔۔

پتا نہیں کون تھے وہ مجھے تو فکر لگی ہوئی ہے وہ سوہا کو کوئی نقصان نہ پہنچائے۔۔۔روہان حالم اور دخان کے ساتھ چلتا ہوا فکر مندی سے کہتا ہے جس پر دخان رک کر پہلے اسے اور پھر حالم کو دیکھ کر اشارہ کرتا اندر جاتا ہے جس پر حالم اثبات میں سر ہلاتا روہان کا ہاتھ پکڑ کے سائیڈ پر لے کر جاتا ہے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا مجھے ادھر کیوں لائے ہو---روہان کو سمجھ نہیں آتی وہ اندر جانے کے بجائے اسے کونے میں کیوں لے آیا----

دیکھو فکر مت کرو سوہا ٹھیک ہے اسے کچھ نہیں ہوا اسے دخان نے ہی کڈنیپ کیا ہے---حالم اسے رازداری کے انداز میں بتاتا ہے کہ روہان اس کی بات سن کر ہی فورا کہتا ہے----

کیا---دخان نے مگر کیوں---

بھائی آہستہ کہو یہ پولیس اسٹیشن ہے---حالم اگے پیچھے دیکھتے ہوے کہتا ہے روہان بھی اثبات میں سر ہلاتا ہے اور پھر حالم اسے سب بتا دیتا ہے کہ دخان نے کیوں کڈنیپ کیا ہے سوہا کو------

اسی لئے اس نے کڈنیپ کیا ہے اسے----روہان پانی کا گلاس منہ سے لگانے سے پہلے انھیں ساری بات بتاتا ہے تو سارے جیسے سکون میں آجاتے ہیں---

مجھے تو بہت خوشی ہوئی کہ دخان نے سوہا کو کڈنیپ کر لیا اس کے ساتھ ایسی ہونا چاہیے جب مانے گی نہیں تو یہی ٹھیک ہے---آسیہ کو جیسے بہت خوشی ہوتی ہے تو کشف بھی مسکرا دیتی ہے------

ہاں پہلے مجھے اس پر غصہ آیا تھا پھر سوچا کیا پتا سوہا ایسے ہی مان جائے---روہان مسکرا کر کہتا ہے----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اللہ کرے اب راضی کر لے دخان اسے----غفار کہتے ہیں تو سب ایک زبان ہو کر امین کہتے ہیں------

oooooooooooooooooooooo

مجھے خود صبح گاڑی میں بتایا تھا دخان نے جب ہم کوٹ کے لئے نکل رہے تھے----حالم احد کو بتاتا ہے جو سننے کے لئے کچھ زیادہ ہی بے چین تھا----

Posted On Kitab Nagri

دخان جب ہمارے ساتھ کوئی رہنا نہیں چاہے نہ تو اسے چھوڑنے میں ہی ہماری بھلائی ہے---احد دخان کا منہ دیکھیں کہتا ہے جو اداس سا بیٹھا ڈرائیو کر رہا تھا اور دخان اس کی بات سن کر مسکرا دیتا ہے------

کس نے کہا میں اسے چھوڑ رہا ہوں-----

مطلب---حالم کو اس کے ارادے کچھ ٹھیک نہیں لگتے-----

وہ کہاوت تو سنی ہو گی تم نے کہ جب گھی سیدھی انگلی سے نہ نکلے تو انگلی ٹیڑی کرنی پڑتی ہے اور اگر جب بھی نہ نکلے تو پھر دبے کو توڑ ہی دو میں نے بھی یہی کرا ہے بس تم نے میرا ساتھ دینا ہے----دخان مسکراتے ہوئے کہتا ہے-----

تو کیا کرنے والا ہے اب----حالم پوچھتا ہے تو وہ مسکراتے ہوئے سب بتاتا ہے------

تو پھر تو مجھے پہلے ہی بتا دیتا جب ہم کورٹ میں تھے---احد اس کی بات سن کر کہتا ہے-----

جب انور انکل بھی سامنے تھے نہ تبھی میں نے بتایا نہیں-----

کیا ٹائم ہو رہا ہے یار کتنے دیر تک سوتے رہے ہیں ہم----احد اور حالم ابھی بیٹھے ہی تھے کہ انھیں اوپر سے کسی کی انگڑائی لیتی ہوئی آواز آتی ہے حالم تو ایک نظر اوپر دیکھ کر نیچے منہ کر لیتا ہے جبکہ احد حیران سا اوپر کی طرف دیکھتا ہے جہاں سے عدنان اور ساد انگڑایاں لیتے ہوئے نیچے آ رہے ہوتے ہیں-----

یہ دونوں یہاں کیا کر رہے ہیں----وہ جتنا حیران ہو سکتا تھا ہو رہا تھا-----

یہ ہی تھے جنہوں نے سوہا کو کڈنیپ کیا تھا----حالم کہتا ہے تو عدنان اور ساد اپنی دانتوں کی نمائش کرواتے ہوئے اکران کے سامنے صوفے پر بیٹھتے ہیں-----

حالم مجھے گھر چھوڑ دو صبح میں نے یونی بھی جانا ہے----احد کچھ کہنے ہی والا تھا کہ زمیش اوپر سے آتی حالم کے سامنے کھڑی ہوتی ہے جبکہ احد کا سر گھوم جاتا ہے اسے سمجھ نہیں اتا یہ ہو کیا رہا ہے-----

Posted On Kitab Nagri

کوئی اور بھی ہے تو آجاؤ۔۔۔وہ اوپر کی طرف دیکھیں پوچھتا ہے۔۔۔۔

کوئی نہیں ہے بس ہم ہی تھے۔۔۔عدنان موبائل یوز کرتے ہوئے کہتا ہے۔۔۔۔

یہ زمیش۔۔۔

میں نے ہی سوہا کو سہارا دے کر گاڑی میں بیٹھایا تھا۔۔۔زمیش کہتی ہے تو احد نفی میں سر ہلا کر اسے دیکھتا ہے۔۔۔۔

چلو بس اب اپنے اپنے کمرے میں جاؤ زمیش میں تمہیں صبح چھوڑ دونگا گھر ابھی انور انکل ادھر ہی ہیں۔۔۔حالم کو جیسے ہی یاد اتا ہے وہ فورا کہتا ہے تو سارے جلدی سے اٹھ کر اوپر کی طرف جاتے ہی ہیں کہ ایک کرک دار آواز پر جہاں ہوتے ہیں وہی رک جاتے ہیں۔۔۔۔۔

حالم ترچی نظروں سے احد کو دیکھتا ہے جو تھوگ نگل کر اسے دیکھتا ہے۔۔۔۔

دخان گیا۔۔۔وہ اپنی گردن کی طرف ہاتھ کا چاکو بنا کر کہتا مڑتا ہے تو انور آنکھوں میں غصہ لئے انھیں ہی دیکھ رہے ہوتے ہیں ان کے چہرے سے لگ رہا تھا کہ انہوں سے سب سن لیا ہے۔۔۔۔۔

ooooooooooooooooooooooo

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دخان کی آنکھ اپنے چہرے پر آتی روشنی سے کھلتی ہے جو کمرے کی کھڑکی میں سے پردوں کو چیرتی اندر آرہی ہوتی ہے۔۔۔۔

وہ آنکھیں کھولے اٹھ کر ٹائم دیکھتا ہے تو صبح کے 9 بج رہے ہوتے ہیں اسے سب سے پہلے خیال سوہا کا اتا ہے اور وہ اٹھ کر پہلے فریش ہونے واش روم جاتا ہے اور جب اتا ہے تو شیشے کے سامنے کھڑا اپنا جائزہ لیتا جلدی سے باہر کی طرف جاتا ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سوہا کے کمرے کا دروازہ آرام سے کھولے وہ اندر جھانکتا ہے جہاں سوہا آرام سے خواب خرگوش کے مزے لے رہی تھی اسے ایسے سوتا دیکھ اس کے چہرے پر نرم سی مسکان آجاتی ہے اسے دیکھتے ہی وہ آرام سے دروازہ بند کرے کچن میں اتا ہے تاکہ اپنی بیگم صاحبہ کے لئے اچھا سا ناشتہ بنا سکے۔۔۔۔۔
سوہا جیسے کروٹ بدلتی ہے تو اس کی آنکھ فورا کھول جاتی ہے جبکہ ابھی تک ویسے ہی لیٹی ہوتی ہے اور سوچتی ہے کہ یہاں سے کیسے نکلا جائے رات دیر سے سونے کی وجہ سے سر بھاری بھاری سا ہو رہا تھا اور بھوک بھی بہت لگ رہی تھی رات میں کچھ کھایا جو نہیں تھا وہ یہی سوچتے ہوے اٹھ کر بیٹھتی ہے اور اپنے بالوں کو جوڑے میں قید کر ہی رہی ہوتی ہے کہ دروازہ کھولے دخان اندر اتا ہے جبکہ اس کے ہاتھ میں ناشتے کی ٹرے دیکھ کر وہ ماتھے پر بل ڈالے اسے دیکھتی ہے۔۔۔۔۔
گڈ مارننگ بیگم صاحبہ کیسی ہے آپ اور نیند کیسی آئی رات میں۔۔۔۔وہ ٹرے لئے فریش سا اس کے سامنے ٹیبل کرے اس پر ٹرے رکھتا ہے جبکہ سوہا کی بھوک اپنے سامنے انڈا پراٹھا دیکھ کر اور بڑھ جاتی ہے۔۔۔۔
بس کچھ دن ہم ادھر رہے گے پھر وہی اپنے گھر چلے گے ٹھیک ہے اور ویسے مجھے زیادہ اچھا تو بنانا نہیں اتا مگر تمہارے لئے بہت اچھا بنایا ہے۔۔۔دخان اس کے برابر میں بیٹھ کر کہتا تو سوہا ایک نظر اسے دیکھتی ہے جو اب پراٹھا اور انڈا ٹرے سے اٹھا کر اس کے سامنے رکھ رہا تھا۔۔۔۔
کھاؤ ورنہ ٹھنڈا ہو جاے گا۔۔۔۔دخان کہتا ہے تو وہ ناشتے کو دیکھ کر ایک نیوالا توڑے جیسے منہ میں رکھتی ہے تو دخان کو دیکھ کر نوالہ فورا منہ سے نکالتی ہے جبکہ دخان پرشان سا اسے دیکھتا ہے۔۔۔۔
کیا ہوا اچھا نہیں بنا کیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اتنا نمک اس میں کیا پوری برنی ڈال دی تھی نمک کی---وہ عجیب سا منہ بنا کر کہتی اپنے منہ کا ذائقہ درست کرنے کے لئے چائے کا کپ اٹھا کر لبوں سے لگاتی ہے اور چائے کا وہ گھونٹ بھی وہ مشکل سے اپنے اندر اتارتی ہے جو کسی اذیت سے کم نہ تھا-----

کیا ہوا چائے میں چینی زیادہ ہے----دخان اس کا منہ دیکھیں کہتا ہے----

چائے میں کیا ڈالا ہے اس میں عجیب سے بدبو آ رہی ہے-----وہ ناک چڑھا کر کپ کی طرف اشارہ کرتی ہے تو دخان کچھ سوچتا ہے اور پھر یاد انے پر خود پر ہنس دیتا ہے-----

دیکھو یار میں بھول ہی گیا تھا میں نے اس میں انڈا پھینٹا تھا اور کپ دھویا ہی نہیں اور چائے ڈال دی----دخان کہتا ہے تو سوہا کی آنکھیں حیرت سے پھیل جاتی ہے مطلب اسے اتنا نہیں ہوا کہ کپ ہی دھو لے یا پھر دوسرا کپ ہی لے لیتا------

جب نہیں اتا بنانا تو کیوں گئے تھے کچن میں---

تمہیں خوش کرنا چاہتا تھا مگر یہاں تو اولٹا ہی ہو گیا----وہ افسوس سے چائے کو دیکھ کر کہتا ہے-----

مجھے آپ کبھی خوش نہیں کر سکتے آپ کچھ بھی کر لیں میں کبھی آپ سے راضی نہیں ہونگی تو بہتر ہو گا مجھ پر آپ وقت برباد مت کرے----سوہا اسے دیکھ کر کہتی ہے جواب برتن اٹھا رہا ہوتا ہے مگر اس کی بات پر برتن چھوڑے اس کے قدموں کے پاس بیٹھ کر اس کا ہاتھ پکڑ تا ہے-----

سوہا میں مانتا ہوں میں غلط تھا ہر کسی سے غلطیاں ہوتی ہیں مجھ سے بھی ہو گئی ہے غلطی بلکہ گناہ لیکن ایک موقع تو سب کو ملتا ہے نہ مجھے بھی ایک موقع دے دو مجھے معاف کر دو سوہا----وہ آنکھوں میں امید لئے کہتا ہے جس پر سوہا آرام سے اس کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ چھوڑواتی ہے----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

دخان میں نے آپ کو بہت موقعیں دیے ہیں بہت۔۔۔ اتنے کہ مجھے بھی یاد نہیں مگر اب میرے پاس نہ تو آپ کے لئے کوئی معافی ہے اور نہ ہی کوئی موقع آپ مجھے چھوڑ کیوں نہیں دیتے۔۔۔۔ وہ آرام سے کہتی آخر میں بیزاری سے کہتی ہے جس پر دخان کو اس کی چھوڑنے والی بات پر غصہ آجاتا ہے۔۔۔۔

مجھے معاف نہیں کرو گی نہ مت کرو مگر تم اب اس گھر سے ایک قدم بھی باہر نہیں نکالو گی ادھر ہی رہو گی تم صرف دخان کی ہو میں کبھی بھی اپنا نام تم سے جدا نہیں کرو گا کبھی بھی نہیں اگر ہو سکے تو یہ بات اپنے دماغ میں ڈال لو کہ دخان کے علاوہ تم پر کسی کا حق نہیں ہے۔۔۔۔ دخان غصے سے جھک کر کہتا ہے جس پر سوہا تھوڑی پیچھے ہوتی ہے۔۔۔۔

میں ابھی کمپنی جا رہا ہوں الہی بخش اور اس کی بہن یہی ہیں تمہارے پاس کچھ چاہیئے ہو تو انھیں کہہ دینا ہماری ملاقات اب رات میں ہو گی۔۔۔۔ دخان آرام سے کہتا باہر کی طرف جاتا ہے اور سوہا غصے سے اپنے سامنے رکھیں برتن کو اٹھا کر نیچے پھینکتی ہے۔۔۔۔۔

مجھے کچھ کرنا ہو گا مجھے پتا ہے یہ بھی تمہاری کوئی چال ہو گی مجھے ازیت دینے کے لئے مگر اب میں اور تمہارا کھلونا نہیں بنو گی میں چلی جاؤ گی ہاں میں یہاں سے چلی جاؤ گی۔۔۔ وہ خود سے کہتی کوئی فیصلہ لیتی ہے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

oooooooooooooooooooooooooo

تمہارے صاحب نہیں آئے ابھی تک۔۔۔۔ سوہا نیچے اکر کچن میں کام کرتی الہی بخش کی بہن سے پوچھتی ہے۔۔۔۔۔

نہیں باجی جی بھائی بتا رہے تھے ان کا فون آیا تھا وہ دیر سے آئے گے اور انہوں نے یہ بھی کہا تھا کہ آپ سے کھانے کا بھی پوچھ لو۔۔۔ وہ ساری بات بتاتی ہے تو سوہا کچھ سوچنے لگتی ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

باجی جی آپ کے لئے کچھ کھانے کے لئے لاؤ۔۔۔وہ لڑکی سوہا کو چپ دیکھ کر پوچھتی ہے۔۔۔۔

نہیں ابھی بھوک نہیں ہے اور مجھے تنگ مت کرنا میں آرام کر رہی ہوں کمرے میں۔۔۔۔سوہا کہتی ہے تو وہ لڑکی اثبات میں سر ہلاتی اپنے کام میں لگ جاتی ہے۔۔۔۔

سوہا کمرے میں جانے کے بجائے لان میں آتی ہے جہاں الہی بخش پودوں کو پانی دے رہا ہوتا ہے اسے دیکھ وہ اس کے پاس آتی ہے۔۔۔۔۔

رات ہو رہی ہے اور آپ اس وقت پانی دے رہے ہیں۔۔۔۔اسے حیرت ہوتی ہے کہ رات کے وقت کون پودوں کو پانی دیتا ہے۔۔۔۔

وہ بیگم صاحبہ آج دن میں نہیں دیا تھا نہ تبھی ابھی دے رہا ہوں۔۔۔۔وہ پانی دیتے ہوئے کہتا ہے۔۔۔۔

اچھا آپ یہ رہنے دیں میرا کمرہ بہت گندا ہو رہا ہے اسے صاف کر دیں جا کر۔۔۔۔سوہا کہتی ہے تو وہ نل بند کرے اثبات میں سر ہلاتا اندر کی طرف جاتا ہے اور سوہا اسے سیڑیاں چڑتی دیکھ مین دروازے کی طرف آتی ہے۔۔۔۔

بس اب باہر کوئی نہ بیٹھا ہو۔۔۔۔سوہا دروازہ کھولتے ہوئے کہتی ایک نظر اندر ڈال کر باہر قدم رکھتی ہے جہاں واقع کوئی نہیں ہوتا جسے دیکھ وہ سکھ کا سانس لیتی ہے۔۔۔۔

یہ کیا لاہور ہے یہ کوئی اور جگہ۔۔۔۔سوہا آگے چلتے ہوئے سوچتی ہے جہاں بس کچھ ہی بنگلے بنے تھے مطلب یہاں ابھی آبادی ہو رہی تھی وہ چادر کو سر پر درست کرے ایک نظر پیچھے بھی دیکھتی ہے جہاں وہ فیض کے گھر سے بہت دور آ گئی تھی جبکہ اب وہ جہاں جا رہی تھی وہ بلکل سنسان سڑک تھی جبکہ رات کا اندھیرا ابھی بڑھ رہا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ اللہ کوئی مدد کے لئے بھیج دو۔۔۔۔وہ جلدی جلدی قدم اٹھاتی اگے بڑھ رہی ہوتی ہے رات کہ اسے اپنے پیچھے سے ایک گاڑی آتی محسوس ہوتی ہے جس پر مڑتی ہے تو روشنی آنکھوں کے اگے آتی ہے اور وہ کچھ سوچ کر جلدی سے اپنا ہاتھ اگے کرے اس گاڑی کو روکتی ہے جبکہ گاڑی میں بیٹھا شخص اسے دیکھ کر گاڑی اس کے سامنے روکتا ہے۔۔۔۔۔

میری مدد کر دیں مجھے میرے گھر جانا ہے پلیز آپ مجھے میرے گھر چھوڑ دیں پلیز۔۔۔۔وہ کہتی ہے تو اندر بیٹھے بزرگ جن کی سفید داڑھی ہوتی ہے سوہا کو کچھ دیر دیکھ کر اثبات میں سر ہلاتے پیچھے کا دروازہ کھولتے ہیں جس دیکھ سوہا فورا بیٹھ جاتی ہے۔۔۔۔۔

بہت شکریہ آپ کا میں آپ کو بتاتی ہوں کہ کہاں جانا ہے۔۔۔۔وہ کہتی ہے تو بزرگ اسے بیک مڑر سے دیکھ کر اثبات میں سر ہلاتے ہیں۔۔۔۔۔

#

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بہت شکریہ آپ کا میں آپ کو بتاتی ہوں کہ کہاں جانا ہے۔۔۔۔وہ گاڑی میں بیٹھتے ہوئے کہتی ہے تو بزرگ اسے بیک مڑر سے دیکھ کر اثبات میں سر ہلاتے ہیں۔۔۔۔۔

وہاں مین روڈ پر ہی آپ مجھے اتار دیے گا۔۔۔سوہا سارا راستہ بتا کر کہتی کھڑکی سے باہر دیکھنے لگتی ہے جہاں گاڑیاں اپنی راستے رواں دواں تھیں وہیں اسے فکر بھی تھی کہ اگر دخان کو پتا چلا کہ میں گھر سے آ گئی ہوں تو کیا

Posted On Kitab Nagri

ہو گا اس کا کیا ردے عمل ہو گا مجھے گھر پر نہ دیکھ کر وہ یہی سوچتی ہوئی باہر دیکھتی ہے جہاں اس کے گھر کی طرف جاتی سڑک اس کے سامنے سے گزر رہی تھی اور گاڑی اگے نکل گئی تھی-----

انکل اس طرف جانا ہے آپ کہاں لے کر جا رہے ہیں-----وہ گھبراتے ہوئے ایک نظر انھیں اور پھر باہر پیچھے اپنے گھر کی سڑک کو دیکھ کر کہتی ہے مگر انکل تو سن ہی نہیں رہے تھے وہ تو آرام سے ڈرائیو کرنے میں مصروف تھے----

انکل گاڑی روکیں-----وہ انھیں دیکھ کر کہتی ہے مگر اب بھی بس وہ خاموش سے ڈرائیو کر رہے ہوتے ہیں جبکہ سوہا کو خود پر بہت غصہ اتا ہے کہ کیوں وہ گھر سے باہر نکلی-----

کھولے دروازہ----

شش-----انکل ہونٹوں پہ انگلی رکھیں اسے کہتے ہیں جس پر وہ گھبراتے ہوئے دروازہ کھولنے کی کوشش کرتی ہے جو لاک ہوتا ہے جس پر سوہا کو اپنی بے بسی پر بہت رونا اتا ہے تبھی گاڑی ایک سنسان سڑک پر روکتی ہے جس پر سوہا ڈر کر انھیں دیکھتی ہے جو اب اتر کر اس کی طرف آرہے تھے جنھیں دیکھ کر وہ خوف سے پیچھے ہوتی ہے-----

پلیز مجھے جانے دیں----وہ انھیں دروازہ کھولتے دیکھ کہتی اپنے منہ پر ہاتھ رکھیں رونے لگ جاتی ہے جبکہ وہ اسے دیکھ کر تھوڑا اندر کو جھکتے ہیں-----

دخان------اسے اس وقت دخان شدت سے یاد اتا جس کا اظہار وہ روتے ہوئے کر بھی دیتی ہے اور پھر-----

Posted On Kitab Nagri

جی دخان کی جان۔۔۔دخان کی آواز سن کر وہ اپنے منہ سے ہاتھ ہٹاتی ہے تو دخان سامنے کھڑا اپنی نکلی داڑھی ہٹا کر اسے مسکراتا ہوا دیکھ رہا ہوتا ہے اسے اب تھوڑی تسلی تو ہوتی ہے مگر دخان پر غصہ بھی بہت اتا ہے جس نے اس کی جان ہی نکال دی تھی۔۔۔۔۔۔۔

میں نے کہا تھا نہ کہ تمہیں مجھ سے کوئی جدا نہیں کر سکتا پھر کیوں گھر سے باہر قدم نکالا۔۔۔۔دخان نرمی سے کہتا ڈرائیونگ سیٹ پر اکر بیٹھتا ہے جبکہ سوہا اب غصے سے باہر دیکھ رہی ہوتی ہے۔۔۔۔

بیگم صاحبہ کون سے ریسٹرونٹ جانا ہے مجھے پتا تھا تم گھر میں بور ہو گئی ہو گی مگر مجھے صبح ہی بتا دیتی یوا کیلے نکلنے کی کیا ضرورت تھی۔۔۔۔۔دخان اپنا گال کھو جاتے ہوے back mirror سے اسے دیکھ کر کہتا ہے جو غصے سے باہر دیکھ رہی ہوتی ہے۔۔۔۔

ویسے میں سمجھ تھا تم مجھے یوا چانک دیکھ کر فورا میرے گلے لگ جاؤ گی مگر افسوس رے میری قسمت کہاں میرے نصیب میں محبّت اور پیار ہے۔۔۔۔دخان ایک گہری سانس لے کر کہتا ہے جس پر ایک نظر اسے دیکھتی ہے جبکہ اب وہ کچھ کہتی ہی نہیں۔۔۔۔

تقریبا 15 منٹ کی ڈرائیو کے بعد دخان گاڑی ایک ریسٹورنٹ کے پاس روکتا ہے اور سوہا اس ریسٹورنٹ کو دیکھ ہی پہچان جاتی ہے کیونکہ یہ وہی ریسٹورنٹ تھا جہاں وہ دخان کے ساتھ پہلے بھی آچکی ہے۔۔۔۔۔

چلو آجاؤ۔۔۔دخان گاڑی سے اتر کر اس کی سائیڈ کا دروازہ کھولے کہتا ہاتھ اگے کر تا ہے جسے سوہا بس ایک نظر دیکھتی ہے۔۔۔

مجھے نہیں کھانا بھوک نہیں ہے۔۔۔۔وہ سخت لہجے میں کہتی ہے تو دخان اس کا ہاتھ پکڑے آرام سے اسے باہر نکالتا ہے جبکہ سوہا غصے سے اسے دیکھتی مجبورا اس کے ساتھ قدم ملاتی ہے۔۔۔۔۔

یہاں یاد ہے ہم پہلے بھی آچکے ہیں جب۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جی یہی سے میری بری قسمت کا وقت شروع ہوا تھا۔۔۔۔وہ اس کے ساتھ چلتی ہوئی اس کی بات کاٹ کر کہتی ہے جبکہ دخان ایک نظر اسے دیکھ بغیر کچھ کہیں ریسٹورنٹ کا دروازہ کھولتا ہے۔۔۔۔

oooooooooooooooooooooo

سوہا اور دخان رات گیارہ بجے گھر آئے تھے جبکہ دخان نے اسے ابھی تک نہیں بتایا تھا کہ اسے کیسے پتا چلا کہ وہ گھر سے باہر نکلی ہے اور نہ وہ اسے بتانا چاہتا تھا کیونکہ سوہا پھر بھی اس پر غصہ ہی ہوتی تبھی اب دخان چپ ہی رہتا تھا۔۔۔۔۔

ابھی بھی دخان کمرے میں بیٹھا سگریٹ بھونک رہا تھا جبکہ سوچ بھی رہا تھا کہ کیا سوہا ہمیشہ ایسے ہی رہے گی وہ کبھی راضی نہیں ہو گی کیا ان دونوں کی زندگی ایسے ہی گزر جائے گی وہ ابھی اور سوچتا کہ باہر بادل گرجنے کی آواز پر وہ خیالوں سے باہر اتا ہے اور بادل کے گرجنے پر اسے سب سے پہلا خیال سوہا کا اتا جس پر وہ سگریٹ کو پھنک کر فوراً اس کے کمرے کی طرف جاتا ہے۔۔۔۔

وہ سوہا کے کمرے کے باہر کھڑا کچھ سوچ کر دروازہ کھولتا ہے تو نظر بیڈ پر اپنے اوپر اچھے سے کمفرٹر اوڑے دب کر لیٹی ہوئی سوہا پر جاتی ہے مطلب اسے ڈر لگ رہا تھا لیکن اب اسے کسی کے سہارے کی ضرورت نہیں تھی دخان یہی سوچتے نرمی سے مسکراتا ہوا بغیر اسے ڈیسٹرب کئے دروازہ بند کرے اپنے کمرے کی طرف جا ہی رہا ہوتا ہے کہ اس کی نظر نیچے لان پر پڑتی ہے جہاں اب بارش آہستہ آہستہ تیز ہو رہی تھی۔۔۔۔

م۔۔۔۔مجھے سر۔۔۔۔سردی ل۔۔۔۔لگ رہی ہے پلیز۔۔۔۔مجھے جانے دیں۔۔۔۔

چپ کر کے وہی کھڑی رہو۔۔۔۔۔۔ورنہ میرا تو پتا ہے نہ تمہیں۔۔۔۔

اسے بارش کو دیکھ وہی رات یاد آتی ہے جب سوہا اس کی کتنی منت کر رہی تھی اور وہ۔۔۔وہ کیا کر رہا تھا اسے سکون مل رہا تھا سوہا کو تکلیف میں دیکھ کر۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دخان اپنی ہی باتیں یاد کرتا دکھ اور شرمندگی سے آنکھیں بند کرتا ہے اور پھر کچھ سوچ کر آنکھیں کھولے لان کی طرف قدم اٹھاتا ہے۔۔۔۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

انتباہ:اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جاے۔

کچھ دیر میں بارش کی آواز سوہا کے کانوں میں پڑتی ہے تو وہ کمفرٹر سے منہ نکال کر کھڑکی کی طرف دیکھتی ہے جہاں بارش کی بوندیں اب کمرے کے اندر بھی آرہی تھی وہ اسے دیکھ اٹھ کر کھڑکی بند کرنے کی غرض سے اس طرف جاتی ہے مگر جیسے ہی کھڑکی بند کرنے لگتی ہے تو نظر لان میں کھڑے دخان پر جاتی ہے جو پینٹ کی جیبوں میں ہاتھ ڈالے آنکھیں موندے اوپر منہ کرے کھڑا بارش میں آرام سے بھیگ رہا تھا اور سوہا کھڑکی بند کرنے کے بجاے پردوں کو سائیڈ پر کرے وہی کھڑی ہو جاتی ہے-----

میں آپ کو کبھی معاف نہیں کر سکتی----

مجھے آپ سے نفرت ہے شدید------

دخان آپ مجھے چھوڑ کیوں نہیں دیتے-----

آپ بس میری خوشیوں کے قاتل ہیں----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دخان کے دماغ میں نجانے سوہا کی کون کون سی باتیں گھوم رہی تھیں جس پر وہ اپنا ضبط کھو دیتا ہے اور پھر وہ ہوتا ہے جو سوہا کے ساتھ شاید اسے بھی نہیں تھی وہ سوہا کی باتیں سوچتے ہوے روتا ہوا نیچے دھم سے بیٹھتا ہے آج اسے پتا چلا تھا کہ اذیت کیا ہے جب خود کو محسوس ہوا جب خود کو تکلیف ہوئی وہ آج اپنی تکلیف پر نہیں بلکہ سوہا کی تکلیف پر رو رہا تھا جو کبھی اس نے سوہا کو بارش میں کھڑا کرے دی تھی وہ آج اتنا روتا ہے جتنا کبھی اس نے سوہا کو بھی رلایا تھا------

Posted On Kitab Nagri

سوہا جو اوپر کھڑی اسے ہی دیکھ تھی اس کو ایسے بیٹھتا دیکھ اپنے دل پر ہاتھ رکھے تھوڑی اگے ہو کر اسے دیکھتی ہے جسے دیکھ کر ہی لگ رہا تھا کہ وہ رو رہا ہے بہت۔۔۔۔۔ نجانے کیوں سوہا کو دکھ ہو تا ہے تکلیف ہوتی ہے اس کا دل کرتا ہے کہ ابھی جائے اور اسے اٹھا کر کہیں دخان میں نے تمہیں معاف کیا تم رو مت۔۔۔ مگر نہیں وہ نہیں جاتی وہ وہی کھڑی اسے روتا ہوا ٹوٹا ہوا دیکھتی رہتی ہے اب بھی دماغ نے دل کی نہیں چلنے دی وہ اسے تھوڑی دیر دیکھ کر کھڑکی بند کرے اپنے بیڈ پر اکر بیٹھتی کچھ سوچ کر لیٹ جاتی ہے مگر نیند بھی دل کا ساتھ دے رہی تھی جبکہ دماغ اسے اٹھنے نہیں دے رہا تھا۔۔۔۔

نجانے کتنی دیر دخان روتا رہتا ہے اگر کوئی اسے ایسے دیکھ لیتا تو کسی نے بھی یقین نہیں کرنا تھا کہ وہی دخان ہے جو ہمیشہ ہنستا تھا ان پر جو روتے ہیں رولاتا تھا سوہا کو اور آج وہ خود رو رہا ہے کافی دیر رونے کے بعد وہ اپنے آنسو صاف کرے اوپر دیکھتا ہے جس سے بارش کا پانی اس کے آنسو کے نشان کو رازداری کی طرح مٹا دیتا ہے۔۔۔۔

بارش بھی تو ایک رازدار ہے دوست کی طرح ہے یہ بھی آنسوؤں کو کسی سچے دوست کی طرح صاف کر دیتی ہے آنسوؤں کے نشان کو چھپا لیتی ہے جیسے بندا کبھی رویا ہی نہیں ہو دخان کی بھی بارش آج رات رازدار تھی اس کی دوست تھی جو اس کے ساتھ روتے ہوئے اس کے آنسو بھی صاف کر رہی تھی اس کے چپ ہونے پر آسمان روتا ہے۔۔۔۔

مگر وہ نہیں اٹھتا وہ وہی بیٹھا رہتا ہے ویسے ہی ہاں بس اب رو نہیں رہا تھا وہ اب سوہا کا درد محسوس کر رہا وہی بارش میں بیٹھے کسی گہری سوچ میں بیٹھا رہتا ہے۔۔۔۔

oooooooooooooooooooooooo

Posted On Kitab Nagri

مریم تم بی بی جی اور صاحب جی کے لئے ناشتہ بنا دینا جب تک میں باہر سے سبزیاں لے اؤ گا تاکہ دو پہر کے کھانے میں بن سکے۔۔۔ الہی بخش اپنی بہن کے ساتھ کواٹر سے نکلے بنگلے کے اندر جا ہی رہا ہوتا ہے کہ اسے دخان لان میں گیلی گھاس پر لیٹا دیکھتا ہے جسے دیکھ وہ فورا اس کی طرف جاتا ہے جبکہ مریم اپنے بھائی کو یو اچانک بھاگتا دیکھ جب دیکھتی ہے تو وہ بھی اپنے بھائی کے پیچھے جاتی ہے۔۔۔۔

صاحب جی۔۔۔ مریم بی بی جی کو بلاؤ۔۔۔ الہی بخش دخان کو اٹھاتے ہوے مریم کو کہتا ہے جس پر وہ سر ہلاتی اندر کی طرف جاتی ہے۔۔۔۔

صاحب جی۔۔۔ صاحب جی۔۔۔ کیا ہوا آپ کو۔۔۔ الہی بخش اسے ہلاتا ہے تو دخان ہلکی سی آنکھیں کھولے اسے دیکھتا ہے جبکہ الہی بخش اس کی آنکھیں کھولنے پر رب کا شکر ادا کرتا ہے۔۔۔۔۔

صاحب جی کیا ہوا تھا آپ رات یہاں سو گئے تھے مگر رات میں تو بہت بارش ہو رہی تھی۔۔۔

الہی بخش کچھ سوچ کر پوچھتا ہے جبکہ دخان اس کی بات کا کوئی جواب دیے بغیر اس کے کندھے پر ہاتھ رکھے سہارا لئے اٹھ کر آرام سے اندر کی طرف جاتا ہے۔۔۔۔۔

کیا ہوا اتنی زور سے کیوں دروازہ بجا رہی ہو۔۔۔ سوہا دروازہ کھولے مریم کو کہتی ہے جس پر مریم اپنی سانس درست کرتی اسے بتاتی ہے۔۔۔۔۔

باجی جی وہ صاحب جی لان میں بیہوش پڑے ہیں۔۔۔ بس مریم کا یہ کہنا تھا اور سوہا جلدی سے لان کی طرف بڑتی ہیں مگر پھر چلتی ہوئی سیڑیوں پر ہی روک جاتی ہے جہاں دخان آرام سے چلتا سیڑیاں چڑ رہا ہوتا ہے جبکہ پورے کپڑے گیلے ہونے کے ساتھ مٹی کے بھی ہو رہے تھے۔۔۔۔

دخان آدھی سیڑیاں چڑ کر سوہا کو نظر اٹھا کر دیکھتا ہے جسے دیکھ کر ہی لگ رہا تھا وہ اسے ہی دیکھنے آئی ہے وہ اسے دیکھتا مسکراہوا نفی میں سر ہلاتا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میں بیہوش نہیں ہوا تمہاری طرح شاید رات بارش ویسی نہیں ہوئی تھی۔۔۔۔وہ اسے دیکھتا کہہ کر اوپر کی طرف جاتا ہے جبکہ سوہا خاموش سی اسے جاتا ہوا دیکھتی ہے اور سوچتی ہے کہ بارش رات میں ویسے ہی ہوئی تھی جیسے اس اذیت دے رات کو ہوئی تھی مگر تم مضبوط تھے۔۔۔۔۔

oooooooooooooooooooo

سوہا بے چینی سے اپنے کمرے میں ٹھلتے ہوے دخان کے بارے میں سوچ رہی تھی کہ پتا نہیں وہ ٹھیک ہو گایا نہیں جبکہ ڈاکٹر کو دیکھ کر نجانے کیوں اس کا دل دخان کو دیکھنے کا کر رہا تھا۔۔۔۔۔

میں کیوں سوچ رہی ہوں ان کے بارے میں انہوں نے بھی تو میرے ساتھ یہی سب کچھ کیا تھا نہ۔۔۔۔سوہا خود سے کہتی بیڈ پر بیٹھتی ہے۔۔۔۔۔

لیکن رات میں پھر انہوں نے میرا خیال بھی تو رکھا تھا تو بس میں بھی اپنا قرض اتار دونگی ہاں۔۔۔۔وہ خود سے کہتی ٹائم دیکھتی ہے جہاں رات کے 8 بج رہے تھے اور پھر کچھ سوچ کر قدم دخان کے کمرے کی طرف بڑھاتی ہے۔۔۔۔۔

کیا ہوا دخان کو۔۔۔۔وہ الہی بخش کو دخان کے کمرے سے نکلتے ہوے دیکھ کر پوچھتی ہے۔۔۔۔

بی بی جی بخار بہت تیز ہو رہا ہے ڈاکٹر کو بھی بلایا تھا وہ بھی چیک کرکے دوائیاں دے کر گئے ہیں مگر صاحب سے تو اٹھا ہی نہیں جا رہا شاید بخار نے انھیں توڑ کر رکھ دیا ہے۔۔۔۔۔الہی بخش سہی کہہ رہا تھا اسے توڑ دیا ہے مگر بخار نے نہیں سوہا کے رویے نے۔۔۔۔

اچھا آپ مجھے ایک باؤل میں پانی اور کپڑا لا دیں میں پٹیاں رکھ دیتی ہوں ابھی اتر جائے گا بخار۔۔۔سوہا کچھ سوچ کر کہتی دخان کے کمرے کی طرف جاتی ہے جبکہ الہی بخش اثبات میں سر ہلاتا کچن کی طرف۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ کمرے میں آتی ہے تو دخان آنکھیں بند کرا لیٹا بخار میں تپ رہا ہوتا ہے جسے دیکھ سوہا اندر آ کر اس کے ماتھے پر ہاتھ رکھتی بخار چیک کرتی ہے جو واقع کسی انگارے کی طرح ہو رہا تھا۔۔۔۔

بی بی جی یہ لیں۔۔۔۔۔الہی بخش اسے باؤل پکڑاتا باہر چلا جاتا ہے اور سوہا باؤل لئے دوسری سائیڈ اس کے پاس بیڈ پر بیٹھ کر کپڑے کو پانی میں بھگو کر اسے نچوڑتی اس کے ماتھے پر پٹی رکھتی ہے جبکہ دخان کو کچھ پتا نہیں ہوتا کہ اس کے پاس کون بیٹھا ہے۔۔۔۔

سوہا نجانے کتنی بار پانی بدلتی یہی عمل دھورا کر دخان کا بخار ایک حد تک کم کر چکی تھی۔۔۔۔

شکر بخار ہلکا تو ہوا اب صبح تک اتر بھی جائے گا۔۔۔۔سوہا دخان کا ماتھا چیک کرتی کہتی اٹھنے ہی لگتی ہے کہ دخان اس کا ہاتھ پکڑ لیتا ہے جس پر وہ چوک کر اسے دیکھتی ہے۔۔۔۔

بس آج رات میرے پاس رک جاؤ پھر کبھی نہیں کہوں گا۔۔۔۔دخان آنکھیں بند کرے ہی کہتا اپنا ہاتھ اس کی طرف کرتا ہے جس پر سوہا کچھ سوچ کر اس کا ہاتھ پکڑے لیٹ جاتی ہے۔۔۔۔

اپ سو جائے میں یہی ہو آپ کے پاس۔۔۔۔وہ لیٹے ہوئے کہتی ہے تو دخان مسکراتا ہوا آنکھیں کھولے اس کی طرف کروٹ لیتا ہے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کاش بارش پہلے ہو جاتی یہ میں پہلے بیمار پڑ جاتا۔۔۔۔۔وہ اس کے چہرے پر آئے بالوں کو کان کے پیچھے کرے کہتا ہے جبکہ سوہا خاموشی سے اسے دیکھتی ہے۔۔۔۔

دخان میں نے کہیں سنا تھا کہ عورت جس مرد سے محبّت کرتی ہے اسے سر کا تاج بنا لیتی ہے اور جب وہی عورت اسی مرد سے نفرت کرنے پر آئے تو اسے اپنے پاؤں کی دھول بھی نہیں سمجھتی۔۔۔۔نجانے کیوں سوہا کہتی ہے مگر دخان پہلے اس کی بات سن کر چپ ہو جاتا ہے اور پھر کچھ سوچ کر مسکراتا ہوا تھوڑا اس کے قریب ہو کر کہتا ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور میں نے سنا ہے عورت بہت نرم دل ہوتی ہے وہ اپنے شوہر کو روتا ہوا نہیں دیکھ سکتی۔۔۔۔سوہا اس کی بات پر بس خاموشی سے اسے دیکھتی ہے۔۔۔۔

سوہا تم ایک بار مجھے معاف تو کر کے دیکھو میں تمہارے سارے شکوے دور کر دونگا۔۔۔دخان تھوڑا اگے ہو کر اس گال پر ہاتھ رکھیں ہونٹوں پر انگلی پھرتا ہے جس پر سوہا اس کا ارادہ بھمپ کر جلدی سے اس کا ہاتھ اپنے ہونٹوں سے ہٹاتی اٹھ کر بیٹھتی ہے اور پھر ایک نظر اسے دیکھتی اپنی چادر لئے بیڈ سے اتر کر کمرے سے باہر چلی جاتی ہے جبکہ دخان خاموش سالب بیچ کر رہ جاتا ہے۔۔۔۔۔

اگر محبّت نہیں تھی تو کیوں میر ابخار کم کیا مرنے دیتی مجھے۔۔۔۔دخان درد سے کہتا سیدھا ہو کر لیٹتا آنکھیں بند کرتا ہے تو ایک آنسو آنکھ سے اس کے گال سے بہتا کان تک جاتا غائب ہو جاتا ہے۔۔۔۔

سوہا جلدی سے کمرے میں اکر دل پر ہاتھ رکھیں دروازہ بند کرے بیڈ پر اکر بیٹھتی ہے جبکہ چادر کو گلے سے کھینچ کر دور پھنکتی سر تھام کر بیٹھ جاتی ہے۔۔۔۔۔

دخان تم نے اتنا کچھ کیا ہے کہ میں۔۔۔۔وہ خود سے کہتی رونے لگ جاتی ہے اور پھر جلدی سے اپنے آنسو صاف کرے لیٹ کر آنکھیں بند کرتی ہے اسے اب اچھا نہیں لگتا تھا دخان کے لئے رونا مگر وہ کیا کرتی اس کا دل نرم پڑھ رہا تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

oooooooooooooooooooooooo

صبح روز کے معمول پر ہوتی ہے جہاں سورج آسمان پر چڑھ چکا تھا وہی دخان اور سوہا اپنے اپنے کمرے میں ابھی تک سو رہے تھے۔۔۔۔

دخان کی آنکھ باہر سے شور کی آواز پر کھولتی ہے جس پر وہ تھوڑی سی آنکھیں کھولے ٹائم دیکھتا ہے تو دوپیر کے 12 بج رہے تھے باہر سے آواز ایسی تھی کہ جیسے کوئی لوہے کی چیز لے کر بجا رہا ہو۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اٹھ کر نہ سمجھی سے آواز پر غور کرتا ہے اور پھر پاؤں میں چپل ڈالے باہر کی طرف جاتا ہے۔۔۔۔

باہر اتا ہے تو نظر کمرے سے نکلتی سوہا پر جاتی ہے جو آنکھیں مسلتے ہوئے باہر اکر دخان کو دیکھتی ہے یقیناً اس کی بھی آنکھ اسی شور سے کھولی تھی دخان اسے دیکھ سیڑیوں کی طرف جاتا ہے اور اسی کے پیچھے سوہا بھی کہ دیکھیں تو کون ہے جو اس طرح گھر میں شور ڈال رہا ہے مگر آدھی سیڑیوں پر پہنچ کر دونوں ہی حیران سے سامنے کا نظارہ کرتے ہیں۔۔۔۔۔

جہاں دادی صوفے پر بیٹھی تھی جبکہ انور اعجاز آمنہ غفار روہان ان کے سامنے بیٹھے کسی بات پر مسکرا رہے تھے جبکہ زہرہ ہاتھ میں ایک توا لئے اسے کسی چیز سے بجا رہی تھی اور عدنان ساد بندر کی طرف سامنے ناچ رہے تھے۔۔۔۔

یہ سب دیکھ کر دخان اور سوہا حیران سے ایک دوسرے کی طرف دیکھتے ہیں کہ یہ ہو کیا رہا ہے۔۔۔۔

ارے آگیے دونوں۔۔۔روہان کی نظر جب اوپر جاتی ہے تو مسکراتے ہوئے کہتا ہے جسے سن کر زہرہ توا چھوڑے بھاگ کر سوہا کے پاس آتی ہے اور عدنان ساد دخان کے پاس۔۔۔۔

آجاؤ ہم آپ دونوں کے اٹھنے کا ہی انتظار کر رہے تھے۔۔۔زہرہ کہتی ہے تو سوہا نا سمجھی سے اسے دیکھتی ہے۔۔۔۔

آپ لوگ یہاں کیا کر رہے ہیں اور کب آے۔۔۔۔دخان اتے ہی پوچھتا ہے۔۔۔۔

ارے ہم تو صبح 9 سے آے ہوے ہیں مگر تم تو اٹھ ہی نہیں رہے تھے اسی لئے میں نے زہرہ کو کہا ذرا توا بجا دے شاید یہ لوگ شور سے اٹھ جائے۔۔۔دادی کہتی ہے تو زہرہ دادی کے پاس بیٹھ جاتی ہے جبکہ دخان اور سوہا اب بھی حیران ہی کھڑے تھے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

چلو بھئی غفار اپنی بیٹی کو لے کر جاؤ ہم بھی اپنے لونڈے کو لے کر جا رہے ہیں----دادی اٹھتے ہوئے کہتی تو غفار مسکراتے ہوئے سوہا کا ہاتھ پکڑتے ہیں جبکہ دخان کچھ کہنے ہی والا ہوتا ہے کہ انور اس کے سامنے آجاتے ہیں-----

چلو نلائک بہت ایش کر لیا تم نے اب ذرا گھر چلو----انور کہتے اس کا ہاتھ پکڑتے ہیں-----

بابا کہاں لے کر جا رہے ہیں مجھے ابھی کام ہے کمپنی میں میں وہاں----

تمہاری کمپنی احد دیکھ رہا ہے ابھی تم گھر چلو-----دادی باہر نکلتے ہوئے اس کی بات کاٹ کر کہتی ہیں-----

تمہیں بخار تھا----انور گاڑی کے پاس پہنچ کے پوچھتے ہیں جس پر وہ اثبات میں سر ہلاتا ہے-----

ابو کہاں جا رہے ہیں ہم----سوہا گاڑی میں بیٹھ کر پوچھتی ہے-----

بیٹا ہم اپنے گھر جا رہے ہیں----غفار مڑ کر مسکراتے ہوئے کہتے جبکہ سوہا جو اپنے گھر جانے کے لئے گھر سے بھی بھاگ گئی تھی اب اس کا بلکل دل نہیں کرتا دخان سے دور جانے کا جبکہ دخان اسے گاڑی میں بیٹھا دیکھ اسے دیکھتا ہے جو اسے ہی دیکھ رہی ہوتی ہے مگر یہ نظر کی سوال جواب زیادہ دیر نہیں چلتے کیونکہ روہان جلد ہی گاڑی بنگلے سے باہر نکال لیتا ہے اور دخان بے بس سا کھڑا بس اس کی گاڑی کو جاتا ہوا دیکھتا ہے-----

یہ ہو کیا رہا ہے کوئی مجھے بتائے گا ورنہ میں نہیں جاؤ گا سوہا کو اس کے ابو لے گئے آپ مجھے لے کر جا رہے ہیں کیا کر رہے ہیں آپ لوگ----دخان ضدی لہجے میں کہتا تھوڑی دور جا کر کھڑا ہوتا ہے-----

انور اعجاز اسے اٹھا کر گاڑی میں ڈالو بہت نخرے کر رہا ہے یہ----دادی کہتی ہے تو دخان انور اور اعجاز کو اپنی طرف بڑتا دیکھ فورا اگے اتا ہے-----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ا-- اچھا اچھا میں بیٹھ رہا ہوں مگر بتائے تو---- دخان ڈر کر فورا گاڑی کے پاس ہوتا ہے اور زہرہ اسے دیکھ کر ہی مسکراتے ہوئے دروازہ کھولتی ہے-----

دخان بھائی وہ چھوڑ دیں آپ بس گاڑی میں بیٹھے----زہرہ کہتی ہے تو دخان اسے غور سے دیکھ کر گاڑی میں بیٹھتا ہے----

الہی بخش ادھر آ بیٹا----دادی گاڑی میں بیٹھ کر کہتی ہیں تو الہی بخش جلدی سے ان کی طرف اتا ہے-----

جی دادی---

یہ بنگلا اچھے سے صاف کر کے دخان والے گھر پر آ جانا---دادی کی بات پر وہ اثبات میں سر ہلاتا ہے تو دادی مسکراتے ہوئے اس کے سر پر ہاتھ رکھتی انور سے مخاطب ہوتی ہے----

بیٹا انور کیا گاڑی میں بس ہمیں مزے کے لئے بیٹھایا ہے چلانا نہیں ہے----دادی کے طنز پر سب اپنی ہنسی دباتے ہیں جبکہ دخان اب بھی حیران سا سب کے منہ دیکھ رہا ہوتا ہے----

جی اماں چلتے ہیں----انور کہتے ہی گاڑی سٹارٹ کرتے گاڑی باہر نکالتے سڑک پر چڑھا دیتے ہیں جبکہ دخان کو کچھ سمجھ نہیں اتا کہ یہ ہو کیا رہا ہے آخر یہ لوگ کرنا کیا چاہتے ہیں کہیں مجھے پیار پیار سے سوہا کو طلاق تو نہیں دلوا دے گے----نہیں نہیں ایسا نہیں ہو سکتا دخان سوچتا خود ہی جلدی سے نفی کرتا ایک لمبی سانس لے کر اپنے برابر میں بیٹھے زہرہ عدنان کو دیکھتا ہے جو موبائل پر کوئی ویڈیو دیکھیں ہنس رہے ہوتے ہیں وہ انھیں دیکھتا بیزاری سا منہ بنا کر باہر دیکھتا ہے اور سوچتا ہے کہ اللہ جانے اب اگے کیا ہونے والا ہے------

Posted On Kitab Nagri

سوہا یہ لو میں نے تمہارے کپڑے استری کر دیے ہیں جلدی سے جا کر تیار ہو جاؤ۔۔۔۔کشف سوہا کے کمرے میں اکر کہتی ہے جو نجانے بیٹھیں کیا سوچ رہی تھی یقیناً اپنے ساتھ کچھ دیر پہلے ہونے والے واقعہ کے بارے میں ہی سوچ رہی تھی جو اسے خود نہیں پتا چل رہا تھا کہ اس کے ساتھ ہوا کیا ہے جبکہ کشف کی آواز پر وہ چوک کر خیالوں سے باہر آتی ہے۔۔۔۔

پر بھابھی تیار کیوں ہونا ہے۔۔۔۔۔وہ حیرت سے پوچھتی ہے۔۔۔۔۔

آج مہمان آرہے ہیں تو اسی لئے اچھا سا تیار ہو جاؤ۔۔۔۔اچھا تم تیار ہو میں ذرا کچن کا بھی دیکھ لوں انٹی کب سے اکیلی لگی ہوئی ہیں پھر میں نے بچوں کو بھی تیار کرنا ہے۔۔۔۔۔

کون مہمان آرہے ہیں۔۔۔۔وہ ان کی بات کو اگنور کرے پوچھتی ہے جبکہ اسے بلکل سمجھ نہیں آتی کہ ایسے کون سے مہمان ہیں جن کے لئے اتنی تیاری ہو رہی ہے۔۔۔۔

بس ہیں کوئی بہت خاص۔۔۔۔کشف مسکرا کے کہتی ہے جبکہ سوہا اسے نہ سمجھی سے دیکھتی ہے۔۔۔۔۔

اچھا چلو جلدی تیار ہو جاؤ میں جاتی ہوں مجھے ویسے بہت کام ہیں۔۔۔۔کشف اسے خود کو تکتا دیکھ فوراً کہتی ہے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا آپ بچوں کو دیکھیں میں امی کے ساتھ کام کروا دیتی ہوں تیار بعد میں ہو جاؤں گی۔۔۔۔اس کا ویسے بھی دل نہیں کر رہا تھا تیار ہونے کا تبھی کھڑے ہو کر پاؤں میں چپل پہنتی ہے۔۔۔۔

ارے نہیں نہیں تم بیٹھو میں کر لو نگی بس تم تیار ہو جاؤ جلدی سے۔۔۔۔کشف اسے بیٹھا کر باہر کی طرف جاتی ہے جبکہ سوہا کو بلکل سمجھ نہیں اتا کہ ہو کیا رہا ہے آخر صبح اچانک مجھے وہاں سے لے آئے اور اب تیار

Posted On Kitab Nagri

ہونے کا کہہ رہے ہیں وہ سوچتے ہوئے اپنے کپڑے دیکھتی ہے اور پھر گہری سانس لے کر انھیں اٹھائے واش روم میں جاتی ہے-----

ooooooooooooooooooooooo

دخان صوفے کے کونے سے ٹیک لگا کر بیٹھا ماتھے پر بل ڈالے سب کو غور سے دیکھ رہا تھا جو سب اپنی ہی تیاری میں لگے ہوئے تھے اسے سمجھ نہیں آرہی تھی جب خود نے کہیں جانا تھا تو اسے کیوں گھسیٹ کر لائے اور لائے تو لائے ساتھ میں سوہا کو بھی الگ کر دیا ظالم معاشرہ کبھی دو دلوں کو ملنے نہیں دیگا اونہہ---دخان دل میں سوچتا اٹھ کر اپنے کمرے میں جانے ہی لگتا ہے کہ دادی کی آواز پر رک کر انھیں دیکھتا ہے------

ادھر آ یہ دیکھ یہ کیسے لگ رہا ہے---دادی ایک لال دوپٹہ جس کے کونے پر کرن لگی ہوئی تھی ہاتھ میں لے کر دخان سے پوچھتی ہیں------

دادی میں لڑکی تھوڑی ہوں جو آپ مجھ سے پوچھ رہی ہیں ماما چاچی پھپھو اور یہ لڑکیاں بیٹھی ہوئی ہیں ان سے پوچھے ورنہ آدھی عورت احد سے مشورہ لیں اسے ویسے بھی بہت شوق ہے عورتوں کے بیچ رہنے کا---دخان چڑ کر کہتا ہے جبکہ احد جو زوہا کے ساتھ بیٹھا اس کا کوئی سوٹ دیکھ رہا تھا دخان کی بات پر نظر اٹھا کر اسے گھورتا ہے-----

ارے ادھر آ ہم تیرے لئے لڑکی دیکھنے جا رہے ہیں تو اب جائے گے تو اسے یہ دوپٹہ بھی تو پہنانا ہوگا نہ تبھی پوچھ رہی ہوں کیونکہ بیوی تو تیری ہوگی----دادی کہتی ہیں اور دخان منہ کھولے انھیں دیکھتا ہے کہ دادی کو پتا نہیں ہے میں شادی شدہ ہو اور ایک بیوی کا مالک بھی-----

Posted On Kitab Nagri

دادی میں شادی شدہ ہوں اور آپ کو بتا تا چلو کہ میری بیوی بھی ہے سوہا---- دخان کہتا ہے تو سارے اسے ایسے دیکھتے ہیں جیسے اس نے کوئی انوکھی بات کی ہو------

احد اسے لڑکی کی تصویر دیکھا مجھے پتا تھا تو پہلے یہی کہیں گا کہ لڑکی کی تصویر دیکھاؤ---- دادی اس کی بات سن کر کوئی اور ہی جواب دیتی ہے جبکہ دخان جتنا حیران ہو سکتا تھا ہو رہا تھا اس نے تو کہا بھی نہیں تھا کہ اسے لڑکی کی تصویر دیکھاؤ----

دادی میں نے کب کہا مجھے لڑکی دیکھنی ہے-----

ارے ہاں ہاں پیاری ہے اور پڑھی لکھی بھی ہے---- دادی پھر اس کے سوال کا الٹا جواب دیتی ہے-----

دادی----

دادی کو چھوڑ اپنی ہونے والی بیوی دیکھ---- احد اٹھ کر اسے بولتا ہوا روک کر اس کے سامنے موبائل کرتا مسکراتا ہوا کہتا ہے جسے پر دخان غصے سے اس کا موبائل چھین کر نیچے پھنک دیتا ہے جس سے ماحول میں سنناٹا سا چھا جاتا ہے-----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں کیا کہہ رہا ہوں اور آپ لوگ کیا سمجھ رہے ہیں میں کہہ رہا ہوں میں شادی نہیں کرو گا میری شادی ہوئی تو ہے---- دخان کو غصہ ہی آجاتا ہے جبکہ بخار کی وجہ سے چڑچڑا بھی ہو رہا تھا جبکہ سب اس کے غصے پر خاموش ہی ہو گیے تھے مگر----

اچھا میں لڑکی سے کہہ دونگی کہ وہ ایک بار تجھ سے بات کر لے بس---- دادی اس کے غصے کو کسی کھاتے میں نہ لاتے ہوے کہتی ہیں جس پر دخان غصے سے نفی میں سر ہلا تا وہاں سے چلا جاتا ہے مطلب اس کا بات کرنے کا کوئی فائدہ نہیں تھا اب رات میں وہ انور سے ہی بات کرے گا اس نے سوچ لیا تھا----

Posted On Kitab Nagri

لڑکا شرما گیا دادی۔۔۔۔ زہرہ پہلے کنفوم کرتی ہے کہ دخان چلا گیا نہ پھر دادی سے ہنستے ہوئے کہتی ہے جس پر سب ہی ہنس دیتے ہیں جبکہ احد دکھ سے اپنے موبائل کی ڈیڈ باڈی اٹھا زوہا کو دیکھتا ہے۔۔۔۔۔

چلو کوئی نہیں ہوتا ہے ایسا اکثر تم نے صبح میرا موبائل چارج سے ہٹایا دیکھو تمہیں سزا مل گئی آب تمہارا موبائل ٹوٹ ہی گیا۔۔۔۔ زوہا کہتی ہے تو احد پانچوں انگلیاں اپنے منہ پر پھر کر اسے دیکھتا ہے جیسے کہہ رہا ہو بیٹا تمہیں تو میں دیکھ لو نگا ذرا کمرے میں اؤ۔۔۔۔ جبکہ زوہا اس کا اشارہ سمجھ کر ہاتھ کے اشارے سے اسے جانے کا کہتی ہے جیسے کہہ رہی ہو جا جا دیکھیں ہے بہت تیرے جیسے اور احد اس کے اشارے کا مطلب سمجھ کر غصے سے اسے اور پھر اپنے موبائل کو دکھ سے دیکھ کر باہر چلا جاتا ہے۔۔۔۔۔۔

oooooooooooooooooooooooo

سوہا کہا آرہی ہو کمرے میں جاؤ مہمان بیٹھے ہوئے ہیں۔۔۔۔۔ کشف سوہا کو کمرے سے اتا دیکھ فورا اس کے پاس جا کر اسے کمرے میں لے کر جاتی ہے۔۔۔۔۔۔

تو بھابھی میں مہمانوں سے ملنے ہی جا رہی ہوں اتنا تیار آپ نے مجھے کیا کمرے میں بیٹھا کر مہمانوں کی باتیں سنانے کے لئے کیا تھا۔۔۔۔ اسے کشف کی باتیں بلکل سمجھ نہیں آتی ہے جبکہ کشف کچھ سوچ کر اس کا ہاتھ پکڑے کچن میں کر جاتی ہے۔۔۔۔۔

ادھر اؤ ذرا یہ چائے اٹھا کر میرے ساتھ چلو۔۔۔۔ کشف کہتی ہے تو سوہا ٹرے اٹھانے ہی لگتی ہے کہ کچن میں اتنے سارے مٹھائی کے ٹوکرے دیکھ کر حیرانگی سے کشف کو دیکھتی ہے۔۔۔۔۔

یہ کیا ہے بھابھی اتنے سارے مٹھائی اور میوے کے ٹوکرے۔۔۔۔۔ سوہا پوچھتی ہے تو کشف اس کا دوپٹہ سر پر سہی سے اڑاتی ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ تمہیں تھوڑی دیر میں پتا چل جائے گا ابھی چلو میرے ساتھ۔۔۔۔کشف کہتی اسے اپنے ساتھ لئے ڈرینگ روم کی طرف بڑتی ہے جہاں سارے مہمان بیٹھے ہوے تھے۔۔۔۔

سوہا جیسی کمرے میں آتی ہے تو سامنے مہمانوں کو دیکھ کر حیران ہی رہ جاتی ہے جبکہ اسے دیکھ زوہا اٹھ کر اس کے پاس آتی ہے۔۔۔۔

کیسی ہو سوہا آجاؤ یہ میں رکھ دیتی ہوں۔۔۔زوہا مسکراتے ہوے اس کے ہاتھ سے ٹرے لے کر سامنے ٹیبل پر رکھتی ہے جبکہ سوہا اب بھی ویسے ہی حیران سی کھڑی ہوتی ہے۔۔۔۔

سوہا ادھر آ میری بچی میرے پاس۔۔۔۔دادی کی آواز سن کر وہ ایک نظر اپنے ماں باپ کو دیکھتی ان کے پاس جاتی ہے۔۔۔

کیسی ہو بیٹا۔۔۔سوہا ان کے سوال پر نا سمجھی سی ان کو دیکھتی مطلب صبح تو ان سے ملی تھی اور اب وہ حال احوال پوچھ رہی ہیں مگر پھر بھی وہ جواب دے ہی دیتی ہے۔۔۔۔

ٹھیک ہوں۔۔۔۔

بیٹا آپ کی کیا مصروفیات ہے مطلب آپ نے کہاتک اسٹڈی کی ہے۔۔۔رخسانہ پوچھتی ہیں تو وہ کشف کی طرف دیکھتی ہے جو مسکراتے ہوے اسے بتانے کا اشارہ کرتی ہے۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

میں نے BA کیا ہوا ہے۔۔۔۔

ماشاءاللہ۔۔۔۔احد مسکراتے ہوے کہتا ہے جبکہ سوہا کو ایسا لگتا ہے جیسے وہ ان سب سے پہلی بار مل رہی ہو۔۔۔۔

تو پھر جس کام کے لئے ہم یہاں آے ہیں وہ کر لیتے ہیں۔۔۔انور مسکراتے ہوے کہتے ہیں تو غفار بھی مسکرا دیتے ہیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بِسمِ اللہ کرے۔۔۔۔

ہاں تو بھئی میں آج تمہاری بیٹی کا رشتہ لینے آئی ہوں اپنے پوتے دخان کے لئے۔۔۔دادی کہتی ہے اور سوہا کو پانی پیتے ہوے پھندا سا لگتا ہے۔۔۔۔

ارے ارے کیا ہوا بیٹا تم ٹھیک ہو۔۔۔رخسانہ جو اس کے برابر میں ہی بیٹھی ہوتی ہیں فوراً سے اس کی پیٹھ سہلاتی ہے جس پر وہ اثبات میں سر ہلاتی ہے۔۔۔۔

میں ذرا اتا ہوں۔۔۔احد جس سے اپنی ہنسی روکی نہیں جا رہی تھی اٹھ کر کمرے سے باہر چلا جاتا ہے جبکہ زوہا اس کی پوشت کو غصے سے گھورتی ہے۔۔۔۔

ہاں تو غفار بتاؤ دوگے اپنی بیٹی کا رشتہ۔۔۔دادی دوبارہ پوچھتی ہیں تو غفار مسکراتے ہوے اثبات میں سر ہلاتے ہیں۔۔۔۔

جی سمجھے یہ آپ کی بیٹی ہے آپ جب چاہے اسے اپنے گھر لے جائے گا۔۔۔۔

چلو پھر یہ ہماری ہوئی۔۔۔۔دادی اٹھ کر سوہا کو لال دوپٹہ اور ہاتھ میں کچھ پیسے رکھ کر کہتی ہیں جبکہ سوہا کو سمجھ نہیں اتا یہ ہو کیا رہا ہے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ooooooooooooooooooooooo

دخان ٹینشن میں اپنے کمرے میں ٹہلتا دادی اور سب کی باتیں یاد کر رہا تھا اور سوچ بھی رہا تھا کہ اگر سوہا کو پتا چلا کہ اس کی شادی ہو رہی ہے تو وہ کیا سوچے گی اس کے بارے میں لیکن پھر اسے یاد اتا ہے کہ نہیں اس کے ابو اور بھائی بھی تو اسے لے کر گئے تھے کیا وہ میری اور سوہا کی طلاق کروا کر اس کی بھی کہیں شادی کر دینگے نہیں نہیں نہیں۔۔۔اففف۔۔۔وہ پتا نہیں کیا کیا سوچتا بیڈ پر سر تھام کر بیٹھ جاتا ہے اور پھر۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں میں سوہا کو ابھی ہی جا کر لے اتا ہوں بیوی ہے میری کون روکے گا۔۔۔ہاں یہ ٹھیک ہے۔۔ دخان کہتا اپنا موبائل اور کی اٹھا کر کمرے سے باہر جاتا ہے۔۔۔۔۔۔

٥٥٥٥٥٥٥٥٥٥٥٥٥٥٥٥٥٥٥٥٥٥٥٥

اچھا تو پھر تے رہا اس مہینے کی آخری تاریخ کو شادی ہے اس سے پہلے مہندی وغیرہ رکھ لیتے ہیں۔۔۔ دادی کہتی ہیں تو سارے مسکراتے ہوئے اثبات میں سر ہلاتے ہیں جبکہ سوہا کو اب اپنے کمرے میں بھیج دیا تھا کیونکہ بڑوں نے بات کرنی تھی اور ان کا کہنا تھا کہ شادی کی بات ہو تو لڑکی سامنے نہیں بیٹھتی۔۔۔۔۔

سوہا کھڑکی کے سامنے کھڑی باہر اوڑتے ہوئے پرندوں کو دیکھ رہی تھی جو اب سورج غروب ہونے کے ساتھ اپنے اپنے گھونسلوں میں جا رہے تھے وہ انھیں دیکھ کر یہی سوچتی ہے کہ زندگی دوبارہ دخان کے پاس لے کر جا رہی ہے مگر اب اسے دکھ نہیں ہو رہا تھا لیکن خوشی بھی نہیں ہو رہی تھی مگر اس نے فیصلہ کیا تھا کہ ایک بار ابو سے بات ضرور کرے گی کہ یہ کیا ماجرہ ہے وہ دخان سے خلا لینا چاہتی ہے اور وہ لوگ اس کی اسی سے دوبارہ شادی کروا رہے ہیں۔۔۔۔۔

وہ ابھی یہی سوچ رہی ہوتی ہے کہ اس کی نظر نیچے سڑک پر جاتی ہے جہاں دخان گاڑی سے اترتا اس کے گھر کے سامنے اکر کھڑا ہوتا ہے جبکہ چہرے سے وہ اب بھی بیمار لگ رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

کھانا کھا کر جاتے تو ہمیں زیادہ خوشی ہوتی۔۔۔۔ آسیہ سب کو کھڑا ہوتا دیکھ کہتی ہے۔۔۔۔

ارے نہیں نہیں آپ نے اتنا سب کچھ تو کر دیا تھا اب کھانے کی گنجائش بلکل نہیں ہے۔۔۔ آمنہ خوشدلی سے کہتی ہیں۔۔۔۔۔

دخان جو دروازے کے باہر کھڑا ہوتا ہے دروازہ کھولے دیکھ بغیر دستک دیے ہی اندر آجاتا ہے اور پھر۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سوہا۔۔۔ سوہا۔۔۔ دخان آواز لگا ہی رہا ہوتا کہ اس کی نظر کمرے سے اتے اپنے گھر والوں پر پڑتی ہے جنھیں دیکھ کر وہ حیرانی ہی ہو جاتا ہے کہ یہ لوگ یہاں کیا کر رہے ہیں کیا یہ لوگ سوہا اور میری طلاق کے بارے میں بات کرنے آے ہیں دخان سوچتا ہے جبکہ کمرے سے باہر اتے سارے جو دخان کی آواز سن کر ہی باہر آے تھے اسے یہاں دیکھ کر دادی غصے اسے گھورتی ہیں جبکہ انور اس کے پاس اتے ہیں جبکہ سوہا بھی اس کی آواز سن کر اپنے کمرے سے باہر آتی ہے۔۔۔۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595
انتباہ:اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جاے۔

آپ لوگ یہاں کیا کر رہے ہیں کہیں آپ------دخان انور سے حیرت سے پوچھتا ہوا رک جاتا ہے وجہ انور اسے خونخوار نظروں سے گھور رہے تھے-----

تم یہاں کیا کر رہے ہو------

بابا میں سوہا کو لینے آیا ہوں میں اسے اپنے ساتھ لے کر جاؤ گا اور مجھے کوئی نہیں روک سکتا-----دخان انور کو تھوڑا سخت مگر نرم لہجے میں کہتا ہے------

معاف کرنا غفار ذرا ہمارا بیٹا جذباتی ہے-----دادی کہتی دخان کے پاس آتی ہے جبکہ سوہا اب بھی ویسے ہی کھڑی انھیں دیکھتی ہے----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چل دخان تجھے تو میں گھر جا کر بتاتی ہوں----دادی اس کا ہاتھ پکڑے باہر کی طرف لے کر جاتی ہے جبکہ دخان معصوم سا منہ بناتا سوہا کی طرف دیکھتا ہے دادی کی کے زبردستی باہر جاتا ہے اب دادی سے اپنا ہاتھ تو نہیں چھوڑوا سکتا تھا نہ-----

اچھا چلتے ہیں دخان کی غلطی کو معاف کرنا----رخسانہ کہتی ہیں تو روہان نفی میں سر ہلاتا ہے------

کوئی بات نہیں انٹی بس اب جب تک شادی نہیں ہو جاتی اسے یہاں انے سے روکے رکھیے گا-----روہان کی بات پر وہ مسکراتی اثبات میں سر ہلا کر باہر جاتی ہیں تبھی ان کی نظر سوہا پر پڑتی ہے-----

Posted On Kitab Nagri

بیٹا اتنی جلدی لال دوپٹہ اتار دیا تھوڑی دیر پہن کر رکھتی۔۔۔۔۔رخسانہ کہتی ہے سوہا اپنے سوٹ کا ہم رنگ دوپٹہ دیکھتی ہے اور پھر کچھ کہنے ہی والی ہوتی ہے کہ زہرہ اس کے قریب اکر گنگناتی ہے۔۔۔۔۔

لال دوپٹہ اڑ گیا تیرا ہوا کے جھوکے سے

تجھے کو پیا نے دیکھ لئے ہائے رے دھوکے۔۔۔۔۔زہرہ کہتی ہے تو سوہا اسے گھوری سے نوازتی ہے وہ ٹھیک تو کہہ رہی تھی دخان نے اسے دیکھ ہی تو لیا تھا۔۔۔۔

ہاں تو کیا غلط کہا ہے میں نے دخان بھائی نے اپ کو دیکھ ہی لیا اور آپ کا لال دوپٹہ بھی اڑ گیا۔۔۔۔زہرہ اس کے گھورنے پر کہتی ہے۔۔۔۔۔۔

اچھا چلو بس پھر ملتے ہیں۔۔۔۔۔آمنہ زہرہ کو لئے سب کو خدا حافظ کرے باہر جاتی ہے اور سوہا سب کے جانے پر اپنے گھر والوں کو دیکھتی ہے۔۔۔۔۔۔

oooooooooooooooooooooo

دادی مجھے بتاے میں نے کیا غلط کیا وہ بیوی ہے میری میں اسے جب چاہو تب گھر لا سکتا ہوں مگر آپ ہیں کہ۔۔۔۔دخان بنگلے میں داخل ہوتے ہوے کب سے یہی کہے جا رہا تھا مگر اس کی کوئی سن ہی نہیں رہا تھا۔۔۔۔

دادی۔۔۔۔۔

دخان ابھی میں بہت تھک گئی ہوں صبح بات کرے گے۔۔۔۔۔دادی رک کر اسے کہتی اپنے کمرے میں جاتی ہیں جنھیں دیکھ وہ باقی سب سے بات کرنے کے لئے جیسے ہی پیچھے مڑ تا ہے تو اپنے پیچھے بس سناٹا پاتا ہے سب اپنے اپنے کمرے میں جا چکے ہوتے ہیں جس پر وہ غصے سے اپنے کمرے کی طرف جاتا ہے۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پر ابو آپ نے کہا تھا کہ جو میرا فیصلہ ہو گا وہی آپ لوگوں کا فیصلہ ہو گا۔۔۔سوہا سب کی بات سن کر کہتی ہے۔۔۔۔

ہاں کہا تھا مگر مجھے رشتے میں کوئی خرابی نہیں لگی گھر والے بہت اچھے ہیں تو میں نے ہاں کر دی۔۔۔۔غفار اسے دیکھ کر کہتے ہیں۔۔۔۔

ابو جو رشتہ میرے لئے آیا ہے وہ میرے شوہر ہیں تو بھلا میں اپنے شوہر سے دوبارہ کیسے شادی کر سکتی ہوں۔۔۔۔۔وہ چڑ کر کہتی ہے۔۔۔۔۔

سوہا تم کب سے بیٹھ کر ہمارا دماغ خراب کر رہی ہو ابھی اٹھو اور کمرے میں جا کر آرام کرو تمہاری شادی دخان سے ہی ہو گی یہ بات اپنے دماغ اور دل میں بیٹھا لو۔۔۔۔آسیہ جو کب سے اس کی بات آرام سے سن رہی تھی اب غصے سے کہتی ہیں۔۔۔۔

امی۔۔۔۔

میری چپل کہاں ہے۔۔۔۔آسیہ اسے دوبارہ بولتی دیکھ نیچے نظر مارتی ہوئی کہتی ہیں جس کا مطلب سمجھ کر سوہا غصے سے پاؤں پٹکتی اپنے کمرے میں چلی جاتی ہے۔۔۔۔۔

قسم سے یہ ڈرامہ کرنے میں کتنا مزہ آ رہا ہے۔۔۔۔کشف ہنستے ہوئے کہتی ہے تو غفار آسیہ اور روہان اسے گھورتے ہیں جن کی نظروں کا مطلب سمجھ کر وہ اپنی ہنسی کو بریک لگاتی ہے۔۔۔۔

سوری۔۔۔۔۔

oooooooooooooooooooooooo

کیا کروں کیا کروں۔۔۔۔دخان ٹینشن میں کمرے میں ٹہلتا ہوا سوچتا ہے جبکہ ہاتھ میں سگریٹ بھی پکڑی ہوتی ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ویسی ہی ٹہلتا کچھ سوچ رہا ہوتا ہے کہ کسی سوچ کے اچانک دماغ پر انے سے وہ سگریٹ کو ایش ٹرے میں پھنکتا اپنا لیپ ٹوپ اٹھا کر بیڈ پر بیٹھتا ہے اور پھر اپنی انگلیاں اس کی کیبورڈ پر چلاتا کچھ نکالتا ہے تو اس کے آنکھوں میں چمک سی آجاتی ہے-----

جب ہے میاں بیوی راضی تو کیا کریں گی دادی---- دخان سامنے سکرین کی طرف دیکھتا مسکراتا ہوا کہتا ہے جہاں سوہا اداس سی بیڈ کی پوشت سے ٹیگ لگا کر بیٹھی ہوتی ہے دخان کا خوفیاں کیمرے ابھی تک اس کے کام آرہا تھا-----

چلو دخان اپنے مشن پر---- دخان خود سے کہتا لیپ ٹوپ رکھتا الماری کے پاس جا کر اس میں سے اپنے کپڑے نکالتا واش روم جاتا ہے اور جب اتا ہے تو وہی بلیک پینٹ شیٹ پر بلیک ماکس چہرے پر چڑھائے صوفے پر بیٹھ کر شوز پہنتا آئینے کے سامنے اکر اپنا جائزہ لیتا ہے جہاں وہ بلکل کوئی خوبصورت ڈاکو لگ رہا تھا---

جب کنفوم ہو جاتا ہے کہ کسی کو پتا نہیں چلے گا کہ وہ دخان ہے تو پھر اپنا موبائل اور کی اٹھا کر کمرے سے باہر جاتا ہے اور پھر باہر اکر احتیات سے باہر جا کر خود ہی دروازہ کھول کر گاڑی باہر نکال کر خود ہی دروازہ بند کر دیتا ہے یہ سب وہ اتنے آرام سے کرتا ہے کہ باہر سوتے ہوئے چوکیدار کو بھی پتا نہیں چلتا کہ کسی نے دروازہ کھولا ہے جبکہ دخان اسے دیکھتا نفی میں سر ہلاتا گاڑی میں بیٹھ کر گاڑی اگے بڑھا لیتا ہے کچھ بھی تھا چوکیدار کا سونا اس کے لئے فائدے مند ہوا تھا-----

oooooooooooooooooooooooooo

سوہا کمرے میں بیڈ کی پوشت سے ٹیگ لگا کر بیٹھی آج کے بارے میں سوچ رہی تھی اتنا تو اسے پتا چل گیا تھا کہ سب مل کر ان دونوں کی دوبارہ شادی کروانا چاہتے ہیں اور وہ اب چاہ کر بھی کچھ نہیں کر سکتی کیونکہ اب

Posted On Kitab Nagri

اس کے گھر والے بھی دخان کے ساتھ تھے لیکن اسے یہ سمجھ نہیں آرہا تھا کہ اگر شادی کرنی ہے تو پھر وہ لوگ رشتہ لے کر کیوں آئے اور سب سے زیادہ جو اسے حیران کر رہی تھی وہ یہ تھی کہ سب اس سے ایسے مل رہے تھے جیسے پہلی بار مل رہے ہوں۔۔۔۔ افف۔۔۔۔

صبح امی سے ہی پوچھ لونگی۔۔۔۔ وہ ساری سوچوں کو جھٹک کر سونے کے لئے لیٹ جاتی ہے مگر نیند تو اسے شاید اب کبھی آئے ہی نہ دخان جو اب دوبارہ اس کی زندگی میں شامل ہونے والا ہے وہ یہی سوچتے آنکھیں بند کرتی ہے کہ اسے باہر گاڑی روکن کی آواز آتی ہے جس پر وہ سر اٹھا کر گھڑی کی طرف دیکھتی ہیں جہاں 12 بج رہے ہوتے ہیں۔۔۔۔۔

اس وقت کون ہو سکتا ہے۔۔۔۔ وہ دوبارہ لیٹ کر سوچتی ہے۔۔۔۔۔ خیر جو بھی صرف یہاں ہمارا گھر تھوڑی ہے اور بھی گھر ہیں آیا ہو گا کوئی کسی سے ملنے۔۔۔۔۔ سوہا سوچ کو جھٹک کر آنکھیں بند کرتی ہے تاکہ نیند جلد آجائے۔۔۔۔ مگر ابھی اسے یہ نہیں پتا تھا کہ آج رات تو اس کی نیند حرام ہونے والی ہے۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دخان گاڑی بلکل سوہا کے گھر کے پیچھے کی طرف روکتا ہے اور اندر ہی بیٹھے باہر کا جائزہ لیتا ہے جہاں پوری گلی سنسان پڑی تھی اب ظاہر سی بات ہے سب سو ہی رہے ہونگے اس کی طرح کسی کے گھر گودنے کے لئے تھوڑی اٹھے رہے گے۔۔۔۔

دخان کو جب تسلی ہو جاتی ہے کہ کوئی نہیں ہے تو آرام سے گاڑی سے اترتا گاڑی کو لاک کیے سوہا کے گھر کی طرف بڑتا ہے اور وہاں پہنچ کر گردن اوپر کرے سوہا کے کمرے کی کھڑکی کو غور سے دیکھتا ہے جو بند ہوتی

Posted On Kitab Nagri

ہے وہ گہری سانس لے کر ادھر ادھر نظر گھوماتا ہے مگر اسے سیڑی کہیں نظر آتی جی سے وہ افسردہ سامنہ بنا کر جیسے ہی مڑتا ہے تو نظر اپنے سامنے بیٹھے دوست کتا پر جاتی ہے یہ وہی کتا تھا جو پہلے بھی اسے دیکھا تھا اسے دیکھ دخان کے چہرے پر مسکان آجاتی ہے جس پر وہ تھوڑا چل کر کتے کے سامنے بیٹھ کر اس کے سر پر ہاتھ رکھتا ہے۔۔۔۔۔

کیسے ہو دوست میں تو بھول ہی گیا تھا تمہیں۔۔۔۔دخان کہتا ہے تو کتا زبان نکالے اسے دیکھتا ہے۔۔۔۔۔۔

ایسے کیا دیکھ رہے ہو۔۔۔اچھا اچھا تم سوچ رہے ہو گے کہ پہلے بھی میں آیا تھا اسی حالت میں مگر یار وہ وقت اور تھا یہ وقت اور ہے جب میں جاسوسی کرنے آیا تھا اب بیوی کو منانے آیا ہوں۔۔۔۔دخان اسے ایسے بتا رہا تھا جیسے سامنے جانور نہیں کوئی انسان بیٹھا ہو اور کتا بھی آرام سے بیٹھا اس کی بات سن رہا تھا کہ تبھی کتے کے چھوٹے چھوٹے بچے اس کے پاس اتے ہیں۔۔۔۔۔

ارے واہ تم باپ بھی بن گئے بہت مبارک ہو دوست۔۔۔وہ کہتا اس کے بچوں کو بھی پیار کرتا ہے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

اب یار ایک پرشانی ہے میرے پاس سیڑی نہیں ہے کہ اوپر چڑھ سکو۔۔۔۔۔دخان اداس سا سوہا کی کھڑکی کی طرف دیکھ کر کہتا ہے جبکہ کتا اس اسے دیکھ اٹھ کر اگے جاتا ہے جس پر دخان کھڑا ہو جاتا۔۔۔۔۔

تھوڑی دیر دخان وہی کھڑا رہتا ہے کہ جب کتے کی بھوکنے کی آواز آتی ہے جس پر وہ مڑ کر دیکھتا ہے تو کتا ایک کونے میں کھڑا بھوکتا ہوا اگے پیچھے ٹہل رہا ہوتا اور اسی کے ساتھ اس کے بچے بھی جس پر وہ جلدی سے اس کے پاس جاتا ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یار چپ ہو جا کیوں سب کو اٹھانا---دخان ابھی اسے بول ہی رہا ہوتا ہے کہ اسے کونے میں سیڑی کھڑی نظر آتی ہے یعنی کتا اسے سیڑی دیکھانے کے لئے بھوک رہا تھا دخان سوچتا مسکراتا ہوا اس کے سر پر ہاتھ پھیرتا سیڑی اٹھا کر سوہا کے گھر کی طرف جاتا ہے------

شکریہ دوست جب کوئی انے لگے تو بھوک کر بتا دینا ٹھیک ہے-----دخان سیڑی سوہا کی کھڑی کے ساتھ جوڑ کر کہتا ہے جس پر کتا بھاؤ کر کے ہاں کہتا ہے----

ہاں ایسے ہی گڈ بوائے-----دخان مڑ کر مسکراتے ہوے اسے کہتا آرام سے سیڑی چڑتا سوہا کی کھڑکی کے پاس پہنچ کر آرام سے کھڑکی کو دھکا دیتا ہے جو کھولنے پہ ہی نہیں آتی-----

سوہا جو کب سے آنکھیں بند کرے نیند کا انتظار کر رہی تھی کھڑکی پر کھٹ پٹ ہوتی دیکھ فورا آنکھیں کھولے کھڑکی کی طرف دیکھتی جہاں پردوں کے پیچھے سے ایک مرد کا سایہ نظر اتا ہے جو مسلسل شاید کھڑکی کھولنے کی کوشش کر رہا تھا جسے دیکھ سوہا کا دل ٹھیک سے دھاڑ کتا ہے------

سوہا ڈر کے تھوگ نگلتی اٹھا کر غور سے کھڑکی کے پیچھے سائے کو دیکھتی ہے-----

یااللہ یہ کون ہے کہیں چور ڈاکو تو نہیں---وہ خود ہی سوچ کر کانپ hit جاتی ہے کہ رات کے اس پہر جب وہ کمرے میں تنہا ہے اور باہر کوئی ڈاکو اندر انے کے لئے مچل رہا ہے-----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ گھبراتے ہوے اٹھ کر کمرے سے باہر جانے کی غرض سے اپنا دوپٹہ اٹھاے جیسی دروازے کی طرف پہنچتی ہے تو کھڑکی کا پٹ ایک جھٹکے سے کھولتا ہے جس پر وہ آنکھوں میں خوف لئے ساتھ پڑا خالی گلدان اٹھا کر دبے قدموں سے کھڑکی کی طرف بڑتی ہے جو اب آرام سے باہر کھڑا شخص کھول رہا ہوتا ہے------

Posted On Kitab Nagri

دخان سے جب کھڑکی کا پٹ نہیں کھلتا تو وہ اسے توڑ ہی دیتا ہے اور پھر تھوڑی دیر رک کر آرام سے کھڑکی کو دکھیلے اندر کا جائزہ لیتا ہے جہاں بیڈ خالی پڑا تھا اور سوہا کمرے میں کہیں موجود نہیں تھی۔۔۔۔۔۔

ابھی تو یہی تھی اب کہاں چلی گئی شاید واش روم وغیرہ گئی ہو۔۔۔۔۔دخان خود سے ہی سوچتا اندر جانے کے لئے دو سیڑیاں اور اوپر چڑتا ہے۔۔۔۔۔۔

سوہا جو ڈر کر ہاتھوں میں کس کے گلدان کو پکڑی ہوئی تھی دخان کے اندر انے پر خوف سے گلدان اس کے ہاتھ سے چھوٹ کر نیچے گرتا ہے کیونکہ اتنے لمبے تڑنگے مرد کا سامنا وہ بیچاری پھول جیسی کیسے کر سکتی ہے۔۔۔۔۔

جبکہ دخان جو آرام سے آرہا تھا کسی چیز کے ٹوٹنے کی آواز سے چوک کر اپنے برابر میں دیکھتا ہے جہاں سوہا خوف سے اسے دیکھ رہی ہوتی ہے۔۔۔۔۔

دیکھوں جیسے آے ہو ویسے چلے جاؤ ورنہ۔۔۔۔ورنہ میں تمہیں یہ ماردونگی۔۔۔۔۔سوہا بولتی کچھ سوچ کر ٹیبل سے خالی شیشے کا جگ اٹھا کر کہتی ہے جس پر دخان کے ہونٹوں پر مسکان آجاتی ہے۔۔۔۔۔۔۔

دخان اس کے ڈرنے پر محفوظ ہوتا پوکیٹوں میں ہاتھ ڈالے اس کی طرف قدم بڑھاتا ہے جس پر سوہا ڈر کر جگ کو اور مظبوطی سے پکڑ کے پیچھے ہوتی ہے۔۔۔۔۔

دیکھو میں سچ میں ماردونگی۔۔۔۔میں۔۔۔۔میں جھوٹ نہیں کہتی۔۔۔۔سوہا اس کو اپنے طرف بڑتا دیکھ کہتی ہے جس پر دخان اس کے ہاتھ سے جگ چھین کر صوفے پر پھینکتا ہے اور سوہا اس کے اس طرح کرنے سے ڈر کے پہلے اپنے خالی ہاتھ اور پھر اسے دیکھتی ہے۔۔۔۔

وہ۔۔۔۔وہی روک جاؤ۔۔۔۔ورنہ۔۔۔۔میں چیخ کے سب کو بلا لونگی۔۔۔۔۔سوہا کہتی ہے تو دخان ہاتھ سے دروازے کی طرف اشارہ کرتا کندھے اوچکاتا ہے جیسے کہہ رہا ہو شوق سے چیخو۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سوہا اس کا اشارہ سمجھ کر اور گھبراتی ہے مطلب وہ ڈرنے والا نہیں ہے وہ یہی سوچی ایک نظر اسے دیکھتی فورا دروازے کی طرف بھاگتی ہے جسے دیکھ دخان بھی اس کی طرف جاتا ہے جبکہ سوہا دروازے کے پاس پہنچ کر اسے کھولنے ہی لگتی ہے کہ دخان فورا اس کا ہاتھ پکڑے بیڈ کی طرف لے کر جاتا ہے۔۔۔۔

چھوڑو میرا ہاتھ۔۔۔۔چھوڑو۔۔۔۔سوہا مسلسل اس سے اپنا ہاتھ چھوڑوانے کی کوشش کرتی جبکہ دخان بھی ڈھیٹ ہی ثابت ہوا تھا۔۔۔۔۔۔

یار میں ہو دخان اتنا بھی کیا ڈرنا۔۔۔۔۔دخان اسے بیڈ کے پاس لا کر اپنا مکس اتار ہی دیتا ہے جبکہ سوہا جو اس کے یولانے پر رونے والی تھی اب اپنے سامنے دخان کو دیکھ کر غصے میں آجاتی ہے۔۔۔۔۔

آپ کی ہمت کیسے ہوئی یہاں انی کی اور کیوں۔۔۔۔۔۔

ہمت کی بات مت کرو تو بہتر ہے میں ویسے ہی بہت ٹینشن میں ہوں تو پلیز غصہ کر کے مجھے اور ٹینشن میں نہ ڈالو۔۔۔۔۔دخان اسے غصے میں دیکھ کر کہتا ہے۔۔۔۔۔

آپ کو جو بھی ٹینشن ہو آپ اپنے گھر جا کر حل کرے یہاں اکر آپ کی ٹینشن اور بڑ جائے گی۔۔۔۔۔سوہا روکھے پن سے کہتی ہے۔۔۔۔۔

تم ابھی میرے ساتھ چلو تمہیں پتا بھی ہے میرے اور تمہارے گھر والے مل کر ہمیں الگ کرنا چاہتے ہیں اور تو اور دادی نے میرے لئے لڑکی بھی پسند کر لی ہے۔۔۔۔۔دخان کہتا ہے تو سوہا اسے حیرانگی سے دیکھتی ہے کہ یہ بول کیا رہا ہے جبکہ دادی تو اسے اپنی بہو بنانے کا کہہ کر گئی ہیں یقینا اس کی کوئی چال ہو گی مجھے اپنے ساتھ لے جانے کی اونہہ۔۔۔۔۔سوہا اسے غصے سے گھورتے ہوئے سوچتی ہے۔۔۔۔۔

اچھا چلو یہ تو اچھی بات ہے نہ کہ ہمارے گھر والو کو ہی خیال آ گیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سوہا دیکھوں میں نہیں رہ سکتا تمہارے بغیر پلیز میرے ساتھ چلو ہم کہیں دور چلے جائے گے۔۔۔۔۔دخان سوہا کی بات سن کر اس کا ہاتھ پکڑے منت کرتا ہے جو سوہا فوراً ہی چھوڑوا لیتی ہے۔۔۔۔۔۔

میں آپ کے ساتھ کہیں نہیں جاؤ گی اور اچھا ہے آپ کی شادی ہو جاے تو میری بھی جان چھوٹے گی۔۔۔۔۔سوہا بیزاری سے کہتی جس سے دخان کو بہت دکھ ہوتا ہے۔۔۔۔۔

تم میرے ساتھ نہیں جاؤ گی۔۔۔۔۔دخان اسے دیکھ ایک آئبرو اٹھا کر پوچھتا ہے۔۔۔۔۔۔

نہیں میں کہیں نہیں جاؤ گی۔۔۔۔۔سوہا بھی سینے پر ہاتھ باندھے اٹل لہجے میں کہتی ہے۔۔۔۔۔

سوچ لو یہ نہ ہو کہ بعد میں پچھتانا پڑے۔۔۔۔۔

ہاں سوچ لیا بھلے مجھے پچھتانا پڑے۔۔۔۔۔

تمہاری مرضی۔۔۔۔دخان سوہا کی بات پر کندھے اوچکا کر کہتا سوہا کے بیڈ پر بیٹھ کر اپنے شوز اتارتا ہے جسے دیکھ سوہا کی آنکھیں حیرت سے پھیل جاتی ہیں۔۔۔۔۔

یہ۔۔۔۔یہ کیا کر رہے ہیں آپ شوز کیوں اتار رہے ہیں۔۔۔۔۔۔سوہا شوز کی طرف اشارہ کرے کہتی ہے۔۔۔۔۔۔

صبح 4 بجے ہم نکلے گے تو ابھی میں تھوڑا سو لوں آجاؤ تم بھی سو جاؤ۔۔۔۔۔دخان کہتا کمفرٹر کو اپنے اوپر تان کر لیٹتا ہے جبکہ سوہا اسے غصے سے دیکھتی ہے جو کوئی نہ کوئی ایسی حرکت کر ہی جاتا ہے جس سے اس کا بی پی ہائی ہو۔۔۔۔۔

اٹھیں۔۔۔۔ابھی اور اسی وقت جائے ورنہ میں بھائی کو بلا کر لاتی ہوں۔۔۔۔۔وہ اس کے اوپر سے کمفرٹر کھیچ کر کہتی ہے جسے دخان دوبارہ کھینچ کر اپنے اوپر تان لیتا ہے۔۔۔۔۔

ہاں جاؤ بلا کر لاؤ میں کون سا تم سے۔۔۔۔۔وہ بولتا ہوا شرارت سے اسے دیکھتا ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دخان میں مذاق کے موند میں بلکل نہیں ہوں پلیز یہاں سے جائے-----سوہا سخت لہجے میں کہتی ہے مگر وہ دھمکی ہی کیا جو دخان پر اثر کر جائے----

سوہا گڈ نائٹ آجاؤ تم بھی سو جاؤ اور ذرا یہ لائٹ بھی اوف کر دینا مجھے روشنی میں نیند نہیں آتی----دخان آنکھیں بند کرتا کروٹ لئے کہتا ہے جس پر وہ اسے بھسم کر دینے والی نظروں سے دیکھ کر کمرے کی ساری لائٹ ان کر دیتی ہے-----

اب سو جائے آرام سے----سوہا چڑ کر کہتی ہے تو دخان کے ہونٹوں پر میٹھی سی مسکان آجاتی ہے مگر آنکھیں ویسی ہی بند تھیں----

سوہا اسے اب بھی آنکھیں بند کرے ہوئے لیٹا دیکھ اس کے پاس اکر کمفرٹر کو ایک جھٹکے سے اس کے اوپر سے کھینچ کر نیچے پھنکتی ہے جس پر دخان فورا چوک کر اٹھتا ہے-----

سوہا تم کیسی بیوی ہو شوہر کو سونے نہیں دیتی ادھر دو مجھے نیند آرہی ہے ویسے بھی مجھے بخار بھی ہو رہا ہے---دخان چہرے پر معصومیت سجائے کہتا ہے----

میں نہیں دونگی آپ ابھی کے ابھی یہاں سے جائے اور اپنے گھر جاکر اپنے نرم سے بستر پر سوئے----سوہا کمفرٹر کو ہاتھ میں لے کر دوسری طرف پھنک کر ضدی لہجے میں کہتی ہے جس پر دخان غور سے اسے دیکھتا ہے اور سوہا اس کے ایسے دیکھنے پر نظروں کا رخ بدل لیتی ہے----

اگر تم نے مجھے یہ کمفرٹر نہیں دیا تو میرے لئے تم سے اچھا کمفرٹر کوئی نہیں ہو گا---دخان سنجیدگی سے کہتا سوہا کو ٹھیک والا ڈرا گیا تھا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ سوہا ڈر کر منہ بناتی فورا کمفرٹر اٹھائے اس کی طرف پھنکتی ہے جس پر دخان مسکراتا ہوا اسے دیکھ کر دوبارہ لیٹ کر آنکھیں بند کر لیتا ہے اور سوہا روہانسی سی اسے دیکھ کر صوفے پر جاکر بیٹھ جاتی ہے اور نظریں دخان پر جما دیتی ہے وہ بھی غصے والی-----

Posted On Kitab Nagri

نجانے کب اس کی بھی آنکھ لگ جاتی ہے مگر پھر ایکدم ہی آنکھ کھولتی ہے تو پہلی نظر ہی اس دشمنِ جاں پر جاتی ہے جو آرام سے سوہا کی طرف کروٹ لیا خواب خرگوش کے مزے لے رہا تھا وہ اسے دیکھ کر بیزاری سے گھڑی کی طرف دیکھتی ہے جہاں گھڑی رات کے چار بجا رہی تھی وہ ٹائم دیکھے جلدی سے اٹھ کر دخان کے پاس جاتی ہے-----

دخان پلیز چلے جائے----وہ منت والے لہجے میں اسے اٹھاتی ہے مگر دخان تو شاید نہیں یقیناً سو چکا تھا جبکہ سوہا اسے ویسے ہی لیٹا دیکھ ماتھے پر بل ڈالے جھک کر اسے دیکھتی ہے-----

دخان---وہ ہلکی سی آواز سے اسے پکارتی ہے مگر دخان تو واقع میں سو رہا تھا جسے دیکھ وہ غور سے اسے دیکھتی ہے جس کے بال بے ترتیب سے ماتھے پر بکھرے پڑے تھے جبکہ ہلکی ہلکی شیو اس کے گوری رنگت پر انتہا کی حسین لگ رہی تھی جو سوتے ہوئے اتنا معصوم سا لگ رہا تھا کہ سوہا کا دل چاہ رہا تھے کاش وہ ایسے سو تا رہے اور وہ بس اسے دیکھتی رہے اس نے کہا کبھی اسے سوتا ہوا یا پھر اتنا غور سے دیکھا تھا جیسے آج دیکھ رہی تھی وہ ایک حسین مرد تھا ایک مکمل حسن رکھنے والا جسے اگر کوئی دیکھے تو دوسری نظر ضرور دیکھنے کے لئے مڑتا تھا سوہا یہی سوچتے ہوئے بیڈ کے پاس بیٹھ کر مسکراتے ہوئے اسے دیکھتی ہے اس نے آج پہلی بار اسے یوں سوتا ہوا دیکھا تھا جو جاگنے سے زیادہ پیارا لگ رہا تھا لگ ہی نہیں رہا تھا کہ یہ وہی دخان ہے جس نے کبھی اسے تکلیف دی تھی اس کی محبّت کا مذاق بنا کر اسے رسوا کیا تھا مگر یہ وہی دخان تھا جس نے کبھی سوہا کو بدلے کی بھید چڑھایا تھا سوہا جو کچھ دیر پہلے اسے مسکراتے ہوئے دیکھ رہی ہوتی ہے اب اپنی اذیت یاد کر کے اس کے چہرے سے مسکان ایکدم غائب ہی ہو جاتی ہے اب نہ تو غصہ تھا اس کے چہرے پر اور نہ ہی مسکان بس وہ اب گہری سانس لے کر اس کے پاس سے اٹھنے ہی لگتی ہے کہ دخان فوراً اس کا ہاتھ پکڑ لیتا ہے جس پر وہ مڑ کر اپنا ہاتھ اور پھر سوتے ہوئے دخان کو دیکھتی ہے-----

Posted On Kitab Nagri

ایسے ہی بیٹھ کر مجھے دیکھتی رہو سکون ملتا ہے تمہاری آنکھوں کی تپش کو اپنے چہرے پر محسوس کر کے۔۔۔۔ دخان آنکھیں بند کرے ہی کہتا ہے تو سوہا حیران سی اسے دیکھتی ہے مطلب وہ جب سے اٹھا ہوا تھا اور وہ اسے سوتا ہوا سمجھ کر دیکھتی رہی سوہا یہی سوچ کر شرمنگی سے ایک جھٹکے سے اپنا ہاتھ اس سے چھوڑواتی ہے جس پر دخان فورا آنکھیں کھولتا ہے۔۔۔۔۔

جب اٹھے ہوے تھے تو سونے کا ناٹک کیوں کر رہے تھے۔۔۔وہ اسے دیکھ کر پوچھتی ہے جس پر وہ مسکرا دیتا ہے۔۔۔۔

مجھے خود نہیں پتا میں کب سو گیا جبکہ میرا سونے کا بلکل ارادہ نہیں تھا ابھی جب تم نے پیار سے دخان کہا تھا نہ تبھی میری نیند اڑی تھی۔۔۔۔وہ کہتا ہے تو سوہا خاموشی سے اسے دیکھتی ہے۔۔۔۔

کیا سوچ رہی تھیں مجھے دیکھ کر یہی نہ کہ کاش میں تم سے تمہاری طرح محبّت کرتا کاش کبھی تمہاری محبّت کو سمجھ سکتا۔۔۔۔دخان کہتا اٹھ کر بیٹھتا ہے اس نے ایک حد تک ٹھیک اندازہ لگایا تھا جس پر سوہا خاموش ہو جاتی ہے۔۔۔۔۔

ادھر بیٹھو۔۔۔۔وہ اس کا ہاتھ پکڑ کے اپنے سامنے بیٹھاتا ہے جس پر سوہا خاموشی سے بیٹھتی ہے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سوہا میں غلط تھا مجھے پتا ہے میں نے تمہیں کتنا دکھ دیا تمہیں بہت تکلیف بھی ہوئی لیکن میں اب شرمندہ ہوں مجھے معاف کر دو ہم اپنی دوبارہ سے زندگی شروع کرے گے ہم بھول جائے گے کہ کبھی ہم میں کوئی ناراضی بھی ہوئی تھی یہ پھر کبھی ہمارے بیچ کوئی بدلہ آیا تھا۔۔۔۔دخان کہتا ہے تو سوہا کچھ بولنے ہی والی ہوتی ہے کہ دخان کا فون رینگ کرتا ہے جسے سوہا دخان سے پہلے فورا ٹیبل سے اٹھا کر دیکھتی ہے تو احد کا فون ہوتا ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سوہا ادھر دو۔۔۔۔دخان اٹھ کر اس کے اگے اپنا ہاتھ کرتا ہے جس پر سوہا موبائل کو یس کر کے کان سے لگاتی ہے۔۔۔۔۔

ہیلو دخان کہا مر اہوا ہے دادی انتہا کے غصے میں بیٹھی ہیں اگر اپنی خیر ہے تو چپ کر کے نیچے آجا میں سوہا کے گھر کے باہر کھڑا ہوں مجھے پتا ہے تو سوہا کے پاس ہے۔۔۔۔۔۔احد کہتا ہے تو سوہا حیران سی دخان کو دیکھ کر کھڑکی کی طرف جا کر کھڑکی کھولے نیچے دیکھتی ہے جہاں احد نائٹ سوٹ میں کھڑا اوپر ہی دیکھ رہا ہوتا ہے جبکہ دخان سوہا کو کھڑکی پر کھڑا دیکھ فورا اس کے پاس جا کر دیکھتا ہے تو نظر نیچے کھڑے احد پر جاتی ہے۔۔۔۔۔

خدا کا واسطہ ہے دخان کو یہاں سے لے کر جائے۔۔۔۔سوہا دخان کو دیکھ کر فون کان سے لگائے احد کو کہتی ہے۔۔۔۔۔

ہاں اسے لینے ہی آیا ہوں مجھے پتا تھا یہ کہا جا سکتا ہے اسے فون دو۔۔۔۔۔احد کہتا ہے تو سوہا فون دخان کی طرف بڑھاتی ہے جسے دخان گھورتا ہوا اس کے ہاتھ سے موبائل لیتا ہے۔۔۔۔۔

کیا ہے کیوں آیا ہے یہاں۔۔۔۔

دخان شرم کر لے رات کے اس وقت تو چوروں کی طرح کسی کے گھر کودتا ہے جلدی سے نیچے آ دادی بہت غصے میں ہیں اور تایا ابو تو آج ڈنڈا لے کر بیٹھے ہیں۔۔۔۔۔احد اسے ڈراتے ہوئے کہتا ہے تو دخان برا سا منہ بنا کر سوہا کی طرف دیکھتا ہے جو نیچے سیڑی کی طرف دیکھ رہی ہوتی ہے یقیناوہ یہی سوچ رہی ہوگی کہ دخان آیا کیسے ہوگا۔۔۔۔۔

اچھا آتا ہوں تو جا۔۔۔۔۔

نہیں ابھی آ۔۔۔۔احد بھی ضد کا اپنا پکا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا۔۔۔دخان غصے سے کہہ کر کال کاٹ کر اندر اکر بیڈ پر بیٹھا اپنے شوز پہنتا ہے جبکہ ماتھے پر بل اس کے غصے میں ہونے کی نشاندہی کر رہے تھے۔۔۔۔

تمہیں میں کبھی نہیں چھوڑو گا یہ بات اپنے چھوٹے سے دماغ میں بیٹھا لینا۔۔۔۔دخان جاتے ہوئے سوہا کو انگلی دیکھا کر کہتا کھڑکی سے باہر چلا جاتا ہے جبکہ سوہا اسے غصے سے گھور کر کھڑکی کے پاس آتی ہے۔۔۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595
انتباہ:اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جاے۔

اب دوبارہ مت آیئے گا ادھر۔۔۔۔۔سوہا دخان کو اترتا دیکھ کہتی ہے جس پر دخان اوپر منہ کرے اسے دیکھ ہنس دیتا ہے جو کھڑکی سے جھانکے اسے ہی دیکھ رہی ہوتی ہے۔۔۔۔۔۔

روپینزل تمہارے بال لمبے نہیں تو کیا ہوا ہم بھی تمہارے دیوانے ہیں سیڑی چڑ کر آ جاے گے تمہاری کھڑکی سے۔۔۔دخان اسے دیکھ کہتا ہے جو واقع روپینزل کی طرح کھڑکی سے جھانک کر اسے غصے سے دیکھ رہی ہوتی ہے جبکہ روپینزل تو ہنستی مسکراتی تھی یہ شاید زرپینزل کا دوسرا ورژن ہو گا وہ اسے دیکھتا سوچتا خود ہی اپنی سوچ پر ہنس دیتا ہے جبکہ اوپر کھڑی سوہا اس کے ہنسنے پر اچھی خاصی غصے میں آ جاتی ہے۔۔۔۔۔۔

دخان آ جا یار۔۔۔۔۔احد اسے وہی کھڑا دیکھ کہتا ہے جس پر دخان بیزاری سے منہ بناتا سیڑیاں اترتا نیچے پہنچ ہی جاتا ہے اور پھر نظر اٹھا کر اپنی روپینزل کو مسکرا کر دیکھتا ہے جو اسے دیکھ کر ہی کھڑکی زور سے بند کر دیتی ہے جس پر دخان برا سا منہ بنا کر احد کو دیکھتا ہے۔۔۔۔۔۔

ہو گئی عزت یہ اور کروانی ہے اگر اور عزت کروانی ہے تو اؤ تمہیں دروازے سے لے کر جاتا ہوں اس کے باپ بھائی بہت اچھی عزت کرے گے۔۔۔۔۔احد کے طنز کو وہ کسی کھاتے میں نہ لاتے ہوے اپنی گاڑی کی طرف بڑتا ہے۔۔۔۔۔۔

ویسے تمہیں کیسے پتا چلا کہ میں یہاں ہوں۔۔۔۔دخان گاڑی کا دروازہ کھولے پوچھتا ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دادی تہجد پڑنے کے لئے اٹھی تھی کہ دیکھا تمہاری گاڑی غائب ہے بس پھر کیا تھا تمہارے کمرے میں دیکھا تم وہاں پر بھی نہیں تھے تبھی دادی نے سب کو آواز لگا کر اٹھا دیا کے دخان پتا نہیں کہا گیا ہے اور---

اور تو نے کہا ہوگا سوہا کے گھر ہے نہ؟؟؟---دخان اس کی بات کاٹ کر دانت پیس کر پوچھتا ہے جس پر احد گاڑی کا دروازہ کھولے بیٹھ کر گاڑی کو اس کے سامنے لگاتا ہے----

ہاں میں نے کہا تھا کر لے جو کرنا ہے--احد کہتا ہی مسکراتا ہوا گاڑی اگے بڑھا دیتا ہے اور دخان غصے سے جلدی گاڑی میں بیٹھ کر گاڑی اس کے پیچھے لیتا ہے--------

oooooooooooooooooooooo

دخان کہا ہے-----انور جو ٹینشن سے ٹہل رہے ہوتے ہیں احد کو اکیلے اتا دیکھ پوچھتے ہیں----

میرے پیچھے آرہا ہے---احد پیچھے دیکھ کر کہتا ہے جہاں سے دخان سب کو معصوم سی شکل بناتا دیکھ کر اتا ہے-----

کہا گیا تھا----دادی غصے سے اسے دیکھ کر پوچھتی ہیں------

دادی وہ ایک دوست کی طبیعت خراب ہوگئی تھی وہاں گیا تھا اس سے ملنے----وہ سر جھکا کر کہتا ہے----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دوست نے ذلیل تو نہیں کیا----انور اسے دیکھ کر پوچھتے ہیں جن کا مطلب سمجھ کر وہ سر اٹھا کر انھیں دیکھ کر ماتھے پر بل لے اتا ہے-----

ہاں گیا تھا سوہا کے پاس اسے لینے جب میری شادی ہوئی ہے تو آپ لوگ کیوں دوبارہ میری شادی کروا رہے ہیں میں کہہ رہا ہوں مجھے نہیں کرنی شادی میں بس سوہا کا ہوں اور کسی لڑکی کے بارے میں تو سوچ بھی نہیں سکتا----دخان اتنی غصے سے کہتا ہے کہ سب ہی چپ ہو جاتے ہیں----

Posted On Kitab Nagri

احد اسے لڑکی کی تصویر دیکھا۔۔۔دادی بھی اب ڈرامہ کرتے ہوئے تانگ آگئی تھی تبھی کہتی ہے تو احد اسی کا موبائل لیتا ہے۔۔۔۔

مجھے نہیں دیکھنی تصویر اور میرا موبائل کیوں لیا ہے ادھر دو۔۔۔۔دخان احد سے موبائل لینے کے لئے ہاتھ اگے کرتا ہے کہ احد موبائل والا ہاتھ اوپر کر کے جلدی سے Galary کھول کر اس میں سوہا کی تصویر ڈھونڈ کر اس کے سامنے موبائل کرتا ہے۔۔۔۔

یہ دیکھ یہ ہے وہ لڑکی جس سے تیری شادی ہوگی۔۔۔۔احد دیکھاتا ہے تو دخان کے ماتھے پر پڑے بل ایکدم ہی سیٹ ہوتے ہیں اور وہ موبائل اپنے ہاتھ میں لے کر غور سے سوہا کی تصویر دیکھتا ہے۔۔۔۔

یہ سوہا ہے میری بیوی۔۔۔۔وہ تصویر دیکھ کر احد کو یاد کرواتا ہے۔۔۔۔

ہاں تیری بیوی سے ہی تیری شادی کروا رہے ہیں۔۔۔۔احد اباسی لیتے ہوئے کہتا ہے جبکہ دخان حیران سا کبھی موبائل میں سوہا کو تو کبھی دادی اور انور کو دیکھتا ہے۔۔۔۔

مطلب یہ کیا ہے مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا۔۔۔۔دخان کو بلکل سمجھ نہیں اتا کہ ہو کیا رہا ہے سوہا سے اس کی شادی جبکہ دادی اس کی بات سن کر کھڑی ہو جاتیہیں۔۔۔۔

احد اسے بتا کیا ہے جب تک میں جا رہی ہوں سونے چل زہرہ اٹھ کمرے میں جا کر سو۔۔۔۔دادی کہتی زہرہ کو ہلاتی ہیں جو منہ کھولے تھوڑی پہ ہاتھ رکھے صوفے سے ٹیگ لگا کر سو رہی تھی مگر دادی کی آواز پر فورا اٹھ کر اپنے کمرے کی طرف جاتی ہے۔۔۔۔

دخان صبح بتاؤ گا ابھی نیند آرہی ہے۔۔۔احد بچارگی سے کہتا جانے ہی لگتا ہے کہ دخان اس کا بازو پکڑے لان میں جاتا ہے جبکہ باقی سب نیند سے بوجھل آنکھیں لئے اپنے کمرے میں جاتے ہیں۔۔۔۔۔۔

oooooooooooooooooooooooo

Posted On Kitab Nagri

حالم ترچی نظروں سے احد کو دیکھتا ہے جو تھوک نگل کر اسے ہی دیکھ رہا ہوتا ہے-----

دخان گیا---وہ اپنی گردن کی طرف ہاتھ کا چاکو بنا کر کہتا مڑتا ہے تو انور آنکھوں میں غصہ لئے انھیں ہی دیکھ رہے ہوتے ہیں ان کے چہرے سے لگ رہا تھا کہ انہوں نے سب سن لیا ہے------

وہ تایا ابو---

سوہا ابھی کہاں ہے----انور غصے سے پوچھتے ہیں جس سے سارے ڈر کر آنکھیں بند کر لیتے ہیں-----

د----دخان کے پاس----حالم ہی بول دیتا ہے-----

اور دخان کہاں ہے------

فیض کے گھر------احد کہتا ہے تو انور کچھ دیر خاموش سے اسے دیکھتے ہیں اور پھر وہی صوفے پر بیٹھ کر انھیں بھی بیٹھنے کا اشارہ کرتے ہیں جس پر سب ڈرتے ڈرتے بیٹھتے جاتے ہیں------

میں سوچ رہا ہوں کب تک یہ چلتا رہے گا کیوں نہ دونوں کی دوبارہ شادی کروا دی جائے----انور کی بات پر وہ سب جو ڈر رہے تھے ان کی بات پر فوراً ایک دوسرے کی طرف دیکھتے ہیں------

مطلب----

مطلب یہ کہ تمہاری باتیں سن کر مجھے اپنے بیٹے پر ترس آرہا ہے میں چاہتا ہوں اب بہت سزا ہو گئی اس کی اب سوہا کو معاف کر دینا چاہیے----انور کی بات پر جہاں سارے خوش ہو جاتے ہیں وہی حیران بھی ہوتے ہیں------

لیکن انکل یہ ہو گا کیسے----

میں کل حویلی جاؤ گا اماں سے بات کرنے ان سے بھی بات کرو گا اور غفار صاحب سے بھی-----انور کچھ سوچ کر کہتے ہیں----

Posted On Kitab Nagri

لیکن تایا ابو آپ کیا کرے گے-----زہرہ ہی بے صبری سے پوچھتی ہے جو بتانے کا نام ہی نہیں لے رہے ہوتے-----

ہم سوہا اور دخان کو الگ کرے گے مطلب دخان کو ہم اپنے ساتھ یہاں لے آئے گے اور سوہا کو غفار صاحب لے جائے گے پھر ہم سوہا کا رشتہ لے کر جائے گے اور اس طرح رشتہ تے پانے پر ہم ان کی دھوم دھام سے شادی کرے گے مجھے یقین ہے سوہا ایسے راضی ہو جائے گی اگر نہیں ہو گی تو میں اس سے بات کرو گا مجھے یقین ہے وہ بچی میری بات کبھی نہیں ٹالے گی ایسا کرنے سے شاید وہ اپنی پرانی زندگی کو بھول جائے اور نئ زندگی کی شروات کرے-----انور ساری بات سمجھا کر کہتے ہیں تو سب کو بات سمجھ آتی ہے جس پر وہ سارے خوشی سے مسکرا دیتے ہیں-----

یہ آئیڈیا بہت اچھا ہے تایا ابو----احد کہتا ہے تو مسکراتے ہوئے اثبات میں سر ہلاتے ہیں-----

پھر ہم لوگ پہلے حویلی گئے وہاں سے سارے ٹبر ہی ساتھ اگیا اور پھر ہم نے غفار انکل سے بات کی جس پر وہ بھی راضی ہو گیے اور پھر اگلی صبح ہم نے تمہارے گھر دھاکہ کر دیا----احد ساری بات بتا کر اینڈ میں اپنی انے والی اباسی کو روک کر مسکراتا ہے-----

تم لوگ کتنے اچھے ہو نہ کتنا خیال ہے تمہیں میرا-----دخان مسکراتے ہوئے کہتا ہے اسے واقع بہت خوشی ہوئی تھی کہ سب اس کی کتنی فکر کرتے ہیں-----

ہاں ہم تو ہیں مگر تو بلکل اچھا نہیں ہے دیکھ میں نیند سے نڈھال ہو رہا ہوں اور تو ہے کہ جانے ہی نہیں دیتا تجھے پتا ہے صبح کتنا کام ہے شادی شروع ہونے والی ہے تیاری بھی کرنی ہے-----

اچھا اچھا جا میں بھی جا کر سوتا ہوں----دخان کی بس کہنے کی دیر تھی احد فورا سے پہلے اٹھ کر اندر جاتا ہے جبکہ دخان مسکراتا ہوا آنکھیں بند کرے سوہا کے بارے میں سوچتا ہے-----

Posted On Kitab Nagri

روپینزل۔۔۔وہ کچھ دیر پہلے سوہا کے غصے کو سوچ کر کہتا اندر کی طرف بڑھتا ہے آج اسے سکون کی نیند انے والی تھی مگر فائدہ اب تو ہلکی ہلکی روشنی آسمان پر پھیل رہی تھی جسے دیکھ وہ سونے کا ارادہ ترک کر کے جوگینگ کے لئے اپنے کمرے میں جا کر ٹریک صوت پہن کر باہر جاتا ہے۔۔۔۔۔

سوہا جلدی سے اٹھ جاؤ دیکھو کیا ٹائم ہو رہا ہے تمہارے سسرال والے بھی اتے ہی ہونگے۔۔۔۔آسیہ سوہا کے کمرے میں اکر کہتی ہیں جو کمفرٹر میں منہ دیے آرام سے نیند کی وادیوں میں گھوم رہی تھی۔۔۔۔

سوہا اٹھو۔۔۔آسیہ اسے نہ اٹھتا دیکھ اس کے منہ سے کمفرٹر ہٹا کر تھوڑے سخت لہجے میں کہتی جس پر سوہا تھوڑی آنکھیں کھولے انھیں دیکھ کر دوبارہ آنکھیں بند کر لیتی ہے۔۔۔۔

اچھا اُٹھتی ہوں۔۔۔وہ کروٹ لئے نیند میں ڈوبی آواز میں کہتی ہے۔۔۔۔

سوہا اٹھ جاؤ ٹائم۔۔۔۔

انٹی دخان کے گھر والے آگئے ہیں سوہا کو جلدی بھیج دیں۔۔۔آسیہ ابھی اسے اٹھا ہی رہی ہوتیں ہیں کہ کشف کمرے میں اکر کہتی ہے جس پر سوہا کشف کی بات سن کر فوراً اُٹھتی ہے۔۔۔۔۔

کیا مطلب وہ کیوں آے ہیں۔۔۔۔

ارے شوپنگ کروانے جانا ہے نہ تمہیں تبھی آے ہیں اب شادی میں دن ہی کتنے رہ گئے ہیں۔۔۔۔آسیہ کہتی ہی باہر چلی جاتی ہیں اور سوہا کشف کو دیکھتی ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

چلو جلدی سے ریڈی ہو کر آجاؤ کسی کو انتظار کروانا اچھی بات نہیں ہے---کشف مسکراتی ہوئی کہتی کمرے سے باہر جاتی ہے اور سوہانہ چاہتے ہوئے بھی تیار ہونے کی غرض سے اپنی پیاری نیند کو الوداع کہتی اٹھ کھڑی ہوتی ہے------

oooooooooooooooooooooo

چلو یہ اچھا ہوا کہ سب چیزیں سوہا کی پسند کی مل گئی ورنہ اگر ہم کوئی اپنی پسند کی لے لیتے اور سوہا کو پسند نہیں آتی کتنا غلط ہو جاتا نہ------وہ سب شوپنگ کر کے اب پاس ہی ریسٹورنٹ میں لنچ کرنے کی غرض سے آئے تھے کہ تبھی فائزہ سوہا کو کہتی ہیں----

نہیں انٹی ایسی بات نہیں ہے آپ بھی اگر میری شاپنگ کر لیتے تو مجھے وہ بھی پسند آجاتی---سوہا ان کی بات پر مسکراتے ہوئے کہتی ہے-----

ویسے بھابھی کے والیمے والی ڈریس زیادہ پیاری ہے نہ----عینی ٹیبل پر ہاتھ رکھے چمکتی آنکھوں سے کہتی ہے----

ڈریس تو سبھی اچھی ہیں اور ماشاءاللہ سے سوہا پہنے گی تو اور جچے گی اس پر---رخسانہ اپنی بہو کو آنکھوں میں پیار لئے دیکھ کر کہتی ہیں جس پر وہ بھی مسکرا دیتی ہے----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چلو جی چلی گئی----زہرہ ایک چپس اٹھا کر منہ میں رکھتے ہوئے موبائل دیکھ کر کہتی ہے جس پر سب سوالیاں نظروں سے اسے دیکھتے ہیں----

کیا ایسے کیا دیکھ رہے آپ لوگ---وہ سب کو اپنی طرف تکتا دیکھ کہتی ہے----

کیا چلی گئی---زوہا اسے غور سے دیکھ کر پوچھتی ہے----

Posted On Kitab Nagri

وہ دخان بھائی نے کہا تھا کہ سوہا جو بھی چیز لے تو مجھے لازمی تصویر کھینچ کر بھیجنا اسی لئے میں نے ہر ڈریس، سینڈل، جیولری اور یہاں تک کے میک اپ کی بھی تصویر انھیں سینڈ کر دی۔۔۔۔یہ دیکھیں ان کا میسج بھی اگیا ماشاء اللہ۔۔۔۔۔۔وہ کہتی موبائل سب کی طرف کرتی ہے جس پر سوہا بیچاری شرمندہ ہی ہو جاتی ہے دخان کی حرکت پر۔۔۔۔۔۔

دیکھاؤ ذرا ایک اور میسج آیا ہے۔۔۔۔زوہا اس کے ہاتھ سے موبائل لے کر دیکھتی ہے اور پھر دخان کے میسج پر مسکرا کر شوک نظروں سے سوہا کو دیکھتی ہے۔۔۔۔۔

ان کپڑوں کی قیمت تو میری بیوی کے پہنے سے ادا ہو گی۔۔۔۔۔زوہا میسج پڑھتی ہے تو سوہا شرمندہ سا مسکرا دیتی ہے اب وہ بھی کیا بولتی دخان کی چھچھوری حرکت پر۔۔۔۔۔

سوہا دخان اتنا برا نہیں ہے جتنا وہ لگتا ہے وہ دل کا بہت اچھا ہے بس اپنی بہن کی وجہ سے وہ ایسا ہو گیا تھا مگر اب اسے احساس ہو گیا ہے کہ وہ غلط ہے اگر ہو سکے تو اسے معاف کر دینا۔۔۔۔۔رخسانہ سوہا کے کندھے پر ہاتھ رکھے پیار سے کہتیں ہیں جس پر وہ ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ اثبات میں سر ہلا دیتی ہے وہ تو ماں ہیں وہ تو کرے گی اپنے بیٹے کی تعریف سوہا کو ان کی بات سن کر یہی خیال آیا تھا۔۔۔۔۔

ہاں سوہا دخان تم سے بہت محبّت کرتا ہے ہم نے اس کی محبّت دیکھی جب تم بیمار تھی وہ بہت محبّت کرتا ہے تم سے پلیز سب بھول کر اس کے ساتھ ایک نئی زندگی شروع کر لو۔۔۔۔۔زوہا بھی اس کا ہاتھ پکڑ کے امید بھری نظروں سے اسے دیکھتی صرف زوہا ہی نہیں سب ہی زہرہ عینی آمنہ رخسانہ اور فائزہ بھی اسے امید بھری نظروں سے دیکھ رہی تھیں جس پر وہ سب پر ایک نظر مارے مسکرا دیتی ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے۔۔۔۔وہ کہتی ہے تو سب کے چہرے کھیل سے جاتے ہیں جنھیں دیکھ وہ سوچتی ہے کہ یہ بھی دخان نے ہی انہیں کہا ہو گا افففف۔۔۔کیا شخص تھا وہ سب اسے اتنا اچھا کیوں سمجھ رہے تھے وہ سوچتی ان کے ساتھ کھانا کھانے لگتی ہے جو ویٹر ابھی ہی رکھ کر گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ooooooooooooooooooooo

وقت کا کام ہے چلنا اور چلتے رہنا یہ ایسی چیز ہے جو کبھی نہیں روکتی ابھی ایک سیکنڈ گزرے تو پیچھلے وقت تو ہم لا ہی نہیں سکتے جبکہ بس کچھ یادیں اور دکھ ہوتے ہیں وہی رہ جاتے ہیں جبکہ ہم بھول جاتے ہیں کہ انے والا کل پیچھلے گزرے ہوے وقت سے زیادہ اچھا ہو گا لیکن کچھ لوگ ہوتے ہیں جو نہیں سمجھ پاتے انہیں میں سوہا بھی تھی جو بیڈ پر بیٹھی اپنے مایو کے سوٹ کو بے دلی دیکھ رہی تھی جبکہ باہر ہر جگہ خوشی کا سما تھا روہان بھاگ بھاگ کر تیاری کروا رہا تھا پورے گھر کو پیلی لڑیوں سے سجایا گیا تھا جبکہ سہن میں لگے پودوں پر پیلی لائٹوں سے سجاوٹ کی گئی تھی اور یہ سب روہان نے اپنی جان سے پیاری بہن کی خوشی کے لئے خود کھڑے ہو کر کروایا تھا۔۔۔۔

چھوٹے وہاں دیکھو وہ لڑی نکل رہی ہے اسے ٹھیک سے لگاؤ۔۔۔ارے آپ نے ابھی تک جھولا نہیں سجایا لڑکے والے اتے ہونگے بس جلدی سے پہلے جھولا سجادیں اور پلیز پورے جھولے کو پھولوں سے بھر دیے گا کوئی جگہ خالی نہ رہے۔۔۔۔آپ ادھر اؤ دیکھو جا کر کھانا کہا تک پہنچا جلدی جلدی کرے اور دیکھیں کوئی کمی نہ رہے۔۔۔۔روہان خود کھڑا ہو کر سب کو ہر کام کی ہدایت دے رہا تھا کسی چیز کی کمی نہ ہو تبھی ہر چیز کو نوٹ کرتا جو چیز اسی ٹھیک نہ لگتی فورا اسے درست کروا دیتا تھا۔۔۔۔

روہان پہلے کچھ کھالیں صبح سے بھوکے لگے ہوے ہیں دیکھیں شام بھی ہو گئی ہے مہمان بھی اتے ہونگے۔۔۔کشف اس کے پاس اکر کہتی ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کشف بس یہ تھوڑا سا رہ گیا ہے پھر آتا ہوں۔۔۔۔وہ مصروف سا کہتا ہے تو کشف زبردستی اس کا ہاتھ پکڑ لیتی ہے۔۔۔۔۔

نہیں ابھی چلیے میرے ساتھ صبح سے بھوکے ہیں کچھ کھایا ہی نہیں۔۔۔۔وہ بھی اس کا ہاتھ ڈائینگ ٹیبل پر ہی لا کر چھوڑتی ہے۔۔۔۔

تم نے کھانا کھایا۔۔۔روہان چاول کا چمچ منہ میں رکھنے سے پہلے پوچھتا ہے۔۔۔۔

جی میں نے کھالیا تھا سوہا کے ساتھ وہ کھا ہی نہیں رہی تھی تبھی اس کے ساتھ بیٹھ کر کھانا پڑا اچھا آپ کھا کر جلدی سے تیار ہو جانا جب تک میں بھی بچوں کو تیار کر کے خود بھی تیار ہو جاؤ۔۔۔۔کشف کہتی اس کے پاس سے کھڑی ہوتی ہی ہے کہ روہان اس کا ہاتھ پکڑ تا دوبارہ اپنے پاس بیٹھا تا ہے تو کشف اسے نا سمجھی سے دیکھتی ہے۔۔۔۔۔

شکریہ کشف میرے گھر والوں کو اپنا سمجھنے کے لئے۔۔۔۔روہان کی بات پر وہ مسکرا دیتی ہے۔۔۔

روہان میری تو کوئی فیملی ہی نہیں ہے اب جب مجھے انکل انٹی کی صورت میں ماں باپ اور سوہا سیف کی صورت میں بہن بھائی ملے ہیں تو میں بہت خوش ہوں دن رات اپنے رب کا شکر ادا کرتی ہوں کہ اس نے اتنا اچھا سسرال اور محبّت کرنے والا شوہر دیا اور سب سے بڑی بات دو چھوٹے پیارے سے پھول بھی دیے۔۔۔۔وہ مسکراتی ہوئی کہتی صفا اور احمر کو دیکھتی ہے جو خوشی سے ادھر ادھر گھوم رہے تھے۔۔۔میں نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ کبھی میری بھی فیملی ہو گی۔۔۔وہ کہتی ہے تو اس کی آنکھ نم ہو جاتی ہے اور اس کی آنکھوں کی نمی روہان سے چھپ نہیں پاتی۔۔۔۔

کشف اگر خوش ہو تو رو کیوں رہی ہو۔۔۔۔وہ اس کا ہاتھ پکڑے پیار سے کہتا ہے تو کشف مسکراتی ہوئی انے والے آنسو کو انگلی کی پور سے صاف کرتی ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں رو نہیں رہی بس ویسی خوشی کے آنسو تھے۔۔اچھا چلے آپ بھی جلدی سے ریڈی ہو جائے جب تک میں بھی بچوں کو تیار کر کے سوہا کو دیکھوں۔۔۔۔۔کشف کہتی کھڑی ہوتی ہے تو روہان مسکراتا ہوا اثبات میں سر ہلاتا ہے اور شکر ادا کرتا ہے کہ اللہ نے اسے اتنی اچھی ہمسفر دی بے شک اللہ کے فیصلے ہماری سوچ سے بھی زیادہ درست ہوتے ہیں بس ہم ہی سمجھ نہیں پاتے ہیں اللہ کے فیصلوں کو۔۔۔

oooooooooooooooooooo

کہاں رہ گئے ہو سارے جانا نہیں ہے کیا لڑکیوں آجاؤ اور کتنا تیار ہو گی۔۔۔۔دادی لاونج میں بیٹھے سب کو آواز لگاتی ہے جن کی تیاری ہی نہیں ختم ہو رہی تھی۔۔۔

دادی۔۔۔دیکھیں میں کیسی لگ رہی ہوں۔۔۔۔زہرہ دادی کے سامنے اکر گھوم کے پوچھتی ہے جبکہ دادی اپنا چشمہ نیچے کرے غور سے اسے دیکھتی ہیں جو پیلے گرارا پر پراندا لگاے بہت پیاری اور معصوم لگ رہی تھی۔۔۔۔

ارے یہ کیا اس کی تو استیں بھٹی ہوئی ہے تو نے خراب سوٹ پہن لی۔۔۔دادی تھوڑی پہ ہاتھ رکھے کہتی ہیں تو پیچھے سے اتاعدنان کا ایکدم ہی قہقہ چھوٹتا ہے جس پر زہرہ منہ پھولا کر دادی کو دیکھتی ہے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دادی یہ پھٹی ہوئی نہیں ہے یہ آج کل کا فیشن ہے۔۔۔۔

ویسے دادی نے کچھ غلط بھی نہیں کہا۔۔۔عدنان اکر اس کے برابر میں کھڑا ہوے شرارت سے کہتا ہے تو زہرہ اپنا سینڈل والا پاؤں زور سے اس کے پاؤں پر مارتی باہر جاتی ہے جبکہ عدنان تکلیف کے مارے اپنا پاؤں پکڑ لیتا ہے۔۔۔۔

دادی دیکھیں اس نے کتنی زور سے مارا ہے میں بھی نہیں چھوڑو گا اسے۔۔۔عدنان دادی سے کہتا فوراً اس کے پیچھے جاتا ہے اور دادی بس نفی میں سر ہلاتی ہی رہ جاتی ہیں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اماں چلے دیر نہ ہو جاے-----انور اپنے کمرے سے اتے ہیں تو باقی سب بھی باری باری اپنے کمرے سے نکلتے دادی کے پاس اکر کھڑے ہوتے ہیں------

میں تو کب سے ادھر بیٹھی تم لوگوں کا انتظار کر رہی ہوں اور ایک تم لوگ ہو اکر مجھے ہی کہہ رہے ہو جلدی چلنے کا اونہہ-----دادی ان کی بات پر منہ بناتی کھڑی ہوتی ہیں تو سب مسکراتے ہوے باہر کی طرف جاتے ہیں کہ تبھی دخان اپنے کمرے سے بھاگتا ہوا انھیں آواز دیتا ہے جس پر سب رک کر اسے دیکھتے ہیں وہ تو بھول ہی گئے تھے اسے جو سفید شلوار قمیض پر کریم کلر کی شال پہنے مسکراتا ہوا سیڑیاں اترتا ان کے سامنے کھڑا ہوتا ہے------

اچھا ہوا تم وقت پر اگئے ورنہ ہم تو تمہیں چھوڑ کر ہی جانے والے تھے----حالم اسے دیکھتا ہنستا ہے-----

ہاں تو چلے جاتے میں اپنی گاڑی پر آجاتا-----دخان جیسے اس کا مذاق بناتا ہے-----

تمہاری گاڑی مہمانوں کے لئے رکھی ہے وہ جائے گے اس پر-----احد اس کے ساتھ چلتا ہوا کہتا ہے تو وہ فوراوہاں دیکھتا ہے جہاں اس کی گاڑی کھڑی تھی جس پر اب اس کے رشتے دار بیٹھ رہے تھے------

یار ان کو کہنا بارات والے دن اپنی اپنی گاڑی پر جائے دولہے کی گاڑی پر نظر دولہا بلکل برداشت نہیں کرے گا-----دخان ماتھے پر بل ڈالے کہتا ہے تو احد ہنستا اثبات میں سر ہلاتا ہے-----

یہ والا میں پکڑوں گی کیونکہ میں سب سے چھوٹی ہوں-----دخان بھائی میں آپ کی بہن ہوں نہ----زہرہ جو کب سے کھڑی عینی زوہا اور زمیش سے لڑ رہی تھی دخان کے قریب انے پر پوچھتی ہے-----

تم سب میری بہن ہو مگر تم لڑ کس بات پر رہی ہو-----

Posted On Kitab Nagri

دخان یہ چھوٹی ہے تو یہ بڑی والی مہندی

کی تھال میں پکڑوں گی کیونکہ اسے میں نے سجایا ہے---زوہا فوراز ہرہ کے ہاتھ سے مہندی کی تھال جسے زوہا نے موم بتی مہندی اور پھولوں سے سجایا ہوا تھا لے کر دخان سے کہتی ہے---------

نہیں دخان بھائی یہ میں لونگی---عینی بھی زوہا کے ہاتھ سے لے کر کہتی ہے جبکہ دخان کو کچھ سمجھ نہیں اتا کہ یہ ہو کیا رہا ہے اور وہ کیا کرے----

چھوڑو تم تینو یہ میں لونگی کیوں دخان ٹھیک ہے نہ----زمیش جو کب سے چپ کھڑی تھی عینی کے ہاتھ سے تھال لیتی ہے اور پھر بس شروع چھینم چھانی------

جبکہ دخان حالم اور احد بس منہ کھولے حیرت سے انھیں دیکھتے ہیں جو ایک تھال کے لئے لڑ رہی تھی (مگر لڑکے کیا جانے اس کی قدر)----

خاموش-----احد ان کی لڑائی سے تنگ اکر فوراان کے بیچ کھڑا ہوتا کہتا ہے تو سارے ہی خاموش ہو جاتے ہیں-----

ادھر دو میں پکڑو گا اسے چلو اب----احد زمیش کے ہاتھ سے تھال لے کر اگے بڑتا ہے جس پر حالم اور دخان اپنی امڈنے والی ہنسی کو دبا کر گاڑی میں بیٹھتے ہیں جبکہ چاروں لڑکیاں منہ بناتی گاڑی میں بیٹھتی ہیں----

ooooooooooooooooooooo

ماشاءاللہ ماشاءاللہ کتنی پیاری لگ رہی ہو سوہا بلکل کسی ڈول کی جیسی----کشف جب کمرے میں آتی ہے تو سوہا کو آئینے کے سامنے بیٹھا دیکھ مسکراتے ہوئے اس کے پاس آتی ہے جو پتا نہیں کن خیالوں میں گم اپنے

Posted On Kitab Nagri

ہاتھوں میں بے دلی سے گجرے چڑھا رہی ہوتی ہے لیکن کشف کی آواز پر آئینے میں سر اٹھا کر اسے دیکھتی مسکرا دیتی ہے------

شکریہ بھابھی-----

تمہارے سسرال والے اور تمہارے وہ آ گئے ہیں کہہ رہے ہیں جلدی سے ہماری سوہا کو لے اؤ ہم سے اب انتظار نہیں ہوتا---کشف اس کے پیچھے سے ہگ کرے پیار سے کہتی ہے----

ماما بابا کہہ رہے ہیں پھپھو کو لے آے جلدی سے---صفا اپنا چھوٹا سا دوپٹہ سمبھالے کمرے میں آتی ہوئی کہتی ہے جسے دیکھ کشف اور سوہا اس دیکھ کر ہنس دیتی ہیں-----

اچھا بڑی اماں لیکن پہلے اپنا دوپٹہ تو سمبھال لیں---سوہا اٹھ کر اس کے پاس بیٹھ کر اس کا دوپٹہ کمر کے ساتھ خوبصورت طریقہ سے باندھ دیتی ہے-----

تھینک یو پھپھو---صفا مسکرا کر کہتی باہر بھاگ جاتی ہے جبکہ کشف سوہا کا گھونگھٹ ڈالے کچھ لڑکیوں کے ہمراہ اس کے اوپر لال دوپٹہ کرے کمرے سے باہر لے جاتی ہیں جہاں دخان بیٹھا بے صبری سے سوہا کا انتظار کر رہا تھا------

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

oooooooooooooooooooooo

یہ سوہا کو کب لائے گے آدھا گھنٹہ ہو گیا ہے ہمیں یہاں بیٹھے ہوے-----دخان زبردستی کی مسکان چہرے پر سجاے اپنے برابر بیٹھے حالم کو کہتا ہے------

حد ہے دخان ویسے آتی ہو گی اب لڑکی ہے تمہاری طرح تھوڑی کہ بس شلوار قمیض پہنی اور لو تیار لڑکیوں کی بہت تیاری ہوتی ہے اب اپنی ہی کو دیکھ لو----حالم اسے سامنے زہرہ زمیش اور باقی سب کی طرف اشارہ کرتا ہے جو بیٹھی ڈھول بجاتے ہوے کوئی گیت گا رہی تھیں------

Posted On Kitab Nagri

ہاں یہ تو ہے-----دخان ایک گہری سانس لے کر کہتا اپنے موبائل دیکھتا ہے کہ تبھی حالم اس کے کندھے پر اپنا کندھا مارتا ہے-----

آگئی تیری دلہن-----حالم کے کہتے ہی دخان گردن موڑے جیسے ہی دیکھتا ہے تو دیکھتا ہی رہ جاتا ہے جہاں سے سوہا کچھ لڑکیوں کے ہمراہ لال دوپٹہ کے سایے میں پیلے گرارے میں گھونگھٹ ڈالے دخان کی دھڑکن اچھی خاصی بڑھاتے ہوے اسی کے پاس آرہی تھی-----

دخان بھائی تھوڑا اگے ہوں بھابھی نے بھی بیٹھنا ہے-----عینی دخان کو سوہا کو تکتا دیکھ کہتی ہے تو دخان فوراً چوک کر سوہا پر سے نظر ہٹا کر اسے بیٹھنے کی جگہ دیتا ہے جو بیٹھنے کے لئے کھڑی ہوتی ہے وہ اسے دیکھنے میں اتنا مگن تھا کہ پتا ہی نہیں چلا کہ کب وہ اس کے سامنے آگئی جبکہ دخان کی حرکت پر وہاں سب بھی اپنی ہنسی دباتے ہیں-----

چلیے اماں پہلے آپ رسم کرلیں-----آسیہ دادی کے پاس اکر مسکراتی ہوئی کہتی ہے تو دادی اٹھ کر سوہا اور دخان کے پاس بیٹھ کر باری باری دونوں کی رسم کرتی ہیں اور پھر ایسے ہی سب باری باری دونوں کو میٹھائی کھلا کر ہاتھ پر مہندی جبکہ گالوں پر تھوڑا تھوڑا اپٹن لگاتے ہیں-----

دخان آج بے انتہا خوش تھا کیونکہ آج اس کی محبّت اسے مل رہی تھی جبکہ سوہا اس کے برعکس تھی اسے نہ خوشی تھی نہ دکھ بس وہ اپنے گھر والوں کی وجہ سے اور حویلی والوں کی خوشی کے اگے ہار گئی تھی لیکن دخان کے پاس بیٹھنے سے اسے پتا نہیں کیوں گھوٹن سی ہو رہی تھی-----

ویسے اپنا چہرہ نہیں دیکھاؤ گی-----جب سب رسم کر کے ڈھول لے کر بیٹھ جاتے ہیں اور سوہا دخان بس جھولے پر اکیلے بیٹھے ہوتے ہیں تب دخان سوہا کی طرف جھک کر سرگوشی کرتا ہے جس پر سوہا کوئی جواب نہیں دیتی-----

Posted On Kitab Nagri

دخان اسے کوئی جواب نہ دیتا دیکھ کچھ سوچ کر اپنا موبائل نکال کر اس کا فرنٹ کیمرے ان کرے سوہا کے گھونگھٹ کے نیچے کرتا ہے اور پھر کیمرے کی طرف دیکھتا ہے جہاں سوہا اسے غصے سے گھورتے ہوئے اس کا ہاتھ پکڑے پیچھے کرتی ہے۔۔۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri
انتباہ:اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جاے۔

یار ایک پک تو لینے دو رات میں اگر نیند نہیں آے گی تو تمہاری تصویر دیکھ لو نگا ویسے بھی کل تو تم میرے ساتھ ہو گی نہ۔۔۔۔۔دخان مسکراتے ہوے کہتا ہے۔۔۔۔۔۔

مجھے نہیں لینی کوئی تصویر۔۔۔۔سوہا کہتی اپنا گھونگھٹ اور نیچے کر لیتی ہے جس پر دخان منہ بنا کر بیٹھتا ہے اور پھر۔۔۔۔

اچھا چلو نہیں لو لیکن میں نے تمہیں اپٹن نہیں لگایا ایک منٹ ابھی لگاتا ہوں۔۔۔۔وہ کچھ سوچ کر کہتا سامنے سے اوپٹن اپنی انگلی پر لگا کر سوہا کی طرف کرتا ہے۔۔۔۔

دخان کیا کر رہے ہیں سب دیکھ رہے ہیں اپنی نہیں تو میری ہی عزت کا خیال کر لیں۔۔۔۔وہ اس کی حرکت پر چوک کر تھوڑی پیچھے ہو کر اس کا ہاتھ بھی پیچھے کرتی ہے۔۔۔۔

چھوڑو لوگوں کو لوگوں کا کام ہے باتیں بنانا مگر اپنی منکوحہ کو اوپٹن لگانے سے کیا شرمانا۔۔۔دخان شرارت سے کہتا اس کا گھونگھٹ ہلکا سا اٹھا کر اس کے گالوں پر اوپٹن لگا ہی دیتا ہے جبکہ سوہا اس کے لمس پر اپنی آنکھیں بند کر لیتی ہے اور پھر سر اٹھا کر گھونگھٹ سے ہی سامنے دیکھتی ہے کہ کہیں کسی نے دیکھا تو نہیں جبکہ سب انھیں دیکھنے کے بجاے اپنے میں مگن تھے تو دخان کی کیوٹ سی حرکت کو کسی نے نہیں دیکھا تھا۔۔۔۔

دخان آپ میں بلکل شرم نہیں ہے۔۔۔۔وہ دانت پیس کر سر جھکا کر کہتی ہے جس پر دخان ٹیشو سے اپنا ہاتھ صاف کرتا مسلسل مسکرا رہا ہوتا ہے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مجھے پتا ہے مائے سوئٹ ہارٹ----دخان اس کی طرف جھک کر کہتا سوہا کے گال شرم سے لال کر گیا تھا----

اچھا ویسے تم خوش تو ہونا اب دیکھو سب ٹھیک ہو گیا مجھے یقین ہے تم نے مجھے معاف بھی کر دیا ہو گا تبھی تو تم یہاں میرے پہلو میں میرے لئے سج کر بیٹھی ہو----دخان پر امید سے کہتا ہے تو سوہا طنزیہ مسکرا دیتی ہے----

دخان میں نے آپ کو معاف کیا مگر آپ کی زندگی میں مجھے زبردستی شامل کیا جارہا ہے میں صرف یہاں آپ کے گھر والوں کے پیار اور اپنے گھر والوں کی عزت کی وجہ سے بیٹھی ہوں ورنہ جیسے میں یہاں بیٹھی ہونا یہ بس میں ہی جان سکتی ہوں-----سوہا کی بات دخان کے دل کو لگتی ہے جس پر اس کے ہونٹوں کی مسکان پل بھر میں غائب ہو جاتی ہے-----

جیسے کبھی آپ نے میرے ساتھ محبّت کا ڈرامہ کیا تھا ویسے ہی میں بھی آپ کے ساتھ ایک اچھی بیوی ہونے کا ناٹک کروگی سب کے سامنے مگر اکیلے میں آپ میرے لئے وہی ظالم دخان ہی ہونگے------سوہا اسے کچھ نہ بولتا دیکھ دوبارہ کہتی ہے جس پر دخان کو چپ ہی لگ جاتی ہے جو کچھ دیر پہلے اتنا خوش تھا اب اس کے چہرے پر صدیوں کی تکلیف آگئی تھی جیسے وہ کبھی مسکرایا ہی نہ ہو----

کسی نے دخان کو نوٹ کیا تھا یا نہیں مگر کشف نے دیکھ لیا تھا کہ سوہا نے کچھ کہا ہے اور دخان بلکل سنجیدا ہو گیا----

ٹھیک ہے پہلے میں ظالم ہمسفر تھا اب تم بن جانا----دخان کہتا ہے تو اس کے چہرے پر زخمی سی مسکراہٹ ہوتی ہے جیسے اس کے اندر بہت کچھ ٹوٹ گیا ہو مگر پھر بھی وہ دنیا والوں کے لئے مسکرا رہا ہو ہاں ٹوٹ تو گیا تھا اس دل سوہا نے----

Posted On Kitab Nagri

کشف کو دخان پر بہت ترس اتا ہے جبکہ سوہا پر غصہ مگر وہ ابھی کر بھی کیا سکتی تھی تبھی رات میں بات کرنے کا سوچ کر وہ مسکراتے ہوے باقی سب کے ساتھ ملے گیت گانے میں مصروف ہو جاتی ہے۔۔۔۔۔۔

سوہا میں نے تم سے بات کرنی ہے۔۔۔مایو کا فنکشن کب کا ختم ہو چکا تھا اور سب اپنے گھر بھی جا چکے تھے تبھی کشف بچوں کو سلا کر سوہا کے پاس آئی تھی تا کہ آج اس سے بات کر ہی لے جو سونے کی تیاری کر رہی ہوتی ہے۔۔۔۔

جی بھابھی آجاے۔۔۔وہ مسکراتی ہوئی کہتی بیڈ کی طرف اشارہ کرے خود بھی بیٹھ جاتی ہے اور کشف بھی خاموش سی اس کے پاس اکر بیٹھتی ہے۔۔۔۔

سوہا جو میں تم سے پوچھوں گی سچ سچ بتانا۔۔۔۔کشف اسے پہلے ہی کہہ دیتی ہے جبکہ سوہا اس کی بات پر نا سمجھی سے دیکھ کر اثبات میں سر ہلاتی ہے۔۔۔۔

تم نے دخان کو کیا کہا تھا۔۔۔۔

کیا مطلب۔۔۔۔

مطلب تم اچھی طرح جانتی ہو میں کیا پوچھ رہی ہوں دخان جب آیا تھا اتنا خوش تھا اور اب جب یہاں سے گیا ہے تو کتنا اداس تھا وہ میں نے دیکھا تھا تم اسے کچھ کہہ رہی تھیں تب سے وہ سیڈ ہو گیا کیا کہا تھا تم نے اسے ایسا بولو۔۔۔۔کشف پوچھتی ہے تو سوہا غور سے اسے دیکھتی ہے مگر کچھ کہتی نہیں۔۔۔۔

بھابھی مجھے نیند آرہی ہے مجھے سونا ہے۔۔۔وہ بات کو ان سنی کرے تکیہ ٹھیک کرتی ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سوہا کسی کی نیند حرام کر کے تم کیسے سکون سے سو سکتی ہو تمہیں بلکل فکر نہیں کہ دخان کو تمہاری بات سے کتنی تکلیف ہوئی ہو گی پتا نہیں آج وہ سو بھی سکے گا یہ نہیں----کشف کو غصہ ہی آجاتا ہے اس پر مگر سوہا اس کی بات سن کر چپ ہو جاتی ہے-------

تمہیں پتا ہے میں نے اس کی محبّت کب دیکھی تھی جب ڈاکٹر نے کہا کہ سوہا نہیں رہی یقین کرو ہم سے زیادہ اسے دکھ ہوا تھا وہ پاگلوں کی طرح ڈاکٹر سے کہہ رہا تھا کہ ایک بار اور اسے چیک کرو وہ ٹھیک ہو گی بس ایک بار وہ بچوں کی طرح رو رہا تھا صرف تمہارے لئے وہ تمہارے لئے سجدے سے نہیں اٹھا تھا جب تک یہ پتا نہیں چلا کہ سوہا ٹھیک ہے وہ مسجد میں سب لوگوں کے سامنے بچوں کی طرح روتے ہوئے اللہّ سے تمہیں مانگ رہا تھا اور ایک تم ہو----کشف کے بھی کہتے کہتے آنسو آجاتے ہیں اور سوہا حیران سی اسے دیکھتی ہے اسے تو یہ سب کسی نے نہیں بتایا تھا اسے تو بس یہ بتایا تھا کہ دخان نے تمہارے لئے بہت دعا کی ہے جبھی تم صحتیاب ہوئی ہو-----

سوہا مت ٹھوکر مارو بار بار اس کی محبّت کو خوش نصیب ہو جو وہ تمہارے لئے جان بھی دینے کے لئے تیار ہے تمہارے چہرے پر مسکراہٹ دیکھنے کے لئے نہ جانے وہ کیا کیا کرتا ہے----کشف آخر میں بے بس سی کہتی ہے اور سوہا بس ایک ٹک اسے تکتی رہتی ہے کشف کی باتیں اسے شرمندہ کر رہی تھیں وہ نظر بھی نہیں ملا پا رہی تھی اس سے بس نیچے منہ کرے اپنے ہاتھ دیکھتی ہے-------

غلطی تو آدم کی مٹی میں ملا دی گئی ہے انسان تو گناہوں کا پتلا ہے جب اللہّ معاف کر دیتا ہے اپنے بندوں کو تو تم کیا چیز ہو تم اسے ایک موقع نہیں دے سکتی تم خود سوچوں تم بھی تو گناہ کر رہی ہو اپنے شوہر کا بار بار دل توڑ کر تمہیں پتا ہے جو عورت اپنے شوہر کو ناراض کرتی ہے تو جو حور اللہّ نے اس مرد کے نصیب میں دی ہوتی ہے وہ حور اس عورت کو بد دعا دیتی ہے کہ اے عورت تو برباد ہو تو اپنے شوہر کو خوش نہ

Posted On Kitab Nagri

کر سکی۔۔۔۔۔کشف کی باتوں سے اس کی آنکھ میں آنسو آ جاتے ہیں وہ ٹھیک ہی تو کہہ رہی تھی وہ بھی تو گناہ ہی کر رہی تھی۔۔۔۔

بھابھی جو انہوں نے کیا وہ۔۔۔وہ آپ کو نہیں دیکھ رہا۔۔۔۔وہ اپنے آنسو صاف کرے کہتی آخر کو خود کو کہاں وہ اتنی جلدی غلط ثابت کر سکتی تھی۔۔۔

ہاں دیکھا تھا مگر اس نے معافی مانگ لی ہے سوہا اپنے ہر گناہ کی اور جو معافی مانگے شرمندہ ہو تو معاف کر دینا چاہیے مجھے ڈر ہے سوہا کہیں وہ تم سے معافی مانگتے مانگتے کہیں تم سے بدگمان نہ ہو جاے اسے بدگمان ہونے سے پہلے معاف کر دو سوہا ماضی کو بھول کر اپنے انے والے کل کے بارے میں سوچو ایک خوبصورت زندگی تم دونوں کی منتظر ہے۔۔۔۔کشف آخر میں اس کا ہاتھ پکڑے پیار سے سمجھاتی ہے جس پر سوہا نم آنکھیں اٹھا کر اسے دیکھتی ہے۔۔۔۔

میری بات پر غور کرنا۔۔۔۔کشف اسے کہتی وہاں سے چلی جاتی ہے سوہا کو ہزار سوچوں میں اکیلا چھوڑ کر اب فیصلہ سوہا کا تھا کہ وہ اپنے لئے خوبصورت زندگی چونتی ہے یہ پھر دخان کی بدگمانی۔۔۔۔۔

oooooooooooooooooooooooo

جس دن کا سب کو بے صبری سے انتظار تھا وہ دن بھی آ ہی گیا آج دخان اور سوہا کی بارات تھی اور بارات جانی تو دخان کے لاہور والے بنگلے سے تھی مگر سوہا کو پہلا قدم شادی کے بعد حویلی میں رکھنا تھا یعنی سوہا کو رخصت ہو کر حویلی جانا تھا۔۔۔۔

دخان اپنے کمرے میں ائینے کے سامنے شیروانی پہنے کھڑا تیار ہو رہا تھا جبکہ سوچ اس کی سوہا کے الفاظ پر تھی وہ کل رات سے سوہا کے کہیں گئے الفاظ میں ہی اٹکا تھا اسے کچھ سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ وہ کیا کرے جبکہ خود کو بھی کوس رہا تھا کہ کیوں اس نے اتنا برا کیا مگر اب اس نے فیصلہ کر لیا تھا کہ سوہا جیسے چاہے گی ویسا ہی ہو گا

Posted On Kitab Nagri

اگر وہ چاہتی ہے کہ وہ بھی اس کی طرح ظالم ہمسفر بن جائے تو وہ مسکراتے ہوئے اس کے ہر فیصلے پر راضی ہو گا کبھی سوہا بھی تو اس کی طرح تھی بس اب جو سوہا چاہے گی وہی ہو گا---دخان خود سے فیصلہ لیتا ائینے میں خود کو دیکھ کر کلا پہنتا مسکراتا ہوا خود کو دیکھتا ہے جو سفید شیروانی پر لال کلا پہنے کسی ریاست کا شہزادہ لگ رہا تھا مگر شہزادہ اداس تھا بہت اداس----

دخان جلدی کر یار دیر----احد دخان کے کمرے میں اتا جیسے ہی بولتا ہے تو اسے تیار دیکھ مسکرا دیتا ہے اور دخان اسے دیکھ مسکراہٹ لئے اس کی طرف منہ کرتا ہے----

کیسا لگ رہا ہوں----

ماشاءاللہ بہت پیارا لگ رہا ہے اللہ نظر بد سے بچاے----احد دل سے کہتا ہے تو دخان نفی میں سر ہلاتا اس کے ساتھ کمرے سے باہر جاتا ہے-----

oooooooooooooooooooooooo

یہ منظر ہے لاہور کے خوبصورت حال کا جہاں سے آج سوہا رخصت ہو کر ہمیشہ کے لئے اپنے پیا دیس جانے والی تھی اپنے ماں باپ بہن بھائیوں سے دور وہاں جہاں سب غیر تھے مگر یہی دستور ہے لڑکی کو ایک نہ ایک دن اپنا گھر چھوڑنا پڑتا ہے سوہا بھی حال کے برائیڈل روم میں بیٹھی یہی سوچ رہی تھی وہ بھی آج نظر لگ جانے کی حد تک حسین لگ رہی تھی لال جوڑے میں بالوں کا جوڑا بنائے ناک میں باریک سی گول نتھ پہنے کوئی اور ہی جہاں سے آئی ہوئے شہزادی لگ رہی تھی----

چلو سوہا بارات آگئی ہے-----کشف اکر اسے کہتی ہے تو وہ نظر اٹھا کر اسے دیکھتی ہے جو اسے سنجیدگی سے دیکھ رہی تھی----

آجاؤ---سوہا کے اثبات میں سر ہلانے پر کشف اسے لئے باہر کی طرف جاتی ہے-----

Posted On Kitab Nagri

وہ دیکھ سوہا آگئی۔۔۔۔دخان جو حالم سے بات کرنے میں مصروف ہوتا ہے کہ احد سوہا کو اتا دیکھ اسے کندھا مارتا ہے جس پر دخان سوہا کو ایک نظر دیکھ کر نظریں نیچی کر لیتا ہے۔۔۔۔۔

دخان چلو سوہا کا ہاتھ پکڑ کے اوپر لاؤ۔۔۔۔رخسانہ سوہا کو قریب اتا دیکھ دخان سے کہتی ہیں جس پر وہ نظر اٹھا کر انھیں دیکھیں مسکراتا ہوا اٹھ کر اگے کھڑا ہوتا ہے اور سوہا کے قریب انے پر اپنا ہاتھ سوہا کے اگے کرتا ہے جس پر سوہا اسے ایک نظر دیکھ کر اس کا ہاتھ تھام لیتی ہے اور ہاتھ تھامتے ہی دخان اسے سہارا دیے اوپر لاتا ہے۔۔۔۔۔

ماشاءاللہ چاند سورج کی جوڑی لگ رہی ہے۔۔۔۔دادی دونوں کی بلائے لیتے ہوے کہتی ہے تو دونوں ہی مسکرا دیتے ہیں۔۔۔۔

تو فائنیلی آج دخان درانی اپنی دلہن کو لے ہی جائے گے۔۔۔۔زمیش دونوں کے پاس بیٹھ کر تھوڑی شرارت سے کہتی ہے تو سوہا اسے دیکھ مسکرا دیتی ہے جبکہ دخان بغیر مسکرائے دوسری طرف منہ کر لیتا ہے جسے سوہا فورا نوٹ کرتی ہے۔۔۔۔

مجھے ڈر ہے سوہا کہیں وہ تم سے معافی مانگتے کہیں تم سے بدگمان نہ ہو جائے اسے بدگمان ہونے سے پہلے معاف کر دو سوہا۔۔۔۔سوہا کو کشف کی باتیں یاد آتیں ہی بے چینی سی ہونے لگتی ہے مگر پھر وہ خود کو سمبھال کر سامنے روہان کو دیکھیں مسکراتی ہے جو اسے ہی دیکھ رہا ہوتا ہے۔۔۔۔

چلو دخان اپنے جوتے اتارو ورنہ مجھے زبردستی کرنی پڑے گی۔۔۔۔کشف اس کے سامنے اکر روب سے کہتی ہے جس پر دخان اسے غور سے دیکھتا ہے اب سوہا کی وجہ سے وہ اداس تھا مگر سب کے سامنے تو خوش ہونا تھا نہ اس نے تبھی وہ کشف کی بات پر مسکرا دیتا ہے جس کی مسکراہٹ سے سوہا بھی مطمئین ہوتی ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں نہیں۔۔۔اگر ہمت ہے تو اتار کر دیکھاو۔۔۔۔احد نفی میں سر ہلاتا ہے۔۔۔۔۔

تم چپ رہو چلو دخان اتارو۔۔۔کشف احد کو چپ کرا کر کہتی اس کے سامنے بیٹھی ہے تو صفا بھی اپنی ماں کے ساتھ بیٹھتی ہے۔۔۔۔

ارے آپ پاؤں کیوں پکڑ رہی ہیں میں ویسے ہی دے دیتا ہوں ایسا نہ کرے مجھے شرمندگی ہو رہی ہے۔۔۔۔۔دخان اسے دیکھ شرارت سے کہتا ہے۔۔۔۔

میں پاؤں نہیں پکڑ رہی میں تو بس۔۔۔۔وہ کہتی فورا اس کے پاؤں سے خصا اتار لیتی ہے۔۔۔۔۔یہ جوتا لینے بیٹھی تھی خیر مجھے اب مل گیا ہے۔۔۔۔کشف کہتی جوتا لئے کھڑی ہوتی ہے اور دخان اپنے ایک خالی پاؤں کو حیرت سے دیکھتا ہے۔۔۔۔

یار ایسا نہ کرو میں بغیر جوتوں کے دلہن کو لے جاتا اچھا نہیں لگوں گا۔۔۔۔دخان معصومیت سے کہتا ہے تو سوہا نیچے منہ کرے مسکراتی ہے جبکہ کشف اسے مصنوعی غصے سے دیکھتی ہے۔۔۔۔۔

دخان شرافت سے مجھے میرا نیک دے دو ورنہ جانا بغیر جوتو کے اور بے فکر ہو جاؤ ہماری دلہن کو کوئی پروبلم نہیں ہو گی۔۔۔۔کشف کہتی ہے تو دخان سوہا کی طرف دیکھتا ہے جو مسکرا رہی ہوتی ہے جسے دیکھ دخان بھی مسکرا دیتا ہے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سوہا کو بعد میں دیکھنا پہلے نیک دے دو۔۔۔۔کشف کہتی ہے تو سب کا ہی قہقہ اٹھتا جس پر دخان نفی میں سر ہلاتا جیب سے پیسے نکالتا ہے۔۔۔۔

کتنے چاہیے۔۔۔۔

ہمم۔۔۔۔50 ہزار۔۔۔کشف کہتی ہے تو دخان کوئی بھی بحث کرے بغیر اسے پیسے دے دیتا ہے جس پر وہ خوش ہوتی دخان کا خصا اسے واپس کر دیتی ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسی طرح وقت کا پتا ہی نہیں چلتا رسم وغیرہ کے بعد اب وقت آگیا تھا رخصتی کا جس کے لئے سوہا کو کھڑا کرے بڑی سی چادر پہنا رہے تھے اور پھر سب باری باری مل کر اپنے آنکھوں کو نم کرتے اس سے دور ہو رہے تھے۔۔۔۔

سوہا میری باتوں پر غور کرنا۔۔۔۔ آخر میں کشف اس سے گلے ملتے ہوئے کان میں کہتی ہے جس پر سوہا اس کی بات سن لیتی ہے مگر کوئی جواب نہیں دیتی۔۔۔

آجاؤ بیٹا۔۔۔۔ رخسانہ اور کشف سوہا کا لہنگا پکڑے اسے اسٹیج سے نیچے اتارتی ہیں جبکہ دخان اگے اگے چلتا ہے اور روہان سوہا کے سر پر قرآن پاک کا سایا کئے اس کے پیچھے۔۔۔۔

یوں سوہا آج سب کی دعاؤں اور قرآن پاک کے سائے میں رخصت ہو ہی گئی تھی جبکہ روہان غفار کشف وغیرہ جب تک حال کے باہر کھڑے رہتے ہیں جب تک سوہا کی گاڑی ان کی آنکھوں سے اوجھل نہیں ہو جاتی۔۔۔۔۔

اللہ میری بہن کو خوش رکھے۔۔۔۔ روہان دور سے گاڑی کو دیکھیں اپنی آنکھوں کی نمی کو چھپتا کہتا ہے تو سب ایک زبان ہو کر امین کہتے ہیں۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

oooooooooooooooooooooo

بارات کو حویلی پہنچے کچھ ہی دیر ہوئی تھی اور اتے ہی سب لڑکیوں نے دخان کو گھیر لیا تھا جبکہ دادی کے حکم سے سوہا کو کمرے میں بیٹھ دیتے ہیں۔۔۔۔

دخان راستہ رکائی کے پیسے دے کر جان چھوڑواتا آخر کار اپنے کمرے میں آ ہی جاتا ہے جہاں سوہا پھولوں سے سجی سیج پر لہنگا پھیلا کر بیٹھ اسی کا انتظار کر رہی تھی لیکن اس نے گھونگھٹ نہیں ڈالا تھا بس اپنے ہاتھ پر لگی مہندی کو غور سے دیکھ رہی تھی جبکہ دخان اسے دیکھ کر اپنی شروانی اتارتا واش روم چلا جاتا ہے اور سوہا

Posted On Kitab Nagri

دروازہ بند ہونے کی آواز پر جب دیکھتی ہے تو اسے بہت حیرت ہوتی ہے جبکہ اسے اپنے کہیں گئے الفاظ پر بہت پچھتاوا ہوتا ہے اسے کشف کی باتیں سمجھ آگئی تھی اس نے فیصلہ کر لیا تھا کہ دخان کو ایک موقع دیگی جب دخان اس کے پاس اکر بیٹھے گا تب وہ کہہ دیگی کہ دخان میں نے تمہیں معاف کیا مگر یہاں تو دخان اس کے پاس کیا ہی بیٹھتا وہ تو اسے سلام بھی کئے بغیر واش روم چلا گیا۔۔۔۔۔

تقریبا پانچ منٹ بعد دخان نائٹ ڈریس میں باہر اتا ہے تو سوہا اب بھی ویسے ہی بیٹھی کسی گہری سوچ میں گھوم تھی جبکہ دخان کو سمجھ نہیں آتی اگر وہ ڈرامہ کر رہی ہے تو ایسے کیوں بیٹھی جبکہ یہاں ان دونوں کے علاوہ اور ہے ہی کون۔۔۔دخان اسے دیکھتا سوچتا ہوا بیڈ کی سائیڈ دراز سے سگریٹ کا پیکیٹ اور لائٹر نکالتا ایک نظر اسے دیکھ کر بالکونی میں چلا جاتا ہے جبکہ سوہا منہ کھولے اسے حیرت سے جاتا دیکھتی ہے۔۔۔۔

کہیں دخان واقع بدگمان تو نہیں ہو گئے نہیں نہیں ایسے نہیں ہو گا۔۔۔وہ سوچتی اپنا لہنگا سمبھالے اٹھ کر بالکونی کی طرف جاتی ہے جہاں دخان ٹیرس پر کھڑا نا جانے آسمان پر کیا دیکھتا سگریٹ پھونک رہا ہوتا ہے جبکہ سوہا کو بہت رونا اتا ہے کہ وہ اسے اگنور کرے یہاں کھڑا مزے کر رہا ہے۔۔۔۔۔۔

وہ کچھ دیر کھڑی اسے دیکھتی رہتی ہے اور پھر اندر اکر بیڈ پر بیٹھے روتے ہوے اپنی چوڑیاں اتار کر نیچے پھنکتی ہے نیچے گرتے ہی چوڑیاں کچھ ٹوٹ جاتی ہیں تو کچھ چیخ کر بکھر جاتی ہیں جبکہ وہ ان پر دیہان دیے بغیر اپنے کان سے جھمکے اور پھر باری باری ساری جیولری اتار کر دوپٹہ بھی سر سے اتار کے نیچے پھنکتی منہ پر ہاتھ رکھے رونے لگتی ہے۔۔۔۔

دخان جو سگریٹ ختم کرے سونے کی غرض سے اندر اتا ہے تو سوہا کو روتا اور پورے کمرے میں یو جیولری کو بکھرا دیکھ پرشان سا اس کے سامنے اکر نیچے بیٹھتا ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا سوہا رو کیوں رہی ہو کیا ہوا ہے بتاؤں مجھے-----اسے سمجھ نہیں اتا کہ اس نے تو کچھ نہیں کیا پھر کیوں وہ رو رہی ہے جبکہ سوہا اس کی آواز پر اپنے منہ سے ہاتھ ہٹائے اسے دیکھتی ہے------

اپ کی وجہ سے رو رہی ہوں آپ ہی مجھے رلاتے ہیں ہر بار مجھے ہرٹ کرتے ہیں----

میں نے کیا کیا ہے سوہا میں تو چپ سا وہاں چلا گیا تھا میں نے تو-----

ہاں کیوں گئے وہاں جب پتا ہے کہ لڑکی دلہن بن کے آپ کے لئے بیٹھی ہے آپ کے لئے سجی ہے آپ کے نام کی مہندی لگا کر بیٹھی اور آپ ہیں کہ مجھے دیکھیں بنا ہی چلے گئے نہ میری تعریف کی نہ منہ دیکھائی دی بس چپ کر کے وہاں چلے گئے آپ کو پتا بھی ہے میں کتنی شدت سے آپ کا انتظار کر رہی تھی-----سوہا روتے ہوے سور سور کرتی کہتی ہے تو دخان اسے حیرت سے دیکھتا ہے------

سوہا تم نے خود ہی تو کہا تھا کہ-----

ہاں کہا تھا مگر آپ نے کیوں مانی میری بات پہلے جب کوئی بات نہیں مانی تو یہ کیوں مانی-----سوہا کہتی ہے تو دخان کے چہرے پر مسکان آجاتی ہے-----

اب ہنسے نہیں مجھے پتا ہے میرا مذاق بنا رہے ہونگے-----وہ اسے ہنستا دیکھ اپنی ناک صاف کرے کہتی ہے جس پر دخان کو اس پر ٹوٹ کر پیار اتا ہے جو روتے ہوئے کوئی معصوم سی گڑیا لگ رہی ہوتی ہے-----

یہ ڈرامہ ہے یہ حقیقت----وہ اسے دیکھ ایک ابرو اٹھا کر شرارت سے پوچھتا ہے----

حقیقت ہے سوری میں نے آپ کو اس دن اتنا کچھ کہہ دیا تھا----وہ کہتی نظریں نیچی کر لیتی ہے تو دخان مسکراتا ہوا اٹھ کر اس کے برابر میں بیٹھتا ہے------

مطلب بیگم صاحبہ نے مجھے معاف کر دیا-----

جی معاف کر دیا----وہ نیچی نظریں کرے کہتی ہے تو دخان اس کے شرمانے پر ہنس دیتا ہے-----

Posted On Kitab Nagri

ہنسے نہیں مجھے میری منہ دیکھائی دیں---وہ اپنے آنسو صاف کرے اپنا ہاتھ اگے کرے کہتی ہے----

مگر میں نے تو تمہیں بہت بار دیکھا ہے تو مجھے نہیں لگتا کہ تمہاری منہ دیکھائی ہونی چاہیے---دخان شرارت سے کہتا اس کا چہرہ دیکھتا ہے جواب حیرت سے اسے دیکھ رہی ہوتی ہے----

دخان مگر دلہن تو پہلی بار بنی ہوں نہ تو منہ دیکھائی بنتی ہے----

اچھا اچھا یار دیتا ہوں روکیوں رہی ہو----دخان سائیڈ ٹیبل کی دراز کھول کر اس میں سے ایک میرون کلر کی دیبی نکال کر کہتا ہے----

میں کہاں رو رہی ہوں بس آپ کو کہہ رہی ہوں----وہ اپنے آنسو صاف کرے کہتی ہے جس سے اس کا جل پھیل جاتا ہے----

یہ لو تمہاری منہ دیکھائی جب کہ تم دیکھنے میں چڑیل لگ رہی ہو---دخان کہتا ہے تو سوہا اس کی بات کو اگنور کرے اس کے ہاتھ سے دیبی لیتی کھولتی ہے جس میں ایک خوبصورت گولڈ کا بڑیسلیٹ چمک رہا ہوتا ہے جسے دیکھ وہ مسکرا دیتی ہے----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پسند آیا---دخان اسے مسکراتا ہوا دیکھے کہتا ہے----

بہت زیادہ---وہ چمکتی آنکھوں سے کہتی ہے تو دخان مسکراتا ہوا اس کے ہاتھ سے دیبی لے کر ٹیبل پر رکھ دیتا ہے اور پھر اس کا ہاتھ پکڑے پیار سے اسے دیکھتا ہے----

یہ صبح دیکھنا ابھی ہم باتیں کرتے ہیں----

کیا باتیں کرنی ہے آپ نے---وہ آئبرو اٹھا کر پوچھتی ہے جس پر دخان کچھ سوچ کر بات شروع کرتا ہے----

Posted On Kitab Nagri

سوہا تمہیں پتا ہے ہماری پہلی ملاقات کہاں ہوئی تھی؟؟؟---وہ اس کا ہاتھ پکڑے مسکراتے ہوئے پوچھتا ہے-----

ہاں جب آپ میرا پرس دینے آئے تھے اور میں سمجھی تھی کہ آپ نے میرا پرس چوری کیا ہے اور میں نے آپ کو چور کہہ دیا تھا---سوہا یاد کرکے کہتی خود ہی اپنی حرکت یاد کرے ہنس دیتی ہے----

نہیں ہماری ملاقات جب ہوئی تھی جب تم شاید 14,15 سال کی تھی اور میرے پاس اپنی کوئی ٹوٹی ہوئی پایل لے کر آئی تھی اور اتنے پیار اور معصومیت سے مجھے کہا تھا کہ کیا آپ میری یہ پایل جوڑ سکتے ہیں اور تمہیں یاد ہوگا میں نے تمہاری وہ پایل تمہیں جوڑ کر دی تھی---دخان اسے یاد دلاتے ہوئے کہتا ہے تو سوہا کو فورا یاد اتا ہے----

ہاں یاد ہے اور یہ دیکھیں میرے پاؤں میں ابھی تک ہے یہ----سوہا تھوڑا لہنگا اونچا کرے اپنا پاؤں دیکھاتی ہے جہاں پایل اس کے گورے پاؤں پر جچ رہی تھی---

ہاں تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ ہماری ملاقات اس پایل کی وجہ سے ہوئی تھی----

جی ہاں ایسا ہی سمجھ لیں---سوہا کہتی ہے تو دخان مسکراتا ہوا اس کا ہاتھ پکڑے تھوڑا قریب ہو کر بات شروع کرتا ہے------

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سوہا تم نے سچ میں مجھے معاف کر دیا ہے نہ----وہ ایک امید سے اسے دیکھ پوچھتا ہے جو اس کے لئے آج سج کر دلہن بنی بیٹھی تھی-----

ہاں دخان میں نے سچ میں آپ کو معاف کر دیا----وہ بھی اسے دیکھ کر کہتی ہے----

دل سے---وہ تصدیق کرتا ہے----

Posted On Kitab Nagri

جی دل سے جان سے اور پورے امان سے میں نے آپ کو معاف کیا اور میں اب آپ کے ساتھ اپنی ساری زندگی گزاروں گی جب تک سانس چلتی رہے گی میری محبّت بڑتی رہے گی آپ ہمیشہ دل میں رہے گے سوہا دخان کی تھی دخان کی ہے دخان کی رہے گی۔۔۔۔سوہا کے اتنے اچھے اظہار سے دخان کا دل باغ باغ ہو جاتا ہے۔۔۔۔۔

اب تمہارا ظالم ہمسفر محبّت کرنے والا ہمسفر بنے گا انشااللہ۔۔۔۔دخان کہتا مسکراتے ہوے اسے دیکھتا ہے جس پر وہ بھی انشااللہ کہہ کر مسکراتے ہوے اسے دیکھتی ہے اور دور کھڑکی سے جھانکتا چاند بھی ان دونوں کے اتنے پیار پر شرما کے بادل میں چھپ جاتا ہے۔۔۔۔۔۔

oooooooooooooooooooooooooooo

)دو سال بعد (

سوہا بیٹا دیکھ ذرا عذرا کہا ہے نظر نہیں آرہی کیا سو رہی ہے ؟؟؟۔۔۔۔دادی اپنے تخت پر بیٹھی سوہا کو آواز لگاتی ہیں جو کچن میں کھڑی کھانا بنانے میں مصروف تھی لیکن دادی کی آواز پر کچن سے باہر آتی ہے۔۔۔۔۔

نہیں دادی وہ تو کب کی اٹھ گئی ہے۔۔۔۔وہ دوپٹے سے اپنے گیلے ہاتھ صاف کرے کہتی ہے۔۔۔

عذرا باہر دخان بھائی کے پاس ہے اور جا کر دیکھ لیں وہاں کیا ہو رہا ہے۔۔۔۔بس عدنان کا کہنا تھا کہ سوہا کے ساتھ دادی بھی فورا باہر کی طرف جاتی ہیں۔۔۔۔۔

دخان گاڈن میں اپنی ایک سال کی بیٹی کا ہاتھ پکڑے اسے چلنا سکھا رہا ہوتا ہے جو تھوڑی ہیلدی ہونے کے باعث ابھی چلنا نہیں سیکھی تھی مگر دخان کو بہت خوائش تھی کہ وہ جلدی سے چلنا سیکھے تاکہ اگر وہ آفس سے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آے تو وہ بھاگ کر اپنے بابا کے پاس آے جبکہ سب اب عذرا اور اسے اکیلا چھوڑنے میں ڈرتے تھے کہ کہیں دخان اسے گرا نہ دیں-----

گڈ میری شہزادی ایسے ہی چلو اور------دخان مسکراتے ہوے جھک کر اسے تھوڑا سا چلا کر آرام سے اپنی انگلی اس کے ہاتھ سے الگ کرتا اس سے دور ہو کر مسکراتے ہوے اسے دیکھتا ہے جو عذرا میڈم دو قدم چلتے ہی ڈگمگانے لگتی جس پر دخان جلدی سے اس کے قریب ہو کر اپنے دونوں ہاتھوں کو جیسے ہی اگے کرتا ہے مگر اس سے پہلے ہی عذرا دھم------

ارے دخان ستیاناز ہو تیرا گرا دیا نہ بچی کو----دادی دور سے ہی آواز لگاتی ان کے پاس آتی ہیں مگر اس سے پہلے ہی دخان اسے اٹھا کر پیار کرتا چپ کروا چکا تھا جو بس رونے والی تھیں-------

دخان ابھی وہ چھوٹی ہے سیکھ جائے گی چلنا دیکھیں گر گئی نہ-----سوہا بھی دخان کے پاس اکر عذرا کو پیار کرتی ہے جو اپنے باپ سے چپکی ہوئی تھی جیسے اسے ابھی کوئی لے لے گا------

کچھ نہیں ہوتا آپ لوگ ایسی ہی ٹینشن لیتے ہیں یہ دیکھیں آپ کی بات پر یہ بھی ہنس رہی ہے----دخان مسکراتا ہوا عذرا کو دیکھتا ہے جو دخان کے کندھے سے لگی سب کو مسکرا کر دیکھ رہی ہوتی ہے------

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارے بھئی تم لگے رہو باپ بیٹی میں کیا بولوں آ جاؤ بہو اندر چلے-----دادی پڑپڑاتی اندر چلی جاتی ہیں جبکہ سوہا مسکراتی ہوئی عذرا کی طرف اپنے ہاتھ کرتی ہے-----

عذرا آ جاؤ ماما اپنی بیٹی کا ٹمی فل کرے گی----سوہا کی بات سنتے ہی وہ پیچھے منہ کر لیتی ہے جس پر دخان ہنس دیتا ہے اور سوہا کا منہ بن جاتا ہے------

ہاں یہ تو ہے ہی اپنے باپ کی لاڈلی میں تو جیسے کچھ ہوں ہی نہیں نہ-----سوہا چڑ کر کہتی ہے------

Posted On Kitab Nagri

ارے ناراض نہ ہو بیگم تم بھی تو اس کے باپ کی لاڈلی ہو۔۔۔۔۔ دخان اپنے بازو پھلائے سوہا کو ساتھ لگاتا کہتا ہے جس پر سوہا بلش کھا کر رہ جاتی ہے۔۔۔۔۔

دخان شرم کر لیں بیٹی بھی آپ کی باتیں سنتی ہے۔۔۔۔ سوہا فوراً اس سے پیچھے ہوتی ہے۔۔۔۔۔

شہزادی ماما بابا کی باتیں سنتی ہے چلو پیچھے منہ کرے لیٹ جاؤ۔۔۔۔ شاباش بری بات ہوتی ہے بیٹا۔۔۔۔ دخان اسے کہتا ہے تو وہ بھی اپنے باپ کی بات مان کر اس کے کندھے پر سر کرے دوسری طرف منہ کر لیتی ہے جس پر دخان مسکراتا سوہا کو دیکھتا ہے جیسے کہہ رہا جو دیکھو مان گئی۔۔۔۔

دخان اسے اندر لے آۓ اپنی چھچھوری باتیں بعد میں کر لئے گا۔۔۔۔۔ سوہا دخان کا اشارہ سمجھ کر کہتی اندر کی طرف بڑتی ہے جبکہ دخان اس کے پیچھے چلتے ہوۓ رک جاتا ہے۔۔۔۔۔

اچھا تم چلو ہم ذرا تھوڑی سی پریکٹس کر کے اتے ہے کیوں شہزادی۔۔۔۔ دخان عذرا کو گود سے اتار کر دوبارہ اس کا ہاتھ پکڑے جھک کر اسے چلاتا ہے جبکہ سوہا جو جا رہی ہوتی ہے دخان کی بات پر جیسے مڑتی ہے تو دخان کو عذرا کا ہاتھ پکڑے چلاتا دیکھ اپنے ماتھے پر ہاتھ مارے اس کے پاس جا کر عذرا کو گود میں لئے اندر کی طرف جاتی ہے۔۔۔۔۔

سوہا تم اچھا نہیں کر رہی ہم باپ بیٹی کے بیچ اتے ہوۓ تمہیں اس کی قیمت چکانی ہو گی۔۔۔۔ دخان اس کے پیچھے جاتے ہوۓ دھمکی دیتا ہے جس پر سوہا اسے مڑ کر دیکھتی مسکراتی ہوئی نفی میں سر ہلا کر جلدی سے عذرا کو لئے اندر بڑتی ہے جبکہ انور باہر سے اتے ہوۓ اس منظر کو دیکھ کر مسکرا دیتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ ہمیشہ ان دونوں کو ساتھ رکھیں امین۔۔۔۔۔ وہ دل میں کہتے مسکراتے ہوۓ اندر داخل ہوتے ہیں جہاں دخان اب بھی عذرا کو سوہا کے گود سے زبردستی لینے میں لگا ہوتا ہے اور سوہا بھی اپنی ضد کی پکی تھی جو عذرا کو کسی صورت دخان کو دینے کے لئے تیار نہیں تھی جبکہ نمل مسکرا کر کبھی اپنی ماں کو دیکھتی تو کبھی

Posted On Kitab Nagri

اپنے باپ کو دیکھتی جو اسے لینے کے لئے مچل رہا تھا مگر ماں ظالم دے ہی نہیں رہی تھی اسے اپنی ماں باپ کی یہ نوک جوک بہت اچھی لگ رہی تھی جو اس کے لئے لڑ رہے تھے۔۔۔۔۔۔۔

اب پتا نہیں کون جیتے گا اور کون ہارے گا۔۔۔۔زہرہ کمرے سے آتی سوہا اور دخان کو عذرا کے لئے لڑتا دیکھ مسکراتے ہوئے صوفے پر انور کے برابر میں بیٹھتی کہتی ہے جس پر انور بھی مسکراتے ہوئے ان کو دیکھتے ہیں یہ دیکھنے کے لئے کہ میں سے جیت کس کی ہوتی ہے۔۔۔۔۔۔

ختم شدہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اسلام علیکم !

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com